ذخیرۂ خوارزم شاہی

اردو ترجمہ محشی

فن طب

منتہی درجہ کی مبسوط کتاب کلیات و معالجات طب میں نادر

جلد سوم

فہرست ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی جلد ہفتم منجملہ ۹ جلد

فہرست جلد ہشتم ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی

فہرست جلد ششم ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی

فہرست جلد دہم ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی

بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان
ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی
بمطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب ساتوین ذخیرۂ خوارزم شاہی سے اون بیماریون اور آفتون کے بیان مین ہے جو اعضا مین سر سے قدم تک عارض ہوتی ہین جیسے ورم یا زخم یا کسی عضو کا چلنا یا ٹوٹنا یا اوکھڑنا یا جگہ سے ٹلجانا یا گرم پانی یا روغن وغیرہ یا آگ سے بدن سوختہ ہونا اور مانند اوسکے اور اس کتاب کی سات گفتار ہین گفتار پہلی ذخیرہ کی ساتوین کتاب سے گرم ورمون اور پھنسیون کے بیان مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا ورم گرم کے اقسام مین ہے اور اس جزو کے آٹھ باب ہین باب پہلا گرم ورمون اور پھنسیون کی سب قسمون مین ہے باب دوسرا فلغمونی کے بیان مین ہے باب تیسرا حمرہ کے ذکر مین ہے باب چوتھا ماشرا کے تذکرہ مین ہے باب پانچوان طاعون کے بیان مین ہے باب چھٹا اون ورمون کے ذکر مین ہے جو گوشت غددی اور بیغولہ ران مین ظاہر ہوتے ہین اور طاعون کے اقسام سے نہین ہین باب ساتوان خراج مین ہے باب آٹھوان شری یعنی پتی اچھلنے کی علاج مین ہے جزو دوسرا

پھنسیون کے اقسام مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا جمرہ یعنی آتشک کی علاج مین
ہی باب دوسرا نار فارسی مین ہے باب تیسرا نملہ کے بیان مین ہے باب چوتھا شوربجا ورسبہ
مین ہے جزو تیسرا اون پھنسیون اور ریش کی بیان مین ہے جو بدن کے سطح ظاہری
پر عارض ہوتے ہین اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب پہلا سعفہ یعنی گنج کے بیان مین ہی باب
دوسرا حصف یعنی خشک ریزہ کے علاج مین ہے باب تیسرا بنات اللیل کے بیان مین ہے
باب چوتھا جرب یعنی خارش کے بیان مین ہے باب پانچوان قوبا یعنی داد کے علاج مین ہے
باب چھٹا دل کے بیان مین ہے گفتار دوسری سرد ورمون اور پھنسیون کے
بیان مین ہے اور اس گفتار کے آٹھ باب ہین باب پہلا سرد موادون کی پہچان مین ہے کہ
جن سے طرح طرح کے سرد ورم پیدا ہوتے ہین اور سرد ورمون کی سب قسمون مین
باب دوسرا نرم ورمون مین ہے کہ جنکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین باب تیسرا اون سخت ورمون
مین ہے جو سلعہ اور سرطان کے جنس سے نہین ہین باب چوتھا سرطان کے بیان مین ہے
باب پانچوان بادناک ورمون مین ہے باب چھٹا خنازیر کے بیان مین ہے باب ساتوان سلعہ
یعنی رسولی کے بیان مین ہے باب آٹھوان غدد اور ثالیل یعنے مسہ وغیرہ کے بیان مین ہی گفتار
تیسری سب طرح کے ریش شور یعنے پھوڑہ پھنسیون کے زخمون اور سوختگی آتش وغیرہ
کے علاج مین ہے اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا زخمون کے احوال اور تمام
مین ہے باب دوسرا اون زخمون کے بیان مین ہے جنسے زرد آب ٹپکتا ہے باب تیسرا دسخ ناک
زخمون مین ہے باب چوتھا گہرے زخمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین غائر کہتے ہین باب
پانچوان متعفن زخمون کے ذکر مین ہے باب چھٹا اون زخمون مین ہے جو مندمل نہین ہوتے باب
ساتوان اون زخمون کے علاج مین ہے جنمین کیڑے پڑجاتے ہین باب آٹھوان ریش اکلہ مین ہے
باب نوان اون زخمون کے بیان مین ہے جو متاکل ہے عفونت ہوتے ہین باب دسوان اوس
قرحہ کی علاج مین ہے جو ناصور ہو جائے باب گیارھوان اون زخمون کے بیان مین ہے جو
ہڈیون کو تباہ کرتے ہین باب بارھوان سوختگی آتش اور روغن وغیرہ مین ہے گفتار چوتھی جذام
کے بیان مین ہے اور اوسکا ایک باب ہی گفتار پانچوین جراحات شمشیر وغیرہ کی بیان مین ہے
اور اوس گفتار کے نو باب ہین باب پہلا احوال جراحت مین ہے باب دوسرا جراحت راست کے
بیان مین ہے باب تیسرا گول اور ناہموار اور بزرگ جراحت کی بیان مین ہے جو پوست اور گوشت مین

[illegible]

شکستگی کے احوال مین ہی باب دوسرا جبر کے قانون مین ہے باب تیسرا پارہ استخوان نکالنے اور کاٹنے
کی ترکیب مین ہے باب چوتھا اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کو کس طور سے جوڑنا چاہیے اور
کسطرح باندھنا چاہیے اور پٹیون اور گدیون اور کھپچیون کے اوصاف مین باب پانچوان اس بات کے
بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کو جو باندھین کب کھولین اور کسطرح کھولین باب چھٹا اس قاعدے کے
بیان مین ہے کہ کوئی عضو ایسا ہو کہ اوسکی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہو اور اوسپر زخم بھی پہونچا ہو اوسکو
کیونکر باندھنا چاہیے باب ساتوان اس تدبیر مین ہے کہ کوئی ہڈی اگر ترچھی یا اور طریق سے بےموقع
باندھی گئی ہو اور وہ اوسی طرح پر جڑ جاے اور پھر حاجت پڑے کہ دوسری مرتبہ اوسکو توڑین اور برابر
اور درستی باندھین تو کسطور سے اوسکو توڑ کر باندھنا چاہیے باب آٹھوان اون دواؤن اور طلاؤن کے
بیان مین ہے جو ہڈی جوڑنے مین کام آتی ہین باب نوان روغن اور گرم پانی کے نفع اور نقصان مین ہے
باب دسوان ہڈیون کے ٹوٹنے کے احوال مین ہے سر سے پاؤن تک اور ہر جگہہ کی شکستگی کے نام مین اور
معالجات کی تفصیل مین گفتار پہلی ساتوین کتاب سے گرم ورمون اور پھوڑہ پھنسیون کی
احوال مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا پہلی گفتار سے ساتوین کتاب کی ہر طرح کے
ورمون کی اقسام اور ہر ایک ورم کے قانون علاج مین ہے اور اس جزو کی نو باب ہین باب پہلا
پہلے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے سب طرح کے گرم ورمون اور پھوڑہ پھنسیون
کی اقسام مین ہے جاننا چاہیے کہ گرم ورم یا پھوڑہ پھنسی کا مواد خون ہوتا ہے صفرا کے ساتھ لیکن
مفرد ایک خلط سے ورم اور پھنسی پھوڑہ پیدا نہین ہوتا اور خون طبعی جب تک اپنے احوال سے نہین
پھرتا اور سیلان نہین کرتا اور ایک جگہہ جمع نہین ہوتا تب تک اوس سے کوئی ورم اور کوئی پھنسی پھوڑا ظاہر نہین ہوتا پس
جسوقت کہ قدرے صفرا خون کے ساتھ ملتا ہے خون گرم زیادہ ہوتا ہے اور نہایت تیز ہو کر سیلان کرتا ہے اوس سے ورم اور پھنسی
پھوڑہ ظاہر ہوتا ہے اسوجہ سے کہ حرارت صفرا کی حرارت خون سے بہت بڑھی ہوئی ہے اور کیفیت تیزی
کی جیسی اوسمین ہے کسی دوسری خلط مین نہین ہے اسی سبب سے کوئی خلط مفرد ورم یا پھنسی پھوڑہ
پیدا کرنے کی لیاقت نہین رکھتی جبتک کہ قدرے صفرا اوسمین نہ ملے اور جبتک کہ حرارت اور تیزی
اوسکی اوسمین اثر نکرے اور اسی طرح صفراء طبعی کہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اوس سے بھی کوئی ورم اور
پھنسی پھوڑہ پیدا نہین ہوتا اسلیے کہ وہ نہایت لطیف ہوا کرتا ہے لیکن جسوقت کہ حالت اصلی سے پلٹ کر
اور بکثرت خون کے ساتھ ملکر رگون مین دوڑتا ہے اور تمام اعضا مین پہونچتا ہے اوس سے یرقان پیدا
ہوتا ہے اور جسوقت نہایت گرم ہو کر ایک عضو مین جمع ہو جاتا ہے اور بسبب لطافت اور رقت کے گوشت کے اندر

نہین ٹھہر سکتا اور ظاہر جلد کیطرف ظہور کرتا ہے تو اوس سے نملہ پیدا ہوتا ہے اور جسوقت غلیظ ہو کر تھوڑا سا گوشت
کے اندر بھی رہ جاتا ہے اوس سے نملہ متاکل پیدا ہوتا ہے اور اسیطرح سوداء طبعی یرقان سیاہ پیدا کرتا ہے اور جب
اپنے حال سے پلٹتا ہے پھنسی پھوڑے اور ورم سوداوی اوس سے عارض ہوتا ہے چنانچہ آیندہ تفصیل بیان کیا جائیگا
اور ترکیب اور آمیزش خلطونکی اسطور پر ہے کہ جسوقت ایک خلط غالب ہو اور دوسری خلط جو اوسکے ساتھ شامل
ہے اثر اوسکا ظاہر نہو تو ورم اور پھنسی اور پھوڑا اوسی خلط غالب کے نام سے بولا جاویگا اور ورم اور گرم پھوڑا پھنسیونکی
قسمین دس ہین چہ اوسمین سے ورمون کی قسمین ہین اور چار اوسمین سے پھوڑا پھنسیونکی قسمین ہین لیکن ورمون
کی قسمون مین سے ایک فلغمونی ہے اور دوسری حمرہ اور تیسری ماشرا اور چوتھی طاعون اور پانچوین خراج اور
چھٹی شری ہے اور پھنسیون کی قسمون مین سے ایک جمرہ ہے حرف جیم سے اور اوسکو آتشک کہتے ہین اور دوسری
قسم بڑی بڑی پھنسیان ہین پر آب کہ جنکو عربی مین لفافات کہتے ہین اور نفاطات بھی کہتے ہین اور تیسری قسم
پھنسیون کی جاورسیہ ہے اور چوتھی قسم نملہ ہے **باب دوسرا پہلی جزو سے ساتوین گفتار کے**
ورم فلغمونی کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے
جاننا چاہیے کہ فلغمونی ورم خونی ہے اور متقدمین طبیبون نے اگرچہ ہر طرح کی ورم گرم کو فلغمونی لکھا ہے لیکن
متاخرین طبیب سوائے ورم خونی کے اور کسی ورم کو فلغمونی نہین کہتے اور گو ہر خون کا دو حال سے خالی نہین
یا نیک ہوتا ہے یا بد اور قوام اوسکا بھی دو حال سے باہر نہین یا غلیظ ہوتا ہے یا رقیق اور جو ورم کہ خون غلیظ
سے ہوتا ہے وہ گوشت مین اور پوست کے اندر بھی ہوا کرتا ہے ضربان کے ساتھ اور جو ورم خون رقیق سے
ہوتا ہے وہ فقط پوست ہی کے اندر ہوتا ہے بدون ضربان کے اسلیے کہ اوس عضو کے ورمون اور دردون
مین ضربان ہوا کرتا ہے جسجگہہ شرائین کی شاخین پہونچی ہین اور شاخین شرائین کی گوشت سے بہت نزدیک ہین اور پوست سے
نہایت دور ہین اس سبب سے ورم پوست کا بے ضربان اور ورم گوشت کا ضربان کے ساتھ ہوا کرتا ہے مگر دونون طرح کے
ورم استفراغ اور تحلیل سے زائل ہو سکتے ہین اسلیے کہ مواد اونکا خون نیک سے بنتا ہے اور جو فلغمونی کہ ہر ایک اندام مین ظاہر
ہوتا ہے ہر ایک کے لیے ایک خاص نام مقرر کیا گیا ہے مثلاً جو فلغمونی کہ دماغ کی غشاء مین یا دماغ کے گوہر مین عارض ہو
اوسکو سرسام کہتے ہین اور جو فلغمونی آنکھ کے طبقون مین سے خاص طبقہ ملتحمہ مین عارض ہوتا ہے اوسکو رمد بولتے ہین
اور جو ورم کہ غشاء حجاب اور پہلو ؤن مین پڑتا ہے اوسکا نام ذات الجنب ہے اور جو پھیپھڑے مین ہوتا ہے اوسکا نام ذات الریہ ہے اور جو
ورم حنجرہ کے اندر ہوتا ہے اوسکو خناق کہتے ہین اور جو ورم فلغمونی کہ نرم گوشت اور عضلو نمین پڑتا ہے اور بہت بڑا ہو کر پک جاتا ہے

اوسکو خراج بولتے ہین نشانیان جو ورم کہ گوشت کے اندر بیٹھا ہوا ہوگا نہایت گہرا ہوگا تو اوسمین ضربان اور
درد بشدت ہوگا خصوصًا اگر شریان کی شاخون مین سے کوئی بڑی شاخ اوس مقام سی نزدیک ہوا ور وہ
ورم جلد تر پک بھی جائیگا اور اگر ورم ایسے عضو مین ہو کہ وہ عضو کچھ حس نرکھتا ہو تو درد اوسجگہہ بشدت
ہوگا اور فلغمونی ورمون کا مواد اکثر صفرا کے ساتھ شامل ہوا کرتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مادہ صفرا کا جلد
تحلیل قبول کرتا ہے اور باقی صلب رہجاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رطوبت رقیق خون کے ساتھ ملتی ہے
اور ورم مانند تہبیج کی ظاہر ہوتا ہے سرخ رنگ اور ملمس گرم ہوتا ہی اور وہ ورم صلب نہین ہوتا اور جسوقت ورم
پکنی لگتا ہی اور پیپ پڑنی شروع ہوتی ہے تو اوسمین ضربان اور درد بشدت ہوتا ہے اور جسوقت ورم پک
جاتا ہے ضربان اور درد مین خفت ظاہر ہوتی ہے اور معلوم کرین کہ ورم بد نہین پکتا ہے اور عضو تباہ کرتا رہتا ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بد ورم کا مواد اگرچہ بہت تھوڑا ہوتا ہے لیکن تباہی اوسکی عضو کو مردہ کردیتی ہے بس
نشانی اوسکی یہ ہی کہ ورم تیرہ ہوکر سبزی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہے اور حس عضو کی باطل ہوجاتی ہے
اور ورم کے اسباب بلیا لقہ ہین یاباد یہ لیکن اسباب سالقہ مین سے امتلاء ہی اور خلطون تباہی اور اوس
اندام کی ضعیفی اور زبونی کہ جسمین ورم پڑا ہوا ہے اور اسباب بادیہ مین سی زخم ہے اور آسیب اور گر پڑنا کسی
جگہہ سے اور اوسکی مانند **علاج** اگر سبب ورم کا امتلاء ہو تو اول فصد کھولنا چاہیے اور مسہل کی دواؤن سے
بھی تنقیہ بدن کا کرنا چاہیے اور اگر جسم مین کسی خلط کا امتلا پایا نہ جاوے تو ورم کی علاج مین جلد تر مشغول ہونا
چاہیے اور نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین کام مین لائین اور اگر ورم کسی شریف عضو مین ہو تو اول رادع
دوائین استعمال کرین اور مثل اوسکے؛ در تدبیر مین بھی جو مواد کو اوسطرف سی پھیر دیوین عمل مین لائین پھر رادع
دواؤن کو نرم کنندہ دواؤن کے ساتھ ملائین اور جب ورم انحطاط کو پہونچے تو اوس زمانہ مین بالکل تحلیل
دوائین کام مین لائین اور معلوم کرنا چاہیے کہ جسجگہہ امتلا پایا جاوے تو ابتدای ورم مین تحلیل کنندہ اور نرم کوئی
دوا اوسجگہہ استعمال نکرین اسلیے کہ نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین اوس مقام کو خراب کردین گی اور مواد زائد
اوسجگہہ سی اٹھا کر لائینگی **صفت ضماد** کہ گرم ورمون کی ابتدا مین جو اسباب بادیہ سی ہون کام آتے ہین حاصل
کرین پشم دنبہ یا گوسفند کی ران سی نوچکر اور نیم گرم تل کے تیل مین چرب کرکے مقام علت پر لگائین درد کو تسکین ہوگی اور
ورم بھی تحلیل ہوگا **صفت ضماد دیگر** صندل سرخ اور زعفران برابر وزن لیکر اور ہری دہنیہ کی پانی مین پیسکر لگائین **صفت
ضماد دیگر** جو کا آٹا ہری دہنیے کی پانیمین گوندھکر طلا کرین **صفت ضماد دیگر** کہ درد کو ساکن کرتا ہے بھوسی گیہونکی
اور خطمی اور بابونہ سبکو لیکر کوٹین اور چھانین اور عصارہ کرنب مین گوندھکر طلا کرین درد کو بٹھا دیگا اور مواد کو بخوبی
تحلیل کریگا **صفت ضماد دیگر** گیہون کا آٹا تین تولہ [illegible] اور روغن کنجد تین تولہ لیکر تیس تولہ آب خالص مین

حن میں کو نضج ہے باری تعالی ... بکس ہے ... وقال نشتوع ... بین ... سے معنی مین ... کاہی کہ ... جلا دیا جاوے ... ہوجاتے زبان گیلان ... بنش ... ج ۷ اوسکو دو شاب کہتے ہین ... بالفعل اور بعا و ... اسمین زیادہ کردیتے ہین ... ورم مین گرم اور اول درجہ مین خشک ہے اور خاصیت اسکی یہ ہے ... کرام افیون ... ریہ کو ... ہے اور ... گردہ اور ... مخزن الادویہ

پکائین جب خوب گاڑھا ہوجائے ورم پر طلا کرین صفت ضماد دیگر تحلیل کنندہ موم خالص ایک جزو روغن
شبت چھہ جزو لیکر اول موم کو اس روغن مین پگھلائین بعد اوسکے ابونہ لیکر نرم کوٹین اور اوس موم پگھلے ہوئے
مین گوندہکر مقام علت پر لگائین اور اگر ورم نہایت گرم ہو یا کسی شریف عضو مین ہو اور ضربان اور درد بھی اوسمین
قوی ہو تو حی العالم اور پوست انار ترش تازہ لیکر شراب مین پکائین اور باریک پیسکر ورم پر لگائین اور ستّو
اور جو کا آٹا اسطرح پکائین اور ورم پر لگائین تاکہ مواد کو ورم کے مقام سے پھیر دیوے اور جو کچھ باقی رہے
اوسکو نیست و نابود کردے اور ورم کے حرارتکو تسکین بخشے اور عضو کی مزاج کو اعتدال پر لاوے اور اگر درد
بشدت ہو تو ضماد ایسا تجویز کرنا چاہیے کہ جسمین قبض اور تحلیل دونون طرح کی قوت ہو جیسے پشم ران دنبہ یا پشم
ران گوسپند کہ موم روغن مین جو موم خالص اور روغن گل سے بنایا ہو آلودہ کرین اور درد کی مقام پر لگائین
پس اگر موسم گرمی کا ہو تو اوس ضماد کو سرد کرلیوین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو نیم گرم استعمال فرماوین
یا ابر مردہ سرکہ اور گلاب اور شراب قابض مین بھگوکر ورم کی جگہہ پر رکھین اور جسوقت دیکھین کہ ورم پکنے لگا
اور پیپ پڑنے لگی تو اوسوقت نرم دوائین اور پکانے والیان استعمال کرین ورنہ تحلیل کنندہ دوائون پر قناعت
فرماوین اور ورم امتلائی مین اول فصد کھولنی چاہیے اور حجامت کرنی چاہیے بعد اوسکے مسہلہ دوائین استعمال
کرین جیسے میوون کا پانی اور مطبوخ ہلیلہ اور بنفشہ اور لبلاب اور بعد فصد کھولنے اور حجامت کرنے اور مسہل
دینے کے رادع دوائین کام مین لائین اور پھر رادع دواونکی ساتھہ محلل دوائین مرکب کرکے استعمال فرماوین
اور آخر زمانہ مین فقط محلل چیزین عمل مین لائین صفت داروے رادع شیاف مامیثا اور اقاقیا اور
صندل سرخ لیکر سبکو پیسین اور ہری دہنیے کی پانی مین گوندہ کر طلا کرین اور وہ دوائین جو وجع مفاصل
گرم کے علاج مین بیان کی گئین ہین وہ سب اسجگہہ نفع بخشتی ہین صفت ضماد دیگر کہ زمانہ تزائد مین کام
مین لائین بہی لیکر اور پکا کر بھرتا کرین اور خوب کوٹ کر جو کے آٹے مین گوندہین اور ورم پر لگائین صفت
ضماد دیگر شیاف مامیثا اور رسوت اور زعفران اور حماما اور مُر لیکر کوٹین اور ہری دہنیہ کی پانی مین
گوندہ کر طلا کرین اور اگر اس ضماد سے خوف کرین کہ ورم صلب ہوجائیگا تو ہرا دہنیہ ایک دستہ لیکر کوٹین
اور روغن گل مین ملا کر گوندہین جب مثل مرہم کی ہوجائے بدستور طلا کرین یا لیوین جو کا آٹا اور ہری دہنیہ کے
پانی مین گوندہین اور ورم پر لگائین اور جو ورم کہ نرم گوشت اور فراخ جگہہ مین عارض ہوا ہو جیسے بنا گوش
اور بغل اور بیغولہ ران تو اول بدن کو مواد بد سے پاک کرلین پھر پکانے کی دوائین استعمال فرمائین اور جالینوس
لکہتا ہے کہ جس جگہہ ورم بہت بڑا ہوا اور اوسمین ضربان بشدت ہو تو وہان پکانے والی دوائین اور تحلیل
کرنے والی چیزین لگانی چاہیئین اسلیے کہ بیمے خوف نہونا چاہیے اسبات سے کہ ورم صلب ہو اور رنگ اوسکا سنر

ہوجائے یا سیاہ **صفت ضماد** کہ مواد کو تحلیل کرتا ہے اور ورم کو گرم نہین کرتا اور صلب نہین ہونے دیتا
اور رنگ بھی ورم کا پلٹنے نہین دیتا اور یہ ضماد جالینوس کا ایجاد کیا ہوا ہے - آٹا جو کا یا ستو جو کے سرکہ
اور ہری دہنیے کے پانی مین پکائین اور ورم پر لگائین لیکن یہ ضماد شروع علت مین نہ لگانا چاہیے اور جسوقت
دیکھین کہ درد اور ضربان اور حرارت ورم کی کچھ بھی کم نہین ہوئی تو معلوم کرنا چاہیے کہ بدن مین امتلاء
قوی ہے اور خلطین بد رگون کے اندر پہونچ گئی ہین اور اندام ہاے یکسان مین کہ جنکو عربی مین
اعضاء التشابہۃ الاجزاء کہتے ہین مانند گوشت اور غشا اور پٹھون وغیرہ کے داخل ہوگئی ہین اور اون اجزا کے
درمیان مین قرار پاگئی ہین پس علاج اوسکا یہ ہے کہ اول بدن کو پاک کرین پھر بدن پر سینگیان لگائین
یا جونکین چپٹائین بعد اوسکے آٹا جو کا ساڑھے ستره ماشہ لیکر ورساڑھی ستره ماشہ تل کا تیل اور پندره تولہ خالص پانی
اوسمین ڈالکر پکائین جب گاڑھا ہوجائے ورم پر لگائین اور اگر حاجت پڑے تو اس ضماد کے بعد تحلیل
کنندہ قوی دوائین استعمال فرمائین اور اگر معلوم کرین کہ یہ ورم توڑدینے کے قابل ہے تو اوسپر زخم کرنیوالی
دوائین رکھین اور اگر ورم ایسے عضو مین ہو کہ جسمین رگین بہت ہون یا جوڑ کے نزدیک ہو تو اوس ورم کو
جلد شگاف دینا چاہیے تاکہ رگون اور جوڑون کو تباہ نکرے اور اگر ورم گوشت کے اندر ہو تو جب تک پک
نلیوے شگاف ندینا چاہیے اسلیے کہ اگر جلد اوسپر شگاف دیا جائیگا تو زرد آب اور پیپ بہنے کا زمانہ بہت طول
کھینچیگا اور جاننا چاہیے کہ جو ورم کہ بغل و ران مین اور مانند اوسکے ایسے مقام پر ہو کہ جسکا پوست فراخ
زیادہ ہو تو اوس ورم مین ضربان اور درد کمتر ہوگا اگرچہ ورم بہت بڑا ہو اسلیے کہ بسبب فراخی جگہہ کے
پوست اور رگین نہین کھنچتی ہین مگر ایسے مقام پر درد اور ضربان اور تمدد مین کمی دیکھکر غلطی مین پڑنا
نچاہیے اور حاجت کے وقت اوسپر بھی شگاف دینا چاہیے اور اگر بیمار زخم لوہے کا گوارا نکرے تو اوسپر توڑنیکی
دوائین لگائین **صفت دواے سوراخ کنندہ** عسل بلادر اور زفت لیکر اور دونون کو کرچھے مین
ڈالکر آگ پر رکھین کہ خوب حل ہوجائے پس اس دوا کو اوس مقام پر جہان سر جراحت منظور ہو رکھین
اور دوپہر کامل لگی رہنے دین کہ اتنے عرصہ مین سوراخ بخوبی ہوجائے گا **صفت دوائی دیگر** چونہ
آب نارسیدہ لیکر اور چربی مین گوندہ کر ورم پر لگائین **باب تیسرا پہلے جزو سے پہلی گفتار کی ساتوین**
کتاب سے حمرہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے
جاننا چاہیے کہ حمرہ ایک ورم ہے خونی کہ خون گرم اور پتے سے پیدا ہوتا ہے اور قوام اوس خون کا اکثر رقیق ہوا کرتا ہے

اور کبھی غلظت کیطرف میلان کرتا ہے اور یہ ورم اکثر اوقات انجام کو زخم ڈالتا ہے اسلیے کہ مواد اوسکا خون بدے
بنتا ہے **نشانیان** حمرہ اور فلغمونی مین فرق یہ ہی کہ حمرہ نہایت سرخ ہوتا ہے اور رنگ فلغمونی کا گوشت مین
مخفی رہتا ہی اسوجہ سے سبزی مائل نظر آتا ہے اور حمرہ پر جسجگہہ اونگلی رکھین سرخی جاتی رہے اور سفید ہوجاے
اور پھر جلد سرخی عود کرے اور فلغمونی اسکے برخلاف ہی اور ورم حمرہ مین زردی برنگ زعفران سرخی مین ملی ہوتی
ہی اور فلغمونی کی سرخی مین زردی مطلق نہین ہوتی اور حمرہ کا ورم پوست کی اندر ہوتا ہے اس سبب سے درد
اور کپچاوٹ اسمین بہت کم ہوتی ہے اور حرارت حمرہ کی خالص سوزان ہوا کرتی ہے اور جب خون مین صدید
ملتا ہے نفاخات ظاہر ہوتے ہین اور فلغمونی ان سب امور مین حمرہ کی برخلاف ہی اور حمرہ اکثر تپ کی ساتھ
ہوتا ہے اور ورم فلغمونی کا گاہے بدون تپ کی بھی ہوا کرتا ہے اور حمرہ اکثر موہنہ پر ظہور کرتا ہے اور
سر بینی سے شروع ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ تمام چہرہ پر پھیلجاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوسکی حرارت
کی قوت پوست کو جلا دیتی ہے **علاج** اول تنقیہ صفرا کا کرین مطبوخ ہلیلہ زرد وغیرہ سے پھر اگر احتیاج
ہو تو فصد اور حجامت سے تنقیہ خون کا بھی کرین خصوصاً اگر مادہ پوست کی پرتون مین قائم ہوا ور جسوقت
خون کے تنقیہ سے فراغت پائین تو لازم ہے کہ مکرر مسہل منقی صفرا دین یہ سب کیفیتین بمشاہدہ حال بیمار
طبیب معلوم کرسکتا ہے بعد اوسکے سرد اور قابض طلا کام مین لائین اور سرد پانی ایسے ورم پر ڈالنا
یہانتک کہ رنگ بدل جائے فائدہ کلی رکھتا ہے کہ حمرہ خالص اوس سے بالکلیہ جاتا رہتا ہے لیکن سرد اور
قابض طلا لگانے اور ٹھنڈا پانی ڈالنے مین احتیاط کرنی چاہیے کہ مواد کسی شریف عضو کی طرف رجوع
نکرے اور اس بات سے بھی غافل نہونا چاہیے کہ کوئی عضو سیاہ نہووے اور تباہ نہوجاے۔ بالجملہ جاننا چاہیے
کہ ٹھنڈے ٹھنڈے ضماد اور طلا حمرہ کے علاج مین سودمند زیادہ ہین اور تنقیہ بدن کا فلغمونی ورم مین
نافع تر ہے اسلیے کہ مواد فلغمونی کا نہایت غلیظ ہوتا ہے۔ اور اگر خوف اسبات کا ہو کہ کوئی عضو سیاہ
ہوجائیگا تو سرد اور قابض دواؤن کے عوض نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ چیزین اوسپر لگائین جیسے باب گذشتہ
مین ہم بیان کرچکے ہین اور اگر حمرہ پھیلنے لگے تو کوئی مرہم تیار کرنا چاہیے خنک اور تحلیل کنندہ اور خشک
کنندہ دواؤن سے **صفت مرہم** پشم کہنہ ناشستہ اور سوختہ پونے چار تولہ کوئلہ صنوبر کی لکڑی کا پونے
چار تولہ موم زرد ساڑھے چار تولہ روغن مورد پندرہ تولہ خاک ارزیز یگھلائی ہوئی کہ جسکو عربی مین
خبث الرصاص کہتے ہین پونے تین تولہ پرانی چربی بکری کی دہوئی ہوئی ساڑھے چار تولہ ان سب دواؤن کو

لیکر اول چربی کو پگھلائین یا کوٹین اور موم روغن مین ملائین اور دوائین کوٹ چھانکر اوسمین گوندھین اور
بدستور طلا کرین صفت مرہم دیگر خبث الرصاص پیسکر اور چقندر کے پتے شراب کہنہ مین پکا کر باہم پیسین اور
اور ورم پر لگائین صفت مرہم دیگر خبث الرصاص اور عصارہ سداب سبز کا اور روغن مورد اور موم خالص
باہم لیکر مرہم بنائین اور بدستور استعمال کرین

باب چوتھا پہلے جزو سے پہلی گفتار کی ساتوین کتاب سے باشرا کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ باشرا ورم ہے گرم اور سوزان کہ مواد اوسکا خون گرم ہوتا ہے صفرا کے ساتھ اور یہ ورم بھی اکثر
ناک اور آنکھہ اور پیشانی مین عارض ہوتا ہے اور سر بینی سے شروع ہوتا ہے مانند حمرہ خالص کے مؤلف
فرماتے ہین کہ مین نے جہان کہین اس ورم کو دیکھا ہے ناک اور آنکھہ اور چہرہ ہی پر دیکھا ہے لیکن ممکن ہے
کہ اعضاء دیگر مین بھی پیدا ہو **علاج** جسوقت باشرا ظاہر ہو تو جلد عصارے ٹھنڈی ٹھنڈے اوسپر لگائین
جیسے عصارہ کاہو اور عصی الراعی اور حی العالم اور بنیاوفر اور کاسنی اور ہرا دھنیہ اور ہری مکوہ اور تراشہ کدو
تازہ اور اسپغول اور اوسکے سوا اور تنقیہ صفرا کا کرین مسہلہ دواؤن سے جیسے پانی کھٹے اور میٹھے انار کا اور جوشاندہ
ہلیلہ زرد کا اور حقنہ قوی نہایت سودمند ہے تاکہ مواد کو سر اور روی سے اوتارے اور جب تیزی صفرا کی کم
ہوجائے فصد کھولین اور وہ عصارے جو ابھی بیان ہوچکے ہین موم روغن کے ساتھ جو موم سفید اور روغن
کدو سے تیار کیا ہو طلا کرین اور آخر علت مین اگر سینگی لگائین نافع ہوگی اور تحلیل کنندہ دوائین جو فاغمونی کے
علاج مین مذکور ہوچکی ہین استعمال کرین اور وہ باشرا جو اسباب بادیہ سے عارض ہو اوسکے لیے جو کا آٹا ہرے
دھنیے کے پانی مین لگانا اور سینگی کھینچنا واجب ہوگا خصوصاً اگر ورم سیاہی کی طرف میلان کرے یا صلب
ہونے لگے اور طلا کی چیزون مین سے عصارہ نعنع روغن گل کے ساتھہ اور اقلیمیا اسفیداج اور سرکہ
اور روغن گل کے ساتھہ اور مردارسنگ عصارہ برگ چقندر مین پیسکر یا عصارہ گندنا مین پیسکر استعمال کرنا
سودمند ہے اور اگر عصارہ سداب کا دستیاب نہو سکے تو سداب خشک اور نعنع خشک اوسکے عوض داخل کرین
صفت دوا مرکب مردارسنگ اور سفیداج اور زعفران اور گندھک زرد ناسوختہ لیکر سرکہ پختہ
مین گوندھین اور ورم پر لگائین **صفت مرہم دیگر** کہ باشرا اور نملہ اور آگ سے جلی ہوئے آدمی کو
نہایت سودمند ہے سرسے پتے خطمی کے ڈیڑہ پاؤ لیکر تل کے تیل مین پکائین اور پیسین اور بارہ تولہ روغن گل
اور ساتھہ سات تولہ مردارسنگ اور ساتھہ سات تولہ سفیداج پیسے ہوئے ہرے دھنیے کے پانی اور خرفہ کے پانی مین پیسکر باہم ملائین **صفت
مرہم دیگر** موم خالص بارہ تولہ روغن گل نو تولہ مرغ کے انڈے چہ عدد غاریقون بارہ تولہ سبکو
لیکر گوندھین اور مرہم تیار کرین اور غاریقون ایک گھاس ہے کہ آبگینہ کو اوس سے جلا دیتے ہین

اور فطینون کہتاہے کہ اس دوا کو کسی جگہہ مین سے مہدہ بریقون لکہا ویکہا ہی اور پھر وہ کہتاہے کہ وہ گہاس
لبلاب کی جنس سی ہے کہ اوسکو کہاتے ہین اور اوس سے بہی آبگینہ کی جلا کرتے ہین صفت مرہم کہ ماشرای
قدیم کو سودمند ہی روغن بیدانجیر یعنے ارنڈی کا تیل ڈیڑہ پاو سیر موم خالص پندرہ تولہ مردار سنگ بارہ تولہ
زنگار چہہ تولہ لیکر اول مردارسنگ اور زنگار کو سرکہ مین پیسین اور موم اور روغن کے ساتھہ مرہم بنائین

باب پانچوان طاعون کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین

اوسکے اگلے زمانہ کی طبیب ہر ایک ورم کو جو نرم گوشت مین پڑتا مانند گوشت پس گوش کی یا گوشت غدودی
مین پڑتا مانند پستان اور خصیہ اور گوشت بن زبان یا فراخ جگہہ مین پڑتا جیسے بغل اور پہنولہ ران اوسکو
طاعون کہتے تھے پھر اتفاق سبکا اسپر ہوا کہ طاعون ورم گرم سے مراد ہی جس کسی مقام مذکورہ میں عارض
ہو پھر ایک مدت بعد اس بات پر قرار پایا کہ جو ورم کہ ان مقامات مین پڑے اور گرم ہو کہ حرارت اوسکی
اوسکی اندازہ سے باہر ہو اور مواد اوسکا مستحیل ہوگیا ہو اور عضو کو تباہ کرتا ہو اور رنگ اوسکے حوالی عضو کا
پلٹتا جاتا ہو اور مضرت اوسکی شرائین کی راہ سے دل تک پہونچی اور خفقان اور غشی پیدا کرے اوسکا نام
طاعون ہے **نشانیان** جو ورم طاعون کا کہ کان کے پیچہے کے گوشت مین پڑے یا بغل مین یا پستان مین
عارض ہو کشندہ ہوگا اسلیے کہ وہ دل اور دماغ سے نزدیک ہوگا اور جس طاعون کا رنگ سرخ ہو یا زردی
مائل وہ نیک اور سالمتر ہوگا اور جسکا رنگ سیاہی کیطرف میلان کرے وہ نہایت بد ہوگا اور مرض طاعون
ہواے بد مین اور سال ہاے وبائی مین اور اون شہرونمین جہان وبا کی کثرت ہو اکثر عارض ہوتا ہی **علاج**
دل کو قوت دین خنک شربتون سے مانند شربت ترشی ترنج اور شربت انار اور رب بہ اور رب سیب اور
خوشبو سونگہانے سے مانند صندل اور کافور اور گلاب اور نیلوفر وغیرہ کی اور غذا ایسے بیمار کی مخصوص
تیار کرین گوشت تیتر اور بزغالہ وغیرہ سے اور مکان کی ہوا کو میوہ جات خوشبو اور برگ بید اور نیلوفر
اور بنفشہ اور گلاب اور کافور اور صندل سے معتدل کرین اور گلاب اور کافور اور صندل دل پر رکہین
اور جو کچہہ دل کے سوء مزاج گرم کا علاج ہے اور جو کچہہ وبائی بیماریون اور تپون گرم وبائی کے علاج مین

مذکور ہوچکا ہے وہ سب بعینہ علاج اس علت کا ہے لیکن سرا اور رادع کوئی ضماد اور کوئی طلا اس ورم پر رکھنا
چاہیے اور اس بیمار کی فصد بھی ہرگز نہ لین گر جب کہ قوی امتلا پایا جاوے اور خلط بد کا کم کرنا واجبات سے ہو
مگر البتہ مقام علت پر پچھنے لگانا اور باہستگی چوسنا بہتر ہوگا اور پچھنے لگانے کے بعد گرم پانی سے دھووین لیکن
تاکہ خون جلد بند نہو اور دیر تک بہتا رہے اور جسوقت کہ خفقان بہت زور کرے تو جوشاندہ بابونہ اور شبت
یا گرم پانی سے نطول کرین تاکہ مواد کو دل کیطرف سے پھیر دیوے اور تحلیل کردے اور نیز تدبیر ورم کے پکانے
کی عمل مین لائین اون دواؤن سے جو خراج کے علاج مین بیان کی گئین ہین

باب چھٹا پہلے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے اون ورمون کے علاج مین ہے جو گوشت غددی اور پنغولہ ران مین عارض ہوتے ہین اور طاعون کی جنس سے نہین ہین

جاننا چاہیے کہ گوشت غددی اور پنغولہ ران کے ورمون کی اقسام کے اسباب یا دفع طبیعت ہے کہ مادہ کو
عضو شریف سے دفع کرے یا کوئی قرحہ یا کوئی تکلیف ہے کہ نیچے اوس عضو کے ہو اور جو مادہ کہ اوس طرف
رجوع کیے ہو اس مقام پر اوتر آئے اور گذر کر کے قدرے اسجگہہ رہ جائے اسلیے کہ یہ جگہہ فراخ ہے پس جو مادہ
کہ بر سبیل بحران اور دفع طبیعت سے آگرے اوسکو نہ روکنا چاہیے اور کوئی رادع دوا اوسپر نہ لگانی چاہیے البتہ
اگر حاجت ہو تو نرم کنندہ دوائین یا سینگیان لگائین تاکہ مواد مین نرمی ظاہر ہو پھر تحلیل کی دوائین لگائین
اور اگر بر سبیل گذر اوسجگہہ مادہ رہ گیا ہو تو دیکھین اگر بدن مین امتلا پایا جاوے تو استفراغ کرین اور بدن کو
بدخلطون سے بخوبی پاک کرین اور غذا تھوڑی تھوڑی دے کر بڑھائین اور لطیف تدبیرین عمل مین لائین
اور جب تک تنقیہ نہو لیوے تب تک کوئی رادع اور کوئی نرم کنندہ دوا نہ رکھنی چاہیے اسلیے کہ مضرت رادع
دوا کی یہ ہے کہ مواد کو اندر کی جانب لیجاتی ہے اور اوسمین خوف ہوتا ہے کہ احشا پر نہ آگرے اور ورم پیدا
کرے اور مضرت نرم کنندہ دوا کی یہ ہے کہ اگر بدن مین کچھ امتلا ہو تو مواد بہت وہان رجوع کرے اور ورم
عظیم عارض ہو اور خراج اور ریش بد پیدا کرے اور جسوقت تنقیہ کیا ہو یا اگر بدن مین کچھ امتلا نہو تو البتہ
اوس ہنگام مین نرم کنندہ دوائین رکھین تاکہ مادہ تحلیل ہو جائے۔ اور اگر تنقیہ کا اتفاق نہ پڑا ہو اور
مقام علت مین درد اوٹھے تو روغن زیتون گرم کر کے پشم پارہ کے ساتھ اوسپر رکھنا بہتر ہوگا کہ جلد درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور آٹا جو کا اور آٹا گیہون کا نیک تحلیل کنندہ ہے لیکن جو کا آٹا سب سے بہتر ہے
اور اگر یہ ورم پستان یا خصیہ مین عارض ہو اور بدن مین کوئی امتلا نہو اور خوف اس بات کا ہو کہ مواد کسی
شریف عضو کی طرف پلٹ جائیگا تو اوس صورت مین اول رادع دوائین استعمال فرمائین تاکہ مدد کو اور کوئی
مادہ نہ آنے پاوے باقی جیسا کچھ ورمون کے علاج کا قاعدہ ہے ابتدا اور انتہا اور انحطاط کے زمانہ مین اوسی

ترغیب پر عمل فرمائین اور جسوقت خوف کرین کہ ورم ہو جاویگا تو دوائین نرم کنندہ کام مین لائین جیسے فلغمونی کے علاج مین بیان کی گئین ہین

بابِ نوان خراج کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ خراج ورم گرم ہے کہ مادہ اوسکا خون غلیظ اور بد سے پیدا ہوتا ہے اور وہ دو قسم ہے ایک قسم ایسی ہے کہ اوس ورم کے اندر مادہ گرتا ہے اور جا بجا پیپ ہو جاتا ہے اور بخوبی پک جاتا ہے اور دوسری قسم اوسکی درشت ہے فلغمونی کے مانند کہ آخر کو مادہ اوسکا پکتا ہے اور پیپ بنتا ہے لیکن اوسمین سے جو جلد پک جاوے اوسکو خراج کہتے ہین اور جو بدیر پختہ ہو اور نہایت سوزان ہو اوسے طاعون بولتے ہین اور جو ورم خونی کہ اندرونی اندام مین پڑتا ہے وہ تپ سے خالی نہین ہوتا اور جو اعضاء بیرونی مین عارض ہوتا ہے اوسمین کچھ حرارت مثل تپ کے ظاہر ہوتی ہے

نشانیان جو خراج کہ مواد اوسکا نہایت گرم ہو رنگ اوسکا نہایت سرخ ہوگا اور ورم بلند اور سر اوسکا بشکل مخروط ہوگا وہ جلد پک جائیگا اور جلد پھوٹیگا اور جو خراج کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہو وہ بدیر پختہ ہوگا اور سر جس خراج کا اندر کے طرف کسی تجویف مین جو خاص اوس عضو کے لیے ہو کشادہ ہو گیا ہو وہ بہتر ہوگا کہ فضلہ اوسکا اوس سے اوس تجویف کی راہ سے نکلیگا جیسے مثلاً معدہ مین خراج ہو اور مونہہ اوسکا تجویف معدہ مین کھلجاوے وہ بہتر اوس سے ہوگا کہ ظاہر معدہ کی طرف کشادہ ہو اور جیسے خراج دماغی کہ طرف منفذ بینی کے کشادہ ہو وہ بہتر اس بات سے ہوگا کہ ایسے طرف کشادہ ہو کہ جہان کوئی راستہ نہو اور معلوم کرین کہ خراج مفاصل مین شاذ و نادر ہوتا ہے اسلیے کہ اوسمین خلط مخاطی ہے اور جگہہ اوسکی فراخ ہے خلط اوسمین متحقق نہین ہو سکتی کہ خراج پیدا کرے اور پُر آفت اور دردمند تر وہ خراج ہے جو عضلہ مین پڑے خصوصاً وہ عضلہ کہ جسمین پٹھے بہت ہون اور جسمین حس قوی ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خراج پختہ ہو اور پیپ اوسمین پڑے اور ظاہر پوست کی طرف ظاہر نہو اسلیے کہ ریم اوسکے گہراوین گوشت کے ہوگی اور پوست اوس مقام کا موٹا ہوگا اور نشانی اس بات کی کہ خراج پکنے لگا ہے یہ ہے کہ ایسے ہنگام مین ضربان اور درد اور کہجاوٹ اور گرمی ورم کی اور گرمی گرداگرد مین اوسکے بشدت ہوگی اور جب خراج پک جائیگا تو اوس وقت مین ورم نرم ہوگا اور درد ساکن اور ضربان زائل ہو جائیگا اور جاننا چاہیے کہ پیپ سفید اور ہموار اور خوشبو دلیل اس بات کی ہے کہ طبیعت قوت رکھتی ہے اور مواد مین تصرف کامل کیا ہے اور اوسکو بخوبی پکایا ہے اور وہ مواد باسلامت ہے اور عفونت سے دور ہے اسلیے کہ رنگ اعضاء اصلی کا سفید ہے اور سفیدی دلیل قوت طبیعت کی ہے کیونکہ جب تک طبیعت قوی نہین ہوتی مواد کو اعضاء اصلی کے ہمرنگ نہین کر سکتی اور پیپ ہموار اور بو

اور وہ پیپ جو سفید رنگ اور قوام مختلف ہو برخلاف امور مذکورہ کے دلالت کرتی ہے اور پیپ
سفید اور ناہموار اور بدبودار دلیل عفونت کی ہے **خراج باطن کی نشانیان** یہ ہین کہ احشا
مین الم محسوس ہوتا ہے اور بے ترتیب تپین عارض ہوتی ہین اور نبض صلب پائی جاتی ہے اور تپون
کی ابتدا مین پھریری معلوم ہوتی ہے اور مدت پھریری کی اس مرض کے تپون مین اول اول بہت
طول کھینچتی ہے پھر رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہے اور خراج کے مقام پر بوجھ بہت پایا جاتا ہے
اور الم کمتر اور جسوقت کہ الم احشا کا اور قشعریرہ اور تپ ساکن ہو جاے اور گرانی کچھ باقی نہ رہے
تو جاننا چاہیے کہ خراج پک گیا - اور جسوقت کہ تپین اور درد معاودت کرے اور خراج کے مقام پر
جلن اور چبھن معلوم ہونے لگے تو یقین کر لینا چاہیے کہ خراج مونہہ کرے گا اور جلد پھوٹ جائیگا اور
جسوقت لرزہ قوی عارض ہو کہ بدن بیمار کا بشدت کانپنے اور تپ اور گرانی اور درد اور چبھن اوسکی بعد
موقوف ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ خراج ٹوٹ گیا اور مونہہ کر لایا خصوصاً اگر پیشاب یا براز
یا قے یا کھنکار کے ساتھ پیپ باہر آے اور جس عضو پر کہ ریم گذر کرے جلن اوسمین پیدا ہو جائے
اور جسوقت پیپ اکٹھی اور بہت ایکبارگی باہر نکلے قوت ضعیف ہو جاے اور ایسا بھی کبھی ہوتا ہے
کہ بکثرت پیپ نکلنے سے خفقان اور غشی عارض ہوتی ہے اسلیے کہ قوت دل کی تحلیل ہو کر ساقط
ہو جاتی ہے اور ممکن ہے کہ بیمار ہلاک ہو جاے اور اگر خراج سینہ کے اندر ٹوٹ جاے اور پیپ فضاء
سینہ مین گرے تو حال اوس بیمار کا خناق والے کی مانند ظاہر ہوگا اور ممکن ہے کہ ہلاکت کی نوبت پہونچے
علاج اول تنقیہ فرمائین اور مادہ کو مخالف کی طرف جذب کرین جسطور سے گرم ورمون کی علاج مین قاعدہ
مقرر ہے لیکن اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ بسبب استفراغ اور جذب کے کسی شریف عضو کیطرف مواد
نہ پلٹ جاے اور بعد تنقیہ کی تدبیر پکانیکی کرین اور نیک غذاؤن سے قوت کو نگاہ رکھین لیکن اگر خراج
احشا مین ہو تو بضرورت تدبیر لطیف کرنا چاہیے اور جسوقت کہ خراج ظاہر عظیم ہو اور اندیشہ اسبات کا ہو کہ
قوت طبیعت کی اوسکے مادہ کو بخوبی نہ پکا سکیگی اور یہ بھی خوف ہو کہ اوسکے سبب سے کوئی دوسری آفت اوس

عضو مین پیدا ہوجائیگی تو اوس خراج کو بے شک چیر ڈالنا چاہیے مگر احتیاط رہے کہ نشتر ایسے شریف عضو پر جو تحمل اوسکا نکرسکے نہ پہونچنے پائے اور اسیطرح جسوقت کہ خراج عظیم ہو اور طبیعت ضعیف تو ایسے وقت میں بھی اور منضج دوائین اوسپر نرکھین کیونکہ مفری دوائین مسام کو بند کرتی ہین اور راستہ ہوا کا روکتی ہین اور منفتح دوائین حرارت ضعیفہ کو جنبش مین لاتی ہین اور اس سبب سے عفونت ظاہر ہوتی ہے پس ایسے حال مین خراج پر شگاف دینا چاہیے یا پچھنے لگانے چاہیین پھر تحلیل کنندہ دوائین اوسپر رکھین اور جو خراج اور قرحہ کہ وہ شگاف دیا جاے طول مین شگاف دینا چاہیے یا مقابل شکنج کے کہ اوسکو عربی مین اسرہ کہتے ہین اور غصون بھی کہتے ہین مگر جو عضو کہ مخصوص ہے جیسے پیشانی اوسکو شکنج کے رخپر چیرنا چاہیے اسلیے کہ پیشانی عضلہ سے جدا نہین ہے اور اوسکے شکنج عرض مین ہین اور لیفین طول مین سو اگر شگاف مین شکنج کا اتباع کیا جائیگا پیشانی کا عضلہ سست ہوکر بھؤون پر گر پڑے گا اور اوسکی وجہ سے بیمار آنکھ نہ کھول سکے گا اور جس جگہ چاہین کہ اوس کے تشنج سے بیخوف رہین تو پٹھے کے لیف کو عرض مین شگاف دینا چاہیے اور اگر خراج بیغولہ ران مین ہو تو اوسپر شکنج کے رخ پر اور بدن کے عرض مین شگاف دین اور اگر بغل مین ہو تو اوسکو بھی عرض مین چیرین اور اگر سر مین ہو تو طول مین شگاف دین اور اگر خراج ناک پر یا رخسار پر ہو تو بعضے سیدھا شگاف دیتے ہین اوسکے طول مین اور بعضے اور پیپ مین شکنج کے رخپر اور اگر خراج پنڈلی اور ران پر یا دونون کلائیون مین ہو یا پشت یا شکم پر تو اوسکو طول مین چیرنا چاہیے اور اگر پہلو پر ہو تو اوپر شگاف لگائین عرض مین چھون پر پہلو کے اور اگر خراج مقعد پر ہو تو ہلالی شگاف دین اور خراج قرحہ کہ شگاف دیا گیا ہو روغن اور پانی اور وہ دوائین کہ جسمین چربی ہو اوس سے دور رکھین اور اگر ضرورت زخم دہونیکی ہو تو ماء العسل سے یا اوس پانی سے جسمین سرکہ ملا ہوا ہو دہووین اور خراج شگاف دینے کے بعد اگر حرارت اور نہایت سوزش معلوم ہو تو اوسپر عدس یعنی مسور ہوئی ہوئی پکا کر لگائین اور جسوقت حرارت مین تسکین معلوم ہو تو زخم بھرنے کی دوائین اور مرہم اوسپر رکھین اور جسوقت خراج شگافتہ ہوجائے اور پیپ بخوبی نکل جائے تو لازم ہے کہ پوست کو

گوشت پر جماکر اور ایک کپڑا لپیٹ کر بشکل بالش اوسپر رکھدین تاکہ پوست گوشت پر اوگ جاے اور درمیان مین جوف نہ پڑے کہ دوسری مرتبہ پیپ پڑے اور ناصور ہوجائے اور اگر حاجت ہو تو اول کپڑا یا کنبرہ سلائی پر لپیٹین اور زخم کے اندر ڈال کر پھراوین اور پیپ اوسکی پاک کرین پھر پوست کو گوشت پر جمائین جسطور سے مذکور ہوا اور جسوقت شگاف دینا چاہین تو اول پیپ نکلنے کی جگہہ تجویز کر لیوین اور اس بات مین کوشش کرین کہ ایسا مقام نہ چیرا جاے کہ جسکا اندمال دشوار ہو اور پوست گوشت پر پیوستہ نہو اس سبب سی لازم ہے کہ اگر ضرورت ہو تو زخم پیپ کی مقام کرنا چاہیے اور سب زخمون مین کوشش کرین کہ شگاف بہت نیچی خراج کے عمل مین آئے تاکہ پیپ اوسمین سے سہولت اور آسانی سے ٹپکے اور شگاف کے واسطے بہت لاغر یا پر گوشت مقام اختیار کرین کیونکہ لاغر جگہہ جو بہت خشک ہوتی ہے وہان کا زخم جلد بھر جاتا ہے اور پوست گوشت بھی جلد اوگتا ہے اس سبب سی اگر لاغر اور گوشت ناک مقام پر شگاف بزرگ اور دراز لگائین کہ پیپ بخوبی نکلے بہتر اور مناسب ہوگا اور لازم ہے کہ پیپ کی مقام کو اونگلی لگاکر اور اوسکا رنگ دیکھکر معلوم کرین اسطور سی کہ دو اونگلیان رکھین اگر ایک اونگلی کے نیچے سے کوئی شے ہٹ جاے اور دوسری اونگلی اس بات کو محسوس کرے کہ نیچے اوسکے کوئی شے زیادہ آگئی ہے یا حرکت کرتی معلوم ہو تو یقین کر لینا چاہیے کہ وہی مقام پیپ کا ہے اور کیفیت رنگ کی یہ کہ اول اوس مقام کا رنگ سرخ ہوگا پھر سفید ہو جائیگا اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مقام پیپ کا زردی اور سبزی کی طرف میلان کرتا ہے جبکہ مواد اچھی طرح پختہ نہوا ہو اور اگر خراج بڑا ہو اور دیکھین کہ پیپ ایک شگاف سی پاک نہو سکے گی تو اول اوس مقام پر جو نہایت شایستہ ہو شگاف لگائین اسقدر کہ اونگلی اوسکی اندر جاسکے پھر بائین ہاتھ کی انگشت شہادت اوسمین ڈالین جسجگہہ سر انگشت پہونچے چیرنا چاہیے اور اگر بہت بڑا ہو تو اونگلی دوسری شگاف مین ڈالنا چاہیے اور دوسری مرتبہ جسجگہہ سر انگشت پہونچے چیرین یہانتک کہ آگی تمام شگافتہ ہوجاے اور پیپ بخوبی نکل جاے اور جہان کہین ممکن ہو کہ خراج کو پکائین تاکہ خود بخود پھوٹ جاے تو پکانیکی دواؤن سی پکانا چاہیے اور عمل نشتکاری کا بجا ہی اور آدمی کے لیے جو نشتر سے خوف کرے اور اگر پکانیکی دواؤن سے خراج نہ پھوٹے اور بیمار نشتکاری کا خواہان نہو تو چاہیے کہ اول سر نشتر سے اوس مقام پر جو نہایت شایستہ ہو نشان کر دیوین کہ پوست شگافتہ ہوجاے اور اوسکی بعد پکانیوالی توڑنیوالی دوائین لگائین کہ جلد پھوٹ جاے اور گرم پانی خراج سلیم کو مفید ہے کہ جلد پکا دیتا ہے اور خراج بد کو نقصان پہونچاتا ہے کہ مواد کو اوسکی طرف رجوع کرتا ہے صفت دارو بانز انندہ پیاز نرگس ورم کو خوب پکاتی ہے خصوصاً اگر قدرے روغن سوسن اور ماء العسل مین جوش کرین اور بیخ نے کوفتہ ہوئی اور شہد مین گوندی ہوئی بھی ورم پکاتی ہے اور زفت رومی نانخواہ نرگس عسل کے ساتھ پکانے والی ورم کی ہے صفت دارو ے قوی تر موم زرد اور راتینج اور گاے کا گھی ہر ایک ڈیڑھ پاؤ اور

اور زفت رومی اور شہد خالص ہر ایک تین چھٹانک زنگار نوتولہ روغن زیتون بقدر ضرورت **صفت**
دواے دیگر اشق چھ جزو موم زرد چار جزو علک البطم چار جزو گندہک زرد تین جزو لطرون تین جزو
روغن زیتون بقدر ضرورت **صفت دواے** دیگر مغز پنبہ دانہ اور برگ کرنب پختہ اور پیاز پختہ
اور رائی سفید اور کبوتر کی بیٹ سب کو لیکر کوٹین اور مرہم بناکر لگائین جلد پکاکر پھوڑ دے گا اور مرہم داخلیون
رائی کے لعاب مین داخل کرکے اور صابون انجیر کے ساتھ پکانے والا اور توڑنے والا ہے **صفت دواے**
قوی تر عسل بلادر اور زفت تر لیکر دونون کو آگ پر رکھین کہ نرم ہوکر خوب ملجاے پس اس دوا کو ورم پر لگائین
اور دو پہر تک لگی رہنے دین **صفت دواے** دیگر سجی اور چونہ آب نارسیدہ لیکر دونون کو اسقدر پانی مین
ڈالین کہ تین انگشت اوسپر ٹھہرا رہے پھر اوسکو ایک رات دن بدستور رہنے دین بعد اوسکے ایک جوش دیکر صاف
کرین اور اوسی پانی مین اور سجی تازہ اور چونہ تازہ ڈالین اور اوسی طرح ایک رات دن رکھا رہنے دین اور پھر جوش
دیکر صاف کرین تین بار یا زیادہ سجی تازہ اور چونہ تازہ اوسی پانی مین ڈالتے اور جوش دیتے اور چھانتے رہین
پھر اوس پانی کو تانبے کی دیگ قلعی دار مین ڈالکر پکائین اور پھر آگ پر سے اوتار کر تامل کرین کہ سرد ہوجاے
اور اوسمین نمک ظاہر ہولیں اوس نمک مین سے کسیقدر لیکر اور اوسکے چہارم وزن نوسادر ملاکر پیسین
اور رائی کے لعاب مین گوندھین اور اگر قدرے عسل بلادر اضافہ فرمائین تو اثر دوا کا قوی زیادہ ہوگا
اور جلد تر ورم کو پکاکر پھوڑ دے گا **صفت دواے** دیگر ذراریح کو پرانے روغن زیتون مین پیسین
اور عسل بلادر مین ملاکر آگ پر رکھین کہ مثل مرہم ہوجاے اور اگر چڑیا کی بیٹ یا بط کا گوہ یا باز کا گوہ اوسمین
ملائین قوی الاثر ہوگا **صفت دوا** کہ باقی پیپ کو نکالکر زخم کو پاک اور صاف کردیتی ہے لیوین عاقرقرحا
اور مویزج اور جوا کھار اور سبکو شہد مین گوندہ کر زخم پر لگائین **صفت دواے** دیگر سنگ مارقشیشا
پونے چار تولہ اشق پونے چار تولہ آردباقلا پونے دو تولہ سبکو لیکر راتیانج تر مین گوندھین اور کپڑہ پر لگاکر
خراج پر رکھین اور اتنے عرصہ تک تامل کرین کہ خود گر پڑے مگر لازم ہے کہ یہ دوا جسوقت گوندہ کر تیار کیجاے
اوسیوقت لگائی جاے کیونکہ اگر تھوڑی دیر کا بھی تامل ہوگا تو دوا سب خشک ہوجائیگی **صفت دواے**

لوبان در ایک جزو گندہ بیروزہ چہار جزو مردار سنگ ایک جزو اور زاج ایک جزو اور روغن زیتون برابر ایک جزو
سبکو لیکر ملائین اور طلا کرین ولیکن خراج دبیلہ جو باطن مین ہو علاج اوسکا اول استفراغ اور تبدیل مزاج سے
کرنا چاہیے اور خون کو صاف کرین پھر مادہ کو پکائین لطیف اور معتدل دواؤن سے جیسے شراب رقیق اور سفید
اور دار چینی غذا مین ڈالکر دین اور اگر ہر صبح ایک ماشہ چھ چاول ایلوا اور چار رتی ڈیڑھ چاول زعفران
دین تو جلد خراج پک کر پھوٹ جاے گا پس جسوقت پھوٹ جاے تو اسپغول ساڑھے سترہ ماشہ اور تخم کنوچہ
اور موتھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور تخم خبازی اور تخم خطمی ہر ایک چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا
اور نشاستہ اور مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی تین تولہ لیکر ساڑھے دس ماشہ صبح کو
اور ساڑھے دس ماشہ شام کو سرد پانی اور قدرے روغن گل کے ساتھ کھلائین اور غذا ایسے بیمار کی خربزہ
چاہیے چاول اور کشک جو سے باہم کوٹ کر اور قدرے نشاستہ اور مغز بادام یا قدرے گوند ببول کا پیسا ہوا ملاکر
تیار کرین اور تریاق بزرگ اور مسرو دیطوس اور امردسیا نہایت سودمند ہے اور اگر خراج مین درد پیدا ہو جاے
تو تخم کنوچہ اور تخم خبازی اور کتیرا برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور روغن بادام یا روغن بنفشہ مین چرب کرین
پس ساڑھے دس ماشہ صبح کو اور ساڑھے دس ماشہ شام کو نو تولہ گدہی کے دودہ کے ساتھ کھلائین درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور اگر خراج اور دبیلہ بدن کے نیچے کسی عضو مین ہو تو لعاب میتھی اور تخم السی اور کتیرا
اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور ببول کے گوند سے حقنہ کرین اور باقی علاج قروح معدہ اور
قروح امعا اور قروح مثانہ کی معالجات مین تلاش کرنا چاہیے **باب آٹھوان پہلے جزو سے پہلی**
گفتار کی ساتوین کتاب سے شری یعنے پتی کے بیان مین ہے اور اسباب و نشانیون
اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ شری تبور سطحہ سرخی مائل سے مراد ہے کہ اونمین بعضی چھوٹی
اور بعضی بڑی ہوتی ہین اور خارش اور کرب اونکو لازم ہے اور اکثر دفعتہ عارض ہوتے ہین اور اس
بیماری کا سبب یہ ہے کہ خون مراری یا بلغم بورقی کے بخارات دفعتًا باہر کیجانب کو جوش مین آئین **نشانیان**
یہ بیماری اگر خون کے غلبہ سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے پھنسیون مین سرخی اور گرمی زیادہ ہوگی اور جلد پھنسیان

ظاہر ہون گی اور دن مین غلبہ کرین گی جسوقت کہ آفتاب بلند ہو اور شری بلغمی کی نشانی یہ ہے کہ اوسکی پھنسیون
چندان سرخی اور سوزش نہوگی بلکہ رنگ اونکا سفیدی مائل ہوگا اور اکثر اس قسم کی شری رات کو وقت اور پچھلے
یا شام کے وقت اور جلد نہ ظاہر ہوگی اور اوسکی پھنسیون مین سے رطوبت مانند عرق ٹپکے گی علاج جس
شری یعنے پتی مین کہ نشانیان خون کی ظاہر ہون تو بروقت ظہور بثور آب غورہ طلا کرنا چاہیے اور شربت
عو ۔ ہ سرد پانی مین گھول کر پلانا چاہیے یہان تک کہ زور اوسکا گھٹ جاے پس بروقت ظہور سکون فصد
کھولین یا حجامت کرین اور اگر آب غورہ موجود نہو تو سرکہ اور گلاب اور آب کرفس اور روغن طلا کرنا چاہیے
اور آب انار ترش اور آب انار شیرین اور انبلی کے پانی اور دوغ ترش سے تسکین طبیعت کی کرین اور نقوع
سماق انو تو تسکین کامل کرتا ہے اور اگر فصد کھولنے کی بعد شری معاودت کرے یعنی پتی پھر اوچھلے اور
قوت قوی ہو تو ہلیلہ زرد اور ایارج فیقرا سے تنقیہ کرنا چاہیے اسطور سے کہ ہلیلہ زرد سات ماشہ اور ایارج
فیقرا ساڑھے تین ماشہ اور کثیرا لقدر ضرورت لیکر گولیان بنائین اور کرفس کے پانی کے ساتھ کھلائین
اور اگر حرارت عظیم ہو تو پانی انار کا اور دوغ ترش وغیرہ قرص کافوریا قرص طباشیر کے ساتھ دینا چاہیے
اور اگر مدت اس بیماری کی طول کھینچے تو ناوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی پلاتے رہین اور اگر اس بیماری میں
ستلی عارض ہو تو مدد دینی چاہیے کہ تے سہل کر ہو جاے اور گرم پانی مین مناسب شربت گھول کر متواتر پلانا
اور طبع کو نرم کرنا سودمند ہے اور جہان کہین کہ نشانیان غلیظ بلغمی الخروان کی ظاہر ہون تو اوس مین بھی
اول فصد کھول کر قدرے خون کم کرنا چاہیے پھر تنقیہ بلغم کا ہلیلہ اور تربد سے عمل مین لائین اسطور سے کہ
ہلیلہ زرد سات ماشہ تربد سفید یعنی نسوت چار رتی ڈیڑھ چاول سونٹھ ایک ماشہ چھ چاول سقمونیا
چار رتی ڈیڑھ چاول تخم سنبھالو ساڑھے دس ماشہ لیکر اور کوٹ چھان کر نو تولہ شیر تازہ کے ساتھ کھلائین
اور اگر کثیرا چار رتی ڈیڑھ چاول لیکر گولی بنائین اور اجمودہ کے پانی کے ساتھ کھلائین سودمند ہوگا اور ہر صبح
کو تین تولہ گلقند عسلی تین تولہ سکنجبین مین ملا کر دین اور اگر گلقند بونی دو ماشہ انیسون کے ساتھ دین
رواہے اور بیمار کو حمام مین لیجانا اور پسینہ آنے کی تدبیر کرنا اور مسامات کھولنا شری یعنے پتی کی دونون
قسمون کو سودمند ہے اور ساڑھے تین ماشہ کباب چینی پیس کر ساڑھے دس ماشہ شکر کے ساتھ ملائین

اور سفوف اوسکا بیمار کو کھلانا مین شربت بلغمی کو مفید ہوگا اور اسیطرح انیسون یعنی سونف دو می چار رتی ڈیڑھ چاول نافع ہی اور اگر خشت نو پختہ پانی مین ڈالین اور وہ پانی بیمار کو دین تو نہایت سودمند ہوگا اور نسخہ مٹی کہ جسکو عربی مین طین مغرہ کہتے ہین لیکر کوٹین اور پانی مین گھولین جسوقت مٹی نیچے بیٹھ جاوے اور صاف پانی اوپر رہجاوے اوس پانی مین سے اس بیمار کو پلائین نہایت مفید ہوگا

جزو دوسرا پہلی گفتار سے ساتوین کتاب کی بثور ہائے گرم وغیرہ مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا جمرہ کے بیان مین

ہی اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جمرہ حرف جیم سے ہی فارسی مین اوسکو آتشک کہتے ہین اور وہ پھنسیان ہوتی ہین نہایت گرم اور سوزان اور خورندہ خارش شدید اور نہایت جلن کے ساتھ کہ پوست کو جلا دیتی ہین اور مواد اونکا گوشت مین اوترتا ہے اور اوسکو کھالیتا ہے اور اون پھنسیون سے خشک ریشہ سیاہ اوترتے ہین اور مادہ اونکا مائل بسودا ہوتا ہے اور پھنسیان تھوڑی تھوڑی اور پراگندہ ہوا کرتی ہین اور تری کم رکھتی ہین اور بزرگی اونکی دانہ نخود کے برابر یا اوس سے زیادہ ہوتی ہے اور بعض ادمیونکی بدن مین کوئی پھنسی ظاہر نہین ہوتی ہے لیکن مختلف مقام پر خارش اور جلن رہتی ہے اول سرخی ظاہر ہوتی ہے پھر رنگ اوس مقام کا رصاصی ہوتا ہے یا رمادی اور کبھی تپ شدید عارض ہوتی ہے اور بیمار کو ہلاک کرتی ہے

علاج

اگر قوت قوی ہو اور امر مانع نہو تو اول فصد کھولین اور خون بہت باہر نکالین اسقدر کہ نزدیک ہو کہ غش آجاوے اور مقام علت پر کبھی پچھنے لگاتے ہین اور خون بد بدن سے بالکل نکالتے ہین بالجملہ بعد تنقیہ کی ایسے ضماد استعمال کرنے چاہیین کہ جنمین تحلیل اور تخفیف کی قوت ہو مانند اوس ضماد کی کہ عدس مقشر اور برگ بارتنگ اور خشکار سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین

صفت ضماد دیگر

انار ترش لیکر چیرین اور سرکہ مین پکاکر خوب پیسین اور ایک کپڑے پر طلا کرکے مقام علت پر رکھین یہ ایسا ضماد ہی کہ ابتدا اور انتہا مین فائدہ رکھتا ہے رات دن مین تین مرتبہ استعمال کرین صبح کو اور شام کو اور آدھی رات کو اور غذا مین ایسی چیز چاہیے کہ جو سردی اور تری کی طرف میلان رکھتی ہو اور اگر جمرہ یعنے آتشک لب پر ہو یا قضیب اور خصیہ پر یا مثل اوسکے ایسے عضو پر ہو جو خشک دوا کا محتاج ہو تو اوس پر قلقطار اور قلقدیس ہر ایک چھ تولہ بورہ ارمنی ساڑھے ستر ماشہ پانی مین پیسکر طلا کرین اور بکری کی مینگنیان پیسکر اور شہد مین گوندھ کر طلا کرنا سودمند ہوگا

باب دوسرا دوسری جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے نار فارسی کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ نار فارسی پھنسیان ہوتی ہین پر آب رقیق

نہایت جلن اور خارش کے ساتھ اور انکا سبب زیادتی اور گرمی اور تیزی خون کی ہے **علاج** اول فصد
کھولین اور ہلیلہ اور تمر ہندی کے جوشاندہ سے طبیعت کو ملائم کرین اور ہر صبح آش جو اور کدو کا پانی اور خیارین
کا پانی اور تربوز کا پانی اور اسبغول اور شکر اور مانند اوسکے خنک چیزین پلایا کرین اور ان پھنسیون کو شگاف
دین اور انمین سے پانی نکالین اور اگر پوست پھنسیکا ناخن گیر سے تھوڑا سا چھیلدین اور جو جگہہ اوسمین تیکے جدا
کرین بہتر ہوگا اور گل ارمنی سرکہ مین حل کرین اور گرداگرد طلا کرین اور پھنسی پر مرہم اسفیداج رکھین **باب**
تیسرا نملہ کے بیان مین ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ نملہ چھوٹی چھوٹی
پھنسیان ہوتی ہین ایک دوسرے سے نزدیک اور پیوستہ ہوکر پھیل جاتی ہین اور اونمین خارش اور جلن
بھی بہت ہوتی ہے اور لمس گرم رہتا ہے اور جلن اون پھنسیون مین ایسی ہوتی ہے جیسے چیونٹی کے کاٹنے
سے ہوا کرتی ہے اور کبھی بثور نملہ مسون کے مانند پراگندہ ہوتی ہے اور اکثر جڑ پھنسی کی چوڑی ہوتی ہے
اور بعض آدمیون کے بدن پر جڑ اوس پھنسی کے متہ کی مانند باریک ہوا کرتی ہے اور رنگ نملہ کا زردی کیطرف
میلان رکھتا ہے بعض جگہہ تو یہ پھنسیان زخمدار ہوجاتی ہین اور بعض جگہہ بہ تحلیل زائل ہوتی ہین اور بثور
نملہ کا سبب مادہ تیز ہے کہ خون مین ملکر پوست کے نیچے آجاتا ہے اور باریک رگون مین جو پوست کے نیچے ہین
دوڑتا ہے **علاج** اول حرارت کی تسکین کرنی چاہیے اور ہلیلہ کے مطبوخ سے تنقیہ صفرا کا عمل مین
لائین اور اگر خون بہت غالب ہو تو اول فصد کھولین پھر صفرا کے تنقیہ کیطرف مشغول ہون اور صندل اور
چھالیا اور شیاف مامیثا اور سفیدہ کاشغری اور گل ارمنی ہر ایک ایک جزو اور قشور بیر وج اور افیون ہر ایک
نیم جزو سبکو لیکر کوٹین اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین پس حاجت کے وقت گلاب مین حل کرکے
گرداگرد پھنسیکے طلا کرین اور ہر شبانہ روز چند بار استعمال کرتے رہین نہایت نافع ہوگا اور اگر اس طلا مین
تھوڑا سا سرکہ بھی شامل کرلیوین تو اثر قوی تر ہوگا اور پھنسی کے زخم پر جو بہت زخمدار ہو مرہم اسفیداج لگائین
اور اگر ہنوز خارش اور سوزش موجود ہو اور زخم نہو تو صندل اور چھالیا طلا کرین خارش کے مقام پر اور اوسکے گرداگرد ہر ساعت
یہ طلا تازہ لگاتے رہین اور جسوقت دھونا چاہین تو برگ بید پانی مین جوش کرین اور اوس پانی سے سب بدن دھووین
اور غذا مسور آب غورہ وغیرہ کے ساتھ یا اوسکے مانند کھلائین **باب چوتھا شورجا ور سیہ کے بیان مین ہے جاننا چاہیے**

کہ جاورسیہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان ہوتی ہین جیسے جاورس یعنی باجرے کا دانہ اور زیادتی اور کمی اور سختی اور نرمی اون پھنسیون کی مادہ کے موافق ہوتی ہے بالجملہ جاورسیہ صلابت کی طرف میلان رکھتی ہے اسلیئے کہ مادہ اوسکا بلغم ہوتا ہی یا سودا کہ صفرا اوسمین ملتا ہے علاج اوسکا نملہ کے علاج سے نزدیک ہی اسلیئے کہ یہ بھی نملہ کی قسم سے ہی لیکن مسہلات جو اسمین تجویز کئے جائین تربد یا افتیمون سے خالی نہو جزو تیسرا پہلی گفتار سے

ساتوین کتاب کی اون پھنسیون اور ریش کے بیان مین ہے جو بدن کے سطح ظاہری پر عارض ہوتی ہین اور اس جزو کے چہ باب ہین باب پہلا سعفہ اور شیرینہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیئے کہ سعفہ اور شیرینہ پھنسیان ہین کہ بدن کے سطح ظاہری پر عارض ہوتی ہین اور غائر نہین ہوتی یعنی گوشت کی گہراؤ سے دور ہوتی ہین لیکن بعض پھنسیان بہت چوڑی ہوتی ہین اور اونمین درد اور جلن اور خارش کم ہوتی ہے اور سعفہ اکثر سر کے پوست پر ظاہر ہوتا ہی اور شیرینہ موہنہ پر اور اعضاے دیگر پر بھی ہوا کرتا ہے اور بہ نسبت سعفہ کے جلن کی شیرینہ کی جلن بہت ہوتی ہے اور شیرینہ بہ نسبت سعفہ کے بہت ٹپکتا بھی رہتا ہے اور جو شی کہ سعفہ سے ٹپکتی ہے پیپ ہوتی ہے غلیظ اور لزج یعنی گاڑھی اور چیپ دار کہ قوام اوسکا شہد کی مانند ہوتا ہے اور کبھی رطوبت اوسکی رقیق یعنی پتلی ہوتی ہے اور بعض سعفہ خشک ہوتا ہے کہ کچھ اوسمین سے نہین ٹپکتا ہے اور بعض سعفہ مین مثل نمک کے شورہ ظاہر ہوتا ہے اور شیرینہ مین سے جو شے کہ ٹپکتی ہے رقیق تر یعنی بہت پتلی ہوا کرتی ہے علاج

سعفہ مین اگر نشانیان خون کی ظاہر ہون فصد سر رو کی کھولین دونون طرف سی اور اگر کفایت نکرے فصد پیشانی کی بھی لیوین اور اگر سعفہ خشک ہو تو کان کے پیچھے کی رگ پر نشتر مارین اور وہ خون سر پر ملین پھر مرہم سرخ جو مردار سنگ اور زرد چوب اور سرکہ اور روغن زیتون سے تیار کیا ہو طلا کرین اور بھوسی گیہون کی اور برگ چقندر پانی اور سرکہ مین پکائین اور اوس پانی سے سر بیمار کا دہووین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن مغز کدو ناک مین ٹپکائین اور اس بیماری مین اگر کسی دوسرے خلط کی نشانیان ظاہر ہون تو بدن کو اوس خلط سی پاک کرین اور سعفہ اکثر خون سے پیدا ہوتا ہے کہ اوس خون مین صفرا تیز یا بلغم شور ملتا ہے پس جو سعفہ کہ خون صفراوی سے پیدا ہوتا ہی پیپ اوسکی رقیق اور سوزان ہوا کرتی ہے

اور جو بلغم شور سے پیدا ہوتا ہے پیپ اوسکی غلیظ یعنی گاڑہی ہوتی ہے بہر کیف تنقیہ صفرا کا مطبوخ ہلیلہ اور افسنتین اور سقمونیا سے کرنا چاہیے اور تنقیہ بلغم کا حب صبر اور حب قوقایا سے کرنا چاہیے پھر طلا کی دوائین استعمال فرمائین **صفت دوا ے نافع** برادہ مس اور سرب سوختہ یعنی سیسہ جلایا ہوا اور کاغذ سوختہ ہر ایک دو جزو گندہک زرد ایک جزو لیکر سب کو سرکہ مین پیسین اور سعفہ پر طلا کرین **صفت دوا ے دیگر** مرداسنگ اور زردچوب اور مغز بادام تلخ لیکر سبکو سرکہ مین پیسین اور روغن گل مین حل کرین اور اوسپر لگائین **صفت دوا ے دیگر بچون کے لیے نہایت نافع ہے** زردچوب اور مہندی اور زراوند طویل اور مرداسنگ اور پوست انار لیکر سبکو کوٹین اور سرکہ مین ترکرین اور روغن گل مین حلکر کے سعفہ پر لگائین **صفت دوا ے دیگر** مازوی خام بے سوراخ گاے کی گھی مین بھونکر پیسین اور سرکہ مین حلکر کے سعفہ پر لگائین اور ہفتہ مین تین دن اس روغن مین سے گنج والے بچہ کی ناک مین ٹپکائین اور بعضے طبیب مورد خشک اوسمین شامل کرتے ہین اور بعضے آملہ اس دوا مین ملاتے ہین **صفت دوا ے دیگر** محمد ذکریا لکھتا ہے کہ سعفہ یعنی گنج کے واسطے اس سے بہتر کوئی دوا نہین ہے سفال تنور کہنہ ایک جزو نمک نیم جزو نرم پیسین اور سرکہ مین ملاکر گنج پر لگائین اور پھر وہی طبیب کہتا ہے کہ سعفہ اور ریش ہاے بلید کے علاج مین سرکہ اور نمک پر بہت اعتماد کرنا چاہیے اسلیے کہ مواد بد کے دور کرنے اور خشک کر دینے کے لیے ان چیزون سے بہتر کوئی دوا نہین ہے **صفت دوا ے دیگر** دہنیہ خشک سوختہ اور سفال تنور اور مہندی لیکر سرکہ مین پیسین اور روغن گل مین ملاکر گنج پر لگائین **صفت دوا ے دیگر کہ سعفہ ترکو نافع ہے** اول خرزہرہ یعنی کنیر کو لیکر پانی مین پکائین اور اوس پانی سے سر کا گنج دھوئین پھر تانبہ کا برادہ اور مرمکی اور کمیلہ ہر ایک دو جزو سنا مکی اور قشور کندر اور شب یمانی ہر ایک چار جزو اور زراوند طویل اور قلقطار اور ایلوا اور وہ پانی جو شاخ انگور سے ٹپکتا ہے ہر ایک ایک جزو لیکر سرکہ اور روغن گل مین حل کر کے گنج پر لگائین اور اگر پانی انگور کی لکڑی کا میسر ہو تو انگور کی لکڑی کے راکھ اوسکے عوض داخل کرین اور جو سعفہ یعنی گنج کہ چہرہ پر ہوتا ہے پھنسیان سرخ سرخ نکلا کرتی ہین علاج اوسکا یہ ہے کہ ہمیشہ ایسے گنج والے کو حمام مین لیجائین اور انخرون پر پانی کے سونہہ اوسکا جھو کائین اور رگ پیشانی کی کھولنا اور جونکین لگانا سودمند ہے اور گل ارمنی اور کافور سرکہ اور گلاب مین پیسکر طلا کرین **باب دوسرا خشک ریشہ کے بیان مین ہے** اور اوسکو عربی مین حصف کہتے ہین اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکی جاننا چاہیے کہ حصف

نہایت چھوٹی چھوٹی پھنسیاں سرخ اور سوزاں مدہ ہوتی ہین اور زخم سر سوزن کے مانند چبھن محسوس ہوتی ہے
اور گرمی کے موسم مین نکلتی ہین خصوصًا اوس وقت کہ جب بدن آدمی کا گرم ہو اور پسینہ آئے اور کنارہ دریا
اور جزیرون مین اور اون شہرون مین جو نہایت گرم ہین یہ بیماری بہت ہوتی ہے **علاج** اول فصد کھولین
پھر ہلیلہ اور شاہترہ کے مطبوخ سے استفراغ کرین اور ہری دہنیہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل لگائین
اور سرکہ اور مہندی طلا کرنا بھی سودمند ہے اور اگر مورد کو پکائین اور سرکہ اور گلاب مین ملا کر لگائین زیادہ نفع
ہوگا اور پانی مین بیٹھنا اور سرکہ اور گلاب ملنا سودمند ہے اور غذا مین سرد اور تر چیزین تجویز کرنی چاہئین **باب**
تیسرا انبات اللیل کے بیان مین ہے جسوقت کہ مسام بدن کے بند ہو جاتے ہین اور پوست
درشت ہوتا ہے اور کھانا بخوبی ہضم نہین ہوتا تو رات کیوقت درشتی اور خارش بدن مین بہت ہوتی ہے اور چھوٹی
چھوٹی پھنسیاں بدن کے سطح ظاہری پر نکل آتی ہین اونکو نبات اللیل کہتے ہین **علاج** فصد کھولنی چاہیے
اور مطبوخ ہلیلہ اور نقوع صبر اور آب انار اور مانند اوسکی سے استفراغ کرین اور بیمار کو حمام مین لیجا کر مہندی
اور آب کرفس ان پھنسیون پر ملین اور بھوسی گیہون کی سرکہ مین گھول کر طلا کرنا اور چقندر کا پانی طلا کرنا اور
آرد باقلا سرکہ کے ساتھہ طلا کرنا سودمند ہے اور اگر خارش بہت زور کرے اور مادہ اوسکا خلط بورقی ہو تو
آٹا میتھی کا شہد مین ملائین اور حمام مین جا کر لگائین اور قثاء الحمار کا جوشاندہ یا شحم حنظل کا جوشاندہ نہایت
نافع ہے اور اگر برنج سفید چھہ تولہ لیکر کوٹین اور سرکہ مین پیسین کہ مثل مرہم ہو جائے تو اوسکے بعد تین تولہ
کندر پیسکر اوسمین گوندھین اور حمام مین طلا کرین بہت نافع ہوگا اور جس آدمی کو کہ قے کرنی آسان ہو
قے کرے کہ اس بیماری مین بہت نفع بخشتی ہے **صفت دوائے سودمند** سونف دیسی اور سونف رومی
اور تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی اور گل سرخ ہر ایک نو ماشہ ترنجبین سب دوا کے برابر لیکر اوسمین سے
چودہ ماشہ تین دن متواتر بیمار کو دین نہایت نافع ہوگی اور اگر احتیاج ہو ایک ہفتہ تک کھلائین **باب چوتھا**
تیسرے جزو کی پہلی گفتار کے ساتوین کتاب کی جرب لیعنی خارش کے بیان مین ہے
اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ جرب کو فارسی مین گر کہتے ہین مادہ
اوسکا خون غلیظ اور عفن سے پیدا ہوتا ہے اور رگون مین آجاتا ہے کہ طبیعت اوسکو ظاہر جسم کیطرف کراو جرب الخ

ہی دفع کرتی ہے اور خارش کی دو قسمین ہین بعضی خشک ہوتی ہے اور بعضی تر فشا نیان نیچے کے اعضا میں ہل جو ہوتی ہے تو اوسکی خارش مین دُنبل نکلتے ہین اور بعضی خارش ہاتھ کی اونگلیون مین اول ہوتی ہے اور جسوقت ظہور کرتی ہے اگر تر ہو تو پیپ اور رطوبت بہت نکلتی ہے اور بدن مین جلن رہتی ہے کہ جب تک زرد آب اور پیپ سے بدن پاک نہین ہوتا درد اور جلن دور نہین ہوتی **علاج** اول فصد کھولنی چاہیے پھر ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور شاہترہ اور تمر ہندی کے مطبوخ سے استفراغ کرین اور قرص بنفشہ بھی موافق مسہل ہے اور تنقیہ کے بعد شاہترہ کا پانی پینا یا ہلیلہ زرد شکر کے ساتھ سفوف بنا کر کھانا یا اطریفل شاہترہ تناول کرنا سودمند ہے اور نقیع صبر کاسنی کے پانی مین پینا بہت نافع ہے کہ خون کو بخوبی صاف کرتا ہے **صفت نقیع صبر** صبر یعنے ایلوا ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ لیکر ہری کاسنی کے پانی مین ایک رات دن تر رکھین اور پانی اوسکا تین روز تک بیمار کو پلائین اور تین دن تامل کرین پھر تین دن اسی پانی کو پلائین اسیطرح تازہ ایلوا تر کرکے دوسری مرتبہ پھر تین دن پلائین اور تین دن آرام کرین پھر تین دن پلائین اسیطرح نو درم تک یا نو مثقال تک ایلوا بیمار کو پلائین پرانی خارش کی جڑ کو بالکل اوکھاڑ دیگا اور شاہترہ کا مطبوخ بھی سودمند ہے **صفت مطبوخ شاہترہ** ہلیلہ زرد ساڑھے چار تولہ شاہترہ پونے دو تولہ برگ سنا مکی پونے سترہ ماشہ امیران سات ماشہ افتیمون جوزہ ماشہ افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ تخم کاسنی ساڑھے دس ماشہ جوش دیکر صاف کرین اور ساڑھے چار تولہ املتاس نو تولہ شیرخشت اوسمین ملا کر پھر چھانین یہ ایک خوراک ہے خارش و کھجلی کو بہت فائدہ بخشتا ہے **صفت حب شاہترہ** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا پونے دو تولہ سقمونیا پونے دو ماشہ لیکر اول سقمونیا کو شاہترہ کے پانی مین پیسین اور کوٹی چھانی ہوئی دوائون کو اوسمین ملائین اور سایہ مین خشک کرین پھر دوسری مرتبہ پیسین اور شاہترہ کا پانی تازہ ملائین تین مرتبہ اسیطرح تازہ پانی شاہترہ کا ڈالتے اور اوسمین دوا پیستے رہین پھر گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک **صفت معجون شاہترہ** ہلیلہ زرد تین تولہ سنا مکی اور شاہترہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ

ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ چوب کدر سات ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور کشمش مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے
دس ماشہ پر چودہ ماشہ تک سیو دن کے ساتھ **صفت اقراص کہ خارش والے کو نہایت مفید ہے**
ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی آملہ مقشر برنگ کابلی مقشر ہر ایک ایک جزو تربد یعنی نسوت دو جزو سبکو لیکر کوٹین اور قند مین
گوندھین خوراک ساڑھے دس ماشہ ہی اور اگر تنقیہ کے واسطے کھانا منظور ہو تو مقدار خوراک تین تولے سے چھ تولہ
تک کرنی چاہیے اور اگر تنقیہ بہت کیا جاوے اور ضعف ظاہر ہو تو ہر صبح کسیقدر گیہون کے ستو شکر اور بہت پانی کے
ساتھ دینے چاہییں محمد زکریا لکھتے ہین کہ دودہ اوس بکری کا کہ جسکی خوراک شاہترہ ہو خارش والے کو
پلانا نہایت سودمند ہے اور ان تدبیرون کے بعد طلا کی دوائین عمل مین لائین لیکن تر خارش کے لیے خشک کنندہ
دوائین تجویز فرمائین **صفت دوا کہ خارش کو مفید ہے** سیماب کشتہ اور خبث الفضہ کہ جسکو فارسی مین
تفال نقرہ کہتے ہین اور خبث الحدید یعنی ثفل آہن اور برگ خرزہرہ یعنے کنیر اور کندش اور سنجی اور مردارسنگ سبکو
لیکر کوٹین اور چھانین اور روغن گل مین تر کرکے طلا کرین رات کو پھر صبح کو حمام مین جاکر دھووین **صفت دوا**
دیگر کہ خارش والے کو نہایت سودمند ہے ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور مردارسنگ اور خبث الفضہ یعنی ثفل
نقرہ اور خبث الحدید یعنے ثفل آہن اور زرد چوبہ اور کندش اور سنجی اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کے پتے اور نوشادر
اور زراوند دراز اور زراوند مدحرج ہر ایک نو تولہ سیماب کشتہ تین تولہ سبکو لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون
مین ملاکر خارش پر لگائین اور اگر خبث الفضہ کے عوض اقلیمیا نقرہ داخل کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت**
دوا دیگر کہ خارش تر کو مفید ہے - زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مغاث اور کندش اور عدس
اور بادام تلخ اور مرمکی اور اشق اور زردچوب ہر ایک ایک جزو مردارسنگ اور خبث الفضہ ہر ایک دو جزو سبکو
لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر خارش پر طلا کرین **صفت دوای دیگر کہ خارش تر کو**
مفید ہے خبث الفضہ اور کندش اور برگ مورد خشک اور زراوند طویل اور سنجی اور روئی سوختہ اور سیماب
کشتہ اور اشنان اور سرگین سگ کہ سفید ہوگیا ہو اور مردارسنگ اور گندھک پیلا اور سفیدہ کاشغری اور چھالیان
سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور روغن گل اور روغن حب الغار مین ملاکر خارش کی پھنسیون پر لگائین **صفت**
دوای دیگر کہ خارش تر کو نافع ہے اقلیمیای نقرہ اور مردارسنگ اور زردچوب اور خاکستر بلوط
اور نمک [illegible] اور کندش اور سفال تنور کہن سبکو برابر وزن لیکر اور زیرلب [illegible] روغن زیتون مین ملاکر طلا کرین **صفت**
دوای دیگر کہ خارش تر کو مفید ہے مامیران اور خبث الحدید اور خبث الفضہ اور کمیلہ اور مردارسنگ
اور زردچوب سبکو برابر وزن لیکر سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر طلا کرین **صفت دوا کہ خارش تر اور**
خشک کو نافع ہے نشاستہ اور تخم [illegible] ہر ایک چھ تولہ [illegible] سے تلخ چھ تولہ سیماب کشتہ

تین تولہ نمک خمر سات ماشہ سب لیکر کوٹین اور سرکہ مین ترکرین اور جزات مین ملاکر حمام کے اندر بدن پر لگائین
اور اگر آرد کنجد کے ساتھ اس دوا کو طلا کرین روا ہے **صفت دوائے دیگر** کہ تر اور خشک خارش کو
مفید ہے کندش سات ماشہ زراوند طویل چودہ ماشہ خبث الفضہ پونے پانچ تولہ زردچوبہ ساڑھے دس ماشہ
سیماب کشتہ سات ماشہ سرکہ اور روغن گل مین طلا کرین **صفت دواکہ خارش خشک کو نافع ہے**
کوٹھ شیرین کہ جسکو عربی مین قسط حلو کہتے ہین اور کندش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ میعہ تر یعنی سلارس ساڑھے
سترہ ماشہ اور روغن گل ساڑھے سترہ ماشے بدستور حمام مین جاکر لگائین **صفت دوای دیگر** کہ خارش
خشک کو مفید ہے سیماب کشتہ اور میعہ تر یعنی سلارس اور روغن گل لیکر ہاون مین ملین کہ مثل مرہم کے
ہوجاے بدستور حمام مین طلا کرین **صفت دوای دیگر** کہ خارش خشک کو نافع ہے خبث الفضہ
اور مردار سنگ اور کشنیز خشک سوختہ اور گلنار اور کبابہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندش ساڑھے دس ماشہ
روغن گل مین ملاکر ایک شب مین دو مرتبہ لگایا کرین اور وہ خارش جو بدن جرب کی ہو تو پانی کرفس کا اور
سرکہ اور گلاب اور روغن گل حمام مین طلا کرنا سودمند ہے **صفت دوائے نافع** پانی انار ترش کا لیکر
اور قدرے بورہ ارمنی اوسمین ملاکر پکائین اور روغن گل مین ڈال کر بدن پر لگائین **صفت دوائے دیگر**
زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور کندش اور سغاث اور عدس اور مرمکی اور اشق اور بادام تلخ اور زردچوبہ
ہر ایک ایک جزو مردار سنگ اور خبث الفضہ ہر ایک دو جزو سبکو لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر
لگائین **صفت دوای دیگر** خشخاش کو نرم کوٹین کہ مثل مرہم کے ہوجاے سرکہ مین ملاکر لگائین **صفت دوائے
دیگر** عدس مقشر اور گل سرخ کہ جسکو عربی مین طین المغرہ کہتے ہین لیکر باریک پیسین اور سرکہ اور روغن گل مین
طلا کرین اور خارش چشم کے لیے مرغ کے انڈہ کی سفیدی اور نشاستہ گلاب مین ملاکر ضماد کرین اور اونگلیون
کی خارش کے لیے چقندر کا پانی گرم کرین اور اوس پانی مین اونگلیان رکھین اور روغن بان طلا کرین
اور اگر خارش زنخدان مین ہو تو تخم حنظل ساڑھے تین ماشہ صندل سرخ سات ماشہ سنامکی ساڑھے
سترہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور روغن گل اور سرکہ مین ملاکر لگائین اور مقعد کی خارش اور فرج زن کی خارش
کے لیے شب یمانی بریان اور قطران برابر وزن لیکر اوسمین سے ساڑھے تین ماشہ روئی مین لپیٹ کر حمول
کرین اور ترش اور شیرین انار کا پانی دھوپ مین رکھین کہ گاڑھا ہوجاے حمول اوسکا گرم کرکے حمام کے

اندر عمل مین لائین باب پانچوان تیسرے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے قوبا یعنی داد کے بیان مین سنیے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ قوبا کو فارسی مین پریون اور ہندی مین داد کہتے ہین اور اس علت کے اسباب دو چیزین ہین ایک خلط بد ہے اور دوسری قوت طبیعت کی اور خلط بد بھی دو قسم ہے یا خلط تیز اور رقیق ہے یا خلط غلیظ اور سوداوی ہے خون مین ملی ہوئی اور قوت طبیعت کی کیفیت جو موجب اس بیماری کی ہے یہ ہے کہ بد خلطون کو اعضاے شریف سے ہٹاتی ہے اور ظاہر پوست کیطرف دفع کرتی ہے **نشانیان** اگر خلط تیز اور رقیق ہو تو داد مین جلن اور چبھن معلوم ہوگی اور رطوبت نکلیگی اور اگر غلیظ اور سوداوی ہو تو داد مین خشکی ظاہر ہوگی مگر چبھن اور جلن او تنی نہوگی اور اگر خلطین شامل ہون تو نشانیان میانہ ہونگی **علاج** غور کرین کہ مادہ علت کا کون خلط ہے پس جو خلط پائی جاے اوسکی تنقیہ کیطرف مشغول ہونا چاہیے اگر اخلاط شامل ہون اور غلبہ مین بھی برابر ہون تو تنقیہ بھی مرکب اور یکسان دواؤن سے کرنا چاہیے اور اگر ایک خلط غالب ہو تو تدبیر خلط غالب کی استفراغ کی کرین مگر رعایت سے دوسری خلط کے بھی غافل نہ رہین بالجملہ خلط رقیق اور تیز کا تنقیہ اون دواؤن سے کرنا چاہیے جو سوداوی بیماریون کے علاج مین بیان کی گئی ہین اور تنقیہ خلط غلیظ سوداوی کا اون دواؤن سے کرین جو سوداوی بیماریون کے علاج مین مذکور ہوچکی ہین مانند مالیخولیا وغیرہ اور ہمیشہ حمام کرنا اور نیم گرم پانی مین بیٹھنا سب تدبیرون سے بہتر ہے اسلیے کہ گرم پانی مسامات کو کھولتا ہے اور تری اور گرمی اوسکی خلط غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور خلط رقیق کی تیزی کو بٹھاتی ہے اور اوسکے مزاج کو اعتدال پر لاتی ہے اور حمام کرنے کے بعد مالیدنی دوائین استعمال فرمائین لیکن اگر داد مین تری بہت ہو تو خشک کنندہ دوائین عمل مین لائین اور اگر تری کم ہو زدائندہ دوائین لگائین اور پرانے داد پر قوی اور تحلیل کنندہ اور مواد کا زوالی دوائیں رکھین اور جس داد مین کہ تری بہت کم ہو اور داد گوشت کے اندر نہ بیٹھا ہو تو اوسپر کشکاب غلیظ ملنا سودمند ہے اور جو اور سمین جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا گوندھین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور چقندر اور گیہون کی بھوسی اور تخم خربزہ نیم سوختہ ان تینون کو پانی مین جوش کرین کہ خوب پکجاے اوسکو داد پر لگائین اور موکی کے بیج کوٹ کر نشاستہ مین ملائین اور سرکہ مین تر کرکے داد پر طلا کرین یا روغن گندم ترشی ترنج مین ملا کر لگائین سودمند ہوگا اور ہلیلہ زرد سرکہ مین پیس کر طلا کرنا نافع ہے اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی بھی ملنا سودمند ہے

اور صمغ آلو اور کتیرا سرکہ مین بھگو کر ترشی ترنج کے ساتھہ داد پر لگائین یہہ دوا آزمودہ ہے کہ پرانے داد کو جلد دور
کرتی ہے اور مازو سرکہ مین پیس کر اور راسکٹ سرکہ مین حل کر کے طلا کرنا نافع ہے اور جس داد مین سے کہ تری بہت
ٹپکتی ہو تو اوسپر مازو اور صمغ عربی اور کتیرا اور شاف ماہیشا اور گوگل اور تانبہ کا برادہ سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور اگر
داد دواؤن سے دور نہو تو اول اوسپر جونکین لگائین تا کہ خون فاسد کو چوس لیوین پھر پچھنے لگائین تا کہ جو کچھہ
جونکون سے باقی رہا ہو اوسے بھی پاک کرے اسکے بعد وہ موم روغن جو روغن گل سے بنایا ہو طلا کرین اور
ایک شب لگا رہنے دین پھر اوسکی صبح کو آٹا نخود کا اور آٹا جو کا اور تخم خربزہ اور گیہون کی بھوسی اور کتیرہ پانی مین
پکا کر لگائین اور ایک رات دن یہ طلا لگا رہنے دین پھر دوسرے دن حمام مین جا کر بابونہ اور خطمی کے جوشاندے سے
دھووین اور اگر داد ان تدبیرون سے بھی کچھہ باقی رہے تو دوسرے مرتبہ جونکین لگائین اور بدستور یہی سب
علاج جو ابھی مذکور ہوے دوبارہ عمل مین لائین اور اشق سرکہ مین حل کر کے طلا کرنا پرانے داد کو کھوتا ہے
اور زردچوبہ اور کندش لیکر کوٹین اور چھانین اور اشق کو پانی مین حل کرین پھر ان تینون کو باہم گوندھکر داد پر
لگائین سودمند ہے اور نفط سفید چند مرتبہ لگانا داد کو زائل کرتا ہے **صفت دواے دیگر** ذراریح لیکر
گاے کی گھی مین پیسین اور تین دن تک یہ دوا رکھہ چھوڑین پھر گاے کا گھی اوسمین سے چھان کر وہ گھی داد
پر لگائین تا کہ داد کو کاٹ کر اوڑا دے اور گوشت پاکیزہ ظاہر ہو پھر اندمال زخم کا مرہم سے کرین **صفت
دواے دیگر** مازو سے ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ بول گاو ایک سکورہ سرکہ ایک سکورہ لیکر اول مازو کو
کو اس بول اور سرکہ مین پکائین کہ نرم ہو جاے پھر اوسکو پیس کر داد پر طلا کرین **صفت دواے دیگر** بریشم ماہی
چار جزو کندر ڈو جزو دونو نکو سرکہ مین حل کرین اور داد پر لگائین **صفت دواے دیگر** مازو اور کتیرا
ہر ایک برابر وزن سرکہ مین حل کر کے داد پر لگائین **صفت دواے دیگر** خربق سیاہ ڈیڑھ تولہ آٹا ترمس
کا اور سرطان سوختہ اور نطرون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ لیکر سب کو کوٹین اور چھانین اور بدستور خشک داد کے

زخم پر چھڑکین **صفت دوائے دیگر** اوس داد کو نافع ہے کہ خصیہ پر عارض ہو سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ
گندھک زرد سات ماشہ مویزج ساڑھے تین ماشہ سبکو سرکہ مین طلا کرین اور جسوقت کہ داد کا علاج بخوبی عمل
مین آئے اور سب پاک اور صاف ہوجاے تو انجام کو رادع دوائین اوسپر لگائین کہ وہ مقام قوت پاے اور
داد پھر نہ نکلے اور تکلیف نہ دے اور عضو درست اور سالم رہے **باب چھٹا دمل کے بیان اور علاج مین ہے**
معلوم کرین کہ دمل خراج کی جنس سے ہے اور سبب اوسکا کھانے کی بدہضمی اور امتلا پر حرکتین اور ریاضتین کرنا علاج
جسوقت دمل ظاہر ہو تو اوسکے علاج مین غافل نہونا چاہیے اسلیے کہ دمل مین خوف پیدا ہونے خراج بزرگ
کا ہے پس علاج اوسکا اول اگر کوئی امر مانع نہو فصد کھولنا اور حجامت کرنا ہے اور ہر شب آلو بخارا سیاہ اور
عناب اور زرد آلو ترش اور تمر ہندی اور قدرے زرشک اور ساڑھے تین ماشہ کشنیز خشک پانی مین تر کرنا اور
ہر صبح کو وہ پانی چھاننا اور بیمار کو پلانا چاہیے اور ترش اور شیرین انار کا پانی یا کاسنی کا پانی سکنجبین کے ساتھ
دین اور تنقیہ کرنا ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور سنای مکی اور تمر ہندی کے جوشاندے سے بہتر ہے اور غلیظ غذاؤن اور
گوشت اور شیرینیون سے پرہیز لازم سمجھین اور جو کچھ کھائین ترشی مائل چیزین کھائین اور ابتدا مین جب دمل
ظاہر ہو خنک چیزین طلا کرین اسبغول گلاب اور سرکہ مین تر کرکے یا خطمی گلاب اور قدرے سرکہ مین تر کرکے یا جو کا
آٹا مکوہ کی پانی اور ہرے دھنیہ کے پانی مین گوندہ کر اور بعد تین دن کے پکانے اور تحلیل کرنے کی تدبیرین
عمل مین لائین جیسے گیہون کا آٹا روغن زیتون اور پانی مین پکا کر دمل پر لگائین کہ جلد پکا دیوے اور
گیہون چبا کر لگانا بھی دمل کو پکاتا ہے اور موم گداختہ قدرے زفت یا راتیانج اور اوس روغن کے
ساتھ جو مائل بگرمی ہو جیسے روغن سوسن پکانے والا دمل کا ہے اور السی کا تیل بھی دمل پکاتا ہے اور انجیر
خشک ماء العسل مین آلودہ کرکے اور تخم کنوچہ کوٹ کر اور اوسمین گوندھ کر لگائین دمل کو بخوبی پکا دیگا اور مویز منقے
کہ اوسمین انجیر کوفتہ اور رائی کوفتہ گوندہی ہو جلد پکانے والی ہے خصوصاً اگر قدرے ماء العسل شامل کیا ہو
اور مویز منقی کوفتہ کہ جسمین بورۂ ارمنی گوندہا ہو پکانے والی ہے اور تخم کنوچہ کوٹ کر اور دودہ مین پکا کر لگانا
یہ نسخہ نہایت مجرب ہے کہ دمل کو جلد پکا دیتا ہے اور تخم کنوچہ اور تخم السی دونون کو لیکر کوٹین اور خمیر ترش مین
گوندہین اور دمل پر لگائین بخوبی پک جائیگا **صفت دوای پزانندہ** گاے کا گھی تین تولہ یا ساڑھے چار تولہ
خمیر ترش چھ تولہ تخم کنوچہ کوفتہ اور اسبغول ناکوفتہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ انجیر کا دودہ نو تولہ میتھی اور تخم السی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو شیر تازہ مین پکا کر دمل پر لگائین کہ یہ دوا معتدل ہے پکانے کے حق مین اور جو جگہ کے

گھی مین پکا کر دمل پر لگانا نہایت سودمند ہی کہ جلد پکا دیتا ہے اور دمل اگر نہایت گرم نہو اور دیر مین پکنے والا ہو
تو وہ رگ جو اوس عضو سے پیوستہ ہی کھولین اور خون بقدار مناسب باہر نکالین پھر پچھنے دمل پر ار کر سینگی کھینچین
اور خون فاسد اور غلیظ کو دفع کرین اور جس آدمی کے جسم پر کہ بکثرت دمل نکلتے ہون تو علاوہ ان معالجات کے
جو مذکور ہو چکے ہین حمام کرنا اور ریاضت عمل مین لانا اور انار کھانا سودمند ہوگا گفتار دوسری ورم سرد کے
بیان مین ہر جنس سے اس گفتار کے آٹھ باب ہین باب پہلا دوسری گفتار سے ساتوین
کتاب کی ورم سرد کی سب قسمون کے بیان مین ہے اور سرد مواد ون کی تفصیل مین
کہ جنسے سرد ورم پیدا ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ سرد مادہ یا بلغم ہے یا سودا یا ریح غلیظ یا سوا مرکب
انہین خلطون سے اس سبب سے سرد ورم یا بلغمی ہوتے ہین یا سوداوی یا ریحی ہوتے ہین یا مرکب انہین خلطون سے
اور ترکیب خلطون کی راستا راست شاذ و نادر ہوا کرتی ہے بلکہ کمی بیشی اکثر ہوتی ہے اور نشانیان سب
خلطون کی اور نشانیان اونکی کمی بیشی کی اکثر جگہہ بیان کی گئی ہین لیکن ورم بلغمی پانچ طرح کا ہے ایک ورم
نرم ہے کہ اوسکا مادہ سادہ بلغم ہوا کرتا ہے اوسکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین اوسکا رنگ سفید ہوتا ہے اور
ملمس گرم نہین ہوتا اور دوسری قسم ورم کی آب ناک ہی کہ مواد اوسکا بلغم رقیق ہوتا ہے پانیکی مانند اور یہ ورم
گویا ایک عضو کا استسقا ہی اور تیسری قسم ورم سرد کی ورم صلب اور تر ہے کہ ہاتھ سے دبانے سی دب جاتا ہے
اور مواد اوسکا بلغم غلیظ اور لزج ہوتا ہے اور چوتھی قسم ورم سرد کی ورم صلب ہی کہ دبانے سے نہین دبتا ہی
اور مواد اوسکا نہایت غلیظ بلغم ہوتا ہے اور یہ قسم یا خنازیر ہے یا غدد یا سلعہ صلب یعنی سخت رسولی اور پانچوین
قسم ورم کی وہ ورم ہے کہ بلغم کے انجرون سے پیدا ہوتا ہے اوسکو عربی مین تہیج کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے
کہ جسوقت بلغم کے انجرے اوپر چڑہتے ہین تو پشت چشم اور دونون رخسارے پھول جاتے ہین اور ورم سوداوی
کی دو قسمین ہین ایک ورم ہوتا ہے صلب کہ اوسمین کچھہ حس اور الم نہین ہوتا اوسکو لغت یونانی مین سقیروس
کہتے ہین اور بعض اس سقیروس ورم سے ایسا ورم ہوتا ہے کہ اوسمین کچھہ تہوڑی حس بھی ہوتی ہی مگر الم نہین
ہوتا اور مواد اوسکا تین طرح پر ہے ایک سوداے خالص ہے کہ رنگ اوسکا مانند رنگ سرب کی ہوتا ہے
کہ اوسکو عربی مین آبار کہتے ہین اور دوسری مادہ اوسکا مرکب ہی سودا اور بلغم سے اور ہم رنگ بدن کے
ہوتا ہے اور تیسرے مواد اوسکا بلغم غلیظ اور صلب ہی کہ رنگ اوسکا رصاصی ہوتا ہے اور اوس سے موی ضعیف نکلتی ہین

اوسکو عربی مین زیب کہتے ہین بالجملہ سقیروس کی سب قسمون سے کوئی قسم علاج پذیر نہین ہے اور دوسری
نوع ورم سوداوی سے سرطان ہے اور فرق سقیروس اور سرطان مین یہ ہے کہ سقیروس مین حس اور
الم اور سوزش اور ضربان کچھ نہین ہوتا اور وہ رگین جو سرطان کے گرداگرد کھڑی ہوتی ہین سقیروس کے
گرداگرد نہین ہوتی ہین اور مادہ سرطان کا دو طرح پر ہے ایک سوداے خالص ہے دوسری وہ سودا کہ صفراے
سوختہ مین شامل ہوا اور وہ اور جلن اور ضربان کے ساتھ اور گرداگرد اوسکے پھولی پھولی رگین کھڑی ہوتی ہین
پایہ پاے سرطان کے مانند اور رنگ ان رگون کا سبزی اور تیرگی مائل ہوا اور درد اور جلن اور ضربان اوسکا
موافق کمی اور بیشی صفراے سوختہ کے ہو سودا کے ساتھ اوز ظاہر ہونا سقیروس کا اور کیفیت اوسکی پیدا ہونے
کی یہ ہے کہ اول کوئی ورم گرم ہوا ہو اور علاج بے ترتیب عمل مین آیا ہو پس گرمی کی افراط اور علاج کی
بے ترتیبی سے نوبت ایسے ورم پیدا ہونے کی پہونچی اور سرطان نرم اور متخلخل اعضا مین اکثر عارض ہوتا ہے
اس سبب سے عورتون کے بدن پر یہ ورم بہت ہوتا ہے اور جو سرطان کہ ابتدا مین ہو دشواری سے شناخت
مین آتا ہے اور جب بخوبی ظاہر ہوتا ہے تو اوسوقت علاج پذیر نہین ہوتا اور اول کہ ظاہر ہوتا ہے مثل دانہ
باقلا بہت چھوٹا اور سخت ہوتا ہے اور رنگ تیرہ اور بعض سرطان درد شدید کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور
اور بعض ساکن ہوتا ہے اور اوسمین حرارت بھی کم ہوتی ہے اور جلد زخمی ہوتا ہے اور بعض زخمی نہین ہوتا
اور بعض سرطان جلد زخم دار ہوتا ہے لیکن جو سرطان کہ درد اور سوزش اوسکی شدید ہوتی ہے اور ہوا د
اوسکا سوداے سوختہ ہوتا ہے صفراے سوختہ سے تو وہ جلد زخم دار ہو جاتا ہے اور ریحی ورم دو طرح پر ہین
ایک یہ کہ ریح بلغم کے اجزا دن سے مرکب ہوکر کسی عضو مین جمع ہو جاے اوسکو تہبج کہتے ہین دوسرے یہ کہ ریح
غلیظ کسی عضو کے فضا مین مجتمع ہوا اور اوس عضو کو پھیلا دے اور اوسکی وجہ سے کھچاوٹ ظاہر ہو

باب دوسرا دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کے نرم ورمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین اور علاج مین اونکے جاننا چاہیے کہ ورم
رخو کے علاج کا طریق یہ ہے کہ اول بلغمی مواد کا تنقیہ کرین اور مرطوب غذاؤن سے پرہیز لازم سمجھین
اوسکے بعد خشک کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین کام مین لائین اس طور پر کہ اوس مقام کو درشت

کرباس سرکہ مین ملین اور ٹکڑا اسفنج کا کہ پانی مین بھگویا ہوا اوس موضع پر رکھین اور اگر گوشت بیمار کا سخت ہو تو اسفنج اوس پانی مین بھگونا چاہیے جسمین سرکہ شامل ہو اور انتہا کے زمانے مین ترشی نہایت ہونی چاہیے اور اگر لیمو کی عوض غورہ کا پانی یا انجیر کی لکڑی کی راکھہ کا پانی یا انگور کی لکڑی کی راکھہ کا پانی یا ابوط کی لکڑی کی راکھہ کا پانی تجویز کرین روا ہے اور لازم ہے کہ ورم کی جگہہ کو اور اوسکے حوالی کو اس اسفنج سے پوشیدہ رکھین تا کہ مادہ دوسری جگہہ پھر جاے اور اگر سرکہ کفایت نکرے تو شب یمانی پیس کر سرکہ مین حل کرین اور جو اسفنج حاضر نہو تو کرباس دوہرا اوسکی عوض ورم کے مقام پر رکھین اور برگ مورد کا پانی سرکہ اور روغن گل کے ساتھہ سود مند ہے یا روغن گل سرکہ اور نمک کی ساتھہ نافع ہے اور اگر ورم عضو عصبانی مین ہو اور اوسمین درد شدید معلوم ہو تو اوس پر زوفا تر اور میختہ اور دہ موم روغن جو روغن زیتون سے بنایا ہو لگائین اور شراب انگوری سیاہ نیم گرم ٹپکائین درد کو تسکین حاصل ہوگی پھر طلا کی دوائین استعمال فرمائین صفت ضماد کہ اوسکو طلاء التربل کہتے ہین مکی و سوت و ایلوا و ناگر موتھا و اقاقیا و شیاف مامیثا اور زعفران اور قدرے گل ارمنی لیکر کوٹین اور سرکہ اور کرنب کے پانی مین گوندھکر نرد شطرنج کی مانند گولیان بنائین کہ ایسی گولیون کو عربی مین بنادق کہتے ہین پس حاجت کی وقت بدستور استعمال فرمائین صفت ضماد دیگر بورۂ ارمنی اور موتھا اور گل ارمنی اور بکری کی مینگنیان اور قصب الذریرہ اور کرنب کی پتون کی راکھہ اور جو کا آٹا سبکو لیکر اور سرکہ مین گوندھکر ضماد کرین اور شب یمانی اور رسوت دونون کو سرکہ اور خاکستر کرنب کی پانی مین طلا کرین سود مند ہے اور گاے کا گوبر اور سلارس اور چھڑیلا اور کندر اور قصب الذریرہ اور بالچھڑ اور افسنتین باہم ملا کر یا ہر ایک جدا جدا ضماد کرنا نافع ہے اور کرنب کا جوشاندہ اور شبت کا جوشاندہ اور پوست ترنج کا جوشاندہ نطول کرنا مفید ہے اور گل قیمولیا اور سرکہ شب یمانی کے ساتھہ طلا کرنا سود مند ہے اور اگر ورم موہنہ پر یا آنکھون کی پشت پر ہو تو وہ ضماد مذکورہ جسکو طلاء التربل کہتے ہین گلاب اور قدرے سرکہ اور کاسنی کے پانی مین پیسکر

اُتر جاتی ہے اور ورم پیدا نہین کرتی کیونکہ مادہ ورم کا خلط دیگر ہے اس دلیل سے کہ جب اوسکو چیرین کوئی
مادہ باہر نہ نکلیگا سیح علاج جو ورم لطیف انجرون سے پیدا ہوتا ہے تبیج کی جنس سے ہے اور علاج
اوسکا اکثر بیان کیا گیا ہے اور علاج ریح غلیظ کا یہ ہے کہ عضو کو تخلخل کرین اور مسامات کھولین اور تحلیل کنندہ
دوائین استعمال فرماوین اور اس ورم پر کبھی محجمہ ناری لگاتے ہین کہ اوس سے بھی ایسا ورم بخوبی تحلیل
ہو جاتا ہے اور روغن گرم مانند روغن زیتون اور روغن جوز کہ جنمین تخم کرفس اور سونف دیسی اور سونف
رومی اور بابونہ اور مرزنجوش اور سداب وغیرہ پکایا ہو طلا کرنا سودمند ہے صفت مرہم تحلیل کنندہ
یہ مرہم اس نوع کے ورمون کو بخوبی تحلیل کرتا ہے خصوصا اوس ریح کو جو وترون اور عضلون کے
بیچ مین اتری ہو دستے حمام یعنی سوراخ دیوار حمام لیکر پانی مین گھولین اور چونہ آب نارسیدہ اوسمین ملائین
اور جوش دیکر کرین کہ تو ام اوسکا طلا کے ہو جاوے یا چونہ شراب انگوری مین جوش دیکر طلا کرین صفت
مرہم دیگر زوفای خشک کوٹ چھانکر اوس موم روغن مین جو روغن سوسن اور روغن شبت سے بنایا ہو لگاوین
اور اوسپر لگاوین اور اگر یہ ورم بازنائک عضلون کے درمیان ہو بسبب ورم کا ... کوئی آسیب ہو
تو گرم اور تیز دوائین اوس سے بچاوین اور درد بٹھانے والی دوائین تحلیل کنندہ دواؤن کے ساتھ شامل
کرین اور میعہ روغن زیتون مین ملاکر زوفا اوسمین تر کرنا اور ورم پر لگانا سودمند ہو اور کچھ حرارت معلوم ہو تو زوفا
روغن گل مین چرب کرکے طلا کرین اور اگر زوفای تر روغن مین ملا کر لگائین بہتر اور مناسب ہو گا اور ایسی دوائین سب کی سب
نیم گرم کرکے لگانی چاہئین اور جب سرد ہو جائین اونکو عضو سے چھوڑاکر دوبارہ نیم گرم لیپ کر دیا کرین بسبب کہ سرد چیزین پٹھون اور عضلون کو
نقصان بہت پہونچاتی ہین اور نہین چھوڑتین کہ ریح تحلیل قبول کرے اور شروع ورم مین روغن گل اور روغن بنفشہ
یا روغن شبت طلا کرین اور جب درد ساکن ہو تحلیل کنندہ دوائین رکھنی چاہئین جیسے روغن شبت اور تطرون
اور سرکہ اور پانی اون راکھون کا جو بابہاے گذشتہ مین مذکور ہو چکا ہے طلا کرین باب چھٹا اون
ورمون کی بیان مین ہے جنکو عربی مین خنازیر کہتے ہین اور یہ باب دوسری گفتار کا ہے ساتوین
کتاب سے اب معلوم کرنا چاہیے کہ اس علت خنازیر کو فارسی مین خوک کہتے ہین اور یہ ورم ہوتا ہے چھوٹا اور نہایت سخت

کہ اپنی جگہ سے نہین جنبش کرتا اور اونچا اور نیچا نہین ہوتا اور دبانے سے نہین دبتا اور بدن کی ہمرنگ ہوتا ہے
اور سلعہ یعنی رسولی بھی اسیطرح چھوٹا ورم ہے اور بہت سخت اور بدن کے ہمرنگ لیکن فرق رسولی اور خنازیر مین
یہ ہے کہ رسولی کا ورم دبانے سے پوست کے نیچے دب جاتا ہے اور اوبھر آتا ہے اور خنازیر اوسکے برعکس ہے
اور رسولی کا ورم جنبان ہوتا ہے یعنی پوست کے نیچے اوسکو سطرف پھراؤ اپنی جگہہ مین پھرتا ہے اور خنازیر
اپنی جگہہ سے جنبش نہین کرتا اور خنازیر کبھی ایک ہوتا ہے اور کبھی اول ایک نکلتا ہے اور پھر بہت ہو جاتی ہین
اور اکثر گردن پر اور بغل دست مین ظاہر ہوا کرتا ہے اور آدمی مرطوب اور کوتاہ گردن کو یہ بیماری بہت ہوتی ہے
کہ اوسکے بدن مین آمس غلیظ کا مادہ مستعد رہتا ہے اور بعض آدمی کے گردن کے گرد اگرد خنازیر نکلتی ہین
قلادہ کی مانند اور بعض خنازیر بہت بڑا ہوتا ہے لیکن شاذ و نادر اور بعض مین درد ہوتا ہے اور بعض مین
درد نہین ہوتا پس علاج خنازیر بیدردکا اور علاج اوس خنازیر کا جو بدن پر جوان آدمی کے ہو دشوار تر ہے
اور جو لڑکون کو عارض ہوتا ہے اوسکی سہل تر ہے علاج غلیظ غذاؤن اور رات کیوقت کھانا کھانے
اور ترشیون کی چیزون سے پرہیز کرین اور تدبیر لطیف اور استفراغ سودا سہ سے کرانے اور فصد لینے
اور مسہل کی دوائین پلانے سے اور حب و اصلی نافع ہے اور حب خیزران بھی بہت مفید اور وہ حبوب
جو بلغم غلیظ اور سودا کو نکالتی ہین مثل حب افتیمون وغیرہ سریع الاثر ہین اور پچھنے لگانا اس بیماری
کو مضر ہے کیونکہ خنازیر پر حجامت کرنے سے رطوبت جذب نہین ہو سکتی بلکہ خون لطیف اوسکا کھنچتا ہے
اور ممکن ہے کہ مادہ دیگر بھی اوس مقام پر جمع ہو جاوے اور بہت بولنے سے اور بلند آواز کرنے سے
اور بہت غصہ کرنے سے پرہیز لازم سمجھین اور بیمار کا سر ہانا اونچا رکھنا چاہیے صفت حب
و اصلی سلیخہ اور حب بلسان اور بالچھڑ اور عود بلسان اور اسارون یعنی تگر اور دار چینی اور
زعفران اور لونگ اور مصطکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ چار تولہ آٹھ ماشہ اسطوخودوس
اور شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تربد یعنی نسوت دو تولہ سقمونیا چودہ ماشہ نمک ہندی سات ماشہ
لیکر بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک صفت حب خیزران

ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے نو ماشہ شحم حنظل سوا پانچ ماشہ انزروت چودہ ماشہ
تربد دو تولہ جاؤشیر ساڑھے چار ماشہ تو سادر ساٹ ماشہ سقمونیا ساڑھے چار ماشہ لیکر آب کندنا مین
گولیان بنائین مقدار خوراک ہر روز ساڑھے تین ماشہ صفت سفوف سودمند تہ بد یعنی نسوت
اور سونٹھ اور شکر سبکو برابر وزن لیکر کوٹین خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک
ہر صبح کام مین لائین اور ورم نرم کرنیوالی چیزین لگانا سودمند ہے جیسے مرغ بط اور ہنس کی چربی
اور بط کی چربی اور مثل اوسکے پھر دوائین تحلیل کنندہ استعمال فرمائین جیسے مرہم
داخلیون اور مرہم رسل اسلیے کہ اسطرحکے مرہم حرارت غریزی کو مقام علت کیطرف کھینچ لاتی ہین
بمراد تحلیل کیونکہ حرارت سے بخوبی مادہ تحلیل ہوا کرتا ہے صفت مرہم داخلیون مردار سنگ
سودہ تین تولہ روغن زیتون ساڑھے سات تولہ لیکر پتیلہ مین ڈالین اور آگ پر رکھین
اور اوسکو آہستہ آہستہ چلائین یہان تک کہ مردار سنگ حل ہوجاوے اوسکے بعد مینتھی
کا لعاب چھہ تولہ اور السی کا لعاب تین تولہ اور خطمی کا لعاب تین تولہ لیکر اس روغن مین
اضافہ کرین اور پکائین کہ گاڑھا ہوجاوے پس حاجت کے وقت کام مین لائین ٭
صفت مرہم رسل گوگل تین جزو اشق پانچ جزو جاوشیر دو جزو کندر تین جزو مردار سنگ
چار جزو مرکی دو جزو موم زرد چوبیس جزو بارزد یعنی بیروزہ دو جزو اور روغن زیتون
ایک سو بیس جزو راتیانج چودہ جزو زنگار دو جزو زراوند تین جزو لیکر خشک دواؤن
کو کوٹین اور گوندہ کی چیزون کو سرکہ مین حل کرین اور بارزد اور موم کو روغن مین پگھلاوین
اور اگر چاہین کہ مرہم داخلیون کا اثر قوی ہو تو نیلی سوسن کی جڑ اور زفت اور زراوند
مدحرج ہر ایک ایک جزو اوسمین ملائین اور گوندہ مین اور بکری کی مینگیان اور بھیڑ کی مینگیان
اور تخم سپندان اور قثاء الحمار کی جڑ اور جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور مغز بادام تلخ اور انجیر خام کہ خود بخود درخت
پر سے گر پڑا ہو اور خشک ہو کر سفید ہوگیا ہو اور گوگل یہ سب چیزین ایسی ہین کہ داخلیون کو

اونسے قوت دیتے ہین اور جسوقت خنازیر نرم ہو جاسے تو اوسکو شگاف دیوین اور مرہم زنگار بھی نخوبی کاٹ کرتا ہے
اور جو ضرر کہ شگاف دینے سے ہوا کرتا ہے اس سے نہین ہوتا صفت مرہم زنگار زنگار سات ماشہ موم زرد
اور علک الانباط ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ روغن زیتون تین اسنا لیکر بدستور مرہم بناوین اور بعضے طبیب
اس مرہم مین ساڑہے سترہ ماشہ راتیانج اضافہ کرتے ہین اور جسوقت کہ مادہ علت کا قطع ہو جاوے اور گوشت
بوسیدہ پاک ہو تو اندمال کی دوائین اوسپر لگائین صفت مرہم دیگر کہ خنازیر کو نرم کرتا ہے جو کا آٹا
باقلا کا آٹا بط کی چربی ہر ایک ایک جزو حنظل کی جڑ اور شب یمانی اور سوسن کی جڑ اور زفت تر ہر ایک نیم جزو
لیکر اول زفت اور چربی کو روغن زیتون مین پگھلائین اور دوائین اوسمین گوندہین صفت دواے
دیگر راتیانج اور تانبہ کا برادہ ہر ایک دو جزو شب یمانی اور ہرتال ہر ایک چار جزو سبکو لیکر
گوندہین اور خنازیر پر لگائین صفت دواے دیگر مویزج اور نطرون اور راتیانج اور رطبہ کا
آٹا سبکو لیکر سرکہ اور شہد مین گوندہین اور خنازیر پر لگائین صفت دواے دیگر تخم اسی
اور سوسن کی جڑ لیکر دونون کو انگوری شراب مین پکائین اور کبوتر کی بیٹ بقدر حاجت
اوسمین گوندہ کر خنازیر پر ضماد کرین کوندی لکھا ہے کہ سر ہردن بزیعنی تازہ سینگ کے اندر جو جیسی ہڈی سی
ہوتی ہے کہ جسکو عربی مین مشاس قرن المعز کہتے ہین لیکر جلائین اور ایک ہفتہ ہر روز سات ماشہ اوسمین
سے بیمار کو دین یہ علت بالکلیہ قطع ہو جائیگی اور جاننا چاہیے کہ بعض خنازیر ایسے ہین کہ جنکا مواد
مادہ سرطان ہوتا ہے اوسکے علاج مین گرم دوائین روغن گل مین گوندہنی چاہئین اور جس خنازیر
مین کہ کچھ حرارت پائی جاسے تو گیہون کے ستو اور ہری دھنیہ کا پانی باہم ملا کر ضماد کرین صفت دواے دیگر
مر کی ایک جزو اور رسوت دو جزو لیکر ہرے دھنیہ مین گوندہین اور خنازیر پر لگائین اور روغن شفتالو
بریان ناک مین ٹپکانا سودمند ہے اور جسوقت خنازیر پر شگاف دینا چاہین تو احتیاط سے نشتر لگائین تاکہ وہ رگین
اور پٹھے جو اوس سے نزدیک ہین کٹنے نپائین چنانچہ کتابون مین لکھا ہے کہ متقدمین مین سے کسی
جراح نے ایسی بی احتیاطی سے شگاف دیا کہ اوسکے قریب کی پٹھی کی شاخ کٹگئی اور آواز صاحب علت
کی باطل ہو گئی اور اگر احتیاط کیجاے کہ پٹھا نہ کٹے لیکن وہ پٹھا برہنہ ہو جاے جب بھی خرابی ہے کیونکہ سرد ہوا
پہونچنے سے مزاج اوسکا تباہ اور فعل اوسکا باطل ہوگا پس اسصورت مین بہتر یہ ہے کہ جس خنازیر کو کہ چیرنا منظور ہو
سلیم جانب سے چیرین اور باقی کو تیز دواؤن سے پاک کرین تاکہ اسطرحکی کوئی آفت نپڑے **باب ساتوان**
دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کے سلعہ یعنی رسولی کے بیان مین ہے اور
علاج مین اوسکی جاننا چاہیے کہ سلعہ یعنی رسولی سرد ورمون مین سے ہے کہ مادہ اوسکا

نہایت غلیظ بلغم ہے اور قوام بعض رسولی کا لحمی اور قوام بعض کا شحمی اور قوام بعض کا عسلی ہوا کرتا ہے اور بعض سولی ایسی ہوتی ہے کہ اوسکا مادہ بالکل خشک ہوتا ہے اگر اوسکو چیرین ارزن و غیرہ کے مانند کوئی خشک چیز اوسمین سے نکلے اور ہر قسم کی رسولی کا غلاف ہوا کرتا ہے کہ وہ اوس غلاف مین رہتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بند کشاد زانو کے نیچے اور اوسکے سوا اور کسی جگہہ بند کشاد کے نیچے کوئی چیز رسولی کے مانند ظاہر ہوتی ہے کہ وہ رسولی نہیں ہوتی بلکہ ایک پٹھا ہوتا ہے کہ اوسپر کوئی چیز گرہ کی مانند ظاہر ہوتی ہے پس فرق رسولی اور اوس گرہ مین یہ ہے کہ رسولی ہر طرف سے جنبش کرتی ہے یعنی جسطرف پھراوین پھرتی ہے اور وہ چیز جو پٹھے پر ہوتی ہے سوا دہنے بائین کے نہین پھرتی ہے اور پٹھے کے طول مین جنبش نہین کرتی اور کبھی رسولی کا سبب کوئی زخم ہوتا ہے علاج اگر رسولی سخت ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ پوست کو چیرین اور رسولی باہر نکالین اور طریق اوسکے شگاف کا یہ ہے کہ اوسکے اوپر کا پوست موچنہ سے کھینچکر چیر ڈالین مقراض کہ رسولی کی تھیلی کو صدمہ نہ پہنچے اور آہستہ آہستہ تمام پوست رسولی کے اوپر سے جدا کرین پھر رسولی کو مع اوس غشا کے کہ اوسکے گرد آرہا ہے اور اوسکو کیس البساعہ کہتے ہین صحیح سالم نکالین اور احتیاط کرین کہ اس غشا مین سے کچھ بھی پوست مین نہ رہے کیونکہ اگر کچھ غشا بھی پوست مین باقی رہجاوے رسولی دشواری سے باہر آتی ہے اور ایسا ہی ورم بھی عود کرتا ہے اور اگر رسولی بہت چھوٹی ہو اور پوست فزونی سے ظاہر ہو تو جراحت کی خون کو پاک کرین اور جراحت کو ماء العسل سے دھوین اور ٹانکے لگاوین اوسکے بعد اندمال کی دوائین کرین اور اگر رسولی بہت بڑی ہو اور پوست فزونی سے ظاہر آوے تو وہ فزونی کاٹ ڈالین پھر زخم کو ماء العسل سے دھوین اور ٹانکے لگاوین اور اگر رسولی کے پہلو مین کوئی پٹھا باریک ہو تو اگر ممکن ہو کشط کرین ورنہ اگر باہر نکل سکے باہر نکالین اور پرانا گاڑھا گھی زخم پر رکھین تاکہ باقی غلاف بھی باہر آجاوے بالجملہ کوشش کرین تاکہ رسولی مع غلاف نکل آوے اور اگر غلاف شگافتہ ہو گیا ہو تو باقی کو موچنہ سے پکڑین یہان تک کہ سبکو آہستہ آہستہ کاٹین اور باہر نکالین اور اگر حاجت پڑے تو اوس غلاف کو جو شگافتہ ہو گیا ہو ٹانکے لگا کر استوار کرین اور اگر قوام رسولی کا نرم ہو تو ایسے غلاف کے نگاہ رکھنے مین احتیاط کرنی چاہیے اور اگر چاہین کہ رسولی کو دوا سے نرم کرین کہ تحلیل قبول کرے روا ہے اور دواؤن میں سے جو اس کام کے لیے مخصوص ہین اشق ہے کہ اوسکو سرکہ مین حل کرکے رسولی پر ضماد کرین

اور کرنب کی جڑ کی راکھ زفت کے ساتھ گوندھین اور سکہ سے نرم کرکے رسولی پر لگائین اور باسلیقون کہ اوسکو مرہم الاربعہ
بھی کہتے ہین اس باب مین نہایت سودمند ہے **صفت باسلیقون** موم اور راتیانج اور گاؤ کی چربی اور زفت رومی
چارون دواؤن کو برابر لیکر گوندھین اور قدرے دبق اوسمین ملائین **صفت دوای** تیز کہ رسولی کو پکاتی ہے اور زخم دار
کرتی ہے چونا آب نارسیدہ چار جزو مجیٹ انگوری شراب سوختہ کی دو جزو نطرون دو جزو گل مغرہ ایک جزو سبکو لیکر
خاکستر کے پانی مین جوش کرین اور تانبہ کے برتن مین رکھین **صفت دوای دیگر** کہ رسولی اور غدد اور بشولون کو
زائل کرتی ہے۔ خربق اور ہرتال سرخ ہر ایک دو جزو برادہ تانبہ کا چار جزو سبکو نرم پیسکر روغن گل مین گوندھین اور
رسولی پر لگائین۔ اور اگر خربق کی عوض تخم انجرہ ڈالین روا ہے **صفت ضماد** کہ رسولی عسلی اور سب طرح کے
خراج کو پکا دیتی ہے اور بخوبی تحلیل کرتی ہے۔ دم الاخوین اور بارزد اور گوگل اور اشق اور سوخ خانہ مگس عسلی
اور علک البطم سبکو برابر وزن لیکر گوندھین اور ورم پر لگائین **صفت دوای دیگر** زراوند بورہ ارمنی
ایک جزو خربق نیم جزو لیکر اوس موم روغن کے ساتھ جو روغن گل سے بنایا ہو طلا کرین **صفت دوای دیگر**
بورہ ارمنی ایک جزو قلقطار ایک جزو ہرتال سرخ ایک جزو لیکر موم روغن مین طلا کرین اور مویز منقی کا بھی ضماد
سودمند ہے اور رسولی پر لیپ کرنے مین بہتر طریقہ یہ ہے کہ پوست کو چھیلین اور دوا اوسپر لگائین ؛

باب آٹھوان دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کی غدد اور مسامیر اور ثالیل کے بیان مین ہے اور علاج مین

اوسکے جاننا چاہیے کہ غدد بھی سدہ دو رسون مین سے ہین کہ اونکا
مادہ بلغم غلیظ ہوا کرتا ہے اور غدد ابتدا مین جبکہ ظہور کرتے مین بہت نرم ہوا کرتی ہین اس دلیل سے کہ اگر اونکو ملین اور زور سے
اونگلی رکھکر دباوین پراگندہ ہو جائین اور پھر اپنی جگہ پر آ جائین علاج اونکا رسولی کی علاج سے بہت نزدیک ہے بلکہ وہی
ہے اور بعض غدد کا علاج اسطور سے بھی لازم ہے کہ ابتدا مین جب وہ ظہور کرین اول خوب زور سے ملین اور توڑین اور
ایک ٹکڑا سیسہ کا اونکے اندازہ کے موافق بنائین اور غدد پر رکھکر باندھین تین دن تک باندھے رہین کہ اس مدت مین
وہ غدد کٹ جائینگے اور سب صاف ہو جائینگے خصوصاً اگر ایلوہ اور رسوت اور اقاقیا اور سریشم کمان گران
لیکر اور کاغذ کے ٹکڑے پر طلا کرکے غدد پر رکھین پھر سرب یعنی سیسہ رکھکر باندھین اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ کان کے پیچھے اسطرح کا غدد ظاہر ہوتا ہے اوسکو زبان سریانی مین فوجشلا اوسکا علاج بھی وہی ہے

جیسا کہ مذکور ہوا لیکن جو علاج کہ اس غدود کے لیے مخصوص ہے نمات جلد وان ہے اور پرانی چربی کہ بے نمک ہو آب سیمین ملاکر ضماد کرین اور ابن عرس کہ ناستر یعنی نیولے کی راکھ سوسن کے موم رو غن مین ملاکر ضماد کرین اور یہ ضماد خنازیر کو بھی سود مند ہے اور غدود کی قسمون مین سے ایک قسم اور ہے کہ اوسکو عربی مین مسامیر کہتے ہین اور وہ ڈھول یعنی مسہ کی مانند ایک چیز ہوتی ہے نگونسار یعنی جسطرح ڈھول پوست کے باہر ہوتا ہے یہ پوست کے اندر ہوتی ہے گوشت مین بیٹھی ہوئی رنگ اوسکا سفید ہوتا ہے اور شکل اوسکی گول گلمیخ کی مانند اور سفیدی رنگ کی رطوبت ناک مواد کی وجہ سے ہوا کرتی ہے اور اوسکو مسامیر اس سبب سے کہتے ہین کہ وہ چیز پوست کے نیچے گوشت مین بیٹھی ہوتی ہے اور اکثر پاؤن کی اونگلیون پر نکلا کرتی ہے کہ بعض اوقات آدمی چلنے پھرنے سے باز رہتا ہے **علاج** غور کرین اگر وہ چیز باہر نکالنے کے قابل ہے تو رسولی کیطرح نکالڈالین اور اگر ملنے اور دبانے سے ٹوٹ جائے تو ملین اور توڑین جسطور سے کہ سابق مذکور ہو چکا ہے لیکن خاص علاج یہ ہے کہ انزروت اور توسادر اور زنگار لیکر صابون کے پانی مین گوندھین اور اوسپر چند روز لگائین اور ڈھولون یعنی مسون کے علاج مین اول تنقیہ سوداکا کرنا چاہیے اور لطیف تدبیرین تری بڑھانی والیان عمل مین لائین اور تنقیہ ماء الجبن سے کرنا اس بیماری کے لیے بہتر اور مناسب ہے اور وہ چیزین کہ اس باب مین ضماد کی لیے کام آتی ہین مازو ہے اور شب یمانی اور شحم حنظل باہم ملاکر ڈھولون پر لگائین اور خرنوب نبطی تر ملنا اور برگ مورد تر اور برگ کرنب تر ملنا موافق ہے

گفتار تیسری ساتوین کتاب سے ہر طرح کے زخمون کی بیان مین ہے اور سوختگی آتش وغیرہ کے تذکرہ مین اور اس گفتار کے بارہ باب ہین **باب پہلا تیسری گفتار سے ساتوین کتاب کی پھوڑہ پھنسی کے زخمون کی سب اقسام مین ہے** معلوم کرین کہ جب تفرق اتصال اور جس پھوڑہ پھنسی مین کہ پیپ نہ پڑے اوسکو جراحت بولتے ہین اور جسمین پیپ پڑجاے خواہ اول خراج ہو پھر پیپ پڑے خواہ صدید یعنے زرداب اول ٹپکے اور خواہ اول کوئی صدمہ اور آسیب پہونچے اور گوشت کوفتہ ہوجاے پھر پیپ پڑے تو اس سکو عربی مین قرحہ کہتے ہین اور سبب ریم یعنے پیپ پڑنے کا

[illegible]

[illegible]

[illegible] اوسکے ... اس مقام کے تباہ ہوجانے کا ڈر اور [illegible] عضو

[illegible] جو عضو کہ اعضائے رئیسہ [illegible] عضو رئیسہ قریب ہین [illegible] اس مقام

[illegible] نہایت خراب ہے اور [illegible] عضو کی [illegible] مزاج کے سبب سے پس [illegible] ہم نے ابتدا

[illegible] رقیق [illegible] اوسکو عربی مین [illegible] ہین اور کچھ اوسمین معتدل اور ہموار

[illegible] اور مدہ [illegible] جو کچھ غلیظ ہے یعنے گاڑھا ہوتا ہے اوسکو وسخ

کہتے ہین اور [illegible] وسخ بعض سفید ہوتی ہے اور بعضی سیاہی مائل اور بعضی شراب کی تلچھٹ کی مانند

ہوتا [illegible] ہے اور وسخ کا مادہ نہایت غلیظ اور تباہ ہے

اور ریم کا مادہ اعتدال سے [illegible] ہے پس [illegible] کہ صدید ٹپکتا اوسکا علاج خنک اور خشک چیزون سے

کرنا چاہیئے اور جن قرحہ مین کہ وسخ ہو اوسکا علاج لطیف اور زداینده دواؤن سے کرین اور قرحہ بعض بدن کے

ظاہر مین ہوتا ہے اور بعض غور مین یعنے بدن کے گہراؤ مین ہوا کرتا ہے ولیکن جو قرحہ کہ بہت غور مین ہوتا ہے وہ

دو طرح ہے بعض قرحہ کہ گرد اگرد اوسکے گوشت ہو صلب ہوجاے اور قرحہ کے کنارے موٹے ہون اوسکو [illegible]

کہتے ہین اور وہ ایسا قرحہ ہے کہ گوشت کے اندر بیٹھا ہوتا ہے اور گہراؤ مین گذر کرتا ہے نائزہ کی مانند اور جس قرحہ

کے گرد اگرد کا گوشت کا صلب ہو اوسکو عربی مین کہف کہتے ہین اور فجیا بھی بولتے ہین اور بعض طبیب کہف

اوسکو کہتے ہین کہ جس قرحہ نے گوشت مین جگہہ کی ہو اور وہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ گذر کرتا ہو اور گذر

اوسکا سیدھا ہو اور جوف اوسکا فراخ ہو اور فجیا اوسکو کہتے ہین کہ جس قرحہ نے پوست کے نیچے جگہہ کی ہو

اور ریم یعنے پیپ پوست اور گوشت کے بیچ مین ہو اور ایک گروہ طبیبون کا کہتا ہے کہ جس قرحہ نے گوشت مین

جوف کیا ہو اور سوراخ اوسکا کشادہ ہو اوسکا نام کہف ہے اور جس قرحہ کا جوف تنگ ہو وہ ناصور ہے

اور بعض ناصور سیدھا ہوتا ہے اور بعض پیچدار اور ٹیڑھا ہوتا ہے اور جو ناصور کہ عصب یعنی پٹھے تک

پہونچتا ہے وہ نہایت بد ہوتا ہے کہ درد شدید اوسمین ہوا کرتا ہے خصوصاً اوسوقت کہ جب سلائی اوس تک

پہونچے اور انتہا جس ناصور کی کہ ہڈی تک ہو یا رباط تک اوسمین چندان درد نہین ہوتا پس جو ناصور

کہ ہڈی تک پہونچا ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ جو کچھ اوسکے اندر سے نکلے وہ رقیق اور لطیف اور زردی مائل ہو

جیسے سفید اور زرد اور رنگ اچھا اور وہ بھی بد ہے اور رنگ جس زخم کا کہ سبزی اور سیاہی کیطرف میلان رکھے وہ
نشان خون کی تباہی اور مزاج جگر کی تباہی کا ہے اسوجہ سے ایسا زخم دیر مین اچھا ہوتا ہے اور وہ زخم
جو بیماریون کے بعد ظاہر ہون وہ بھی بد ہین اسلیے کہ طبیعت نے باقی بد خلطون کو اوسجگہہ دفع کیا ہی اور جس زخم
کے گرد اگرد کے بال گر جائین نہایت بد ہے اور بد زخمون کے لیے سب چیزون سے زیادہ ہوای جنوبی اور
گرم اور تر ہوا نقصان پہونچانے والی ہے اور جس زخم مین کہ ورم عارض ہوا اور پیپ پڑی اور منھہ اوسکا کشادہ
ہو اور اگرچہ عصب یعنی پٹھے سے نزدیک ہو تو اوسکی وجہ سے تشنج اور اختلاط عقل نہین ہوتا لیکن اگر ریشین گہری ہو
اور ورم اوسکا یکبارگی اندر کیطرف پلٹ جاے اور منھہ نکرے اور کوئی چیز نہ ٹپکے اور عصب سی نزدیک ہو
اوسمین تشنج اور اختلاط عقل کی توقع رکھنی چاہیے اور جو زخم کہ تنورہ بدن پہ ہو خصوصاً اگر پھیلو پہ
اور شکم پہ ہو اور رگین بہت اوس سے پیوستہ ہون اور ورم اوسکا ایکبارگی اندر کی طرف پلٹ جاے
اور منھہ نکرے اور کچھہ اوسمین سے نہ نکلے پس اگر نیچے کے جسم مین بہت نیچے ہو تو اوسمین خون کے
دستون کی توقع رکھنی چاہیے اور جو اوپر کیطرف ہو اوسمین اختلاط عقل اور ذات الجنب اور خون تھوکنے
کی توقع رکھنی چاہیے اور جسوقت کہ مزاج بیمار کا اعتدال مزاج جگر اور تمام بدن کے اعتدال سے
معتدل ہو تو ریش اور جراحت اوسکی جلد علاج قبول کرینگے اور جلد اچھے ہو جائینگے اور جسوقت
کہ مزاج اوسکا اعتدال سے خارج ہو اور خشک ہو یا تر تو وہ علاج بدشواری قبول کرینگے لیکن جو
مزاج کہ تری کیطرف مائل ہو جیسے مزاج کودکان تو ایسا مزاج والا بہ نسبت مزاج خشک کے بہتر
علاج قبول کریگا اور جو مزاج کہ خشکی کیطرف مائل ہو وہ بدشواری علاج پذیر ہوگا جیسے بوڑھے آدمیون
کا مزاج خصوصاً اگر مزاج اصلی خشک ہو اور مزاج عارضی تر اور یہی سبب ہے کہ بوڑھ ہونکے قروح اور جروح

ف

اوسکو فاسد کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ ہر ایک ... [illegible]
اس بات کی علامت کہ ایک ناسور ہی اور کئی جگہہ سے ... [illegible]
یا ہر ایک جدا جدا ناسور ہے اس طرح ہے ... [illegible]
کہ ہر ایک منفذ سے نکلتی ہے اگر اوسکا رنگ ... [illegible]
یکسان متوجہ ناچاہیے کہ ایک ناسور ہے ۱۲

[illegible]

اور استسقا والون کے زخم بہ دیر علاج قبول کرتے ہین اور ریش یعنی زخم پھوڑہ پھنسیونکو جو حاملہ عورتون کے
بدن مین پیدا ہوتے ہین وہ بھی حیض بند ہونیکے سبب سے بمشکل علاج پذیر ہوتے ہین اور بوڑھے آدمیونکے
زخمون کے علاج قبول نکرنیکے اسباب دو ہین ایک وہ کہ جو سابق مذکور ہو چکا اور دوسرا یہ کہ بدن
مین اونکے نیک خون کم پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بوڑھے آدمیون کے ریش اور جراحات جلد
اچھے ہو جاتے ہین اور پھر سر ریش پھٹ کر رطوبات ٹپکنے لگتی ہین وجہ اوسکی یہ ہے کہ بدون پاک اور صاف ہوئے زخم
اونکا بھر جاتا ہے اور جب بھر گیا تو مواد یہ اوسطرف جمع ہو جاتا ہے اسلیے کہ اوسکے بدن مین جیساکہ ہم اوپر
لکھ چکے ہین خون نیک کم پیدا ہوتا ہے بلکہ بعض بوڑھون کے جسم مین بہتر خون ہرگز پیدا نہین ہوتا اس سبب سے
ریش اور جراحت اونکی اگرچہ درست ہو جاے لیکن پھر شگافتہ ہو جاتی ہے اور تازہ ہو کر ایذا پہونچاتی ہے اور دوسری بار
بدقت علاج قبول کرتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناصور اچھا ہو گیا پھر تھوڑی حرکت سی جیسے کھانسی وغیرہ
شگافتہ ہو جاتا ہے اور جو ریش کہ مدت اوسکی دراز ہو اور عفن اور متاکل ہو یعنی گندہ اور اچھے گوشت کا کھانیوالا ہو اور کوئی چیز
بہت اوس مقام کے گوہر سے ٹپکتی رہے تو جسوقت وہ ریش درست ہو جائیگا تو ایک غار اوسمین ظاہر ہوگا خصوصاً
اگر ایک برس کی مدت طول کھینچے اور جو ناصور پرانا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ گذر کرتا ہو تو اوسمین سے ہمکن
نہین کہ ہڈیون کے ٹکڑے باہر نکل سکین اور سوداوی زخم پھوڑہ پھنسیونکو ممکن نہین کہ اچھے ہو جائین البتہ اوسوقت
کہ تمام و کمال بذریعہ آلہ آہنی دستکاری سے قطع کرین کہ گوشت کے اندر کی ہڈیان بخوبی پاک ہو جائین اوسکے بعد
زخم کا علاج اون دواؤن سے جو زخم کو خشک کرنیوالی اور میل کو صاف کرنیوالی اور پیپ وغیرہ کو دھونیوالی ہین
اور پٹھونکی کوفتگی کے لیے اول اول نرم کنندہ چیزین تجویز فرمائین اور بعض پھوڑہ پھنسیونکی زخم ایسی ہوتی ہین
کہ اونکے لیے ایسی دوائین درکار ہوتی ہین جو بصورت سیال یعنی رقیق ہون لیکن بالقوت خشک کنندہ
اور بعض دوائین ایسی ہونی چاہئین کہ قوت خشک کنندہ اونکی ظاہری روانی اور تری سے زیادہ ہو اور پھوڑہ
پھنسیون کے زخم مین غرض سے باندھا کرتے ہین ایک یہ کہ میل اور پیپ بخوبی صاف ہو جاے اور بندش
اوسکی اسطور سے چاہیے کہ کل اجزا اوسکے مضبوط باندھین اور کسی قدر اونگلیون سے دبائین لیکن منہ اوسکا
ڈھیلا باندھین تاکہ بندش پیپ وغیرہ کو نہ روکے اور مطلب دوسرا یہ ہے کہ باندھنے سے حفاظت
دوا کی ممکن ہے مگر دوا پر پٹی مضبوط نہ باندھین تاکہ ورم نہ پیدا کرے اور درد نہ عارض ہو اور غرض تیسری یہ ہے

کہ کنارہ زخم کے اور منھ اوسکا فراہم ہو جاوے مگر اس مطلب کے لیے سست پٹی نہ باندھنی چاہیے اور مضبوط
بھی نہ باندھیں تاکہ عضو درد مند نہو اور اگر زخم پھوڑہ پھنسی کا ورم قبول کرے تو اول ورم کا علاج کرنا چاہیے
جب ورم دور ہو جاوے تو معمولی علاج زخم کا کرتے رہیں اور اسیطرح اگر ریش کے گرد اگرد کا گوشت مردار
ہو جاوے اور رنگ اوسکا سبز ہو یا سیاہ تو اول اوسکے علاج کیطرف مشغول ہونا چاہیے اسطور سے
کہ اوسپر پچھنے لگا کر اوسینگی سے بخوبی کھینچکر خراب خون باہر نکالیں پھر اسفنج کا ٹکڑا خشک اوسپر رکھیں اور
خشک کنندہ دوائیں لگاتے رہیں اور غور کریں کہ جسم میں کوئی بد مواد تو نہیں ہے کہ اسمقام کیطرف رجوع کرتا ہے
اگر مشخص ہو جاوے کہ خراب خلطیں اوسکے بدن میں موجود ہیں تو اول بدن کو اوس مادہ فاسد سے پاک کرنا
چاہیے فصد کھلوانے اور مسہل دینے اور قے کرانے سے پس جب دیکھیں کہ جسم پاک اور صاف ہو گیا
اوسوقت ریش کی علاج کیطرف مشغول ہوں لیکن زور سے قے کرنا نہایت سودمند ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ فاسد خلطونسے جب جسم پاک کیا جاوے اور مزاج اوس عضو کا اعتدال پر آجاوے زخم خود بخود اچھا ہو جاتا ہے اور
باقی علاج کی چنداں حاجت نہیں ہوتی بلکہ بدون دوسری علاج کے صحیح اور سالم ہو جاتا ہے اور ترکیب قرحہ
کے علاج کی یہ ہے کہ ابتدا میں پکانے والی دوائیں اوسپر لگائیں تاکہ پھوٹ جاوے اور پیپ بخوبی نکلجاوے
پھر مجلی دوائیں کام میں لائیں کہ میل وغیرہ سے زخم صاف ہو جاوے پھر مندمل یعنی زخم بھرنے کی
دوائیں رکھیں یہاں تک کہ بالکلیہ درست ہو جاوے اور ریشہ اور دنبال کیوا سطے یعنی اون زخموں کے لیے جو ریم اور
پلیدی بہت رکھتے ہوں تیز اور زود اثر دوائیں چاہییں خصوصًا ابتداء علاج میں اسلیے کہ ابتدا میں زخم
حس تیزی دوا کی کم پاتا ہے بسبب آلودگی اور زیادتی پلیدی کے پھر جسقدر پلیدی کم ہوتی جاوے اوسی اندازہ
کے موافق رفتہ رفتہ تیز دوائیں گھٹاتے جائیں اسلیے کہ جب وسخ کم ہو جاتا ہے اوسوقت زخم دوا کی تیزی کو
بخوبی دریافت کرتا ہے اور جو کہ دوا اور زخم سے بخوبی ملاقات رہتی ہے اسلیے جمیع اوقات کوشش
کرنی چاہیے تاکہ ریش کو درد مند نکرے خصوصًا اگر کچھ حرارت اور جلن اوسمیں پائی جاوے کیونکہ
جو کوئی مقام کہ دردمند ہوتا ہے اگر وہاں کوئی سوء مزاج ہو تو اور زیادہ درد بڑھتا ہے اور اگر نہو
حاصل ہوتا ہے پس چاہیے کہ درد کو نرم کنندہ دواؤں اور روغنوں سے ساکن کریں اگرچہ یہ دونوں ضد قرحہ کی
ہیں اسی سبب سے طبیبوں نے لکھا ہے کہ روغن سے زخموں کو حتی الوسع بچانا چاہیے اور اگر چارہ نہو

تو روغن بید انجیر اور مصطگی او ر روغن مورد کام مین لائین - اور یہ بات تحقیق کر لین کہ جبتک ورم فرحہ کا موقوف ہو تا
قرحہ ہرگز درست نہین ہوتا اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ قرحہ نرم اور معتدل ہوا ہے مگر گوشت نہین آتا اور ترو دگی طرف
پلٹے اوسکا علاج خشک طلا سے کرنا چاہیے جیسے عصارہ گوہ کا اور گل ارمنی اور صندل وغیرہ اور اوسکے سوا بیٹ
اور یخ مین سرد کرکے تاکہ مزاج عضو کا اعتدال کیطرف پھرے اور مقام قرحہ کا چھوٹا ہو جاوے اور گوشت
اوسکے باتمامہ اچھا ہو جاے - اور کبھی قرحہ فزونی گوشت پیدا کرتا ہے اوسکو تیز دوائون سے اوڑا دینا چاہیے
اور قرحہ پر اور اوسکے گرد اگرد خشک اور تنگ کنندہ دوائین رکھین تاکہ خشک ہو جاوے پھر اوسکو اوٹھا دین
جیسے کھرنڈ اوتارتے ہین اور معلوم کرین کہ بعضے آدمیون کو زیادہ تیز اور بعضون کو کم تیز دوا دینا
دینا پڑتا ہے پس لازم ہے کہ جو اشخاص کہ نازک اور نرم گوشت ہین اوسکے علاج مین کم تیز دوائین
ہمراہ قابض چیزون اور مرہمون کے ہر ایک باندازہ خاصیت اور سبب مذکور کے استعمال کیا مین اور جو
قرحہ کہ بدشواری اچھا ہوتا ہو تو اوسپر قابض دوائین بیشتر کام مین لائین اور قرحہ پر تین دن تک
دوا باندھے رہین پھر کھولین - اور جو عضو کہ اوسپر ریش ہو اوسکو ساکن رکھنا چاہیے خصوصاً اگر بدن مین
بد خلطین ہون یا مزاج بد ہو اسی سبب سے تنقیہ مادہ فاسد اور اصلاح مزاج کی تدبیر اول کرنی چاہیے
اور معلوم کرین کہ ریش بہار متآکلہ کے علاج مین مغری دواؤن کی حاجت زیادہ پڑتی ہے جیسے صمغ عربی
اور دم الاخوین اور گل ارمنی وغیرہ اور تیز دوائین جیسے زنگار وغیرہ کا تحمل نہین ہوسکتا خصوصاً اگر خوردنی
دوائین ہون لیکن قرحہ کی دوائین ان دونون طرحکی دواؤن کے مابین ہونی چاہیین اور وہ زخم کہ جنکو
عربی مین کہف کہتے ہین ماقحابو لتے ہین اوسمین جلد ناصور پڑجاتا ہے اور وہ زخم کہ جنمین شرائین اور اوردہ
قریب ہون اوسکی گرد اگرد جلد ورم پیدا ہوتا ہی اس سبب سے لازم ہے کہ ایسے ریش کے علاج مین استفراغ
کی تدبیر اول کرین اور جاننا چاہیے کہ جو دوا کہ قرحہ کے علاج مین کام آتی ہے وہ حال سے باہر نہین ہوتی

یا اوسکو موافق ہوتی ہے یا ناموافق اگر موافق ہوتی ہے تو اوس سے فوراً منفعت حاصل ہوتی ہے اور منفعت
نہین ہوتی تو وہ بھی اگر موافق نہین ہوتی تو بھی وہ حال سے باہر نہین یا ضعف زیادہ اوس سے ہے جیسا کہ چاہیے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ
جو کچھ توقع ہو اوسکی منفعت سے ظاہر نہین ہوتی اگر چہ کوئی مضرت بھی پیدا نہین کرتی ایسی صورت مین مناسب ہے
کہ اوسکی قوت زیادہ کرین اگر گرم زیادہ اوس سے ہو جیسی کہ چاہیے اور وہ کچھ حرارت پیدا کرے تو اوس گرم دوا
کی عوض خشک دوا تجویز کرین اور اگر سرد زیادہ اوس سے ہو جیسی کہ چاہیے کہ وہ قرحہ کے گرداگرد کو سیاہ کر دے
یا تیرگی یا سبزی مائل کر دے تو ایسے وقت مین کوئی گرم دوا اضافہ فرمائین اور اگر دوا ناموافق تیزی کیطرف
مائل ہو تو قابض دوائین جیسے گلنار اور مازو اوسمین بڑھائین یا نہایت تیز اور زداینده ہو اور خشکی پیدا کرے
قوت سے زداینده گی کی تو اوسکی خشکی کو توڑنا چاہیے اسلیے کہ زداینده دوا جو نہایت قوی ہو اعضا کو کھاتی ہے اور
گوشت کو گلاتی ہے اور صدید پیدا کرتی ہے اور قرحہ کو گرم کرتی ہے اور گھراؤ کرتی ہے اور قرحہ کی کنارون کو
لوٹاتی ہے اور کبھی دوا کی ناموافقت کا سبب تمام جسم کا سوء مزاج ہوتا ہے یا خاص اوس عضو کا سوء مزاج
اگر سوء مزاج تمام جسم کا ہو تو اول اصلاح مزاج کی تدبیر کرنی چاہیے اور اگر عضو خاص مین سوء مزاج ہو تو مخالف
مزاج اوس عضو کی جو دوائین ہون کام مین لائین باب دوسرا تیسری گفتار سے ساتوین کی اوس
قسم کی ریش کے بیان مین ہے جس سے صدید ٹپکتا ہے جاننا چاہیے کہ علاج اوس ریش یعنی اوس
زخم کا کہ جسمین سے صدید یعنی زرداب ٹپکتا ہے اول خشک کننده اور قابض دواؤن سے کرنا چاہیے پھر زداینده
دواؤن سے اور اگر مزاج نہایت تر ہو اور خشک کننده دوا کی منفعت ظاہر نہ آوے تو اوسمین زداینده دوائین
شہد وغیرہ داخل کرین اور قابض دواؤن سے جیسے شب یمانی اور گلنار اور روغن بان اور روغن مورد وغیرہ سے علاج کرنا چاہیے
اور معلوم کرین کہ خشک کننده دوائین بعضی نہایت سرد ہین جیسے افیون اور لفاح کی جڑ اور بنگ اور بعضی نہایت گرم ہین
جیسے راتیانج اور زفت اور بعضی معتدل ہین جیسے شب یمانی اور مازو اور انار پوست اور قشور کندر اور مردار سنگ
اور جو کا آٹا اور جو کے ستو اور گل لالہ **صفت دوائی خشک کننده نافع** جوز سرو لیکر اوسکو کوٹین اور زخم پر
لگائین اور اگر جوز سرو اور اوسکے پتون کو کوٹ کر شراب مین پکائین اور ضماد کرین نہایت نافع ہوگا کہ رطوبات کو
بخوبی چوس لیگا **صفت مرہم سود مند** مردار سنگ لیکر خواہ اوسکو کبھی پرورده کرین اور پھر
باریک پیسین یا کبھی روغن زیتون مین کہ سفید ہو جاوے اس مرہم کو مرہم خام کہتے ہین ریش اور
جراحت کو کہ تازہ ہو فائدہ بخشتا ہے اور اگر تین تولہ اس مردار سنگ سے لیکر تین تولہ زرد چوبہ کے ساتھ

[illegible] ... اور گنج سر کو مفید ہے اور بعضی کتابون مین اوسکے بجائے دیگر کی جگہہ اور دوائین جواب لکھی جاتی ہین مندرج کیجیا

اسطورس کہ لیوین اس مرداسنگ سی بوسنے دو تولہ روئی سوختہ اور مازو اور گلنار اور دم الاخوین اور شب یمانی

اور اقلیمیا نقرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو لیکر خواہ مرہم بنا کر لگائین خواہ سوکھی سب دوا زخم پر چھڑکین

اگر قرحہ کا دھونا منظور ہو تو دریا کا پانی یا شب یمانی کا پانی یا وہ پانی کہ جسمین برگ آزاد درخت یا برگ سدر

پکائے ہون حاضر کرین اور ان پانیون سے زخم دھووین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا

کو اور مرہم کو شہد مین گوندھکر زخم پر لگاتے ہین تاکہ زخم کو دھووے اور خشک کنندہ دوا کو قوت دیوے اور اگر

ریش کے ساتھہ کسی قسم کا ورم ہو تو یہ دوائین نقصان پھونچاتی ہین اسلیے جب تک ورم زائل نہوا ون تدبیرون

مین سے کوئی تدبیر عمل مین نہ لائین اسلیے کہ ورم رہائی نہ دیگا کہ اثر ان تدبیرون کا ظاہر ہو باب تیسرا

وسخ ناک ریش کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ ریشہا وسخ ناک کا علاج کہ ریم اور

پلیدی بہت رکھی اور رطوبتین گوناگون جاری ہون قوی زدائندہ دواؤن سے کرنا چاہیے خصوصًا

ابتداء علاج مین جو چیز کہ نہایت قوی اور بہت سوزانندہ ہو کام مین لائین جیسا کہ اس گفتار کے پہلے

باب مین ہم لکھہ چکے ہین پھر بہ تدریج نرم چیزون کیطرف مشغول ہون جیسے شطرج اور زراوند قاری سرکہ

اور شہد کے ساتھہ اور علک البطم گاے کے گھی یا روغن گل کے ساتھہ اور سوسن کی جڑ شہد کے ساتھہ

اور جو کا آٹا نبات کے ساتھہ سودمند ہے اور روغن زیتون کی تلچھٹ اور شب یمانی اور شہد برابر وزن

لیکر مرہم بنائین اور زخم پر لگائین وسخ یعنے ریم اور میل وغیرہ کو بخوبی پاک کردیگا اور ریش کو خشک کریگا

خصوصًا آخر علت مین اور فراسیون شہد کے ساتھہ اوس ریش کو جو نہایت وسخ ناک ہو پاک کرنے مین

سریع الاثر ہے اور انیسون پروردہ نمک کی ساتھہ ضماد کرنا سودمند ہے اور وہ مرہم جو قرابادین مین کور

ہین اس جگہہ نفع بخشتے ہین جیسے مرہم زنگار اور مرہم نمک اور مرہم ہندی اور قرص اسود اور قرص اخضر وغیرہ

باب چوتھا اون زخمون کے علاج مین ہے جو گوشت کی گہراؤ مین ہون اور عربی مین

اونکو غائر کہتے ہین اور علاج اون زخمونکا جنکا نام کہف اور مجاب ہے جاننا چاہیے کہ علاج قروح

غائرہ اور کہوف اور مجاب کا زدائندہ اور خشک کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے اور اول غور کرنی چاہیے اگر قرحہ مونہہ

نیچے کیطرف رکھے کہ پلیدی اوسمین سے بالطبع سہولت سے نیچے ٹپکتی ہو تو خیر اور اگر اسکے خلاف ہو تو کوشش کرنی چاہیے

[illegible]

کہ جہان تک ممکن ہو بیمار کو ایسی شکل پر بٹھائین اور ایک ہی کروٹ پر لٹائے رکھین تاکہ ریم اور پلیدی قرحہ سے بآسانی نیچے بہنکے اور اگر یہ ممکن ہو تو اوسکو چیر ڈالین اور دہانہ اور منفذ اوسکا نیچے کیطرف کرین کہ ریم وغیرہ اوس سے بآسانی نکلے اور اگر منفذ کا ممکن ہو یا اوسمین کسیطرح کا خطر ہو تو قرحہ کو سرے آخر تک چیرین پھر علاج جراحت کا کرین اور اگر اوسکا منہ دو طرف کشادہ ہو تو اسطرح باندھنا چاہیے کہ وہ مقام جو دونون دہنہ سی بہت دور ہوا وسکو خوب باندھین اور وہ مقام جو دہنہ سے بہت قریب ہوا وسکو ڈھیلا باندھین جیسا کہ پہلے باب مین بیان کیا گیا ہے اگر یہ تدبیر مناسب اوسکو دباوے اور دونون دہنہ سے پلیدی بآسانی نکلے یہانتک کہ سب قرحہ پاک ہوجاوے اور اگر اسیطرح شگاف ممکن نہو تو زوانیدہ اور خشک کنندہ دوائین پتہ کے ذریعہ سی اوسکے اندر پہونچائین مگر دونون قسم کی دواؤن کی ترکیب یعنی زوانیدہ اور خشک کنندہ چیزون کو اس طور سے مرکب کرین کہ کوئی دوا ایک دوسرے کے فعل کو باطل نکرے شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ مینے مرہم رسل کو اس باب مین آزمایا ہے نفع اوسکا بخوبی پایا ہے اور قنطوریون کو چھان کر اور ایرسا کوٹ چھان کر اور شہد ملا کر ہر ایک کو جدا جدا کہف اور فتیلہ کے اندر بھرین یعنے اس طرحکے گہرے زخمون مین پہونچائین اور اگر ان چیزون کو دوسری چیزون مین مرکب کرین زیادہ تر منفعت حاصل ہوگی اور جاننا چاہیے کہ اگر فتیلہ کو جلد پاک نکرین اور پوست کو گوشت پر نہ باندھین تو استوار نہوگا اور کہف اور فتیلہ کو اور اوسکے سوای اور سب گہرے زخمون کو بجز زوانیدہ دواؤن کے کہ پلیتہ اونمین آلودہ کرین پاک نہین کرسکتے اور شہد خالص زوانیدہ یعنے صاف کرنے والا زخم کا ہے خصوصًا شراب مین اگر شامل کرین اور دریا کا پانی بخوبی زوانندہ ہے اور شب یمانی کا پانی بھی زوانیدہ ہے اور مواد کو اوس مقام کیطرف آنے نہین دیتا اور نیز لازم ہے کہ اسطرحکے قروح پر ان معالجات کی بعد ایسے طلا اور ضماد لگائین جو عضو کے مزاج کو اعتدال کیطرف پھیرین اور زوانیدہ دواؤن کی گرمی اور تیزی سے برابری کرین اور جاننا چاہیے کہ کہف اور فتیلہ کبھی یکبارگی خوب ٹھیک ٹھیک کر جلد خشک ہوجاتا ہے اور پوست گوشت پر اچھی طرح جمجاتا ہے باب پانچوان تیسری گفتار سے ساتوین کتاب کی ریشہا متعفن کے علاج مین سے ہے جاننا چاہیے کہ متعفن زخمون کے علاج کا طریق یہ ہے کہ اول بدن کو خلط غالب اور ردی سے پاک کرنا چاہیے اور مزاج تمام جسم کا اور مزاج اوس عضو کا جسمین علت ہے اعتدال کیطرف پھیرنا چاہیے اور اگر حاجت پڑے اوس عضو پر پچھنے مار کر سینگی لگائین اور فاسد خون باہر نکالین اور جونک لگانا اور طلا اور ضماد موافق استعمال کرنا اور موافق غذائین کھلانا بہتر اور مناسب ہے

اور کبھی متعفن زخمون مین حاجت پڑتی ہے کہ اونکو تیز دوائین رکھکر کھاوین [illegible] تاکہ خون نکلنا
اور گوشت پاکیزہ اور استخوان سفید ظاہر ہو اور درد کو تیز دوائین [illegible] کے گرنے سے تسکین
دے سکتے ہین اسطورسے کہ ہر ساعت تازہ گھی لگاتے رہین [illegible] صلاح [illegible] ہے اور
ریم اوسنے پاک کرین جیسا کہ رشیا وریم ناک کے علاج مین [illegible] اور شہد [illegible] وغیرہ کے پانی
سے زخم دھوتے ہین پھر گوشت بھرنے کا علاج کرین تاکہ جو کچھ گوشت کا [illegible] اوس مقام سے کم ہو گیا ہو
اپنی جگہہ پر آئے اور گوشت بھر کر بخوبی عضو درست ہو جائے اور [illegible] سے حاصل ہوتا
جنکی خشکی اور زداہندگی معتدل ہو جیسے کندر اور [illegible] اور جو کا آٹا اور [illegible] کی جڑ اور زراوند
جاوشیر کی گھاس کی جڑ اور اقاقیا اور طوطیا اور مامیثا و [illegible] اور جب دیکھین کہ گوشت بھر گیا اور
سطح اوس موضع کا ہموار ہو گیا تو اوس وقت قرح درست کرنے کی تدبیر کرین اور اگر سطح اوس
موضع کا باوجود ان تدبیرون کے ہموار نہو اور رطوبت ٹپکتی ہو تو اوسکے لیے نہایت خشک کنندہ
اور نہایت زداہندہ دوائین تجویز فرمائین بہت قوی چیزین بمقدار حاجت اور شہد سے مدد دین اور
اور اگر سطح اوس موضع کا بہت خشک ہو گیا ہو کہ کچھ تری اوسمین باقی نرہے تو جاننا چاہئے
کہ دوا اسقدر زداہندہ اور خشک کنندہ نچاہیے تھی لیکن اب ایسے وقت مین اوسپر موم روغن لگانا چاہیے
جسمین کہ روغن زیادہ ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ دوائین جنمین زداہندگی کی قوت قوی ہو
گوشت کو گلاتی ہین اور صدید بناتی ہین یہ سبب بھی زیادتی تری قرحہ کا موجب ہوا کرتا ہے نشان
اوسکا یہ ہے کہ گہرا اور زخم کا بڑہ جاے اور کنارے اوسکے ناہموار اور سخت ہو جائین اور اوبھر آئین
جسوقت یہ حال دیکھین تو جاننا چاہیے کہ زداہندگی کی قوت دوا مین کمتر چاہیے تھی اور درست
نشان اس بات کا کہ قوت زداہندگی کی دوا مین کم چاہیئے تھی یہ ہے کہ بیمار بدون دوا کی آرام
سے رہے یہ حال دیکھکر یقین کرلین کہ زخم کی یہ کیفیت ایسی دوا کے باعث سے ہو گئی

اور بچھو نیز ... اور پوست صنوبر جو ش ... موم روغن مین ملا کر اسکے وقت مین لگائین بہت نافع ہوگا اور قرحہ پر جو دوا لگا کر باندھین لازم ہے کہ اوسکو تین دن تک بندھی رکھین اور سرکا آٹا اور قدری شب یانی اور زراوند مدحرج اور کرنب کی جڑ اور چقندر کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ سودمند ہے اور حاشا ... کے ساتھ یا مویز کے ساتھ یا سکنجبین کے ساتھ گوندھکر اور زیرہ اور نطرون اور مٹر کا آٹا یا جو کا آٹا شہد مین گوندھکر لگائین اور بصل الفار شہد مین پکانا اور لعوق کرنا سودمند ہے **صفت دوای** آزمودہ بطور مرہم بنا کر لگانا بہت نافع ہے انزروت اور روئی سوختہ اور مازو اور زنگار اور زراوند سبکو برابر وزن لیکر کسیقدر علک مین گوندھین تاکہ علک دواؤن کو نرم رکھے یہ مرہم قرحہ پاک ہوجانی کے بعد فائدہ بخشتا ہی **صفت مرہم دیگر** زاج سرخ سات تولہ چونہ آب نارسیدہ ساڑھی چار تولہ شب یمانی پونے دو تولہ پوست انار ساڑھے چار تولہ کندر اور مازو ہر ایک نو تولہ موم زرد چھتیس ۳۶ تولہ پرانا روغن زیتون کا ایک قوطولی لیکر بدستور مرہم بنائین اور نسخہ مین وزن روغن زیتون کا اسی قدر ہے لیکن اولی یہ ہے کہ طبیب سب دواؤن کے اوزان مین اور روغن کے وزن مین تصرف کرے اور بحسب مشاہدہ بڑھائے اور گھٹائے اور قوطولی نو وقیہ کا وزن ہے اور وقیہ تین تولہ تخمیناً ہوتا ہے **صفت مرہم دیگر** ازرق سوختہ مس سوختہ گندھک اور سپیدہ ارزیز اور کندر اور مردار سنگ اور مر مکی اور اقلیمیا اور اشق اور جاوشیر اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ گای کے گردہ کی چربی اور راتیانج اور علک الانباط اور روغن مورد ہر ایک ساڑھی دس ماشہ جو چیزین پگھلانی کی ہین سرکہ مین پگھلائین اور دوسری دواؤن کو کوٹ کر اوسمین گوندھین اور اگر سطح کا ریش قصیب پر اور اوسکے مانند کسی دوسرے عضو پر ہو تو کاغذ سوختہ اور اوسکے مانند زخم کے اندر پہونچائین **صفت دوا** کہ اس کام کیلیے تیار کرین اجتماع الریان پونے چار تولہ شب یمانی ڈیڑھ تولہ قلقند ساڑھے چار تولہ زراوند طویل ساڑھے چار تولہ

کندر تین تولہ اور بعض نسخہ میں زراوند مدحرج بھی ہے سبکو لیکر کوٹنا اور چھنتے ہین گوندھتے ہین صفت نسخہ اقراص
فوائد اوسکے کہ بعض ریشون کو نہایت سود مند ہے نار پوست پوستین تین تولہ ایلوہ ساڑھے پانچ تولہ شیافی
ایک تولہ ساڑھے [illegible] ماشہ کندر ڈیڑھ تولہ قاقند ساڑھے تیرہ ماشہ چھتہ کاسے کا اور چھتہ کڑہی کا ستائیس ماشہ
لیکر سب کو پیسین اور شراب شیرین مین گوندھین اور قرص بنائین اگر قرحہ گرم ہو یا معالجہ کا زمانہ گرمی کا موسم
ہو تو خشک مرہم استعمال فرمائین صفت مرہم رویانندہ مردارسنگ تین تولہ روغن زیتون تین تولہ
لیکر مردارسنگ کو اوس روغن مین پکائین یہانتک کہ خوب حل ہو جائے پھر دم الاخوین اور کندر اور انزروت
اور مازو اور زفت ترہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیسکر اوسمین گوندھین کہ مرہم کا قوام ہو جائے صفت
مرہم کہ گرمی کے موسم مین مستعمل ہے ساڑھے سترہ ماشہ مردارسنگ کو لیکر پیسین اور سرکہ مین ڈالکر
دوبارہ رگڑین کہ خوب حل ہو جائے پھر روغن گل ٹپکا ٹپکا کر پیسین یہانتک کہ غلیظ ہو جائے پھر سفیدہ
کاشغری ساڑھے سترہ ماشہ اور قدرے کافور اوسمین گوندھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ اس مرہم مین قدرے ایلوہ اور کندر اور دم الاخوین اور انزروت گوندھکر کام مین لاتے ہین
صفت ذرور رویانندہ کہ تر زخمون کو نافع ہے کندر اور ایلوہ اور دم الاخوین اور انزروت اور
نوسادر اور زراوند طویل ہر ایک کو برابر [illegible] لیکر پیسین اور [illegible] ورکرین یعنی زخم پر چھڑکین اور اگر قرحہ
گوشت فزونی نکالے تو [illegible] [illegible] پیسکر [illegible] پیسکر چھڑکین
اور مرہم زنگار گوشت فزونی کو دور [illegible] [illegible] اشق لیکر سرکہ مین تر کرین کہ نرم ہو جائے
باریک پیسین اور زنگار کہ سرکہ مین تر کیا ہوا [illegible] اور باہم گوندھکر بدستور مرہم بنائین باب
چھٹا اون زخمون کے علاج مین [illegible] [illegible] نہین ہوتے یا بدشواری اندمال قبول
کرتے ہین جاننا چاہیئے کہ [illegible] بدشواری زخم بھرنے کے سات ہین ایک کثرت خون کی دوسری قلت خون کی
تیسرے بدی خون کی اور خون بد دو طرح سے ہوا کرتا ہے ایک یہ کہ کوئی رطوبت بد خون مین ملجائے اور زخم مین
اوسکے سبب سے تری زیادہ ہو اور ترہل پیدا کرے اور دوسرے یہ کہ کوئی خلط تیز گزندہ اور سوزانندہ اوسمین ملجائے
اور چوتھا سبب اوسکا سوء مزاج کی قسمین ہین کہ تمام جسم یا اوس عضو پر غالب ہون اور پانچوان سبب یہ ہے
کہ کسی عضو مین جو اوسکے اوپر ہو ورم کسی قسم کا ظہور کرے اور مواد اوس ورم کا اس قرحہ پر ٹپکے جیسے مثلاً
اگر جگر یا تلی مین کسی طرح کا ورم ہو اور پنڈلی پر قرحہ ہو تو وہ قرحہ ہرگز مندمل نہو گا جبتک کہ اول جگر یا تلی کا

ورم جو زخم اچھا نہین ہونے دیتا زائل ہو اور [illegible] سبب یہ ہو کہ قرحہ کے کنارون پر یا اوسکے نیچے [illegible]
یا گوشت صلب اور ساتوان سبب یہ ہے کہ قرحہ مین کوئی استخوان ہو اور وہ اندمال کو مانع ہو علاج اگر سبب
اس علت کا کثرت خون کی ہو اور نشانیان اوسکی ظاہر ہون تو اول فصد اور مسہل سے بدن کو پاک کرین پھر
خاص قرحہ کا علاج عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا کمی خون کی ہو اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ تمام جسم اور قرحہ
اور حوالی اوسکا خشک اور لاغر ہو تو اول معتدل تدبیرین کرنی چاہیین یہان تک کہ خون معتدل زیادہ ہو اور ہمیشہ
گرم پانی سے تکمید کرین یعنے سینکین کہ وہ عضو سرخ ہو جائے اور حوالی قرحہ کا نرم ہو مگر اسقدر تکمید مین زیادتی نکرین
کیونکہ ایسا نہو کہ کوئی دوسرا مادہ اوسطرف کھچ آوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اگر قرحہ گرم پانی سے ترکرین اور
باندھین سودمند ہوتا ہے اور مرہم سیاہ نافع ہے **صفت مرہم سیاہ** موم اور روغن زیتون اور علک الانباط
اور زفت برابر وزن لیکر اور بدستور مرہم بناکر کام مین لائین اور اگر سبب اوسکا بدی خون کی ہو تو اول بدن کو
خلط غالب اور بد سے پاک کرنا چاہیے لیکن اگر بدی خون کی بد رطوبتون سے ہو کہ خون مین شامل ہون تو علاج
اوسکا تنقیہ کے بعد علاج قرحہ وسخ کا ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا بالجملہ تیز اور خشک کنندہ دوائین رکھین یہانتک
کہ قرحہ خشک ہو پھر گاے کا گھی لگائین تاکہ گوشت پیدا ہو اوسکے پیچھے زخم بھرنے کی تدبیر کرین اور کبھی داغ دینا بھی
سودمند ہوتا ہے اور اگر خون کی بدی کا سبب کوئی خلط تیز سوزانندہ اور گدازندہ ہو کہ اوسمین ملے تو علاج
اوسکا یہ ہے کہ اول بدن کو مواد بد سے پاک کرین اور قرحہ کے گرد اگرد پچھنے مارکر سینگی لگائین اور خون فاسد باہر
نکالین پھر خشک کنندہ دواؤن سے جو باب ہاے گذشتہ مین مذکور ہوچکے ہین تدارک کرین اور اگر قرحہ
مندمل نہونے کا سبب کوئی نوع انواع سوء مزاج سے ہو تو مزاج کو بدل کرنا چاہیے جیسا کہ معلوم ہے اور
اگر سبب اوسکا جگر اور تلی وغیرہ کسی عضو کا ورم ہو تو اول علاج اوس عضو کے ورم کا کرنا چاہیے پھر خاص
قرحہ کا علاج اور اگر سبب اوسکا کوئی رگ ہو کہ مواد اوسکے ذریعہ سے دوسرے کسی عضو سے آتا ہو تو اوس رگ کے
نشتر مارین اور اگر کوئی ایسی رگ ہو کہ وہ کاٹنے کے لائق ہو بیشک کاٹین تاکہ وہ مواد اوس سے منقطع ہو جاے
لیکن ان تدبیرون سے پہلے تنقیہ تمام جسم کا پُر ضرور ہے اور اگر سبب اوسکا گوشت بد یا صلب ہو قرحہ کے کنارون پر
یا اوسکے نیچے تو اوس گوشت پر لوہے کے آلہ سے خراش دیوین اور خون اوسمین سے باہر نکالین اور پھر گوشت
صلب کو قطع کرین اور مرہم لگائین اور اگر سبب اوسکا کوئی استخوان گندہ ہو قرحہ کے اندر تو اوسکو اگر کاٹ سکین کاٹین

مسطور ہے کہ آیندہ بیان کیا جائیگا اور اگر سبب اوسکا کوئی ناری یا ہیکانی ہو تو قرحہ پر جذاب دوائین رکھین اور
وہ دوائین جو ایسے زخمون کے علاج مین جنکا اندمال دشوار ہو بالخاصیت کام آتی ہین بعضی اونمین سے یہ ہین
جواب مذکور ہوتی ہین صفت دواے نافع مس سوختہ اور زنگار اور زاج اور نشاستہ اندرانی چھہ تولہ موم اور روغن
سور و جسقدر کہ کفایت کرے بدستور مرہم بناکر لگائین صفت دواے دیگر تانبہ کا برادہ اور لوہے کا برادہ لیکر
اوسکو آب غورہ اور سرکہ مین ترکرین اور مٹی مین لپیٹ کر جلائین پھر آگ سے نکالکر پیسین اور بقدر کام ملائین
یعنی زخم پر چھڑکین اور اگر اس ذرور مین مردارسنگ اضافہ کرین اور مرہم بناکر قرحہ پر لگائین تو نہایت مفید ہوگا
صفت دواے دیگر مردارسنگ تین تولہ سرکہ نو تولہ روغن زیتون یا روغن سور چھہ تولہ لیکر اول مردارسنگ
کو اس روغن اور سرکہ مین ملاکر آتش نرم پر رکھین اور آہستہ آہستہ ہلاتے رہین تاکہ مردارسنگ حل ہوجاے
پھر و قرع سوختہ اور ارزیز سوختہ اور شیشہ لیکر پیسین اور اس مردارسنگ مین گوندھین یہان تک کہ قوام مرہم
ہوجاے صفت دواے دیگر صمغ عربی تین تولہ صمغ صنوبر اڑھائی تولہ اقلیمیا ساڑھے دس ماشہ قاقطار
پونے دو تولہ روغن سور و بقدر ضرورت لیکر بدستور مرہم بنائین اور وہ دوا اور وہ مرہم جو قرابادین مین آیندہ
مذکور ہونگے حسب موقع کام مین لائین باب ساتوان اوس قرحہ کی بیان مین ہے جسمین کیڑے
پڑجاتے ہین جاننا چاہیے کہ جو قرحہ کہ تر ہو اور عفونت قبول کیا گیا ہو یعنے بہت گندہ ہو اوس مین کیڑے پڑجاتے
ہین اسلیے ایسے قرحہ کا علاج خشک کنندہ چیزون سے کرنا چاہیے جیسے خراتیم الحرکہ سرکہ مین پیسین یا سکنجبین مین پیسکر
استعمال کرین اور اول قرحہ کو شراب سے دھووین اور جوز سرو اور برگ سرو اور کدو اور خاکستر کدوی خشک اور
خاکستر پوست خیار اور خاکستر شبت اور بنتیم شوخلس سوختہ اور بادرنگ اور بست جو یہ سب دوائین ہین کیڑونکو
قتل کرتی ہین اور اونکی پیدائش کو باز رکھتی ہین اور جوشاندہ افسنتین اور جوشاندہ قنطوریون کا اور جوشاندہ
فراسیون کا انمین سے کوئی تیار کرکے قرحہ کو دھووین اوسکے بعد فراسیون پیسکر نمک مین ملائین اور زخم
پر چھڑکین اور اگر یہ ذرور شراب مین ترکیا جاے اور قرحہ پر لگایا جاے تو نہایت بہتر ہے اور عصارہ پودینہ نہری کا
اور عصارہ برگ کبر کا شراب یا سقمونیا کے ساتھ کیڑون کو مارتا ہے اور اگر ان عصارون کے ساتھ

---

۱۲ [illegible]

وزرود کو شہد مین گوندہ کر زخم پر لگائین اور باقی وہ دوائین جو قرابادین مین لکہی ہین استعمال فرمائین باب

گیارھوان اوس ریش کے بیان مین ہے جو استخوان کو تباہ کرتی ہے جاننا چاہیے کہ جسوقت ریش پرانا متعفن ہوجاتا ہے اور اوسکی عفونت استخوان تک پہونچتی ہے تو اوسکی وجہ سے استخوان تباہ ہوجاتی ہے

نشانیان ہڈی تباہ ہونے کی نشانیان چار نوع پر ہین ایک یہ کہ گوشت گندہ ہوجاے اور زرداب اوسمین سے نکلتا ہے اور جب سلائی ڈالین گوشت مین بخوبی جاوے اور ہڈی تک پہونچے **نوع** دوسری تباہی استخوان کی نشانیون مین سے یہ ہے کہ سطح استخوان کا درشت ہو اور اوسکی درشتی کی حس سلائی کی نوک سے پاسکتے ہین اور کبھی ہڈی ایسی تباہ ہوجاتی ہے کہ نوک سلائی کی ہڈی کے اندر جاسکتی ہے مانند کسی چیز مغربل کے اور نشانیون مین سے تیسری نوع یہ ہے کہ اگر عفونت تازہ ہو تو وہ غشا جو استخوان پر پوشیدہ ہو دور ہوجاے اور نوک سلائی کی ہر طرف سے لغزان یعنی پھسلنے والی ہو اور چوتھی نوع یہ کہ استخوان برہنہ ہو اور رنگ اوسکا اصلی رنگ نہی بدل گیا ہو **علاج** اگر عفونت قعر استخوان مین یعنی ہڈی کے گہراو مین پہونچی ہو تو اوسکو تراش کر پاکیزہ ہڈی کیطرف لیجانا چاہیے اور اگر استخوان اور مغز جو اوسمین ہو سب تباہ ہوجاے تو بالکلیہ اوسکو کاٹکر دور کرنی چاہیے اور اگر استخوان بازو یا پنڈلی کی ہڈی تباہ ہوگئی ہو اور جوڑ سے نزدیک ہو تو جوڑ کو کھولنا چاہیے اور ہڈی اوسمین سے باہر نکالنی چاہیے اور اگر مہرۂ پشت اور مہرۂ سر ران تباہ ہو تو اوسکے کاٹنے مین نخاع یعنی حرام مغز کے سبب سے بڑا خطرہ ہے اوسکے علاج سے دست بردار ہونا چاہیے اور بعض طبیبان ہڈی پر داغ دیتے ہین لیکن تراشنا اور کاٹنا ہڈی تباہ شدہ کا اس طریق پر ہے کہ ریسمان مستحکم کو گوشت کے نیچے ڈالین اور گوشت کو ہڈی کے اوپر سے اوٹھائین اور اوس سے بالکل جدا کرین اور اگر ہڈی کے نیچے صفاق ہو یا کوئی دوسرا عضو تو ٹکڑا ہاتھی دانت کا یا اوسکے مانند ہڈی کے نیچے پہونچائین تاکہ کٹنے کی حالت مین ارہ کا دندانہ گوشت اور صفاق تک یا کسی دوسرے عضو پر نہ پہونچے اور نیز لازم ہے کہ ہڈیون کے ریزہ جو ریش اور جراحت مین ہون اونکو بہت جلد نہ نکالنا چاہیے بلکہ اون کو طبیعت پر چھوڑ دینا چاہیے اور طبیعت کو باہستگی مدد دینی چاہیے تاکہ اونکو دفع کرے اور اوس مقام کو کسیطرح نہ ہاتھ سے اور نہ دوا سے تحریک دینی چاہیے اوسوقت تک کہ طبیعت اوسکو دفع کرے جب دیکھین کہ طبیعت نے دفع کیا اور سب ریزہ استخوان یعنی کرچین ہڈیون کی کہال کے پاس آگئین تو اوسوقت وہ دوائین جو استخوان کو نکالتی ہین

اگانی چاہییں کیونکہ دفع طبیعت سے پہلے اگر تحریک دین تو اندیشہ اس بات کا ہے کہ تشنج اور اختلاط عقل اور
محرقہ پتین عارض ہون اور قرحہ ناصور ہوجاوے پس اگر طبیعت پر چھوڑ دین کہ وہ سبب کو جو ان کو رنج دے ساتھ
دفع کرے تو ایسے اندیشون سے بیخوف رہین گے اور وہ دوائین جو پڑیون کی کہ جو ان کو باہر نکالتی ہین بعض
کی یہ ہین صفت اونکی اشق اور گوگل لیکر دونون کو روغن سوسن مین پیسین اور مرہم بنا کر کام مین لاوین
نافع ہوگا باب بارھوان تیسری گفتار سے ساتوین کتاب کے روغن اور آب گرم اور
آتش سے سوختگی کے بیان مین سب سے علاج بہتر اس آدمی کے جسکا بدن ان
سببون سے جل جاوے جاننا چاہیے کہ آتش وغیرہ کی سوختگی کے علاج مین دو چیزین مقصود
ہین ایک یہ کہ زخم نہو جاوے اور آبلہ نہ پڑے دوسرے یہ کہ اگر پانی آبلہ سے نکل گیا ہو اور عضو زخمی ہو گیا ہو
درست ہوجاوے پس وہ دوائین جو ابتدا مین کام آتی ہین کہ آبلہ نہ پڑنے پائے وہ سرد کنندہ دوائین
ہین کہ سوزندہ نہون جیسے مرغ کے انڈے کی سفیدی کہ اوسکو روغن گل مین ملاکر اور مرغ کے پر مین
آلودہ کرکے عضو سوختہ پر لگائین اور صندل اور چھالیہ اور خشت پختہ سفید یا سفال نو سب لیکر گلاب اور
مکوہ کے عرق مین پیسین اور طلا کرین اور گل قیمولیا اور گل ارمنی اور وہ مٹی جو سفید اور سبک ہو سرکہ
ممزوج مین پیسین اور طلا کرین اور عدس [illegible] گلاب مین پیسین اور [illegible] ملاکر طلا کرین اور
برگ خطمی اور جو کا آٹا کپڑے مین چھانا اور دھویا ہوا اور برگ [illegible] پیسین اور طلا کرین
اور برگ خطمی یا برگ خبازی بقدر ایک رطل بغدادی پکا کر پیسین اور ان بیجون کو ڈنڈیون وغیرہ سے اول
صاف کرلین پھر باریک پیسین اوسکے بعد مردارسنگ اور سفیدہ ارزیز ہر ایک ساڑھے سات تولہ روغن گل
بارہ تولہ ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری مکوہ کا پانی ہر ایک تین تولہ لیکر سبکو باون مین پیسین اور طلا کرین
یہ طلا گرم ورمون کو بھی سودمند ہے ولیکن دوسری دوائین جو آخر مین کام مین لائیں مرہم آہک ہے صفت
مرہم آہک ایک یعنی چونہ آب نارسیدہ اول لیکر سات بار دھووین اور خشک کرین بعد اس دھوئے
ہوئے چونہ مین سے بارہ تولہ لیکر روغن گل اٹھارہ تولہ موم خالص چھ تولہ ان سبکو جمع کرکے موم کو روغن مین
پگھلائین اور چونہ اوسمین گوندھکر سوختگی پر طلا کرین انشاء اللہ سودمند ہوگا اور اگر قیمولیا اور مرغ کے انڈے
کی سفیدی اور قدرے سرکہ لیکر مرہم آہک مین پیسین اور عضو سوختہ پر طلا کرین بہت نافع ہوگا صفت دوا
دیگر برادہ تانبہ کا اور برادہ لوہے کا اور گل پاکیزہ کہ جسکو عربی مین طین الحر کہتے ہین اور اگر طین الحر کے عوض

گل سرخ کہ جسکو [illegible] خلل کرین مجرب ہے پس سب دوا کو لیکر گوندھین اور تنور

مین ڈالکر جلا دین اور حاجت کے وقت [illegible] عضو سوختہ پر کہ زخمی ہو گیا ہو اور حرارت کم ہو ذرور کرین

یعنی بہرکین اور اگر پھوڑی سی کتان کے کپڑے مین لپیٹین اور آگ مین ڈالکر جلا دین کہ راکھ ہو جاوے اوسکو

روغن گل مین ملا کر طلا کرین اور [illegible] کو بہت حرارت کم کرنا ہے اور جلد خشک کرتا ہے اور برگ مورد

خشک کوٹ چھان کر ذرور کرنا یعنی چھڑکنا سود مند ہے اور اگر عضو سوختہ ان تدبیرون سے اچھا نہو اور علت

دشوار ہو جاوے تو وہ علاج عمل مین لاوین جو [illegible] مذکور ہو چکے ہین اور روغن گرم اور

آب گرم کی سوختگی پر اوسی وقت صندل اور گلاب اور کافور طلا کرنا [illegible] اور مہلت ندین کہ خشک ہو برسات

کپڑے کا ٹکڑا ٹھنڈے پانی مین بھگو بھگو کر اوسپر رکھتے ہین تاکہ چھوڑنے نہ پاوے اور بعض گروہ طبیبون کا

لکھتا ہے کہ ایسی سوختگی پر فوراً آب [illegible] ڈالنا چاہیے یا بے خاکستر آب کامہ کہ بہت ترش ہو یا سماق

کا پانی ڈالین اور اگر عضو سوختہ زخمی ہو جاوے مرہم آہک طلا کرین اور اسفیداج کہ قرابادین مین مذکور ہوگا

لگانا سودمند ہے واللہ اعلم گفتار چوتھی ساتوین کتاب سے جذام کی بیماری کے بیان مین

ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کا ایک باب ہی

جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ قدرے سودا ایک عضو مین ہو یا ایک عضو مین سے کسی ایک جگہ جمع ہو جاوے

علت سوداوی پیدا کرے اور جسوقت کہ سودا تمام بدن مین پراگندہ ہو جذام پیدا کرے اور سوداوی

بیماریان جو ایک عضو مین پیدا ہوتی ہین سرطان ہے اور ورم صلب اور سقیروس اور اوسکے مانند لیکن اگر

سودا رقیق ہو خوزہ پیدا کرے اور اگر سودا ظاہر بدن پر مندفع ہو تو بہق سیاہ یعنی کالی چھیب اور کلف یعنی

جھائی اور قوبا یعنے داد اور برش اور نمش پیدا کرے اور جسطرح سے کہ سرطان جذام ایک عضو کا ہے جذام سرطان

[illegible]

تمام جسم کا ہے اس سبب سے جیسا کہ علاج سرطان کا دشوار ہے علاج جذام کا اوس سے زیادہ دشوار ہے لیکن
اس وجہ سے کہ جذام تمام جسم مین ہوتا ہے اور مزاج تمام جسم کا اس علت مین یکسان رہتا ہے علاج اوسکا
ایک طریق پر ہے اور ایکبارگی اوسکے علاج مین مشغول ہو سکتے ہین اس صورت مین اوسکے علاج کا طریق بھی
یکسان اور سہل تر ہے اور سرطان ایک عضو مین ہوتا ہے کہ مزاج اوس عضو کا اعضاء دیگر کے مزاج کو
مخالف ہوا کرتا ہے اور باوجود اسکے علاج کے مراعات احشا اور دیگر اعضا سے غافل نرہنا چاہیئے خصوصاً
اوسکے علاج کا طریق زیادہ دشوار ہے اور سبب فاعلی علت جذام کا گرم اور خشک ہونا مزاج کا ہے جگر مین
یا تمام جسم مین کہ اوسکے سبب سے خون جلکر سودا بنتا ہے اور مادی سبب جذام کا کھانا اون غذاؤن کا ہے
جو سودا پیدا کرین اور یہ کھانا بلغمی غذاؤن کا کہ حرارت اونکے اجزاے لطیف کو تحلیل کرے اور باقی کو سودا
بنا دے اور شکم سیری پر کھانا کھانا سبب پیدا ہونے مادہ بلغمی کا ہے کہ حرارت اوس مادہ مین وہی فعل
کرتی ہے یہ جو بیان کیا گیا اور کسافت بشرہ کی اور بستہ ہونا مسام کا اس باب مین مدد دیتا ہے اور حرارت
غریزی کو دباتا ہے اور ضعیف کرتا ہے اور خون کو سرد اور غلیظ کرتا ہے خصوصاً اگر طحال ضعیف ہو یا
راستہ سودا کے اوترنے کا جو جگر اور طحال کے بیچ مین ہے بند ہو جاے کہ اوسکی وجہ سے سودا خون کے ساتھ
تمام بدن مین پراگندہ ہوا اور تباہ ہوا کی اور پیدائش فرزند کے ایام حیض مین اور صحبت مجذوم لوگون کی
اس علت کے اسباب مین سے ہے اسلیے کہ اس بیماری کے اسباب متعدی بیماریون سے ہین اور یہ علت
وراثتاً بھی پہونچتی ہے اوس صورت مین کہ نطفہ پدر کا مزاج خراب ہوا اور ممکن ہے کہ مزاج نطفہ پدر کا کسی سبب سے
رحم مین جاکر بدل جائے اور تباہ اور خراب ہو جاے اور معلوم کرین کہ جذام والے کو خون بہت گاڑھا ہوتا ہے
اسقدر کہ اوسکی رگ سے جو کچھ خون کہ نکلے ریگ کی مانند کوئی شے اوسمین ملی ہوئی معلوم ہوا اور جذام کو داء الاسد
بھی کہتے ہین اسلیے کہ یہ بیماری اسد یعنی شیر کو اکثر عارض ہوتی ہے اور وہ جذام کہ جسکا مادہ صفراوی ہو
یعنی وہ سودا کہ صفراے سوختہ سے حاصل ہو تو اوسمین جلن بہت ہوگی اور اعراض اوسکے قوی تر ہونگے
اور بدن پر جلد ریش یعنی زخم خود بخود نمودار ہونگے لیکن اسطرح کا جذام جلد تر علاج قبول کرتا ہے
اور جو پہلے ہی سے تدارک نکرین دشوار گذار ہوتا ہے اور وہ جذام کہ مادہ اوسکا ثقل خون ہو بہت سلیم ہوتا ہے
اور ساکن تر کہ اوسکے بدن مین جلن نہین ہوتی اور زخم بھی نہین پڑتے اور جس جذام کا مادہ کہ سودا سوختہ خالص ہو
تو اوسکے اعراض صفراوی اعراض کے مانند ہونگے لیکن وہ علاج بدشواری قبول کریگا اور خاصیت جذام کی
یہ ہے کہ مزاج اوسکا جو کہ سنگی اور تری کے ہے مانند مزاج جنوب کے اسلیے کہ اعضا کے مزاج کو تباہ کرتا ہے یہانتک کہ
جب افزایش اوسکا اعضاے رئیسہ تک پہونچتا ہے ہلاک کرتا ہے نشانیان نشانیان جذام کی پندرہ قسم ہے یہان تک کہ

کہ جس آدمی کو کہ جذام ظاہر ہوا اول رنگ اوسکا سرخ ہو اور بعد اوسکے سیاہی مائل ہو جاوے اور آنکھیں بھی سرخ ہوں پھر سیاہی مائل ہو جائین دوسرے یہ کہ سانس اوسکا تنگ ہو اور آواز اوسکی درشت ہو اور کلام میں گرفتگی پائی جاوے اسلیے کہ پھیپڑا اور قصبۂ شُش اوسکا بے آفت نہین ہوتا اور اس درشتی آواز کو عربی مین تنحنح کہتے ہین اور گرفتگی کو آواز کی عربی مین غنہ نام رکھتے ہین تیسرے یہ کہ عطسہ یعنے چھینکین بہت آوین چوتھے یہ کہ منفذ بینی یعنی اندرونی راستہ ناک کا بند ہو جاوے کہ کسی طرح کی بو دماغ مین نہ پہونچے پانچوین یہ کہ بال اوسکے نہایت باریک ہو جائین اور گرنے لگین اور بہت کم رہ جائین چھٹے یہ کہ اوسکے منہ اور سر اور سینہ سے بہت پسینہ جاری رہے ساتوین یہ کہ اوسکے پسینہ اور سانس کی بو ناخوش ہو آٹھوین یہ کہ سودائی آدمیون کے اخلاق ظاہر ہون اور وہ آدمی جنگ جو اور کینہ ور ہو اور التجا اور محبت نکرے اور خواب مین سودا دی بہت دیکھے نوین یہ کہ سوتے وقت بدن پر بوجھ معلوم کرے دسوین یہ کہ ابرو و پلکون کے بال گر جائین اور کبھی بالون کی جگہ سے کھال بھی اوترنے لگے گیارھوین یہ کہ ہاتھ پاؤن کے ناخن پھٹ جائین اور ٹوٹنے لگین بارھوین یہ کہ وہ آدمی کریہ المنظر اور درشت رو ہو جاوے اور اوسکے ہونٹھ موٹے موٹے اور سیاہ اور بہت خراب معلوم ہون اور تمام بدن پر اوسکے قدرے قدرے گانٹھین ظاہر ہون اور تمام جسم گدلا اور میلا ہو جاوے تیرھوین یہ کہ اوسکے بدن کی رگون کے اندر خون ٹھہر جاوے اور عفونت قبول کرے چودھوین یہ کہ اگر مادہ صفراوی ہو تو بدن زخمی ہو جاوے اور ناک ماؤف اور گال سے خوردہ ہو جاوے پھر گر پڑے اور اطراف بھی گرنے لگین اور زرد آب گندہ اونمین سے ٹپکتا رہے پندرھوین یہ کہ نبض مجذوم کی ضعیف اور بطی ہو کیونکہ علت سرد ہے اور قوت ضعیف اور حاجت تسخین کی کم اور اگر صلب ہو اور اگر قوت کرے متواتر ہو جاوے اسلیے کہ سریع اور عظیم نہین ہو سکتی علاج جسوقت کہ جذام ظاہر ہو تو شروع ہی مین اوسکے علاج کیطرف کوشش کرین یعنی اول تنقیہ کر کر بدن کو بعد اسکے سے پاک کرین اور اگر نشانیان خون کی ظاہر ہون اور یقین کر لین کہ اوسکے بدن مین خون بہت ہی تو فوراً فصد کھولین اور بہت خون باہر نکالین اور اگر دونون ہاتھ کی فصد لین اولی اور مناسب ہی اور اگر کثرت خون کا وثوق نہو تو فصد کیطرف توجہ نفرمائین لیکن اگر چاہین کہ کچھ خون اسکے بدن سے بھی کم کرین تو گاہ گاہ جونک باندھ کر کھولین خصوصاً رگون کے اطراف سے کہ جنکے کھلنے سے اعضا کو کچھ مضرت نہ پہونچے جیسے رگ بینی اور رگ پیشانی اور اگر آواز مین گرفتگی معلوم ہو اور تنحنح سخت ہو جاوے اور خناق کا اندیشہ ہو تو ایسی حالت مین فصد کی حاجت پڑتی ہے اور فصد کے بعد ایک ہفتہ تنقیہ کی تدبیر کرنی چاہیے تو عادیہ

اور مناسب ہو تنقیہ ان سے اور ان گولیون سے جنکے اجزا افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج اور
کابلی ہڑ اور کابلی ہڑ اور خربق سیاہ اور حجر لاجورد اور حجر ارمنی ہون اور اگر مادہ علت کا سوداے صفراوی ہو
تو اوسمین شحم حنظل اور سقمونیا اور ایلوہ اور قشاء الحمار شامل کرین اور ایارج فیقرا کو سقمونیا سے قوت دینا
سودمند ہے خصوصاً قدری حجر ارمنی اور خربق سیاہ اوسمین ملائین اور ثیادریطوس بھی سودمند ہے صفت
مطبوخ سودمند ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین تولہ اجوائن ساڑھے سترہ ماشہ بہینگ بوٹے دو ماشہ
مویز منقی سبکو لیکر دو من میٹھی پانی مین پکائین کہ نیم من باقی رہے صاف کرین اور اوسمین سے اکیس تولہ لیکر
اور شہد اوسمین ملاکر بیمار کو پلائین اور تمام جسم اوسکا روغن گل سے ملین اور دھوپ مین بٹھائین کہ جسم خوب
گرم ہوجاے اور اوس سے کہین کہ ستر قدم چلے اور لیٹے اور داہنی کروٹ سے بائین کروٹ بدلے پھر شکم کے
بھل لیٹ کر پشت باز ہو وے اور یہ مطبوخ سات دن تک بیں یک دیگر ہر روز تازہ پکا پکا کر پلائین بالجملہ اس
بیماری والے کو اگرچہ ہنوز علت مستحکم نہوئی ہو ہر مہینہ مین ایک بار یا دو بار مسہل معتدل دیتے رہین اور جب
مشاہدہ تصرف کرتے رہین اور اس بات کی تدبیر کرین کہ ہر روز ایک بار یا دو بار اوسکو کھلکر اجابت
ہوجایا کرے اور اوسکو فکر اور خوف اور اندیشہ اور رنج اور غم اور بیخوابی سے اور اوس چیز سے جو
رطوبت عزیزی کو تحلیل کرے اور خشکی بڑھاوے پرہیز کرانا چاہیے اور قوی دوا فصل بہار اور خزان مین دین ہر فصل مین ایک بار
یا دو بار سے زیادہ نہ دین اور دماغ کو غرغرہ اور سعوط سے پاک رکھین اور ہر صبح جب کہ فضول دماغ سے اوترین ریاضت
کیطرف متوجہ ہون اور کشتی کرنا اور جہانتک ممکن ہو بلند آواز سے چلانا سودمند ہے پھر اوسکے بدن کو ملین اور جو کچھ پسینہ کہ اوسکے بدن سے نکلے
رومال سے پونچھین پھر معتدل روغن ملین جیسے روغن مصطگی اور روغن سوسن اور روغن قسط اور کبھی روغن
بکری کے دودھ کے ساتھ یا عورت کی دودھ کے ساتھ ملنا چاہیے لیکن اول جبکہ علاج شروع کرین قوت
دہندہ چیزین ملنی چاہئین جیسے بابونہ اور بازو سرکہ مین جوش دیکر اور جسوقت کہ خشکی غلبہ کرے تو کوئی روغن
عورت کی دودھ مین ملا کر ناک مین ٹپکائین اور جب مجذوم کو متلی عارض ہوتے کراوین مگر قے سے پہلے حمام
کرائین اور جب وہ حمام سے نکلے ایک ساعت دم لے پھر تدبیر قے کی کرے مرغ کا پر حلق مین ڈالکر تاکہ مقصود
حاصل ہو اوسکے بعد شراب افسنتین نوش کرنی چاہیے اور استفراغ او متواتر تنقیہ کے بعد روغن بادام و دین عصیر
انگور تر کے ساتھ اوبٹانا چاہیے کہ پسینہ لانا اور حمام مین لیجا کر اوسکے بدن پر تحلیل کنندہ دوائین طلا کرنا

علاج اس علت کا ہی اور تحلیل کنندہ دوائین یہ ہین آٹا میتھی کا اور آٹا باقلا کا اور بورہ اور اشنان سبکو برابر وزن
لیکر ملائین اور حمام مین طلا کرین صفت دواے دیگر میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی لیکر اور قدری بورہ ارمنی
اوسمین ملا کر طلا کرین یا گندھک پیسکر اور علک البطم سرکہ مین گھسکر طلا کرین اور یا میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی
اور قدرے بورہ لیکر اور روغن شبت اور آب شبت ملا کر اوس جسم پر ملین یا چونہ اور بیخ حماض اور گل ارمنی
سوختہ لیوین اور اوسمین قدرے بورہ ملائین اور سبکو گوندھکر طلا کرین صفت دواے دیگر میتھی
جوش کرین اور قدری صابون گھولکر جسم جذام والے کا اوس سے دھووین اور عاقرقرحا اور میویزج
اور خردل یعنی رائی اور صعتر اور پودینہ اور حب الغار اور فلفل اور دارفلفل یہ سب دوائین تحلیل کنندہ
ہین حمام کے اندر طلا کرنا اور دوسری دواؤن کے ساتھہ مفاصل پر ضماد انکا سودمند ہے اور تریاق فاروقی
اور شلیثا طلا کرنا بہت نافع ہے اور وہ معجونین جو اس بیماری مین دینی چاہئین بہتر سب سے تریاق فاروق
ہی اور تریاق اربعہ اور قرص افعی کہ تریاق فاروق مین کام آتا ہے نہایت مفید ہے ساڑھے چار ماشہ دین شراب
تلیط تین تولہ کے ساتھہ اور اقراص عنصل بھی نافع ہے اور گوشت افعی اور وہ دوا کہ جسمین افعی کا گوشت ہو نہایت
سودمند ہے اور اس غرض کے لیے وہ افعی چاہیے کہ جسکا مسکن شورہ زار زمین نہو اور پانی بھی اوس جگہ سے
نزدیک نہو کیونکہ وہ افعی چاہیے کہ جسکا مسکن شورہ زار زمین ہو بہت پیاس پیدا کرتا ہے اور ہلاکت کی نوبت
پہونچاتا ہے اور وہ افعی جو پانی کے قریب رہتا ہے اوس سے منفعت کمتر متصور ہے بالجملہ بہتر افعی وہ ہے
جو پہاڑون مین رہتا ہے اور رنگ سفید رکھتا ہے اور بہتر افعی کی علامت یہ بھی ہے کہ سر اور دم اوسکی ایکبارگی
قطع کرین اگر اوسمین سے خون بہت جاری ہو اور بہت دیر تک تڑپے تو جاننا چاہیے کہ یہ افعی اس مطلب کے لیے
نیک ہی اور اگر جلد مر جاے اور تھوڑے دیر پھڑپھڑا کر رہجاے اور اوسمین سے بہت خون نجاری ہو تو جاننا چاہیے

کہ یہ افعی ضعیف اور بی منفعت ہی پس بخوبی تحقیق کر کے جو افعی کہ بہتر ہو کاٹ کر اور گوشت اوسکا پاک کر کے
پکائین اور شوربا اوسکا بھی مفید ہے **صفت شوربای افعی** گوشت افعی کا پاک کرین اور نخود اور شبت اور
گندنا اور قدرے نمک اور لہسن کے ساتھ بہت پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جاے پس ہڈیان اوسمین سے دور کرین
اور روٹی میدہ کی شوربای مذکور مین بھگو دین وہ روٹی کے ٹکڑے اس بیمار کو کھلائین اور شوربا پلائین اور
گوشت بھی اوسکا تھوڑا سا کھلائین اور اگر منظور ہو کہ یہ شوربا مزہ دار رہے تو کبوتر بچہ اوسمین پکائین اور روٹی
کے ٹکڑے بھگو کر بدستور کھلائین اور منفعت اس طبیخ کی جلد ظاہر نہین ہوتی ہے بلکہ اول چند روز عقل
زائل ہتی ہے پھر شفا حاصل ہوتی ہے اور نشان ظاہر ہونے اس طریق کی منفعت کا اور وقت موقوف
کرنے اس غذا کا یہ ہے کہ بدن بیمار کا متورم ہو جاے اور منتفخ ہو یعنی پھول جب پھر گئی ہے ت عقل بھی
زائل ہو اور رفتہ رفتہ کھال بھی اوتر جاے پھر صحت حاصل ہو اور اگر یہ جوشاندہ افعی کا تناول کرین اور
انتفاخ ظاہر نہو تو ضرور ہے کہ دوسری مرتبہ وہی جوشاندہ تیار کرین اور چند روز تناول فرمائین اور بعض
طبیبون نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر مار سیاہ کہ جسکو عربی مین اسود سالخ کہتے ہین پکڑین اور مار کر خاک مین دبائین
یہانتک کہ اوسمین کیڑے پڑ جائین پھر اوسکو مع کرم باہر نکالین اور خشک کر کے پیسین پس جب آدمی کو علت
جذام کی نہایت سخت ہو تو ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے شراب عسلی کے ساتھ تین دن برابر سے کھلائین اور
طبیخ اسود سالخ طلا کرنا سودمند ہے **صفت طبیخ اسود سالخ** یعنے مار سیاہ کو مارین اور پاک
کرین اور دیگ مین ڈال کر جو بیس تولہ سرکہ شراب کا شامل کر کے اور آب خالص بھر کر آگ پر رکھین اور خوب
پکائین کہ مہرا ہو جاے پھر صاف کرین اول ریش اور سر کے بال مجذوم کے مونڈین اوسکے بعد تین دن یہ طبیخ
طلا کرین اور نیز لازم ہے کہ وہ دوائین جسمین گوشت افعی ہو اکثر دیتے رہین اور درمیان مرض مین یہ طبیخ طلا کرین
تا کہ خراب کھال گر پڑے اور نئی کھال جمے اور بہتر گوشت پیدا ہو اور زیتون کا روغن جسمین افعی کا گوشت پکایا ہو
اوسکے بدن پر ملنا نہایت سود ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بدن مین جذام والے کے خشکی غلبہ کرتی ہے اوسصورت مین
چاہیے کہ اس قسم کے طلا جو تری بڑھانے والے ہون اور گرمی مین معتدل ہون استعمال فرمائین **حکایت**
اگلے زمانہ کے طبیب حکایت کرتے ہین کہ ایک شخص چند معمارون سے مکان تعمیر کراتا تھا کسی دن کھانے کے وقت
سے پیشتر ایک کاسہ جغرات کا معمارون کو بھیجا ایک معمار نے وہ لیکر دیوار کے نیچے رکھدیا جب سب کام سے فارغ
ہو چکے طعام حاضر ہوا معمارون نے طعام سے پیشتر وہ کاسہ جغرات کا اوٹھایا اوس وقت دیکھا کہ قریب اوس
کاسہ کے دو سانپ مرے پڑے ہین اونکو یہ حال دیکھ کر توہم ہوا اور چاہا کہ سب جغرات پھینکدین اوسیوقت ایک آدمی
ہمسایہ مین سے یہ خبر سنکر آیا اور معمارون سے بہت کہنے لگا کہ یہ جغرات زمین پر نہ ڈالو مجھی کو حوالہ کرو اوسنے کہا تو کیا کریگا

وہ بولا کہ ایک شخص میرے عزیزون مین سے ہی اور بہت مدت سی جذام کی بیماری مین مبتلا ہے سب عزیز واقربا
اوسکے معالجہ سے مایوس ہوکر بیٹھ رہے ہین اور ہمیشہ رنجیدہ اور پراگندہ خاطر رہتے ہین اور وہ بیمار بھی عاجز
آگیا ہے مین یہ پیالہ جغرات کا اوسے جاکر پلاؤن گا اس ترکیب سی کہ وہ نہ سمجھے معمارون نے یہ سنکر وہ
جغرات اوسکے حوالہ کیا وہ مجذوم کے پاس لے گیا جب نگاہ اوسکی اوسپر پڑی خشکی اور تشنگی کہ اوسپر غالب تھی
اور نہایت بیقرار تھا کاسہ جغرات کا یکبارگی پی گیا اور وہان سے جنگل کیطرف نکل گیا دوسرے دن جنگل
ہی مین بدن اوسکا پھولا اور رفتہ رفتہ ورم کے غلبہ سے سر سے پاؤن تک سوج گیا چند روز تک اسی حالت مین
پڑا رہا ساتوین روز ہوش آیا اور ورم بھی موقوف ہوگیا اور دست پے درپے باکثرت جاری ہوئے یہانتک کہ
بخوبی مادہ جذام کا اوسکے جسم سے نکل گیا اور وہ صحیح وسالم اپنے مکان پر آیا دوسری حکایت اسیطرح
اگلے حکیمون نے یہ حکایت بھی بیان کی ہے کہ اوسی زمانہ کے لوگون مین سے اکثر لوگون کو علت جذام کی عارض
ہوئی تھی اور ایک ہی شہر مین بہت لوگون کو اس علت نے گھیرا تھا صحیح سالم آدمی خوف کرتے تھے اور اونکی صحبت
سے بچتے تھے اس اندیشہ سے کہ یہ بیماری متعدی ہے مبادا ہمارے جسم مین سرایت کرے آخر تنگ آکر یہ صلاح
ٹھہری کہ اس شہر مین جتنے جذام والے ہین سب جنگلون کو نکل جائین ہرگز اون مین سے کوئی شخص آبادی مین
نہ رہنے پائے چنانچہ تاکید سے رئیسان شہر کی سب مجذوم صحرا کی طرف نکل گئے اوس جنگل مین ایک درخت پر دو
سانپ باہم لپٹے ہوئے لٹک رہے تھے کسی وقت وہ دونون سانپ نیچے گرے اور اوس درخت کے نیچے ایک چشمہ
پانی کا تھا وہ دونون سانپ اوس پانی مین گرتے ہی مر گئے حکما لکھتے ہین کہ وہ دونون سانپ بیشک افعی
تھے القصہ یہ لوگ مجذوم جو جنگلون مین جا پڑے تھے کسیکو اونمین سے پیاس غالب ہوئی اوٹھا اور ہر طرف
پانی ڈھونڈھنے لگا تلاش کرتے کرتے آخر اس چشمہ پر پہونچا اور بیٹھ کر خوب پانی پیا اور اوس شب وہین
سو رہا صبح کو دست آنے شروع ہوئے اور ورم نے غلبہ کیا یہان تک کہ تمام جسم سوج گیا اور بیہوش ہوکر
گر پڑا ایک ہفتہ کے بعد جب ہوش مین آیا اوٹھا اور صحرا مین برگ خبازی اور لبلاب کھانا شروع کیا اوس
قوم سے بعض آدمی جو اوسکے پاس پہونچے بغور پہچانا اور تعجب کیا کہ یہ کسطرح اچھا ہوگیا آخر اوس سے پوچھا
کہ تو نے تو علاج بھی چھوڑ دیا تھا پھر کسطرح اس بلاء بیدرمان سے رہائی پائی اوسنے جواب دیا کہ مین نے
ہرگز کچھ علاج نہین کیا اور نہ کسی نے مجکو کوئی دوا دی قدرت خدا سے اچھا ہوا ہون سارا حال گذرا ہوا
مفصل کہدیا سب مجذوم لوگون نے منت سوال کیا کہ ہمکو بھی وہین لے چل وہ اوسی وقت سبکو ہمراہ لیکر

اوس چشمہ کے کنارے سے لگیا سب نے جاتے ہی وہ پانی بخوشی خاطر نوش کیا اور حکم خدا سے رہائی پائی آخر صحیح و سالم
سینے شہر کیطرف رخ کیا طبیبون نے ماجرا اونکا ہر ایک سے دریافت کیا اون سب لوگون نے سرگذشت اپنی بہ تفصیل
بیان کی چند طبیب یہ سنکر بولے کہ ہمکو وہان لے چلو چنانچہ ایک آدمی اوس پانی کے مقام پر طبیبون کو لے گیا
اونہون نے قعر مین اوس چشمہ کے دو افعی مردہ دیکھے بالیقین جانا کہ سبب اونکی رہائی کا یہی افعی ہوئے ہین
کہ شوربا اونکا گھل گھل کر جو آتا تھا اون لوگون نے پیا ہے جیسے یہ خواص کتابون مین مندرج کیا کہ گوشت افعی اور
شوربا اوسکا ایسی بیمارونکو بہت نفع بخشتا ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ روغن بنفشہ روغن خیری مین ملاکر اور چربی مرغ کی اور چربی
مرغی کی اور چربی گائے کی اور روغن سوسن اور روغن قسط مجذوم کے بدن پر طلا کرنا نہایت سودمند ہے مگر طلا
کی دوائین تنقیہ کے بعد مالش کرین استفراغ سے پہلے ممنوع ہے اسلیے کہ اگر اوس سے پہلے استعمال طلا کا ہوگا تو
سب مسام جسم کے بند ہو جائینگے اور منفعت سے زیادہ مضرت حاصل ہوگی اور ناک مین روغن بنفشہ یا
روغن خیری ٹپکانا نہایت مفید ہے اور اگر خشکی غالب ہو تو ہمیشہ دماغ کو غرغرون اور سعوطات سے جو صرع و مالیخولیا
کے علاج مین بیان کیے گئے ہین پاک کرنا اس علت کے علاج مین اصل بزرگ ہے صفت سعوط دافع قلقل
مامیران چینی شیطرج برنج کابلی مقشر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاوشیر اور سنگطرا شیع ہر ایک پونے دو ماشہ
عصارہ کنجنگشت یعنی عرق سنبھالو سبز کوفتہ تین قوطولی کا ایک قوطولی نو اوقیہ کا ہوتا ہے اور ایک اوقیہ
تین تولہ کا وزن ہے اور روغن بابونہ تین قوطولی اول چاہیے کہ اوس عصارہ کو روغن مین ملائین اور باقی سب
دواؤن کو مخلوط کرکے آگ پر رکھین اور خوب پکائین یہان تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے صاف
کرین اور شیشہ مین بھر کر رکھ چھوڑین پس حاجت کے وقت بکثرت آب خالص اول ناک کے اندر کھینچین اوسکے بعد
ان دواؤن سے قدرے ناک مین کھینچین اور جسوقت کہ سانس مجذوم کا تنگ ہونے لگے اور آواز مین بھی گرفتگی
ظاہر ہو تو ایسی حالت مین شیر تازہ موافق شربتون سے ہے خصوصاً شیر گوسفند جسوقت کہ دوہین اوسی وقت جسقدر
کہ ہضم ہو سکے نوش کرین پس اگر ممکن ہو کہ اوسی پر صبر کرین نہایت بہتر ہے اور اگر صبر نہو سکے تو روٹی پاکیزہ ٹکڑے
توڑ توڑ کر اوسمین بھگوئین اور بکری کا گوشت اور اوسکے مانند شوربا پکا کر کھائین اور جب سانس درستی پر آجائے
تب بھی شیر نوشی سے دست بردار نہون اور غذا کے درمیان مین تیز چیزین کھائین کہ قے ہو جائے اور جب قے
کر چکین اور استفراغ بخوبی ہو جائے تو شیر نوشی سے دست بردار ہون چنانچہ برسون مین چند مرتبہ یہی ترتیب عمل مین
لائین اور تنقیہ کے بیچ مین بھی شیر تازہ پینا نہایت موافق ہے یہ سب علاج جو بیان کیا گیا اون لوگون کا ہے جنکی علت

محکم ہو ولیکن وہ لوگ کہ جنکی علت نہایت محکم ہو اونکی نہ فصد کھولنی چاہیے اور نہ کوئی قوی مسہل دین اسوجہ سے
کہ فصد لینے اور مسہل قوی دینے سے مادہ علت کا اونکے جسم مین متحرک ہوگا اور بدن اونکا پاک ہونے پائیگا البتہ چاہیے
کہ باہستگی طبع کو نرم کرین یہانتک کہ رفتہ رفتہ مواد آنتون کی طرف میلان کرے اور خارج بدن پر تحلیل کنندہ دوائین
ملین اور موافق شربتون سے بعض یہ ہین جواب مذکور ہوتے ہین سرکہ ساڑھے چار تولہ عصارہ کرنب صحرائی نو تولہ لیکر
سبکو ملائین صبح اور شام بیمار کو پلایا کرین **صفت شربت دیگر** برادہ ہاتھی دانت کا دس قیراط لیکر نو تولہ شراب
اور روغن گاؤ مین ملائین اور چند روز بیمار کو پلائین **صفت شربت دیگر** عنصل دس قیراط لیکر رب العسل مقوم
مین گوندہین اور اکثر بیمار کو چٹائین **صفت شربت دیگر** زیرہ کرمانی ساڑھے سترہ ماشہ لیکر کوٹین اور رب العسل
مقوم مین گوندھکر مجذوم کو چٹائین اور پودینہ کا عصارہ بھی سودمند ہے اور ماہی شور کبھی کبھی تیز بسبیل دوا
کھانا سودمند ہے اور اس بیماری والے کو شور اور تیز سب چیزین نقصان پہنچاتی ہین مگر جسوقت کہ قے کرانی
منظور ہو تو بسبیل دوا ایسی چیزون کا کھلانا روا ہے **صفت دوائے مرکب** کہ ہندی حکیمون نے ترتیب
دی ہے اور بارہا امتحان مین لائے ہین بلیلہ سیاہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک تین تولہ دار فلفل ساڑھے
سترہ ماشہ بیش سفید پونے گیارہ ماشہ سبکو کوٹ کر ملائین بس ان دواؤن کو گاے کے گھی گھلائے ہوئے
مین چرب کرین اور شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہے بعد تنقیہ کے یعنی جبکہ
بدن کو انواع استفراغ سے پاک کر چکے ہون یہ دوا دین وگرنہ اس دوا کی خوراک کی برابر دارچینی ملا کر کھلانا
بہتر ہے **صفت معجون دیگر** کہ ہندی علما نے اپنے بادشاہون کے لیے ترتیب دی تھی جذام اور برص اور جرب
اور داد اور خشک خارش اور پرانی تر خارش کو نفع بخشتی ہے اور عقل پھیر لاتی ہے اور نسیان کو دور کرتی ہے
بلیلہ بلیلہ آملہ اور شیطرج ہندی ہر ایک ساڑھے سات تولہ جاپفل اور چھوٹی الایچی اور قشور کندر اور
مور داور فوہ یعنی مجیٹھہ اور فلفل اور دار فلفل اور فلفلمویہ اور نارمشک اور کندش اور عصارہ ایلیا
در عصارہ ہزار اسفند اور ساذج ہندی یعنی تیزپات ہر ایک تین تولہ بیش ازرق ڈیڑھ تولہ

فانیذ حرمائی ڈیڑھ رطل بغدادی یا فانیذ شکری اڑہائی من طبی لیکر نیم کوفتہ کرین اوراگ پر رکھین کہ شہد کا سا قوام ہوجاے پھر سب دوائین اور عصارے اور ہزار اسفند او سمین گوندھکر بنادق تیار کرین ایک ایک دینار کی برابر پس ایک بندق اوسمین سے ہر صبح مجذوم کو کھلائین **صفت معجون دیگر** اس معجون کو معجون سلاخہ کہتے ہین جذام کو اور تا وقت سفید بال ہوجانے کو اور پلکون کے گرنے کو اور ضیق النفس او خفقان کو اور استسقا اور یرقان اور باسور اور سقوط اشتہا اور ریش کہن اور خارش اور پرانے دستون کو مفید ہے اور اوس آدمی کو کہ جسکی اولاد ہوتی ہو نہایت سودمند ہے اور بوڑھون کو جوانی کیطرف پھیر لاتی ہے لیوین سلاخہ دو سو ساٹھہ دینار صاف کیا اور دھویا ہوا اور سلاخہ بول بز کو ہے کا سبب کہ سنگ اوسکی وجہ سے ... ہے دو سیاہ ہوجاتا ہے اور ہلیلہ بلیلہ آملہ اور فلفل اور دارفلفل اور چھوٹی الایچی اور جاوتری اور اگر خام اور رالہ اور بستگارہ اور الکتمکت اور بسلوچن اور بزنگ کابلی ہر ایک ڈیڑھ تولہ گوگل دو سو ساٹھہ دینار شکر طبرزد ایک سو چھبیس دینار نقرہ اور طلا اور مس یعنی تانبہ اور نرم لوہا اور آہن فولاد اور سرب یعنی سیسہ ہر ایک آٹھہ دم دینار سنگ ... اس چیزونکو جو لوہا اور تانبہ وغیرہ مین جلائین باقی دوسری دواؤن کو کوٹ چھان کر گاو کے گھی ... چرب کرین اور شہد مین گوندھین کہ وزن شہد کا ارسٹھہ دینار ہو بس اس دوا کو ساڑھے چار ماشہ شیر بز یا آب کرنب کے ساتھہ تناول کرین

فولاد جلانے کی ترکیب اول فولاد کو لیکر صفائح کرین پھر ہلیلہ بلیلہ آملہ برابر وزن لیکر جتنا کہ چاہین سبکو پانی مین پکائین اور صاف کر کے پانی اوسکا تانبہ کی دیگ مین ڈالین اور آگ پر رکھین اوسکے بعد فولاد کے صفائح خوب گرم کرین کہ آگ مین تیز ہو کر سرخ ہوجائین اس پانی مین ڈالین اکیس مرتبہ اسی طرح عمل مین لائین بس جسقدر فولاد سے اس پانی مین کہ بجھا ہو حاصل کرین اور آٹھہ مثقال اوسمین سے لیکر نگاہ رکھین پھر وہی پانی دیگ مین ڈالکر آگ پر رکھین اور نرم لوہے کو آگ مین سرخ کر کے اس پانی مین ڈالین

اکیس مرتبہ اوسکو بھی اسیطرح آگ مین سرخ کر کرکے پانی مین بجھائین اور اوس پانی کو چھانین پس جسقدر
اوس لوہے سے پانی مین بیٹھا ہو آٹھہ مثقال حاصل کرین اور نگاہ رکھین اور مس یعنی تانبہ کو بھی اسیطرح کرین
اور نگاہ رکھین آٹھہ مثقال اور چاندی پاکیزہ لیکر سوہان سے رگڑین اور اوسکو کفچہ آہنی مین نمک کے پانی کے ساتھہ
پکائین کہ سوختہ ہو جاے اور اگر بخوبی سوختہ نہوئے تو ایک دانگ گندھک اوسمین ڈالین کہ سب چاندی جل جاے
آٹھہ مثقال اوسمین سے بھی حاصل کرکے نگاہ رکھین اور طلاے خالص آٹھہ مثقال سوہان سے رگڑکر لور ایک
مثقال سرب یعنی سیسہ سوہان سے رگڑکر اوسمین ملائین اور آگ پر گلائین اور پھر سوہان سے رگڑین اوسکے بعد
کفچۂ آہنی مین رکھکر نمک کے پانی کے ساتھہ جوش دین کہ پانی جلجاے اور سونا اور سیسہ رہجاے پھر ہاون مین
ڈالکر کوٹین کہ خاک کی مانند باریک ہو پھر سب کو باہم دیگر ملائین اور باقی دوسری دواؤن کو بھی شامل کرین
سلاخہ صاف کرنے کی ترکیب لیوین آب خشک اور بول گاو اور سلاخہ پر ڈالین اسقدر کہ اوسکے
اوپر ٹھہرا رہے ایک گھنٹہ دھوپ مین رکھین پھر ہاتھہ سے خوب ملین اور صاف کرین اور تین دن دھوپ مین
رکھین پھر ملکر صاف کرین اور ثقل غلیظ جو اوس سے حاصل ہو دوسری مرتبہ پھر اوسپر تازہ بول گاو اور
آب خشک ڈالین اور دھوپ مین رکھین اور چھانین تین بار یہی تدبیر کرین پس وہ ثقل غلیظ اکیس روز تک
دھوپ مین رہنے دین کہ شہد کی طرح گاڑھا اور سیاہ ہو جاے **صفت معجون سلاخہ** سلاخہ پاکیزہ
ایک جزو گوگل چار جزو لیوین اور دونون کی برابر شہد خالص اور شہد کے برابر شکر سفید اور شہد سے ڈیوڑھا
گاے کا گھی پس اول گوگل کو کوٹین اور سبکو باہم گوندھکر کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین مقدار خوراک
ساڑھے چار ماشہ شیر تازہ گاو نیمگرم کے ساتھہ تناول فرمائین **صفت دواے دیگر** ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ زرد
اور سونٹھہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ اجواین ساڑھے سترہ ماشہ مینگ خوشبودار ساڑھے دس ماشہ مویز منقی
تیم من طبی سب دواؤن کو بقدر مناسب پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے نچوڑ کر
چھانین اور شہد خالص بقدر ضرورت اوسمین ملائین اور اوسمین سے بیمار کو کھلائین پھر اوس وقت بدن و
گاے کے گھی سے چرب کرین اور دھوپ مین بٹھائین کہ پسینہ جاری ہو اور اگر اوسمین قوت دیکھین تو حکم
دین کہ ستر قدم چلے اور کبھی بائین کروٹ پر اور کبھی داہنی کروٹ پر اور کبھی چت اور کبھی اوندھا لیٹے اور ہر طرف
لوٹے پوٹے اور روٹی بقدر مناسب شہد کے ساتھہ کھلائین سات دن تک یہ دوا اسیطرح پر دین اور ابو عبیدہ جرجانی

قانون کے ترجمہ مین پنیر اور شہد لکھتا ہے اور مین گمان کرتا ہون کہ وہ غلط کہتا ہے کیونکہ قانون مین انجیر
اور شہد لکھا ہوا ہے اوسنے ماء الجبن و العسل پڑھا ہے اور یہ شک اسلیے مجکو ہوتا ہے کہ اوسنے قانون کے
اکثر مشکل الفاظ کو بدون ترجمہ بدستور نقل کر دیا ہے اور اکثر مقامات کو جو زائد شرح کے لائق تھے یہ سمجھکر
کہ ترجمہ بدون شرح کے مفہوم نہو گا بلا ترجمہ ویسیہی چھوڑ دیا ہے پس جو شخص کہ ابو عبیدہ کے ترجمہ کو اصل
قانون سے مقابلہ کرے اس حال سے بخوبی واقف ہو صفت طلاے مارجسکو اسود سالخ کہتے ہیں
مار اسود سالخ مار کرتا نبہ کی دیگ مین ڈالین اور جو بیس تولہ سرکہ ترش اور چھہ تولہ شیطرج تر اور چھہ تولہ نخود لوشاء
سبکو لیکر اور دیگ مین بھر کر کہ مھرا ہو جاے جسوقت سانپ کی ہڈیان گوشت سے علٰحدہ ہون چھانین اور
ثفل اوسکا کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین پس حاجت کے وقت اول سر اور ابرو کے بال جذام والے
کے مونڈین اور تین دن یہ دوا طلا کرین نہایت سودمند ہے صفت طلاء دیگر ہلیلہ سوختہ اور مازو
لیکر دونون کو پیسین اور سرکہ مین طلا کرین صفت طلاء دیگر مویزج اور فلفل سیاہ اور آملہ صاف
کیا ہوا برابر وزن لیکر روغن زیتون مین جوش دین اور طلا کرین لیکن پہلے اوس مقام کو طبیخ عوسج سے
دھولیوین پھر یہ دوا طلا کرین اور غذا صاحب علت کی نان جوین پاکیزہ چاہیے یا نان جندروس مچھلی یا
مرغ کے شوربا سے گوشت مین بھگو کر اور ماہی شور کبھی کبھی اوسے کھلائین خصوصا جبکہ قے کرانی
یا مسہل دینا منظور ہوا اور کرنب بالخاصیت سودمند ہے اور روٹی شیر در شہد کے ساتھہ نافع ہے اور انجیر
اور اخروٹ اور مویز منقی اور مغز بادام بریان اور تخم معصفر اور چلغوزہ موافق ہے اور کھانا باندازہ
ہضم کھلانا چاہیے اور جسوقت کہ علت ساکن ہوا اگر شراب رقیق تازہ بقدر معتدل یہ بیمار نوش کرے
تو بہت نفع دے گی اور شراب کہن کسی حال مین نہ دینی چاہیے واللہ عالم گفتار پانچوین ساتوین
کتاب سی جراحات کی تفصیل مین ہے یعنی اون زخمون کے بیان مین ہے
جو تلوار اور برچھی اور تیر اور خنجر وغیرہ سے جسم پر عارض ہون اور اس
گفتار کے نو باب ہین باب پہلا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اقسام

جراحت مین سے جاننا چاہیے کہ جراحت دس طرح کی ہوا کرتی ہے ایک وہ زخم کہ جسکا
شگاف راست ہو دوسرے وہ زخم کہ جسکا شگاف گرد ہو تیسری قسم وہ زخم ہے جو پہلو دار ہو
اور ہر طرف سے کنارے اوسکے اوٹھے ہوئے ہون چوتھی قسم وہ جراحت ہے کہ جسپر سے گوشت
اوڑ گیا ہو پانچوین وہ زخم جو بہت گہرا ہو اور غور یعنے گہراو اوسکا دور تک ہو اور انتہا گہراو
کی بظاہر معلوم نہو سکتی ہو چھٹے وہ زخم ہے کہ جسکا گہراو بخوبی ظاہر ہو ساتوین وہ جراحت
کہ جسکا گوشت کوفتہ ہو گیا ہو اور خون اوسکے اجزا مین جمع ہو گیا ہو اور آٹھوین وہ زخم ہے
جو ورم پیدا کرے نوین وہ جراحت ہے جو ظاہر بدن سے باطن کی طرف پہونچے دسوین وہ
زخم ہے جسکا شگاف ہڈی تک پہونچے اور معلوم کرین کہ بعض اعضا ایسے ہین کہ زخم کا تحمل
نہین کر سکتے اگر کوئی زخم اونپر پہونچے تو انسان شاذ و نادر خلاصی پائے اونمین سے دماغ
ہے اور گردہ اور مثانہ اور رودہ ہاے باریک اور لکھا ہے کہ جگر کا زخم بھی خطرناک ہوا کرتا ہے
لیکن بہ نسبت اور جگہہ کے زخمون کے یہ زخم باسلامت ہوتا ہے اور دل کسی حال مین جراحت کا
متحمل نہین ہوتا اور زخم اوسکا کچھہ بھی مہلت نہین دیتا اور جو زخم کہ پٹھے پر یا عضلہ کے کنارے
پر پڑے وہ بھی خطرناک ہے کہ اوسکے اثر سے رنگ چہرہ کا متغیر ہو جاتا ہے اور نبض اور قوت ساقط
ہوتی ہے اور غشی اور تشنج اور اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے اور آدمی صحت سے علاج قبول نکرنے
کے سبب سے مایوس ہو جاتا ہے لیکن تدبیر اوسکی یہ ہے کہ عصب یعنی پٹھے کو بحضا ی سے کاٹین
تاکہ وہ عضلہ جو اوس سے پیوستہ ہے فعل عضو کے باطل ہونے کی رضا دیوے اور جس آدمی کے
شکم پر کہ جراحت پہونچے متلی یا ہچکی یا دست پیدا ہون اور جلد ہلاکت کی نوبت پہونچے اور بعض
طبیبون نے لکھا ہے کہ وہ زخم جو پٹھون اور رگون پر پڑے ہرگز ملتحم نہو یعنی کسیطرح گوشت اوسپر نچڑھے
لیکن کوئی شے لجام کے مانند اوسکے گرداگرد ظاہر ہو کہ جراحت کے کنارون کو فراہم کرکے نگاہ رکھے

اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ وہ زخم شریانی کا ہے جو ملتحم نہین ہوتا اور [illegible] کہ جراحت ملتحم ہوتی ہے
چنانچہ جالینوس لکھتا ہے کہ [illegible] ہے کہ رگون کا زخم ملتحم [illegible] زخم التحام قبول
[illegible] ورا زروی مشاہدہ [illegible] ملتحم [illegible] مین دیکھا ہے
[illegible] شریانات [illegible]
مین نے دیکھا ہے کہ [illegible] قیاس کی رو سے یہ ہے کہ استخوان سختی مین اور گوشت
نرمی مین متصف ہے اور رگین غیر جہندہ اور رگین جہندہ یعنے شریانات اسکی اور اوسکے درمیان مین ہین یعنے
سختی اور نرمی مین معتدل ہین پس قیاس مقتضی اس بات کی ہے کہ احوال بھی اونکا بین بین ہو اور کچھہ
خلاف نہین ہے کہ استخوان کو دیکھا ملتحم ہون اور گوشت خود ملتحم ہو پس قیاس کی رو سے ثابت ہے
کہ رگین اور شریانات جو استخوان سے زیادہ تر نرم ہین التحام قبول کرین خصوصاً اگر رگین نرم ہون اور جراحت
کوچک ہو اور اگر جراحت پوست سے کچھ کم کرے تو شک نہین ہے اس بات مین کہ بدل اوسکا پاوے لیکن
خوف اوسکے کوئی ایسی چیز اوگے جو مثل پوست الیس پیدا ہوسکے ہے ولیکن جو رگین کہ بہت باریک ہین
اونپر بھی ممکن ہے کہ شاخین بالیدہ ہون اور اونکے زخم پر اوگین اور جراحات مین سے بعضی ایسی ہین کہ
جنہین سے خون بہت جاری ہوتا ہے اور بعضی ایسی ہین کہ اونمین سے کچھ بھی خون نہین نکلتا ہے اور بعضی
ایسی ہین کہ اونمین سے خون باندازہ جاری ہوتا ہے اور اکثر ایسا بھی ہے کہ باندازہ معتدل خون جاری
ہونے سے فائدہ ہوتا ہے اسلیے کہ جسوقت قدرے خون نکلے ورم اور تپ اور ثبور کا خوف نہین ہوتا اس
سبب سی جمیع معالجات سے بہتر یہ علاج ہے کہ تدبیر روکنے ورم کی کرین جیسا کہ ریش اور ورم کے علاج مین
سابق مذکور ہوچکا ہے اور اسکے بعد بھی ایک جداگانہ باب مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالے اور جو خون
کہ کم کم جاری ہو اوسکو مدد دینی چاہیے کہ زخم مین ٹھہر نجاے اور ورم پیدا نکرے اور جس زخم سے کہ بکثرت
خون نکلتا دیکھین اوسکو روکنا چاہیے چنانچہ تدبیر روکنے اور بند کرنے خون کی جداگانہ باب مین بیان
کی گئی ہے کہ آیندہ واضح ہوگی **باب دوسرا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی اوس زخم
کے بیان مین ہے کہ جسکا شگاف راست ہو اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے**
کہ جس زخم کا شگاف راست اور ہموار ہو اور اوس مقام پر سے کچھ گوشت دور نہوا ہو تو اوسکو جلد درست کرنا چاہیے

اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ اول زخم کے کنارے باہم ملائین اور گدی رکھکر پٹی مضبوط باندھین اور حفاظت
کرین کہ زخم کے اندر کوئی چیز پڑنے نپائے جیسے بال اور روغن وغیرہ کیونکہ اسیطرح کی چیزون سے اگر کچہ پڑجائیگا
تو زخم دیر مین اچھا ہوگا اور ایک زمانہ تک اوسکا فساد رہیگا اور وہ غذائین اور وہ شربت جو بدن مین خون
زیادہ کرتی ہین اونسے پرہیز کرنا واجب ہے تاکہ زخم ورم قبول نکرے اور جلد اچھا ہوجاوے اور بجز باندھنے
کے دوسری علاج کی حاجت نپڑے اور دوسری تدبیرین جو ورم روکنیکے واسطے عمل مین لائین یہ ہین
کہ کپڑے کا ٹکڑا سرکہ اور گلاب مین ترکرین اور زخم کے گرداگرد رکھین اور اس معاملہ مین اس سے زیادہ
سودمند کوئی دوا نہین ہے کہ انار ترش اور شیرین کو شراب قابض مین پکائین اور اوسکو کوٹکر زخم پر
لگائین ورم کو روکے گا اور موجود ورم کو دور کرے گا اور یہ منفعت ان تدبیرون کی اوسوقت ظاہر ہوتی ہے
کہ جب دیکھین کہ اگر فصد کا موقع ہے اول فصد کرین اور خون مخالف کی طرف کھینچین اور کسیقدر کم کرین
اور اگر مسہل کی حاجت ہو مسہل دین **باب تیسرا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اون
زخمون کے بیان مین ہے جو گرد اور ناہموار ہوون اور زاویہ رکھتے ہون اور اونکے
علاج مین** جاننا چاہیے کہ وہ زخم گرد ہون اور ناہموار یا گوشہ دار ہون یا نہایت بزرگ ہون اور وہ
پوست یا گوشت کچہ دور ہوگیا ہو یا غور یعنے گہراو رکھین پس اگر غور زخم کا راست ہو اور گوشت مین ہو
اور جراحت تازہ ہو تو اسطرح کے زخم کو خشک بندسے باندھین اسطور سے کہ بند زخم کے غور پر ہو تاکہ کوئی مادہ
اوسمین جمع نہونے پائے اور وہ شرطین جو ریش باندھنے مین بیان کی گئی ہین اونکا لحاظ جراحت باندھنے
مین بھی کرنا چاہیے اور تازہ سب زخمون کو جو خشک بند کرین دو دن یا تین دن باندھے رکھین کہ اس عرصہ
کے بعد زخم بستہ ہوجائیگا اوس وقت پٹی کھولین اور اگر پٹی کھولکر پھر باندھین اور دو دن یا تین دن اور
بستہ رکھین تو بہتر اور مناسب ہوگا کہ زخم بخوبی استحکام پائیگا اور اگر زخم ناہموار ہو اور نیلا اوسکے غور یعنی
گہراو پر نپڑے اور اس بات کی احتیاج ہو کہ اوسے چیرین تو بیشک شگافت دینا چاہیے اور اوس زخم کو
کشادہ کرنا چاہیے اور یہ احتیاج کہنہ جراحت مین ہو تو اوسکو چیرنا نچاہیے بلکہ اوسکا علاج وہ کرین جو قرحہ
کے باب مین بیان کیا گیا ہے پس جسجگہہ کہ جراحت بزرگ ہو یعنی زخم بڑا ہو تو ایسی صورت مین اوس
عضو کو کہ جس پر وہ زخم ہے کاٹ ڈالین اور بدن سے بالکل جدا کرین اور اگر زخم بہت گہرا ہو اور سرا اوسکا
تنگ تو اوسکو چھوڑنا چاہیے کہ سرا اوسکا بستہ ہو اور پیپ زخم کے اندر جمع ہو بلکہ اوس زخم کے سر پر ایک ٹکڑا
پرانا روئی کا رکھین کہ وہ گوشت جمنے کو نافع ہو اور اگر حاجت پڑے تو روئی کے ٹکڑے کو روغن گل یا روغن
زیتون مین ترکرین اور جراحت کے سر پر رکھین تاکہ وہی فعل کرے یعنی گوشت جمنے نہ دے اور زخم بھرنے

کی دوائین اور اندمال کے مرحم جو زخمون کے علاج مین کام مین لائین پلیتہ پر لگائین اور بتی اوسمین آلودہ کرین اور زخم کے اندر رکھین اور ہر روز پلیتہ خورد یعنے چھوٹی بتی رکھتے رہین کمتر اوس سے کہ پہلے رکھی ہو یعنے جسقدر زخم گھٹتا جاے موافق اوسکے گہراو کے مقدار بتی کی بھی کم کرتے جائین اور پرانی روئی گاے کے گھی مین بھگوکر سر جراحت پر رکھتے رہین اوس وقت تک کہ زخم کے گہراو سے گوشت اوبھر کر کنارے تک آئے اور کچھہ بھی غور یعنے گہراو نرہے کیونکہ گہراو باقی رہ جانے سے اندیشہ زیادتی تباہی کا ہے اور جس زخم کو کہ مشرح شگاف دیا چاہین تو وہ شرطین بجا لائین جو ریش یعنی پھوڑا پہنسی کے شگاف مین لکھے گئے ہین اور جاننا چاہیے کہ جراحت پر اس غرض سے شگاف دینے کی حاجت پڑتی ہے تاکہ زخم کے غور مین کوئی چیز نرہجاے کیونکہ شگاف اگر ندیا جاے اور بدستور باندہ دیا جاے اور اوسکے گہراو مین کوئی شے باقی رہ گئی ہو تو بالضرور وہ زخم ورم لے آئیگا اور ریش پیدا کرے گا اور اگر جراحت ناہموار ہو اور گوشہ دار یا قدرے گوشت یا پوست اوس سے جدا ہوگیا ہو اور کنارے زخم کے مل سکتے ہون تو اوسکو دو تین جگہ سینا چاہیے یعنی اوسیر حسب موقع دو یا تین جگہہ ٹانکے لگانے چاہیین اوسکے بعد دوائین لگانا اور باندھنا چاہیئے لیکن تری زیادہ کرنے والی دوائین اوس سے دور رکھین اور رادع اور خشک کنندہ دوائین اور رویانندہ یعنی گوشت اوگانے والی چیزین کام مین لائین اور اگر جراحت ایسی ہو کہ اوسکا گوشت کوفتہ ہو یعنے کچل گیا ہو اور خون اجزا گوشت مین جسم گیا ہو تو اوسکو روانندہ اور تحلیل کنندہ دواؤن سے نرم رکھنا چاہیے اور معلوم کرین کہ خشک کنندہ اور زوانیدہ دوائین جو اوسپر استعمال فرمائین خشکی مین معتدل چاہئین اسلیے کہ جو دوا کہ نہایت خشک کنندہ ہوگی تو اوس غذا کو جو اوس مقام پر پہونچے گی خراب کردیگی

پیوین کتان کا کپڑا یا کپڑہ دو موبا ہوا اور کوٹین اور سرمہ کے مانند باریک کرین اوسکے بعد روغن زیتون
یا روغن مورد لیکر اوسمین قدرے گندہ بیروزہ پگہلائین اور کتان کا کپڑا کوٹا ہوا اوسکو ڈالکر بدستور
مرہم تیار کرین کہ اس مرہم کو مرہم کتان کہتے ہین صفت دواے دیگر سفیدہ کاشغری اور
مرداسنگ ہر ایک ایک جزو اور خبث الرصاص اور مازو اور مرکی ہر ایک نیم جزو لیکر سبکو پیسین نرم اور
استعمال فرمائین صفت دواے دیگر صدف اندر سوختہ بارہ جزو اور انار خورد نارسیدہ
کہ درخت سے خود بخود گر پڑے اور خشک ہو جاے اور قلقدیس ہر ایک سولہ جزو سروان کوفتہ
اور اقلیمیا اور زاج اور سوسن کی جڑ ہر ایک چودہ جزو اور رفتار الکندر اور پوست درخت صنوبر ایک ایک
چھہ جزو اور انار پوست اور سفیدہ کاشغری اور شبت ہر ایک آٹھ جزو اور مازو ایک جزو سبکو لیکر بدستور
مرہم تیار کرین اور کام مین لائین اور باقی وہ مرہم اور ذرور کے نسخے جو جراحت کے واسطے کارآمد ہین
قرابادین مین انشاء اللہ مذکور ہون گے **باب چوتھا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی**
اون زخمون کے بیان مین سے جو ظاہر تن سے باطن کی طرف پہونچین اور
معالجات مین اونکے جاننا چاہیے کہ اون زخمون مین سے جو ظاہر تن سے باطن کی طرف پہونچین
زخم شکم ہے کہ شکم کے عضلے جسکو مراق البطن کہتے ہین کٹ جائین اور آنتین باہر نکل آئین پس ایسے
وقت مین چاہیے کہ رودہ یعنے آنتون کو اونکی جگہہ پہونچائین یعنے ہاتھہ سے دباکر اندر سرکائین
پھر زخم پر ٹانکا لگائین اور جو زخم چھوٹا ہو اور آنت پھول گئی ہو سوٹاپے کے سبب سے اندر نہ چڑھ سکے
تو معلوم کرین کہ اس آنت مین ہوا بھر گئی ہے اور وہ ہواے سرد بیرونی ہے کہ اوسمین داخل ہو گئی
ہے اور آنت کو پھولا دیا ہے علاج اوسکا دو طریق سے کرنا چاہیے ایک یہ کہ اول اس بات مین
کوشش کرین تا کہ وہ ہوا جو آنت کے اندر ہے تحلیل ہو جاے دوسرے یہ کہ اگر آنت زخم تنگ
ہونے کے سبب سے اندر نجا سکے تو جراحت کو فراخ کرین اور تدبیر تحلیل کرنے ہوا کی یہ ہے

اسکو فلفونیا
اور یونانی
مین دیکھاری
کہتے ہین
طبیعت اوسکی
افزونیسر
درجہ مین
گرم ہے

کہ اسفنج کا ٹکڑا گرم پانی مین بھگوئین اور نچوڑین تاکہ پانی اوس مین سے نکل جاوے اور گرمی اوسمین باقی
رہے اس اسفنج سے تکمید کرین یعنے سینکین یہان تک کہ ہوا اوسکے اندر سے بسبب گرمی کے تحلیل ہوجاے
اور شراب قابض سے سینکنا نہایت سودمند ہے کہ اوس سے جلد ہوا تحلیل ہوتی ہے کیونکہ حرارت
شراب کی پانی کی گرمی سے زیادہ تر ہے لیکن اس کام کے لیے شراب قوی اور سیاہ رنگ چاہیے پھر اگر اس
تدبیر سے ہوا تحلیل نہو تو جراحت فراخ کرنی چاہیے اور آنت کو اوسکی جگہہ ہٹانا اور زخم پر ٹانکے لگانا چاہیے
اس طور سے کہ دوری اور نزدیکی زخم سوزن کی معتدل ہو یعنے چندان فراخ بھی نہو کہ رودہ یعنی آنت کو
نگاہ نرکھہ سکے اور چندان تنگ بھی نہو کہ زخمہاے سوزن درہم وبرہم ہوجائین اور لازم ہے کہ صفاق اندرونی
کو مراق البطن کے ساتھہ ملاکر نگاہ رکھین اسلیے کہ صفاق عصبانی ہے بدشواری اوسکے ساتھہ ملتحم ہوتا ہے
اور زخم سوزن کا ایسا چاہیے کہ اول سوئی کی نوک اپنی طرف پھیرین اور زخم کے دونون لب ملاکر چھیدین
اور لب مراق تک نوک اوسکی پہونچاکر پھر صفاق کے دونون لب دباکر سوئی پھرائین اور مراق کے دوسری لب
کے اندر نوک اوسکی داخل کرین اسطور سے کہ بن سوزن کا رُخ اپنی طرف رکھین یہانتک کہ تمام جراحت پر
اسی طریق سے ٹانکے لگ جائین اور اگر زخم بہت بڑا ہو تو کوئی دوسرا شخص دونون کنارے جراحت
کے ہاتھہ سے مضبوط پکڑ لیوے اور ٹانکے لگانے والے ٹانکے لگائے اسطور سے کہ وہ دوسرا آدمی زخم کو تھوڑا
تھوڑا چٹکی سے چھوڑتا جاوے اور یہ سیتا جاوے اور ایسے زخم پر باندھنے کا رفادہ یعنی گدی سنبوسہ
کی مانند مثلث چاہیے یعنی سہ گوشہ اس شکل کی △ جیسا کہ مثلاً جراحت اگر بشکل خط مستقیم ہو
تو دو گدیان ایک خط کی اس طرف اور دوسرے خط کی اوس طرف رکھنی چاہیے تاکہ وہ دونون
گدیان جراحت کی کنارون کو مضبوط ملائے رکھین اور مجروح کو اس شکل پر لٹانا چاہیے کہ آنتون کا
بوجھہ زخم کے مقام سے دور رہے مثلاً اگر زخم داہنی طرف ہو تو سیلان اوسکا بائین طرف ہونا چاہیے
اور اگر زخم شکم کے نہایت نیچے ہو تو سینہ اوسکا نشیب مین ہونا چاہیے اور اگر زخم شکم کے اوپر کی جانب ہو
تو سینہ بلند تر ہونا چاہیے تاکہ گرانی آنت کی جراحت کے مقام سے دور رہے اور ابتدا مین زخم پر روبانندہ
دوائین رکھین پھر زخم کو پٹی سے باندھین اور جسوقت زخم کو باندھ چکین تو اوسکے بعد مناسب ہے کہ ایک ٹکڑا

نمدہ مرغزی کا لیکر دوغن زیتون نیم گرم مین چرب کرین اور مجروح کی تفل ران پر رکھ دین پھر دسکو آہستگی لٹائین
اور حقنہ کرین نرم لعابات اور روغنون سے اور اگر زخم کا شگاف آنت پر پہونچا ہو تو شراب سیاہ قابض سے
حقنہ تیار کرکے عمل مین لائین لیکن اگر جراحت کا اثر صایم آنت تک پہونچا ہو اور وہ آنت بھی زخمی ہو گئی ہو
تو اوسکے علاج سے دست بردار ہونا چاہیے کیونکہ اوسمین امید بہتری کی کسی طرح تصور نکرین اسلئے کہ صایم
آنت نہایت رقیق ہے اور اوسمین ورود اور شرائین بہت ہین اور مزاج اوسکا گرم ہے اور ہمیشہ صفرا
جگر سے اوسمین آتا ہے اور اگر زخم نیچے کی آنتون مین پڑے تو علاج بیشک کرنا چاہیے کیونکہ یہ آنتین پر
گوشت ہین اور بہت سوئی موٹی ہین اور اگر ثرب باہر نکل آیا ہو تو جسوقت ہوا اوسکو لگے اپنے حال سے
متغیر ہو جاوے اور ٹھنڈھی جاوے تو ایسی حال مین اوسکو اندر کی طرف نہ پلٹین کہ اوسمین بوسیدگی کا اندیشہ
ہے بلکہ لازم ہے کہ جسقدر وہ ثرب باہر نکل آتا ہے اور ہوا لگنے سے فسردہ ہو گیا ہے اوسی فوراً کاٹ ڈالین
باحتیاط تمام اور اوسکے اوپر زخم بھرنے کی دوائین لگائین چنانچہ روباندہ مرکب دوائین قرابادین مین
آئیندہ مذکور ہونگی

باب پانچوان جراحت سے خون بافراط جاری ہونے کی بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ سیلان خون کے اسباب چار نوع پر ہین ایک رگون کا منھ کشادہ ہونا افراط حرارت سی یا بسبب ضعیفی اور
ڈھیلی ہونے ریشون کی بناوٹ کے اور نوع دوسری امتلا ہے یعنی پُر ہونا رگون کا خون سے اور تیسری
نوع حرکات قویہ ہین یا زور سے چلانا یا بلند مقام سے کودنا اور نوع چوتھی شگافتہ ہونا یعنی کٹنا کسی رگ کا
ہے جراحت سی یا کسی مواد کی تیزی سے یا کسی سوزندہ دوا سے کہ رگ کی موہنہ کو جلا دے اور کھا لیوے اور
اوسکی سبب سے خون بافراط نکلے اور معلوم کرین کہ جو خون کہ شریان سے سیلان کرے روکنا اوسکا بہت
مشکل ہے اسلیے کہ شریان کودنے والی رگ ہے کہ ہمیشہ متحرک رہتی ہے اور حرکتین اوسمین دو طرح کی ہین ایک
حرکت انبساط اور دوسری حرکت انقباض لیکن حرکت انقباض فشارندہ ہے کہ گرم ہوا کو دل سے نکالتی ہے
پس جسطور سے کہ ہوا گرم اور سوختہ دل سے اس حرکت کی سبب سی باہر نکلتی ہے اسی طرح خون بھی اسی حرکت
کی ذریعہ سے سیلان کرتا ہے اور باہر آتا ہے اس سبب سی رکنا اور بند ہونا اوسکا نہایت دشوار ہوا کرتا ہے اور
اگرچہ ممکن ہے کہ شریان کا زخم ملتحم ہو جائے لیکن اس بات سی خالی نہین ہے کہ التحام بدشوار قبول کرے اور بعض
شریان کا زخم ایسا بھی ہے کہ ہرگز ملتحم نہو لیکن کوئی چیز لجام کی مانند گرد اوسکے ظاہر ہو کہ زخم کی کنارون کو فراہم

نگاہ رکھئے اور بعض شریان کے زخم کا التیام اس طرح ممکن ہے کہ اوسمین سے جو چیز کو تھوڑی تھوڑی نکلتی ہے
وہ چیز پوست کے نیچے جسقدر گنجایش پائے اوسکے گرد جمع ہو جائے اور اوس مقام پر ورم کے مانند نمود ہو کہ اگر اونگلی
اوسپر رکھیں اور دبائیں تو شق کے مانند اونگلی کے تلے ہو کسی اور جگہہ ہٹ جائے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب
تیزی خون یا بوجہ امتلا یا بسبب سخت حرکت کے کوئی شریان کہ نیچے پوست کے ہے شگافتہ ہو جائے تو ورم ہرسکے
مانند فتق ظاہر ہوگا کہ جب اونگلی اوسپر رکھینگے جگہ سے ہٹ جائے گا اور اسطرح کا فتق اکثر ان کی رگون مین جو
مغولہ ران مین اور زانو کے نیچے اکثر پڑتا ہے اور جن جن اعضا سے کہ سیلان خون کا ہوتا ہے اونمین سے
جگر شش چھیپڑا اور ناک اور گردہ اور مثانہ اور رحم لیکن جو خون کہ گردہ اور مثانہ اور پھیپڑے سے جاری ہوا کرتا ہے اوسمین بہت کم خطر ہوتا ہے
جو خون کہ ناک سے آیا کرتا ہے بخطر ہوتا ہے اور جو خون کہ جگر سے سیلان کرتا ہے اوسمین خطر کم ہے بہ نسبت اوس خون کے جو پھیپڑے
سے آوے اور احوال سیلان خون کا شریانات سے مختلف ہے لیکن وہ خون جو شریان بزرگ سے سیلان
کرے جیسے ہاتھ اور پاؤن اور گردن کی شریانیں وہ خطرناک زیادہ ہے کہ ان شریانوں سے اکثر کا خون
نہین رک سکتا ہے اور اسیطرح بند نہین ہو سکتا ہے اور جو خون کہ چھوٹی شریان سے آوے مانند اوس
شریان کے جو سر کے بیچ مین ہے تو وہ خون البتہ بند ہو سکتا ہے اور بے خطر بھی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ چھوٹی چھوٹی شاخون سے شریان کی خون سیلان کرتا ہے اور خود بخود تھم جاتا ہے **نشانیان**
اگر خون کا رنگ ارغوانی ہو اور بہت پتلا اور گرم اور رگ سے باہر کودے اور ٹھہر جائے اور پھر کودے
اور پھر ٹھہر جائے اس طور سے کہ درمیان ہر جست کے ایک سکون ہو نبض کی حرکت کے مانند تو
جاننا چاہیے کہ یہ خون رگ شریان سے آتا ہے اور اگر سیلان خون کا ہموار ہو اور رنگ اوسکا جیسا
کہ سابق مذکور ہوا ویسا نہو تو جاننا چاہیے کہ یہ خون شریان کے سوا دوسری رگون سے آتا ہے

علاج تدبیر روکنے اور بند کرنے خون کی پانچ نوع پر ہے ایک یہ کہ خون جس طرف سے کہ سیلان
کرتا ہے اوسکو دوسری طرف کھینچین جیسا کہ مثلاً داہنی طرف سے خون آتا ہے تو مجمہ جگر پر رکھین دوسرے
یہ کہ خون کے لئے دوسرا راستہ ظاہر کرین تاکہ قوت اوسکے سیلان کے جراحت کے مقام سے لوٹ جائے
اور وہ خون دوسری راہ کی طرف رجوع کرے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ مثلاً خون اگر بدن کی بائین
جانب سے سیلان کرتا ہو تو اوسی جانب کی رگ پر نشتر مارین یعنے بائین ہاتھ کی فصد کھولین تیسرے
یہ کہ خون جاری ہونے کا راستہ موضع جراحت سے مسدود کرین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ اوس عضو کو جو
جراحت سے دور ہو باندھین اور اوس عضو کو ایسا اوبھارین کہ اعضاء دیگر سے زیادہ تر بلند رہے تاکہ
خون اوسطرف آنے کی قوت نکر سکے اور یہ بندش اس طور کی چاہیے کہ جس جگہ سے جراحت ہو باندھنا
شروع کرین اور آخر تک لاکر پھر پٹی لپیٹین اور باندھین اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ جانب دیگر سے خون کو بھی
اسطرف پھیر لاوین اور اپنی طرف کھینچین اور باندھین تاکہ اس بند کے وسیلہ سے خون جاری ہونے کی
قوت ساقط ہو جاے اور اوس پہلے بند کے سبب سے باہر آنے سے رک جائے اور اگر زخم ایسے مقام پر ہو کہ
اوس موضع کی بندش دشوار ہو تو اوس مقام کے حوالی کو پکڑین تاکہ خون کی گذرگاہ نہایت تنگ کردے
پھر اوسپر وہ دوائین جو آیندہ مذکور ہونگی لگائین چوتھے یہ کہ خون کو مخدر کنندہ اور غلیظ کنندہ دواؤن سے ساکن کرین
اور نیز غذائین جو خون کو غلیظ کرین مجروح کو کھلائین جیسے کعک اور عدس اور عناب اور سرد پانی اور
مانند اوسکے تجویز کرین اور بیمار کو ٹھنڈی ہوا مین بٹھائین یا سرد پانی مین پانچوین یہ کہ خاص جراحت کا
علاج کرین چنانچہ طریق جراحت کی معالجہ کا دو طرح پر ہے ایک یہ کہ دوائین اوسپر لگائین دوسرے
یہ کہ گوشت کو چیرین اور رگ کو موچنے سے اوٹھائین اور جراحت کی دونون طرفون کو جو اوس رگ مین
ہون کتان کے ڈورے یا ریشم کے ڈورے سے مضبوط باندھین پھر دوا اوسپر رکھین اور اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ رگ کو نہایت سے کاٹین تاکہ دونون سرے رگ کی اندر کی طرف کھنچین اور گوشت رگ کے
دونون سرون کے گرد جمع ہو جاے اور دونون سرون کے دہنے بھر جائے اور موضع کو بند کردے
اور یہ عمل گوشت ناک جگہ پر درست پڑتا ہے اور جاننا چاہیے کہ فسردہ ہونا خون کا جراحت پر اور وہ
خشک ریشہ یعنی کھرنڈ جو زخم پر جم جاے خون کے سیلان کو باز رکھتا ہے اور جس وقت کہ کوئی رگ

سخت باندھین اور سرد پانی اور یخ کا پانی اور نہایت خنک دوائین گرداگرد زخم کے لگائین تو خون زخم کے
مونہہ پر جم جاتا ہے اور جسوقت کہ زخم پر داغ دین یا تیز دوائین داغ کنندہ جراحت پر رکھین خشک ریشہ
اوتاردے اور زیرہ کوفتہ داغ کنندہ دواؤن سے ہے اوسکو زخم پر چھڑکین اور باندھین اور کف دریا
بھی جسکو عربی مین زبد البحر کہتے ہین اور ہندی مین سمندر جھاگ پیس کر زخم پر چھڑکین اور باندھین کہ
یہ بھی داغ کنندہ ہے اور خشک ریشہ بھی جماتا ہے لیکن اندیشہ اس بات کا ہے کہ خشک ریشہ یعنی جسوقت
کھرنڈ اوتر پڑے دوبارہ خون زخم سے جاری ہو اس سبب سے گرم لوہے سے داغ دینا بہتر ہے تاکہ داغ
زیادہ کرے اور خشک ریشہ غلیظ جمنے سے پہلے گرداگرد اوسکے گوشت اوگے **صفت دوائے داغ
کنندہ** چونہ آب نارسیدہ لیوین اور مرغ کے انڈے کی سپیدی مین گوندھین اور اوسکو موے
خرگوش پر اوٹھاکر زخم پر رکھین اور باندھین لیکن وہ دوائین کہ خون کو روکتی ہین اور زخم کو
بھرتی ہین اور احتیاج داغ دینے کی نہین پڑتی اس قسم کے جا ہیین صبر یعنے ایلوہ اور اقشار الکندر
اور دم الاخوین باریک پیسین اور نگاہ رکھین اول موے خرگوش یا پارچہ فریا روئی کا ٹکڑا مرغ
کے انڈے کی سفیدی مین لتھیڑین اوسکے بعد پیسی ہوئی دوائین آلودہ کرکے جراحت کی اندر رکھین
اور اوپر سے پٹی باندھین اور جب تک جراحت ملتحم نہو نہ کھولین اور اگر اس دوا کو فلیتہ مین لگاکر
زخم کے مونہہ مین رکھین بہتر اور مناسب ہوگا کہ زخم بخوبی التحام پائے گا اور جس قدر گوشت
بھرتا جائے گا طبیعت مجروح کی خدا کے حکم سے فلیتہ کو اوبھارتی جائے گی یہان تک کہ جب زخم
سب بھرجائے گا تو فلیتہ بھی طبیعت کی مدد سے بالکل باہر آجائیگا **صفت داروے دیگر
مرکب** کہ جالینوس نے اوسکی بہت تعریف لکھی ہے قاقلطار بیس جزو اور قشار الکندر دس جزو
اور ایلوہ اور فلفل ہر ایک آٹھ جزو اور ہرتال چالیس جزو لیکر سب دواؤن پلیتہ پر چھڑکین اور خشک
استعمال فرمائین اور زخم پر بھی چھڑکنا ان دواؤن کا سودمند ہے کہ جلد گوشت زخم مین بھرتا ہے

صفت دواے دیگر انزروت اور اقاقیا اور ایلوہ اور دم الاخوین لیکر ذرور کرین یعنی زخم پر خشک چھڑکین صفت دواے دیگر ایلوہ ایک جزو اور قشار الکندر ایک جزو اور دم الاخوین اور انزروت ہر ایک نیم جزو لیکر مرغ کے انڈے کی سپیدی کے ساتھ تر پر یا موے خرگوش یا خانہ عنکبوت پر لتھیڑ کر کام مین لائین اور منجملہ دواؤن سے جو خون کو بند کرتی ہین خاک مطبوخ ہے اور نشاستہ گیہون کا اور غبار چکی کا اور گوند ببول کا اور کندر اور راتیانج اور خشک دواؤن سے جو خون کو روکتی ہین صبر یعنے ایلوا ہے اور قشار الکندر اور دانہ انگور جو سرکہ سے نکالا ہوا اور مازو کہ روغن مین چرب کیا ہوا اور جلایا ہوا اور زنگار لوہے کا اور ہڈیان جلی ہوئین اور سیب جلائی ہوئی کہ ناشستہ ہو اور اسفنج یعنے ابر مردہ کہ زفت یا شراب مین آلودہ کیا ہوا اور جلایا ہو اور گھوڑے کی لید اور گدھے کی لید سوختہ یا ناسوختہ **باب چھٹا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب سے اوس ریش اور جراحت کی بیان مین ہے جو عصب یعنی پٹھون پر عارض ہو** جاننا چاہیے کہ جو مبدء اعصاب یعنی پٹھون کا دماغ ہے اسلئے کہ حس اون مین بہت ہے اور دلیل اونکی ذی حس ہونے کی یہ ہے کہ جس وقت کوئی زخم عصب یعنی پٹھے پر پہونچتا ہے اوسکی وجہ سے درد شدید اور اختلاط عقل اور تشنج پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بدون پیدا ہونے الم کے زخم عصب کا تشنج کرے بسبب ورم بزرگ کی کہ عصب یا عضلہ مین پیدا ہوا ہو اور معلوم کرین کہ ورم عصب کا تپ سے خالی نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جراحت کے مقام پر کسی قسم کا ورم ظاہر ہو اور پیاس غلبہ کرے اور دہن مجروح کا خشک ہو جاوے اور بے خوابی تکلیف دیوے پس اون زخمون کا احوال جو عضلون اور اوتار پر عارض ہوتے ہین اسی طریق پر ہوا کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ پٹھا بہت جلد عفونت قبول کرتا ہے اسلیے کہ گوہر عصب یعنی پٹھے کا رطوبت فسردہ سے ہے پس جو گوہر عضو کہ اس طرح کا ہوتا ہے وہ بسبب حرارت اور رطوبت غریب کی کہ اوس پر پہونچے متعفن ہو جاتا ہے

[illegible]

اور یہی سبب ہے کہ سرد اور گرم دونون طرحکا پانی اوسکو نقصان پہونچاتا ہے کیونکہ سرد پانی سے تشنج
کرتا ہے اور گرم پانی سے عفونت قبول کرتا ہے اور روغن بھی اسیطرح مضرت بخشتا ہے لیکن کبھی نیم گرم
روغن کی احتیاج پڑتی ہے دو مطلب کیلیے ایک یہ کہ تاکہ درد کو بٹھا دے دوسرے یہ کہ دواؤن کو رقیق
یعنی پتلی کردے اور قعر جراحت تک پہونچا دے اور اگرچہ روغن ایسے مقام پر مضر ہے لیکن جو کہ خشکی
دواؤن کی اوسکی تری سے برابری کرتی ہے اسلیے مضرت اوسکی ظاہر نہین ہوتی اور جو جراحت عصب
یعنی زخم پٹھے کا کہ طول مین پڑی وہ سلیم زیادہ ہوتا ہے اوس زخم سے جو پٹھے کے عرض مین پڑے اسلیے کہ عصب کی درازی کا زخم لیفون پر
بہت کم اثر کرتا ہے یعنے اوسکی بعض کم زخمی ہوتی ہین اور باقی صحیح و سالم رہتی ہین اور پہنائی عصب کی جراحت کا اثر لیفون پر زیادہ تر
پہونچتا ہے یعنے بہت لیفین زخمی ہوتی ہین اور وہ زخم بہت آفت لاتا ہے کہ اوسکی آفت دماغ تک پہونچتی ہے اور تشنج اور اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے اسی وجہ سے
اگر مناسب جانین تو عضو مجروح کو بدن سے جدا کرین تاکہ اوس آفت سے بیمار خلاصی پاوے اور غشا کا زخم
عصب اور اوتار کے جراحت سے سلیم زیادہ ہوتا ہے اسلیے کہ غشا درخت یعنی تانکہ کا تحمل کر سکتی ہے
اور جاننا چاہیے کہ عصب اور اوتار کے زخم اور ورم اور درد کیلیے لطیف دوائین ہونی چاہئین کہ قوت
قابضہ سے خالی ہون خصوصاً ابتداء علاج مین لیکن آخر علاج مین قابض دوائین جنہین زدایندگی کی
قوت ہو جیسے روئی سوختہ اور تانبہ کا برادہ اور اوسکے مانند اگر استعمال کرین روا ہے اور روئی سوختہ
ایسی دوا ہے کہ جسکا گوہر گران ہے لیکن سرکہ کے ساتھ لطافت اوسمین ظاہر ہوتی ہے پس چاہیے
کہ اوسکو سرکہ مین بھین کیونکہ سرکہ حرارت لطیف کو جو غلیظ چیزون کے گوہر مین ہو بخوبی ظاہر
کرتا ہے اور اوسکو لطیف کردیتا ہے اور اونکی قوت کو جس موضع پر کہ استعمال کی جائین بخوبی پہونچاتا ہے
مثلاً اگر کوئی چیز نہایت گرم ہو تو اوسکی گرمی کو توڑتا ہے اور معتدل کرتا ہے تاکہ گرمی اوسکی اعتدال

پیرآجاوے اور اگر عصب یعنی پٹھا برہنہ ہوگیا ہو تو اوسپر کوئی ایسی چیز کہ جسمین تیزی ہو نرکھنی چاہیئے کہ مضرت اوسکی اوسپر بہت پہونچے گی اور اسی طرح وہ دوا جو بالفعل سرد ہو عصب برہنہ پر نرکھنی چاہیئے بلکہ نیم گرم استعمال کرنی چاہیئے جو مائل بگرمی ہو **علاج جراحت عصب یعنی پٹھے کے زخم کے** اندمال مین جلدی نکرنی چاہیئے مگر جب درد ساکن ہوجاوے اوس وقت مضایقہ نہین ہے اور تدبیر تسکین درد کی یہ ہے کہ کپڑے کا ٹکڑا یا کوئی مناسب روغن گرم کرکے زخم پر ڈالین خصوصًا روغن زیتون اور روغن لبورد وغیرہ اسقدر گرم کرنا چاہیئے کہ نہ بہت تیز اور نہ سوزان ہو اور نہ نیم گرم اسلیئے کہ نیم گرم چیز پٹھے کے مزاج کے قیاس سے سرد ہوا کرتی ہے بالجملہ روغن وغیرہ جو شئے کہ اوسپر رکھین ایسی نیم گرم چاہیئے جو گرمی کی طرف میلان رکھتی ہو اور اگر پٹھے کے زخم مین درد ہو یا کسی قسم کا ورم ہو تو اول جبتک کہ دونون زائل نہولیوین خاص جراحت کا علاج نکرنا چاہیے **صفت ضماد** کہ درد **عصب** کو تسکین بخشتا ہے آٹا باقلا کا یا آٹا نخود کا یا آٹا مٹر کا یا آٹا ترمس کا یا جو کے ستو لیکر اور سکنجبین عسلی مین گوندھکر کام مین لائین **صفت ضماد** کہ جالینوس نے بہت تعریف لکھی ہے ورم عصب کو زائل کرتا ہے خصوصًا ورم فلغمونی کو فلقدیس ایک درم اور ڈیڑھ دانگ زاگ لو درم اور ساڑھے چار دانگ برادہ تانبہ کا دو اوقیہ اور اڑھائی درم قشار الکندر ڈیڑھ اوقیہ زوفا ایک اوقیہ موم سات اوقیہ روغن زیتون نو اوقیہ خل الخمر دو رطل اور ایک چاریک بغدادی لیکر خشک دوائون کو دس دن تک سرکہ مین بھیین اور جو چیزین پگھلانے کی ہین پگھلائین اور باہم ملائین کہ سب یک ذات ہوجائین پس جس عضو پر کہ زخم ہو اس دوا کو ہر روز دو مرتبہ یا تین مرتبہ روغن زیتون نیم گرم سے ساتھ لگا دیا کرین اور جس وقت کہ ضماد لگائین تو اوسکے گرد اگرد پشم سرکہ اور روغن زیتون نیم گرم مین آلودہ کرکے رکھین اور یہ بھی لازم ہے کہ جب ضماد لگائین تو اوس عضو کو سرما سے نگاہ رکھین اسلیئے کہ سرما اور سرد چیزین اعصاب یعنی پٹھون کو بہت نقصان پہونچاتی ہین اور اگر جراحت برچھی وغیرہ کی ہو اور ورم متعفن نہو اہو تو مرہم فرفیون سودمند ہے اور اگر جراحت تنگ ہو زیادہ فراخ کردینا چاہیئے اور جسوقت زخم عفونت قبول کرے تو سکنجبین اور مٹر کا آٹا لگانا مفید ہے اور جس وقت ورم ہوجاوے اور سڑ جاوے تو آٹا جو کا

اور آٹا باقلا کا یا آٹا اوس چیز کا جو اوسکے مانند ہین لیکر آب خاکستر یا سادہ پانی ہین کہ جسمین قوت ملاکرکے ہیچ ہوگوندہین اور استعمال فرمائین اور اگر جراحت درازی مین ہو اور عصب برہنہ ہوگیا ہو تو اوسکو اول گوشت سے ڈھکنا چاہیے پھر دوا لگائین اور باندھین اس طورسے کہ کنارے جراحت کی خوب ملا دے ہوان اور اگر جراحت چوڑائی مین ہو یعنے زخم کا شگاف عریض ہو تو ٹانکہ لگانے کی ضرورت پڑے گی پس اگر جراحت درد کے ساتھ ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ عصب جو عرض مین مجروح ہوگیا ہے پوشیدہ ہو جائے گا تو اوسکو عرض مین سے بالکل کاٹ ڈالنا چاہیے اور کوشش کرین کہ اوس جگہہ ورم نہونے پائے اور وہ مقام متعفن نہو جائے کیونکہ اگر ورم عارض ہوگا تشنج کرے گا اور اگر عفونت ظاہر ہوگی عضو بیکار ہو جائیگا اس سبب سے چھوڑنا چاہیئے کہ موہنہ زخم کا جلد بند ہو اور اگر جراحت تنگ ہو فراخ زیادہ کرنی چاہیے تاکہ زرد آب اور ریم اوسمین جمع نہونے پائے اور غور نکرے یعنی غار مہ ڈلے اس سبب سی لازم ہے کہ اوسکو رات دن مین تین بار یا چار بار کھولین کم سے کم ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام کو کھولنا واجب ہے اور اگر جراحت فراخ ہو اور عصب یعنی پٹھا برہنہ نہو تو نہایت گرم دوائین جیسے فرفیون وغیرہ استعمال نکرین کہ تیز دواؤن کا تحمل نہوسکے گا اور کوئی دوا کہ جسمین تھوڑی سی بھی سوزانی ہو وہ بھی استعمال نکرین کہ اوسکا تحمل نہوسکیگا بلکہ خشک کنندہ دواؤن سے طوطیا سے مغسول کام مین لائین اور مرہم ایک کہ جو روغن گل اور روغن مورد اور چونہ دہوئے ہوئے سے بنایا ہو استعمال فرمائین اور اگر عصب برہنہ نہو تو کوئی گرم دوا جیسے فرفیون اول مجروح کی پنڈلی پر یا کسی دوسری عضو پر یا کسی دوسرے آدمی کے عضو پر کہ جسکا سحنہ اور مزاج اس شخص کے مانند ہوگا کر آزمائین تاکہ اگر حاجت ہو اوسکی حرارت کو کسی دوسری دوا سے توڑین اور اعتدال کی طرف پھیر لائین یا اگر گرم زیادہ کرنی منظور ہو کرین بالجملہ اگر کوئی دوا زخم خشک کردینے کیلیے بنائی ہو یا زخم صاف کرنی کے واسطے یا گرم کرنے کیلیئے تو ترکیب اوسکی لائق اوسکے مزاج کے کرنی چاہیئے اور اگر ایک بار جراحت پر آزمائین اور اثر اوسکا دیکھین روا ہے بالجملہ اعتماد آزمائش پر کرین اور دواؤن مین جیساکہ واجب ہو بموجب مشاہدہ تصرف کرتے رہین اور گھٹاتے بڑھاتے رہین اور اگر اعصاب مجروح کے قوی الخلقت ہون تو اقراص فلقطار اور اوسکی مانند استعمال کرنا روا ہی اور ہر حال مین اور جسطرح سے کہ ہوسکے دوا کے اوپر کسی قسم کا غذ نرم روغن زیتون مین چرب کرکے رکھین اور اگر جراحت اوپر کے

جسم مین ہو تو سر اور گردن اور لغاون کو چرب رکھنا چاہئے اور اگر نیچے کے جسم مین ہو تو کمرگاہ اور زہار اور
پیٹھ اور رانون کو چرب رکھنا چاہئے اور مجروح کو نرم بستر پر لٹائین اور کسی حالت مین نچاہیے کہ پانی یا روغن
پٹھے کے زخم پر پہونچے اور ہرگز اوسکو روغن سے اور نہ پانی سے دہووین بلکہ اوسکو پشم نرم اور روئی
نرم اور نرم کپڑے سے پاک کرنا چاہیے اور اگر روغن کی حاجت پڑے تو عصب کو پہنچنے سے آلودہ کرنا چاہئے
پھر روغن اوسپر پہونچائین اور جالینوس کہتا ہے کہ ایک آدمی کے جسم پر آہنی بار یک سے زخم لگا اور جراحت
کا اثر عصب دست یعنی ہاتھہ کے پٹھے تک پہونچا طبیبون نے رویانندہ مرہم لگانے شروع کیے زخم سوج گیا
اور ورم آگیا پھر اونہون نے نرم کنندہ دوائین لگائین جیسے ضماد کہ آرد گندم اور پانی اور روغن سے تیار
کیا تھا ہاتھہ مجروح کا انجام کو سڑ گیا اور آخر بیمار ہلاک ہوا اور اسی طرح جیسے کہ پٹھا نازک زیادہ ہے اور
قوی دواؤن کا تحمل نہین کرسکتا اسیطرح وہ رباطات جو نیز ہڈیون پر پیوستہ ہین قوی زیادہ ہین وہ بھی
قوی دواؤن کا تحمل نہین کرسکتے ہین اور وہ رباطات جو عضلاون سے پیوستہ ہین قوت مین بین بین ہین
اور اگر پٹھے کا درد فقط کوفتگی کے سبب سے ہوا اور زخم اور ورم کچھ نہو تو خاکستر آب وغیرہ سے جو چیزین کہ رشش
کو کھول دے علاج نکرنا چاہیے بلکہ درد کی تسکین مین کوشش کرنی چاہئے اور روغنہاے محلل گرم کر کے
اوسپر لگائین جیسے روغن اقحوان اور روغن شبت اور روغن سداب اور برگ خطمی کوٹ کر ضماد کرنا سودمند
ہے اور عصب کی کوفتگی کے ساتھہ ورم بھی ہو تو عقید العنب یا شراب انگوری اوسپر ڈالنا نافع ہے
اور اگر قدرے سرکہ روغن زیتون نیم گرم مین ملائین اور ریشم پارہ شوخان خصوصاً پشم روباہ
اس سے اور روغن زیتون مین ترکرین اور اوس مقام پر لگائین زیادہ تر مفید ہوگا اور اگر ایسا زخم
پڑے کہ عصب پیچیدہ ہو جاے یا صلب ہو تو لیوین مقل الیہود تین تولہ اور خطمی کی جڑ کوٹ چھان کر
اوسمین گوندھین اور ضماد کرین اور سوسن کی جڑ کو عقید العنب مین گوندھین اور ضماد کرین اور اشق
اور مازو اور فرفیون لیکر روغن زیتون کے تلچھٹ مین گوندھین اور ضماد کرین اور تخم کنوچہ لیوین اور
موم پختہ مین گوندھکر ضماد کرین اور مرہم داخلیون لیکر بکری کی مینگنیون مین کہ اوسکے نیم وزن ہون گوندھیں
اور استعمال فرمائین اور تدبیر اوس آدمی کی کہ جسکی جراحت عصب تک پہونچے نہایت لطیف چاہیے اور
جسکی جراحت متورم ہو جائے اور درد پیدا ہو تو کوئی چیز بدتر غذا دینے سے نہین ہے اسلیے کہ اوس دی کو

فسد اور استفراغ خون کی حاجت ہو اگرنہ کرین مضرت زیادہ ہو پس ایسے حال مین غذا دینا مناسب نہین ہے کہ اوسکو نقصان پہونچاویگی اور جاننا چاہیے کہ بہترین دواؤن سے جراحت اور ریشہ عصب کے لیے علک البطم ہے خصوصًا اوس آدمی کے لیے کہ جسکا مزاج تر ہو علک البطم تنہا اوسکے زخم پر چھڑکین یا علک البطم پیسکر قدرے روغن زیتون مین ملا کر لگائین اور راتیانج بدل اوسکا ہے اور وہ آدمی کہ جسکا گوشت صلب اور مزاج خشک ہو اوسکی جراحت پر قدرے فرفیون اوسمین ملا کر استعمال کرین اور موافق مزاج کے کمی بیشی فرمائین اور اگر فرفیون تازہ ہو تو کم سے کم ایک جزو فرفیون سے اور بارہ جزو علک البطم سے اور زیادہ سے زیادہ ثلث وزن فرفیون سے چاہیے اور لبن الیتوع اور حلتیت اور سکبینج اور جاؤشیر یہ سب گرم کنندہ دوائین ہین اور نہایت قوی ہین اور جو چیزین کہ ضعیف زیادہ ہین شوخ گرما بہ ہے جسکو عربی مین وسخ الحمام کہتے ہین اور اسیطرح خاکستر کوزہ جسمین تاخنہ گلایا ہو اور لزاق الزبیب ہے اور اگر فرفیون موجود نہو تو اوسکے عوض شوخ خانہ مگس انگبین داخل کرین نہایت سودمند ہوگا اور آزمایا ہوا ہے اور اکثر طبیبون نے ان دواؤن مین جو مذکور ہوئین مرہم باسلیقون اضافہ فرمایا ہے اور اس معالجہ کے لیے مرہم ایک معسول بھی سودمند ہے کہ جو آب دریا سے دھویا ہوا اور وہ پانی دھوپ مین رکھکر گرم کیا ہو اور باقی اس مرض کے لیے وہ دوائین اور وہ مرہم جو نہایت سودمند ہین قرابادین مین لکھی جائینگی انشاء اللہ تعالے

باب ساتوان پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کی کوچک زخمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین وخز اور حزف کہتے ہین اور خار اور پیکان وغیرہ کے نکالنے کی تدبیر مین جاننا چاہیے کہ وخز اور حزف اوس

جراحت کو کہتے ہین جو آہن یا خار وغیرہ سے پڑے لیکن دخز خاص اوس زخم کا نام ہے جو بہت چھوٹی
چھوٹی اور باریک چیزون سے عارض ہو جیسے سر خار اور سوئی کی نوک اور مانند اوسکے کوئی چیز اور بعضے
طبیب بڑی جراحت کو بھی دخز نام رکھتے ہین جسمین آہن بدن کے پوست کے اندر سے دور نہ پہونچے اور حرف
زلے معجمہ سے اوس جراحت کو کہتے ہین کہ غور یعنے گہراؤ اوسکا کمتر اوس سے ہو لیکن دخز سلیم تر ہے اوسکے
علاج کی چندان احتیاج نہین پڑتی ہے مگر اوس صورت مین جبکہ مزاج مجروح کا اور گوشت اوسکا بد ہو جاوے
اور ورم اور ضربان ظاہر ہو خصوصًا اگر وہ زخم کہ پوست سی بڑھ جاوے اور اثر اوسکا گوشت تک پہونچے
تو علاج اوسکا زیادہ اس سے نہین ہے کہ ورم کو بٹھائین لیکن حرف یہی تدبیر دور کرنے ورم اور بھی تدبیر
زائل کرنے درد کی عمل مین لائین پھر خاص جراحت کا علاج کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا اور
خار اور پیکان نکالنے کی تدبیر بعض لوگ بعض زخم کے لئے اسطور سے کرتے ہین کہ جراحت کو دباتے ہین
اور جو شے اوسکے اندر ہو باہر نکالتے ہین اور علاج بعض کا اوس آلہ سے کرتے ہین کہ جو اوس چیز کو اندر
پہونچکر پکڑ لیوے اور باہر کھینچ لاوے اور بعض کی تدبیر جاذب دواؤن سے کرتے ہین تاکہ جو چیز کہ فشار یعنی
دبانے سے اور نیز آلہ کے ذریعہ سی باہر نہ نکل سکے دوا کی خاصیت سی باہر آجاوے اور جاننا چاہیے کہ فشار
دینے یعنے دبانے سے جو خار وغیرہ باہر آتا ہے یہہ کام ظاہر ہے کچھ تعلیم کی حاجت نہین اور جو خار وغیرہ کہ
آلہ کے ذریعہ سے باہر نکالین اوس مین چاہیے کہ اول زخم کا سوراخ دیکھین کہ پیکان اور خار وغیرہ کا باہر نکلنا
جسطرف سی کہ داخل ہوا ہے آسان ہے یا نہین اگر آسان ہو تو آلہ اوسی سوراخ مین ڈالین ورنہ کسی اور
جانب سی داخل کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس درمیان مین جراحت تنگ ہو جاتی ہے اور پیکان جسم کے
اندر بہت دور گذر کرتا ہے یا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پیکان شاخ دار ہوتا ہے کہ اگر اوسکو کھینچین رودشہ پدید
ہو اور جراحت ترقی کرے تو صواب تدبیر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو اور کوئی امر مانع نہو اور وہان کوئی شریان
اور عصب بھی نہو تو متصل اوس جگہہ کے شگاف دیوین اور پیکان کو اوس طرف سے باہر
نکالین بالجملہ احتیاط کرنی چاہیئے تاکہ پیکان وغیرہ ٹوٹ نجاوے اسلیئے اول امتحان کرلیوین
اور اوسکو آہستہ آہستہ ہلائین تاکہ بخوبی حرکت کرنے لگے پھر اوسکو ایک دفعہ کھینچ لیوین اور
کھینچنے کا آلہ ایسا چاہیے کہ گرفت کا مقام اوسکا سوہان ہو تاکہ اوس چیز کو مضبوط پکڑ لیوے
اور کبھی ایسا بھی کرین کہ پیکان کو چند روز بدستور چھوڑ دین تاکہ سست اور بدرنگ ہو جاوے اور
حرکت کرنے لگے اور اگر پیکان استخوان مین جا کر سخت ہو جاوے اور کھینچ نہ سکے تو اوسکے گرد اگرد
شگفت سے چھید دین کہ آسانی سے نکل آوے اور اگر پیکان کسی شریف اندام مین بیٹھا ہو مانند

دماغ اور دل اور پھیپڑا اور جگر اور مثانہ اور رودہ یعنے آنت کہ اور سب نشانیان بد ظاہر ہوون تو
اوسپر ہاتھ نہ رکھنا چاہیے اور نہ ہلانا چاہیے اسی واسطے طبیب کو چاہیئے کہ ایسے علاج کی حاضری سے
اپنے کو بچاوے تاکہ کوئی ملامت اوسکے ذمہ عائد نہو خصوصاً جبکہ یقین کرلیوے کہ یہ زخمی کبھی اچھا
نہوگا لیکن اگر بد نشانیان ظاہر نہوون اور طبیب گمان کرے کہ مجروح خلاصی پاویگا تو لازم ہے
کہ مجروح کو اوس جراحت کی خطر اور اندیشون سے اول مطلع کردیوے پھر اوسکے علاج مین مصروف
ہووے کیونکہ بہت جگہہ دیکھا گیا ہے کہ جس آدمی کے جسم مین کہ ایسے پر خطر جراحت عارض ہوئی ہے
امید خلاصی کی اوسمین نہین رہی ہے اور علاج کرنے سے حق تعالے جلشانہ کے حکم سے صحت حاصل
ہوئی ہے اب وہ دوائین مذکور ہوتی ہین جو بالخاصیت خار اور پیکان کو باہر نکالتی ہین اشق کو
حل کرین اور اوس مقام پر رکھین پر جو چیز کہ زخم مین رہتی ہو باہر کھینچ لائیگا اور اگر اوسمین شہد
ملائین اثر قوی تر ہوگا زراوند مدحرج شہد مین گوندھین اور بدستور مقام علت پر لگائین اور بیخ نے
کوٹین اور ضماد کرین تنہا یا شہد کے ساتھہ اور برگ خشخاش سیاہ اور برگ درخت انجیر یا پیست جو
اور تخم بنگ کہ جسکو عربی مین بزر القنب کہتے ہین خصوصاً قلقدیس کے ساتھہ اور زراوند اور پیاز نرگس
یہ سب دوائین جاذب ہین اور ضفدع سلوخ اس معاملہ مین عجیب نفع دیتا ہے خصوصاً اوس چیز کو
جو استخوان مین سخت ہوگئی ہو بالجملہ اوسمین یہان تک اثر ہے کہ دانتون کو فوراً گرا دیتا ہے اور سرطان
پیا ہوا بھی سریع النفع ہے اور جانورون کا پھیپڑا اور وہ جانور جسکو عربی مین عطایہ کہتے ہین خصوصاً
اوسکا زراوند طویل اور بیخ نے اور پیاز نرگس کے ساتھہ نہایت جاذب ہے باب آٹھوان اوس آدمی

کے علاج مین ہے جسکو تازیانہ یا لکڑی وغیرہ سے مارا ہو بہترین چیزون کا جو زخم
چوب کے درد اور ورم کو بٹھا دے اور زخم کے مقام سے عفونت کو دور کر دے پوست گوسفند ہے
گرم اور تر کہ اوسی ساعت مسلوخ سے جدا کیا ہو مقام زخم پر رکھین اور پھیلا دین کہ زخمون کو ڈھانپ
لیوے مگر وہ پوست اتنی دیر تک نہ رکھنا چاہیے کہ خشک ہو جاوے یا ایک دن رکھکر اوٹھا لین
حکم الٰہی سے اتنی ہی مدت مین ورم اور درد دور ہو جاے گا خصوصاً اگر اول نمک پیسکر باریک باریک
اوس مقام پر چھڑکین پھر پوست اوپر ڈالین اور سفال نو کو کوٹ چھان کر یا خاکستر گلخن نمک
کے عوض استعمال کرین روا ہے اور اگر مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری برابر وزن لیکر اوس موم
روغن مین ملائین روا ہے جو روغن اور موم خالص سے بنایا ہو اور اوس مقام پر طلا کرین اور غذا اس بیمار کے لیے نخود مقشر
نیم کوفتہ اور مرغ مقشر پکا کر کھلائین اور سادہ پانی کے عوض نخود آب پلائین اور اگر گرمی کی فصل ہو اور مزاج بیمار کا گرم خشک ہو تو
غذا کدو کا قلیہ اور مونگ مقشر اور برگ چقندر اور برگ کاہو تجویز کرین اور زنجبیل اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سے ایک دینار تک جلاب مین دین اور جس کسی کو کہ کوئی زخم اور ایسا ضرب
اور سقطہ پڑے تو اوسی وقت فصد کھولنی چاہیے اگر کوئی امر مانع نہو یا جانب مقابل پر محجمہ لگائین
اور اگر طبع خشک ہو تو نرم حقنون سے یا میوون کے پانی اور املتاس سے طبع نرم رکھنی چاہیے
واللہ اعلم باب لنزال سحج پاشنہ اور سحج انگشت ادرار اور اوس سحج کے
بیان مین ہے جو رانون کی جڑون پر پسینہ کے سبب سے یا گھوڑے پر
سوار ہونے سے عارض ہوتا ہے اور اون سب کے علاج مین جاننا چاہیے
کہ بہت آدمی ایسے ہوتے ہین کہ جب خچر یا گھوڑے پر سوار ہون اور پسینہ بکثرت جاری ہو اور
رانون کا پوست زین پر یا پالان وغیرہ پر رگڑ کھاے اور گھس جاے تو ظاہر پوست ران کا
اوتر جاتا ہے اور کبھی پیادہ چلنے سے بھی فربہ آدمی کی رانین باہم رگڑ کر چھل جاتی ہین اور اوپر کی کھال
گر جاتی ہے اور کبھی ورم بھی عارض ہوتا ہے اور کبھی کھال اوسپن زور سے رگڑی جاتی ہے کہ بالکل
اوتر کر نیچے گر پڑتی ہے علاج سحج مطلق کا علاج کہ بجز خراش پوست کے اور کچھ نہو یہ ہے

کہ اوس مقام کو برہنہ کرین تاکہ خنک ہوا اوسپر پہونچے پہر پانی اور گلاب سرد کرکے رکہین اور یخ بہی
رکہنا مفید ہے اور اگر افاقہ نہو اور مازوے سوختہ کو شکر کہیان کر چہڑکین بہتر اور مناسب ہی اور جو شاخ
سماق کا اور خیساندہ اوسکا نہایت سودمند ہے اور مردارسنگ شراب مین پیس کر طلا کرنا بہتر ہے
اور دریا کا پانی نیم گرم مفید ہے اور شراب کی تلچہٹ خنک خیلے سودمند ہے ولیکن موزہ کی تہج کر لیے
پہیپڑا تازہ اوسپر رکہنا خصوصاً اونٹ کا پہیپڑا بہت مفید ہے اور اگر پہیپڑا کباب کرکے اوس مقام پر
رکہین ورم اور درد کو دور کردے گا اور اگر ورم نہو تو پرانی جوتی کا چمڑہ لیکر جلائین اور باریک پیسکر
اوسپر چہڑکین اور کدوے سوختہ بہی سودمند ہے اور روغن گل اور ہرتال سرخ لگانا مفید ہے
اور مرہم ابیض اور مرہم اسود نافع ہے اور اسفیداج کا مرہم بہی سودمند ہی صفت مرہم اسفیداج
اسفیداج اور اشق اور روغن گل یا روغن مورد یا روغن بید انجیر یا روغن سوسن اور موم خالص لیکر
اول اشق کو پانی یا شراب مین حل کرین اور اسفیداج اوسمین ملاکر مرہم بنائین گفتار چہٹی

ساتوین کتاب سے داغ کرنے کے احوال اور چگونگی کے بیان مین ہے

اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا داغ کی منفعت کے بیان مین ہے

اور اون بیماریون کے بیان مین کہ جنکا علاج داغ دینا ہے جاننا چاہیے

کہ داغ کی منفعت یہ ہے کہ جس وقت رطوبات فاسد کسی عضو مین جمع ہو جائین اور اوسکے مزاج اور گوہر کو
خراب کر ڈالین اور بدعلتون کو نفوذ دیلے اور طبیب خواہان اس بات کا ہو کہ اوس عضو کو اوس رطوبت
سے پاک کرے اور طرح طرح کے استفراغات اور گرم اور خشک دوائین وفا نکر سکین تو آتش
سے داغ دینے کی ضرورت پڑتی ہے کہ اوس سے بخوبی مطلب حاصل ہو سکتا ہے یعنی وہ داغ
اوس رطوبت کو نیست و نابود کر دیتا ہے اور اون بزرگ منفذون کو یعنے اون کشادہ راستون
کو کہ جنسے مدد بیماریون کو ملتی ہے بند کرتا ہے اور نہایت مضبوط کر دیتا ہے لیکن وہ بیماریان کہ
جنکا علاج داغ دینا ہے سولہ ہین ایک درد چشم کہنہ کہ جسکا سبب دماغی نزلہ ہے دوسرا ضیق النفس
کہ جسکا سبب کثرت نزلہ کے ہو تیسرے جزام چوتھے اوترنا پانی کا آنکہ مین کہ اوس پانیکو داغ روکدیتا ہے

تاکہ پھر نہ اوترے پانچوین پلک چشم پر موسے فزونی یعنے زائد بال نکلنا چھٹے ناصور ہے کہ گوشہ چشم پر ظاہر ہو جسکو عربی مین غرب کہتے ہین ساتوین خراج ہے جو شدت سے پیدا ہوا ہو آٹھوین وہ خراج جو جگر مین ہو اور پیپ جگر کے غشا مین پڑے اور کوئی دوا اور کوئی شربت نفع نہ دیتا ہو نوین تلی کی بیماری دسوین درد اور ضعیفی معدہ کی ہے کہ نزلہ کی کثرت سے پیدا ہو گیا رہوین استسقا کی بیماری بارہوین باہر نکلنا یا اوکھڑنا یا ٹلجانا بازو کے مہرہ استخوان کا شانہ کے جوڑ سے رطوبتون کی کثرت سے یا کسی زخم اور آسیب کے سبب سے تیرہوین اوکھڑنا سرین کے بند کا چودھوین عرق النسا کی بیماری پندرہوین فتق کی علت کہ جسکو عربی مین قیلۃ الامعا کہتے ہین سولہوین وہ فتق ہے کہ بغولہ ران مین

پڑے باب دوسرا چھٹی گفتار سے ساتوین کتاب کے سر پر داغ دینے کے بیان مین ہے واسطے درد چشم کہنہ اور ضیق النفس اور جذام کے جاننا چاہیے

کہ صاحب دوم اور درد چشم اور صاحب ضیق النفس کی تدبیر کہ جسکا سبب کثرت نزلہ کے ہو یہ ہے کہ بال میانہ سر کے اوکھاڑین اور ایک داغ اوس مقام پر دیوین لیکن داغ ایسا ہو کہ سر کی کھال بالکل جل جاے اور جسوقت دیکھین کہ کھال سب اوڑ گئی تو استخوان کو بھی تراشنا چاہیے تاکہ مادہ نزلہ کا بخار باہر نکلے اور اگر نزلہ کثرت سے ہو تو داغ تیز لگاوین اور داغ کو نشتر سے چیرین اور داغ کی جراحت کو ایک مدت تک کشادہ رکھین تاکہ رطوبات برابر ٹپکتی رہین پھر دیا نندہ مرہمون سے علاج کرین اور جوان کہین اندیشہ اسبات کا ہو کہ ادمکی عادت جذام کی ہوگی تو اوسکے سر پر پانچ داغ

لگانے چاہیین ایک اوس جگہہ جہان پیشانی کے بال جمنے کی حد ہے دوسرے اوس جگہہ جو تالو سے
اوپر ہے تیسرے اوس جگہہ جو مقام پس سر ہے نقرہ سے برتر اور نقرہ اوس غار کو کہتے ہین جو گردن کے
پیچھے ہے اور دو داغ کان کے پیچھے ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف درز قشری پر لگائین کہ
بیان اوسکا سر کی ہڈیون کی تشریح مین مفصل کیا گیا ہے باب تیسرا صدغ پر داغ دینے کے
بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جس آدمی کو کہ درد سر اور درد شقیقہ بہت تکلیف دیتا ہو کہ اوسکی
شدت سے وہ آدمی بیقرار رہتا ہو اور اوسکو ڈر اس بات کا ہو کہ پانی اوسکی آنکھہ مین اوتر آئیگا
تو اوسکے لیے بعض طبیب اوسکی صدغ یعنے کنپٹی کی شریان کو سل کرتے ہین اور بعض طبیب کنپٹی کی
کھال کو چیرتے ہین اور شریان برہنہ کرکے داغ دیتے ہین تا کہ جل جائے اور مونہہ اوسکا بند ہوجائے
یہان تک کہ خون کی آمد و شد موقوف ہوجائے باب چوتھا پلک چشم پر داغ دینے
کے بیان مین ہے تا کہ زائد بال اوس پر نہ نکلین جاننا چاہیے کہ جس آدمی کی پلک چشم پر
زاید بال نکلے ہون اور کسی دوا سے موقوف نہوتے ہون تو چاہیے کہ اول اون زاید بالون کو اوکھاڑین
اور بالون کی جڑون پر کسی آلہ باریک سے داغ دیوین اور بعض جگہہ دوا سے داغ کرین اور طریق
اوسکا یہ ہے کہ سوزانندہ دوا پشت چشم پر طلا کرین تا کہ پوست جل کر سیاہ ہوجاوے پھر اسفنج کا ٹکڑا
گرم پانی مین بھگو کر اوس پر رکھین تا کہ جلی ہوئی کھال گر پڑے پھر مرہم لگائین یہان تک کہ نئی کھال
پیدا ہو اور سب درست ہوجائے اور اگر پلک چشم سرخی ہوگئی ہو تو قابض دوائین اوس پر رکھین جیسے
اقاقیا اور مازو اور شب یمانی اور گل قرسطی اور اگر پلک باہم چپٹ جاوے اور سکڑ جاوے تو مرہم داخلیون
اور موم روغن طلا کرین صفت دوائے سوزانندہ کہ ایسے حال مین استعمال کرنا ہوا ہے
ایک یعنی چونہ آب نارسیدہ اور صابون اور بورہ ارمنی برابر وزن لیکر پیسین اور خاکستر چوب بلوط کے
پانی اور خاکستر چوب انجیر کے پانی اور کودکان نابالغ کے پیشاب مین گوندھین اور پلک چشم پر طلا کرین باب
پانچوان چھٹی گفتار سے ساتوین کتاب کی اوس ناصور کے داغ کرنے کی تدبیر مین ہے

جو گوشۂ چشم پر عارض ہو جاتا ہے کہ گوشت چشم کے ناصور کو عربی مین غرب کہتے ہین اور
اوسکے طریق داغ کرنے کا یہ ہے کہ ناصور کو پاک کرین اور اوٹھائین تاکہ استخوان ظاہر ہو پھر
غور کرین اگر استخوان درست اور پاکیزہ ہو تھوڑی سی تراشین اور اگر فاسد ہو گئی ہو داغ کرین
کسی آلہ باریک سے لیکن اول اسفنج کا ٹکڑا یا کپڑے کا ٹکڑا سرد پانی مین بھگو کر آنکھ پر رکھ دیوین پھر
استخوان پر داغ دیوین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ تاکہ راستہ اوس موضع سے ناک کی طرف
کشادہ ہو جائے اور نشان راستہ کشادہ ہونے کا یہ ہے کہ بیمار کی ناک اور دہن کو ہاتھ سے پکڑین
اور دیکھین اگر سانس اوس موضع سے باہر آتا ہو یقین کر لین کہ راستہ کھل گیا پھر فتیلہ مرہم زنگار
اور روغن گاؤ مین آلودہ کر کے اوسکے اندر رکھین تاکہ اگر ناصور سے کوئی چیز باقی رہ گئی ہو پاک ہو جائے
اور راستہ بھی صاف ہو جائین بعد اوسکے ایک دن فتیلہ مرہم زنگار مین آلودہ کر کے رکھین اور ایک دن
پنبہ کہنہ تنہا اوسکے اندر ڈالین

باب چھٹا اوس خراج کے داغ کرنے کے مین ہے

جو شوصہ سے پیدا ہوا ہو جاننا چاہیے کہ ایسے خراج کو طبیب لوگ ذات الجنب کہتے ہین پس
جسوقت دیکھین کہ خراج بڑا ہو گیا اور کھنکار سے پاک نہین ہوتا اور پیپ پڑ گئی ہے تو اوسپر داغ
دینا چاہیے مگر داغ آہن سے دینا نچاہیے اور اوسکو شگاف بھی دینا نچاہیے کیونکہ اوسمین خطر بہت
بڑا ہے اور اگر اوس خطر اور اندیشہ سے بچ بھی گیا ہو اوسجگہ ناصور ہو جائے گا اور ہرگز درست نہوگا
لیکن اوسپر داغ بیخ زراوند طویل سے دین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ روغن زیتون مین نیم گرم کرین اور زراوند طویل
اوسمین ڈال کر ایک ایک ساعت صبر کرین یہانتک کہ زراوند بھی گرم ہو جائے پھر دونون سرے
پہ جنبر گردن کی استخوان کے باہم ملائین اور اوسپر داغ دین اول کھال اوس مقام کی کھینچین اور داغ دیوین
اور نزدیک دواج کے آگے کیطرف چھوٹے چھوٹے دو داغ لگائین ایک دائین طرف ہی اور دوسرا
بائین طرف ہی اور دو داغ بڑی بڑے تیسری اور چوتھے پسلی کے بیچ مین لگائین اوس مقام پر جو پشت
کیطرف مائل ہو اور دو داغ پانچوین چھٹی پسلی کے بیچ مین لگائین اوس جگہ کہ جو سمت پشت کی طرف
مائل ہو اور ایک داغ سینہ کے بیچ مین دیوین اور ایک داغ فم معدہ کے منہ پر لگائین اور ایک داغ دونون
شانون کے بیچ مین اور دو داغ اوس سے نیچے اوتر کر دونون شانون کے بیچ مین دونون طرف پشت
بازو کے لگائین لیکن یہ سب داغ جو دونون شانون کے بیچ مین اور پشت بازو پر لگائین بہت
ظاہر نہو بلکہ چھوٹی چھوٹے ہون پھر داغون کا علاج مرہم اسفیداج اور مرہم اہلسے کرین

باب ساتوان جگر پر داغ دینے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جسوقت جگر مین کوئی خراج ظاہر ہو اور نشانیان اوسکی مانند ہیت اور درد دواہنی طرف اور گرانی کے پیدا ہون تو معلوم کرنا چاہیے کہ خراج جگر کے گوشت مین ہے اوسکے علاج کیطرف بجلد مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ خراج جگر کے باب مین بیان کیا گیا ہے اور جس وقت کہ جگر کا درد بشدت ہو اور بیمار کو نہایت بیقرار کرے اور کوئی علاج مفید نہ پڑے تو جاننا چاہیے کہ خراج جگر کی غشا مین ہے اوسکا علاج داغ سے کرنا چاہیے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ داغ کا آلہ لیکر جگر کے آخر پر اوس مقام پر جو بغولہ ران کے نزدیک ہے لگائین کہ کھال سب جل جاے اور اثر اوسکا غشا پر پہونچے اور پیپ باہر نکلے پس اوسکو چند روز بدستور کشادہ رکھنا چاہیے یہان تک کہ سب پاک اور صاف ہو جاے اور موافق شربت اور زخم دہونے والی دوائین دین پھر اندمال کی چیزین لگائین **باب آٹھوان طحال کے داغ دینے کی تدبیر مین ہے** جاننا چاہیے کہ ایسے حال مین شکم کی کھال کو جو طحال کے اوپر ہے موچنون سے اوٹھائین پھر داغ دیوین اور اوسپر داغ دینے کے لیے دراز آلہ ہونا چاہیے کہ اوسکے سر پر دو شاخین ہون تا کہ ایک مرتبہ دو داغ لگ جائین قریب قریب تین جگہہ اسی طریق سے دو دو داغ لگائین کہ سب چھہ داغ لگ جائین اور بعضے قدیمی طبیب نے اس بیماری کے لیے ایسا آلہ بنایا ہے کہ ایک ہی مرتبہ چھہ داغ لگ جائین **باب نوان معدہ پر داغ لگانے کی تدبیر مین ہے** جاننا چاہیے کہ جس آدمی کے دماغ سے معدہ پر نزلہ بہت گرتا ہو اور معدہ اوس سے تباہ ہو گیا ہو اور کوئی دوا اثر پذیر نہو تو فم معدہ پر داغ دینا چاہیے تین مقام پر بشکل مثلث چنانچہ ایک داغ عضروف خنجری سے کچھہ نیچے لگائین اور باقی دو داغ اوس سے نیچے دونون طرف سے کہ شکل مثلث کی مانند ہو جاے اور اس طور کے داغ دینے چاہیین کہ کھال کی سطح ہی سے اثر اوسکا بہت اندر نہ پہونچنے پائے مگر اوس سے کم بھی نہو اور داغ کی جراحت کا علاج نکرنا چاہیے تا کہ ہمیشہ کشادہ رہے اور تھوڑی تھوڑی ٹپکتی رہے **باب دسوان صاحب استسقا کے جسم پر داغ**

لگانے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جب استسقا کسی علاج سے اچھا ہوتا ہو اور بیمار [illegible]
کے عمل کا خواہان ہو تو اوسکے جسم پر پانچ جگہہ داغ لگائین ایک داغ فم معدہ پر اور دوسرا جگر پر تیسرا طحال
پر اور چوتھا قعر معدہ پر اور پانچوان ناف پر باب گیارھوان شانہ پر داغ لگانے کے بیان
مین ہے جاننا چاہیے جسوقت کوئی مہرہ بازو کے استخوان کا شانہ سے کسی حرکت قوی کے سبب
سے یا کسی زخم اور آسیب وغیرہ کے سبب سے اوکھڑ جاوے یا رطوبت لزج کے سبب سے [illegible]
جمع ہوئی ہو اور عصب یعنی پٹھے کو سست کر دیا ہو مہرہ لغزش کہاے پہر طور تدبیر اوسکی یہ ہے کہ اول
اوس مہرہ کو اوسکے مقام پر بٹھا لیجائین پہر داغ دیوین اس طور سے کہ بیمار کو دوسری کروٹ پر جو
صحیح و سالم ہو لٹائین اور کہال اوس مقام کی جہان سے مہرہ ہٹ گیا تھا موچنہ سے یا چٹکی سے پکڑکر
اوٹھائین تاکہ داغ کی قوت اوس مقام کے رباطات اور اعصاب تک پہونچے پہر اوس مقام کے
گرداگرد داغ لگائین کم سے کم چار داغ بشکل مربع اور داغ اسطور سے لگائین کہ پوست کی سطح ہی کو
بالکل جلا ڈالین باب بارھوان بندگاہ سرین پر داغ لگانے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے
جسوقت عرق النسا کی بیماری اور سرین کا درد بہت مدت تک طول کھینچے اور لزج رطوبت سرین
کے بندگاہ مین جمع ہوجاوے اور سب پٹھے اور سب رباط ڈھیلے ہوجائین اور سرین کا بندگاہ سست ہوجاوے
اور کوئی مہرہ حقہ سرین کے سر استخوان سے ٹلجاوے اور پاؤن باریک ہوجائین تو اوس وقت
داغ دینا چاہیے اس طریق سے کہ مہرہ ران کے گرداگرد داغ لگائین اور بعض طبیبون نے ہر ایک آلہ
بنایا ہے لوہے سے قدح کی شکل پر کہ اوس قدح کا دنبال دراز رکھا ہے اور قطر قدح کا آدہی ہاتھ
کا اور موٹاپا اوس قدح کے کنارون کا دانۂ خرما کے موٹاپے کے مانند اور اندر اوس قدح کے دائرہ
دوسرا اوسی طریق کا اور اندر دوسرے دائرہ کے دائرہ تیسرا اوسی طرح کا اور فاصلہ دونون
دائرون کے درمیان مین ایک اونگل موٹا رکھا ہے پس ایسا آلہ اگر تیار ہوسکے تو اوسکو لیکر گرم
کرین اور ایک مرتبہ حقۂ ران پر رکھدین اس انداز پر کہ ران کا مہرہ دوسرے اور تیسرے دائرہ کے

[illegible]

ہوتا کہ ایک بارگی تین داغ لگ جائین پھر ایک مدت تک داغ کے زخم کو کشادہ رکھین اور مرہم کا منھ بند نہونے پاوسے اور ہمیشہ رطوبت جاری رہے پھر زخم بھرنے کو مرہم لگائین یہانتک کہ تمام جراحت درست ہوجاوے گفتار ساتوین ساتوین کتاب سے خلع کے بیان مین ہے

اور یہ گفتار دو جزو رکھتی ہے جزو پہلا خلع مین ہے یعنی عضو کے اوکھڑنے مین اپنی جگہہ سے اور اوسکے جڑ جانے کی تدبیر مین اور اس جزو کے بارہ باب ہین باب پہلا اون اعضا کے احوال مین ہے جو اپنی جگہہ سے اوکھڑین اور نشانیون اور علاج مین اوسکے بطریق کلی

جاننا چاہیے کہ اوکھڑنے اور باہر آجانے کو کسی عضو کے اپنی مقام سے خلع کہتے ہین اور یہ دو طرح پر ہے ایک یہ کہ کوئی اندام اپنی جگہہ سے بہت باہر نکل آئے اور تھوڑا سا اندر باقی رہے دوسرے یہ کہ تھوڑا سا باہر نکل آوے اور وہ کہ فقط اپنی جگہہ سے حرکت کرے اور بالکل باہر نہ نکلے اوسکو زوال المفصل کہتے ہین اور وثی بھی بولتے ہین اور جس آدمی کی استخوان کہ اپنی جگہہ سے حرکت نکرے لیکن بندگاہ کا گوشت اور رباطات کھل جائین اوسکو وہی کہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض آدمی کے اعصاب اور رباطات بندگاہ کے کھچکر لنبے ہوجاتے ہین اور استخوان اپنی جگہہ پر قائم رہتی ہے اور بعض آدمی ایسے ہین کہ اونکے مفاصل اصل خلقت مین بہت نا طاقت اور کمزور ہوتے ہین اور اپنی جگہہ سے ٹل جاتے ہین اسلیے کہ وہ مغاک یعنی وہ گڑھے کہ جنمین سر ہڈیون کے بیٹھے ہوئے ہین بہت گہرا وہین رکھتے اور وہ ہڈیون کے سر بھی جو ان گڑھون مین داخل ہین مضبوطی اور چستی نہین رکھتے اور رباطات بھی جنسے ہڈیون کا پیوند ہے سخت محکم نہین ہوتے پس بعض آدمی کے مفاصل مین رطوبات جبکہ جمع ہوجاتے ہین تو اونکی وجہ سے رباطات

سست اور ڈھیلا ہو جاتے ہین کہ ہر ایک حرکت اور آسیب سے لغزش کہاتے ہین اور اپنی جگہہ سے
باہر نکل آتے ہین اور بعض آدمی ایسے ہین کہ کسی حرکت قوی اور کسی زخم اور آسیب کے سبب سے
جسوقت کہ پہونچا ہو اوس کے رشتے ٹوٹ گئے کہ بندگاہ کی سر استخوان جنمین پیوستہ ہے ٹوٹ جائین اور
بندگاہ اوسکے سبب سے ڈھیلی ہو جاے اور اپنی جگہہ سے باہر نکل جاے اور معلوم کرین کہ آدمی کے جسم
کی بندگاہون مین سے بعض عضو کی بندگاہ آسانی سے اپنی جگہہ سے باہر نکلتی ہے اور بعض کی بندگاہ
بدشواری باہر آتی ہے اور بعض بندگاہ کا حال دشواری اور آسانی مین اوسط ہوا کرتا ہے لیکن جو بندگاہ
کہ آسانی سے باہر نکلتی ہے وہ زانو کی بندگاہ ہے اسلیے کہ وہ اصل پیدائش مین نرم اور روان پیدا
کی گئی ہے تاکہ آدمی بہت حرکتین طرح طرح کی کر سکے اور نرمی اور روانی اوسکی اوس پہناے کے ساتھہ جو
سر زانو پر ہے محکم کی گئی ہے تاکہ جلد اپنی جگہہ سے باہر نہو اور جبکہ باہر نکل آئے جلد اپنی جگہہ پر چڑھ سکے اور
شانہ کی بندگاہ نرمی اور روانی مین اوس سے نزدیک ہے خصوصاً کم گوشت اور لاغر آدمی کے جسم مین
اور وہ بندگاہین جو بہت محکم ہین کہ اپنی جگہہ سے بدشواری باہر نکلتی ہین اونگلیون کے جوڑ ہین اور مرفق
کی بندگاہ یعنی کہنی کا جوڑ جو بازو کی ہڈی اور کلائی کی ہڈی کے بیچ مین ہے اسی سبب سے جسوقت
یہ جوڑ اپنی جگہہ سے اوکھڑ جاتے ہین بدشواری چڑھتے ہین اور وہ بندگاہین جو اوکھڑنے کی دشواری
اور آسانی مین احوال اوسط رکھتی ہین سرین کی بندگاہین ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ محکم بندگاہ
مین بسبب وقت لزج رطوبت جمع ہوتی ہے تو وہ جوڑ سست ہو جاتا ہے اور آسانی سے اپنی جگہہ سے
اوکھڑتا ہے جیسے صاحب عرق النسا کہ جسوقت مدت اوسکی طول کھینچے تو رطوبت لزج کے سبب سے
جوڑ اوسکا کمزور ہو جاتا ہے تاکہ رفتہ رفتہ سر استخوان ران حقۂ سرین سے بآسانی باہر نکلتا ہے اور آسانی
سے چڑھ بھی جاتا ہے اور آسانی اور دشواری اونکے جوڑون کے چڑھنے کی باندازۂ آسانی اور دشواری
اونکے اوکھڑنے کی ہوتی ہے یعنی جسقدر بدشواری اپنی جگہہ سے باہر آتے ہین اوسی دشواری سے
چڑھتی بھی ہین اور جبکہ بآسانی اپنی جگہہ سے اوکھڑتے ہین اوسی قدر آسانی سے چڑھتی بھی ہین اور
اوکھڑنے کے معاملہ مین سب سے بدتر اسطرح کا اوکھاڑ ہے کہ جسوقت کنارے اوس گڑھے کی جسمین
دوسری استخوان کا مہرہ رکھا ہوا ہے ٹوٹ جائین اسلیے کہ استحکام بندگاہ کا اکثر انہی کنارون کی سبب
سے ہے پس جبکہ وہ استحکام باطل ہو جاتا ہے جوڑ سست اور کمزور رہ جاتا ہے **نشانیان** بندگاہ باہر
آنے کی نشانیان دو طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی مغاک ناسور اوسمین ظاہر ہو دوسرے یہ کہ حرکتین
اوس بندگاہ کی باطل ہون اور اگر پہچان مشکل ہو تو چاہیے کہ اوس بندگاہ کو دوسری جانب سے

کہ صحیح سالم ہو برابر کرین تاکہ اگر کسی جگہہ سے باہر آیا ہو تفاوت ظاہر ہو اور زوال مفصل کی نشانی یہ ہے
کہ جو مقام ہمیشہ بلند رہتا ہو اوسمین گڑھا ظاہر ہو اور جہان گڑھا رہتا ہو بلندی ظاہر ہو اور عصب اور
رباط کشیدہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ عضو لٹک جاتا ہے اور حرکتین اوسکی باطل ہوتی ہین یا ضعیف اور
جب ہاتھہ اوپر رکھین سیدھا ہو جاے اور جب ہاتھہ اوپر سے اوٹھالین پھر لٹک جاے اور ممکن ہے
کہ کسی قدر گڑھا بھی اوسمین ظاہر ہو اسقدر کہ اونگلی اوسمین بخوبی جا سکے **علاج** عام معالجہ کسر اور خلع
اور وثی وغیرہ کی سب قسمون کا یہ ہے کہ اول فصد کھولین خصوصاً اوس مقام کی رگ جو خاص اوس
عضو سے پیوستہ ہے پھر گل ارمنی پلائین جلاب کے ساتھہ جو گلاب سے تیار کیا ہو اور طبع کو نرم کرین املتاس
اور ترنجبین اور املی پلانے سے اور اگر لبلاب کے پانی میں املی اور بنفشہ وغیرہ دیوین مناسب ہے
اور میوون کا پانی شکر کے ساتھہ لطیف مسہل ہے اور غذا مزورہ روغن بادام کے ساتھہ دین تاکہ
تپ اور ورم سے بیخوف رہین پھر غور کرین اگر خلع یعنے اندام کا اوکھاڑ ایسا ہے کہ تھوڑی کشش سے
درست ہو سکتا ہے چڑھا کر راست کرین اور اگر اوسکے ساتھہ زخم بھی ہے یا اوس جگہہ ورم یا قرحہ ہے
تو اول قرحہ اور جراحت اور ورم کا علاج کرلیوین پھر خاص خلع کے معالجہ مین مصروف ہون خصوصاً
اگر خلع کسی بڑے جوڑ مین عارض ہو اور درد اوسمین بشدت رہتا ہو اور اندیشہ اسبات کا ہو کہ انجام کو
تشنج ہو جاے گا پس اصل علاج یہ ہے کہ امتحان کرین اگر آسانی سے چڑھ سکے اور چڑھانے کے وقت بہت
درد نہ معلوم ہو تو بیشک اوس اندام کو اصلی مقام پر چڑھائین اور جراحت اور ورم کی طرف کچھہ التفات
نکرین اور اگر چڑھاتے وقت درد شدید پیدا ہو تو ہاتھہ خلع کے علاج سے اوٹھائین اور اگر اوسکے

باندھے سو کبھی شدت درد کی ہو تو فوراً بند کھول ڈالین اور قدیم زمانہ کی حکایت ہے کہ ایک آدمی
کے شانہ پر ایک بھاری تیر آ پڑا کہ اوسکے صدمہ سے پوست اور گوشت جدا ہو گیا اور بازو
کی استخوان برہنہ رہ گئی اور سر چنبر گردن جسکو عربی مین ترقوہ کہتے ہین اوکھڑ گیا مجبیر نے اوس
ہڈی کو چڑھایا اور دبی گوشت اور پوست اوسپر رکھکر باندہ دیا بعد دو روز کے وہ گوشت تباہ ہو گیا اور
سڑنے لگا اور اوسکے سبب سے استخوان بھی تباہ ہو گئی یہان تک کہ سبز ہو گئی آخر کو ہلاکت کی نوبت پہنچی
پس لازم ہے کہ ایسی صورت مین گوشت کو بالکل کاٹ ڈالین اور کاٹی ہوئی جگہہ پر روغن زیتون گرم
کئے ہوئے سے داغ دیوین لیکن تدبیر بندگاہ چڑھانے کی اسطور پر ہے کہ اوس عضو کو باہستگی تھوڑا تھوڑا
داہنی اور بائین جانب سے ہلائین اور سیدھا کھینچین آہستہ آہستہ یہانتک کہ بخوبی اپنی جگہہ پر چڑھ جاوے
اور کبھی ایسا بھی ہے کہ اوس مین سے کچھ آواز بھی نکلے کہ اوسکی سماعت سے معلوم کر لیں کہ اندام
اپنی جگہہ پر آگیا پھر اوسکو باندہین واسطے دو کام کے ایک یہ کہ وہ اندام چڑھا ہوا پھر اوترے اور
اوسی نہاد طبیعی پر محکم رہے دوسرا یہ فائدہ ہے تاکہ ورم نہ آنے پاوے اور تنگ کپڑے سے ہرگز نہ باندہین
کہ اوس مقام کو گرم کر دیگا اور اندیشہ اس بات کا ہوگا کہ کسی قسم کا ورم ظاہر ہو بلکہ بہتر اور مناسب
یہ ہے کہ اول ایک ضماد طیار کرین مثالش اور گل ارمنی اور آب برگ مورد ترسے اور ایک کپڑا
لیکر اس ضماد مین بھگو دین اور سرد کر کے اوسپر باندھین لہذا بندش بھی بہت محکم نچاہیے اور پٹی کا
لپیٹ بھی کم ہونا چاہیے یعنی تین یا چار بشت سے زیادہ نہون اور وہ ضماد جو زوال المفصل کے واسطے
طیار کرین قوی کنندہ اور گرم کنندہ ہونے چاہیین جیسے مازو اور گلنار اور اقاقیا اور [illegible]
اور قسط اور حب بید ستر ملا کر اور اگر جوڑ السرد اور ابہل وغیرہ فتق کی دواؤن سے ضماد کرین [illegible]

باب دوسرا پہلے جزو سے ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی جوڑ اوکھڑ جانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جوڑ کو عربی

مین فک کہتے ہین اور یہ بھی معلوم کرین کہ جوڑ اپنی جگہہ سے اوکھڑتا ہے اور اگر اوکھڑتا ہے تو اکثر
ایک جانب کی طرف گرتا ہے اور اوسکا باہر آنا بجانب شاذ و نادر ہوتا ہے کہ جسکے نشانیان

جبڑا باہر نکلنے کی نشانی یہ ہے کہ موںہہ آدمی کا کشادہ رہے اور حرکت جبڑے کی ایکبار باطل ہو اسلیئے کہ وہ عضلا جو سر اور گردن کے پیچھے ہین اور اوس سے لگ ہوئے ہین اور سکے بلا ہین سکے مگر آدمی دہن کو بخوبی بابند نکر سکے اور جبڑا اوٹھا ہوا معلوم ہو لیکن کشادگی دہن کی اوس کشادگی سے برخلاف ہو جیسے ما دب یعنی جمہائی وغیرہ مین ہوا کرتی ہے اور اگر جبڑا ایک جانب سی نکلا ہو تو شکل اوسکے اوبھار کی ٹیڑھی ہوگی اور دانت آپس مین برابری نکر سکین گے علاج جسوقت جبڑا اپنی جگہہ سے باہر آئے تو اوسکے علاج مین شتابی کرنا چاہیے اور جلد اوسکو اوسکے مقام پر چڑھانا چاہیے کیونکہ اگر دیر گذر جاوے گی تو چڑھنا اوسکا دشوار ہوگا اور پھر بڑی بڑی آفتین پیدا ہون گی اور جگہہ سخت ہو جائے گی اور پھر چڑھنا اوسکا مشکل ہوگا اور ورم ظاہر ہوگا اور پٹھے کھنچین گے اور درد سر شدید اور تپ لازم ہوگی اور پٹھون کے کھنچنے سی درد سر بہت بیقرار کریگا اور کبھی دست اور قے صفراوی ظاہر ہوگی اور شاید کہ دسوین دن بیمار ہلاک ہو بالجملہ جبڑا چڑھانے کی تدبیر یہ ہے کہ کسی شخص کو حکم دین کہ بیمار کا سر پکڑے اور سیدھا رکھے اور بیمار سے کہین کہ جہانتک ممکن ہو سکے دہن اپنا کھولے اور جبڑا نرم رکھے پھر طبیب کو چاہیے کہ اوسکے جبڑے کو پکڑے اور آہستہ آہستہ ہلائے اور داہین اور باہین ہلا کر اوسکو جگہہ پر بٹھلائے کہ دنبال جبڑے کا منقار کے مانند نکلا ہوا ہے اوپر کے حلقہ مین پڑے اور یہ اسطور سے ہو سکتا ہے کہ جبڑے کو پیچھے ہٹا کر پھر پھیر لائین اور اوسکے مقام پر بٹھا لیجائین کیونکہ ادخال جبڑے کی دنبال کا اوپر کے جبڑے کے ساتھ مین پیچھے کی طرف ہوتا ہے اور اگر طبیب پشت بیمار کی پیچھے بیٹھے اور جبڑا اوسکا اپنی طرف کھینچے اور اوپر کیطرف لائے اور اوسکو اوسکی جگہہ تک پہونچائے بہتر اور مناسب ہوگا اور ایسے حال مین بیمار کو اوندھا لٹائین اور سر بیمار کا تکیہ پر رکھین جسمین نرم روئی بھری ہو اور ایک آدمی اوپر مقرر کرین کہ اوسکے احوال پر نگاہ رکھے تاکہ بیمار تکیہ سی سر نہ ہٹانے پائے اور نشانی جبڑا چڑھ جانیکی یہ ہے اوپر اور نیچے کے دانت باہم دیگر برابر ہون پس جسوقت دیکھین کہ جبڑا بخوبی چڑھ گیا تو ایک گدی بنا کر اوس موم روغن مین آلودہ کرین جو موم خالص اور روغن گل سے تیار کیا ہو اور وہ گدی اوسپر رکھکر اوپر سے پٹی مضبوط باندھین اور جس آدمی کا جبڑا کہ اپنی جگہہ سے اوکھڑ جائے

اور مدت طول کھینچے اور اوسکو مقام پر ہٹا لیجانا اوسکا دشوار ہو تو گرم پانی سے حمام کے اندر نطول کرین
اور روغن بنفشہ اور بادام ملین کہ وہ مقام نرم ہو جائے پھر اوسکے مقام پر ہٹا لیجائین باب تیسرا
ترقوہ باہر نکلنے کی بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ ترقوہ چنبر گردن کو کہتے ہین اور یہ بھی معلوم
کرین کہ اندر کی طرف سے ترقوہ نہین اوکھڑ سکتا اسلیے کہ وہ سمت اوسکی سینہ سے پیوستہ ہے اوس سے
جدائی نہین ہو سکتی لیکن ممکن ہے کہ دوسری طرف سے جو سمت شانہ سے پیوستہ ہے کسی زخم اور آسیب
کے سبب سے جو کچھہ کہ اوسپر پہونچے اپنی جگہہ سے حرکت کرے اور ہٹ جاے نشانیان ہڈی چڑھانے
والا آدمی ناتجربہ کار لاغر آدمی کی ترقوہ چڑھانے مین دھوکا کھاتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ کوئی عضلہ
جگہہ سے ہٹ گیا ہے اسلیے کہ سر شانہ کو اوٹھا ہوا دیکھتا ہے اور ترقوہ کے مقام پر جب استخوان اوسکی
اپنی جگہہ سے باہر نکل آئی ہو گڑھا پاتا ہے پس صحیح نشانی اسی وقت مین یہ ہے کہ بیمار ہاتھہ سر پر
نہ لے جا سکے اور نہ کاندھے تک پہونچا سکے علاج جاننا چاہیے کہ طریق ترقوہ چڑھانے کا یہ ہے
کہ اوسکو ہاتھہ سے سیدھا کرین اور بہت گدیان رکھکر باندھین جسطور سے کہ ترقوہ شکستہ کی
ترکیب مین بیان کیا جائے گا باب چوتھا پہلے جزو سے ساتوین گفتار کی ساتوین
کتاب سے سر سفت باہر نکلنے کے بیان مین ہے اپنی جگہہ سے اور اسباب
اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سر سفت کو عربی مین سنگ کہتے ہین
اور فارسی مین دوش اور یہ وہ بندگاہ ہے کہ آسانی سے اوکھڑتی ہے اور آسانی سے چڑھ سکتی ہے
اور باہر نکلنا اوس بندگاہ کا اسطور سے ہے کہ مہرہ بازو کی ہڈی کا سر سفت کی مغاک سے یعنے کتف
کی گڑھے سے باہر نکلتا ہے اور یہ مرض اکثر ہوا کرتا ہے کیونکہ سر کتف کی غار مین بہت گہراؤ نہین ہے
کہ مہرہ اوسمین تنگ اور مضبوط بیٹھہ سکے اور رباطات بھی اوسکو بہت محکم نہین پکڑتی ہین بلکہ گرفت

اونکی ست اور ضعیف ہی تاکہ شانہ اوسکی وجہ سے طرح طرح کی حرکتین کرسکے اور اوکھاڑا اوسکا نیچے کیطرف
سے ہوا کرتا ہے اسلیئے کہ اوپر کی طرف سے شانہ کی بلندی اور کوٹ منع کرتی ہے لیکن ممکن ہے
کہ اسی جانب کی طرف سے کچھ حرکت کرے مگر نیچے کی طرف کوئی امر مانع نہین ہے اسی وجہ سے
جبکہ کاندھا اپنی جگہہ سے ہٹتا ہے نیچے ہی کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ لاغر آدمی کا
یہ جوڑ جلد اپنی جگہہ سے اوکھڑتا ہے اور جلد اپنے مقام پر چڑھ سکتا ہے اور فربہ آدمی کے اس مقام سکے
جوڑ کا حال اسکے برخلاف ہوا کرتا ہے اور اگر کسی بچہ کا بازو پیدائش کے وقت ولادت کی دشواری
سے اوکھڑ جائے باؤن اوسکے کوتاہ رہ جائین اور پنڈلی اوسکی پتلی نہایت باریک ہو اور بدشواری اوٹھ
سکے اسلیئے کہ پاؤن اوسکو اوسکے بدن کا بوجھ نہ اوٹھا سکین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شانہ پر کوئی زخم
پہونچے اور کسی قسم کا ورم ظاہر ہو اور گمان پڑے کہ جوڑ اوکھڑ گیا ہے اور احوال اسکے خلاف ہو
نشانیان استخوان بازو اوکھڑنے کی نشانی یہ ہے کہ یہ مونڈھا دوسرے کی مخالف نظر آئے اسلیئے
کہ استخوان سر بازو کی جگہہ جو اپنی جگہہ سے باہر آیا ہو خالی معلوم ہوگی اور شانہ کچھ اوٹھا ہوا دو
سر استخوان بازو کا مہرہ پیچھے بغل کے پیدا ہوگا اور بند گاہ مرفق یعنے کہنی کا جوڑ اس ہاتھ کا پہلو
سے دور رہیگا اور بیمار بازو کو پہلو تک ہرگز نہ لیجا سکیگا اور اگر اوس مین تکلف کیا جاوے تو بدشواری
اور نہایت درد کے ساتھ لا سکیگا اور کسی حالت مین اوپر نہ اوٹھا سکیگا اور سب حرکتین دشوار ہونگی
علاج اگر جلد اوسکو چڑھا سکین بہتر ہے اور اگر مدت طول کھینچے تو پھر چڑھانا اوسکا دشوار
ہوگا اور طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ دوا دینے چڑھانے والا اپنی ایک ہاتھ سے اوسکا بازو
پکڑے اور بیچ کی اونگلی دوسرے ہاتھ کی اوسکی بغل مین ڈالے اور استخوان بازو کا مہرہ اوس سے
اوٹھائے اور زور کرے فی الفور اپنی جگہہ چڑھ جائیگا اور جس کسی کے مرض کو بہت مدت گذر چکی ہو
اور وہ جگہہ بہت سخت اور دشوار ہو گئی ہو تو چاہیے کہ بیمار کو حمام مین لیجائین بعد گرم پانی اور گرم
روغن اوس پر ٹپکائین یہان تک کہ وہ مقام نرم ہوجائے پھر اوس سے کہین کہ چت لیٹ جائے
پھر ایک گولہ پشم وغیرہ کسی ایسی چیز سے جو نہ بہت سخت ہو نہ بہت نرم دہ اوسکی بغل مین

رکھین اور طبیب اسی عمل کا اوسکے پہلو پر بیٹھے اور ایڑی اپنی اوسکی بغل مین لیجا کر اوس گولہ پر جمائے
اور زور کرے اور اوسکا ہاتھ اپنی طرف کھینچے تاکہ ایڑی کی قوت سے وہ گولہ اوس جوڑ کو ہٹائے یہانتک
کہ اس تدبیر سے بندگاہ بخوبی اپنی جگہہ پر آجائے اور کوئی دوسرا آدمی اوس بیمار پر نگاہ رکھے کہ طبیب
کی کھینچنے سے بیمار پہلو نہ بدلے اور اگر داہنے ہاتھ کا بازو باہر نکلا ہو تو طبیب داہنے پانون کی ایڑی
اوسکے بغل مین رکھے اور اگر بایان بازو باہر آیا ہو بائین پانون کی ایڑی اپنی اوسکی بائین بغل مین
رکھے اور طریق دوسرا یہ ہے کہ کوئی آدمی طاقت دار اور دراز قامت کہ اس آدمی سے بہت لانبا
ہو وہ اوسکو اوٹھائے اور کاندھا اپنا اوسکی بغل کے نیچے رکھکر اوسکو اپنی پشت پر لٹکائے
اور ہاتھ اوسکا پکڑکر اپنے شکم کیطرف کھینچے یہانتک کہ بازو کی استخوان اپنی جگہہ پر چڑھ جائے اور
طریق اور بھی ہے کہ ایک نردبان یعنے سیڑھی طلب کرین اور اوسکے ڈنڈے پر تکیہ باندھین اور
بغل اوسکی اوسپر رکھین اور دوسری طرف سے ہاتھ اوسکا پکڑکر نیچے کھینچین اور وہ بیمار سیڑھی پر
لٹکتا رہے یہانتک کہ بازو اپنی جگہہ پر آجائے اور ایک طریق اور بھی ہے کہ سیڑھی کے عوض ایک
لکڑی بہت لانبی اور مضبوط لیوین کہ اوسکے اوپر تکیہ کے مانند کوئی چیز نرم رکھین اور وہ چیز اوسکی
بغل کے نیچے ڈالکر اوسے کھڑا کرین اسطور سے کہ وہ اوس لکڑی پر لٹک جائے پھر ہاتھ اوسکے پہلو
کیطرف نیچے کھینچین یہانتک کہ بازو اوسکا بخوبی چڑھجاوے جب دیکھین کہ بازو چڑھ گیا تو ایک
تکیہ معتدل بنائین پشم یا روئی سے وہ اوسکی بغل کے نیچے رکھین اور اوس کا بازو پہلو پر اور
کلائی بازو پر رکھکر باندھین اور پٹی دوسری بغل مین ڈالین اور لپیٹ اوسکا اس ہاتھ کیطرف
پھیر لائین اور وہان مضبوط گرہ لگائین اور سات دن یا زیادہ وہ مقام بندھا رکھین یہانتک کہ بخوبی
اچھا ہوجائے

باب پانچوان بندگاہ مرفق یعنے کہنی کا جوڑ اوکھڑنے کے بیان مین ہے اور نشانی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ جب تک بہت زور نہین پڑتا
اور کوئی بڑا صدمہ کہنی پر نہین پہونچتا تب تک وہ اپنی جگہہ سے نہین نکلتی اور جسوقت اوکھڑتی ہے
دشواری سے چڑھتی ہے نشانیان کہنی کی بندگاہ کو جبکہ اپنی جگہہ سے اوکھڑے چھوٹنے سے

دریافت کر سکتے ہین اور آنکہہ سے بہی دیکہہ سکتے ہین علاج جسوقت کہنی اپنی جگہہ سے باہر نکلے
تو جلد اوسکو چڑہانا چاہیے اسطور سے کہ بیمار سے کہین ہتہیلی اپنی کشادہ رکہے اور ایک آدمی کو حکم
دین کہ اوسکی کلائی پکڑ لیوے اور بہت زور سے نیچے کہینچے اور کسی دوسری آدمی کو کہین کہ بازو اوسکا
پکڑ لے اور نگاہ رکہے اور برخلاف اوسکی کشش کے کہینچے تاکہ بیمار کہنچ جاوے اور کہنی چڑہانے والا
ہاتہہ اپنا اوس بندگاہ پر رکہے جب دیکہے کہ بالکل کہنچ گیا اوسوقت کلائی کی استخوان کو اوسکی جگہہ پر
چڑہاوے اور لقراط کہتا ہے کہ اگر خلع آگے کیطرف پڑا ہو تو ہاتہہ کو دوہرا کرنا چاہیے یعنی اوسکی کلائی
کو موڑ کر بازو پر رکہین اور ہتہیلی کاندہے پر پہونچاوین اس تدبیر سے بندگاہ اپنی جگہہ پر آجائیگا اور
اگر جوڑ اوسکا چڑہکر پہر اوتر جائے اور کسی جگہہ سے باہر نکل آئے تو اوسکو بخوبی کہینچ کر چڑہاوین
باب چہٹا بندگاہ سرساعد یعنے پہونچے کا جوڑ باہر نکلنے کی بیان مین ہے اور ہاتہہ
کی اونگلیون کے جوڑ اوکہڑنے کے ذکر مین جاننا چاہیے کہ تدبیر پہونچے کی جوڑ اوکہڑنے
کی اور تدبیر ہاتہہ کی اونگلیون کے جوڑون کی بہت دشوار نہین ہے اور طریق اوسکا کہینچنا ہے
آہستہ آہستہ یہانتک کہ شکل اون جوڑون کی سیدہی ہوجاوے اور استخوان اپنی جگہہ پر آجاوے
پہر درستی سے باندہین کہ ہاتہہ اچہا ہوجائے باب ساتوان پہلے جزو سے ساتوین
گفتار کے ساتوین کتاب سے پشت کی مہرون کے ٹل جانے مین ہے اپنی جگہہ سے
جاننا چاہیے کہ پشت کا مہرہ جسوقت کہ اپنی جگہہ سے باہر نکلتا ہے جلد آدمی کو ہلاک کرتا ہے اسلیے
کہ حرام مغز فشردہ ہوتا ہے یعنی دبتا ہے اور جسوقت حرام مغز پر صدمہ پہونچتا ہے جلد ہلاک کرتا ہے
اور عصب یعنی پٹہا بہی جو حرام مغز سے اوگا ہے جسوقت دب جاتا ہے وہ بہی ہلاکت کی نوبت
پہونچاتا ہے اور اگر گردن کا مہرہ اپنی جگہہ سے باہر ہو خصوصًا مہرہ اولین تو آدمی کا سانس
باطل ہوجاتا ہے اور جلد ہلاکت کو پہونچاتا ہے کیونکہ وہ پٹہا جس سے حرکت سانس کی متعلق ہے
دب جاتا ہے اور اگر پشت کا مہرہ جسکو فقار الصلب کہتے ہین اپنی جگہہ سے ہٹ جائے اور زوال
اوسکا اندر کی طرف ہو تو اوسکا کچہہ علاج نہین ہے اسلیے کہ ہاتہہ اوس تک نہین پہونچ سکتا کہ اوسکو

سے باہر سے اور باہر لا وے اور اوسکی جگہہ پر پھیر لیجاتے ہیں اور ایک گروہ نے ایسے علاج مین کوشش کی ہے اس طور سے کہ بیمار کو سیڑہی پر کھینچا اور تحمیہ مہرہ کے مقام پر لے اندر سیما کے کہا لشی او چھینک کیطرف رجوع کیا اور بادناک چیزین کھلائین کہ اوسکے شکم مین ریاح غالب ہوجاوین اور اوس مہرہ کو زحمت پہونچاوین تاکہ ان تدبیرون سے مہرہ اپنی جگہ پر پلٹ آتے اور اندر سے باہر کیطرف نفع ہو کچہ فائدہ حاصل نہوا چنانچہ بقراط نے اوس گروہ پر بہت طعن کی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سناس ٹوٹ جاتی ہے اور سناس اون استخوان کو کہتے ہین جو پشت کے مہرون سے برآمد ہوتی ہے جیسے تشریح مین لکھہ چکے ہین پس جسوقت کہ اوس سناس سے کوئی استخوان ٹوٹ جاوے وہ مقام اندر بیٹھے او سمجھین کہ کوئی مہرہ اپنی جگہہ سے اوکھڑا ہے اور اندر کی طرف ہٹ گیا ہے مگر ایک گروہ نے اس بات کو تحقیق کیا ہے اور علاج اوسکا کیا ہی خدا کے حکم سے بیمار نے خلاصی پائی ہے اور اونہون نے یہ جانا کہ کوئی مہرہ ہمنے چڑھایا اور اندر سے باہر کیطرف سرکایا اور حالانکہ یہ امر ممکن نہین ہے اسلیے کہ جس کسی شخص کا کہ مہرہ پشت اندر کیطرف ہٹ جاتا ہے پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہے اور انجام کو نوبت ہلاکت کی پہونچتی ہے اور اگر بالکلیہ جگہہ سے باہر ہو اور پیشاب اور براز بیمار کا بند نہوا ہو تو اوس صورت مین بھی [illegible] سے جو حرام مغز اور پٹھے کی فشار سے ظاہر ہوا کرتی ہے خالی نہ ہوگا اور آخر کو پیشاب اور براز اوسکا بدون خواہش [illegible] کے نکلیگا اور اگر پشت کا مہرہ ظاہر کیطرف نکلے مضرت اوسکی حرام مغز پر بہت کم پہونچے لیکن مضرت سے خالی نہو اور وہ پٹھے جو اوس مہرہ سے نزدیک ہین ضعیف ہو جائین اور ہلاکت قریب پہونچے اور معلوم کرین کہ ایک مہرہ کے باہر نکلنے سے پشت مقوس یعنی کبڑی نہین ہوتی اور سناس کے ٹوٹ جانے سے اگر اتفاق پڑے کچہہ خوف او خطر نہین ہے علاج جسوقت پشت پر سقطہ یا کوئی صدمہ پہونچے کہ اوسکی وجہہ سے کوئی پشت کا مہرہ باہر نکلے تو طریق اوسکے چڑھانے کا یہ ہے کہ رداد اوسکو اپنے دونون زانو پر اوبھائے جیسے خادم حمام آدمی کی پشت کو اپنے زانو پر رکھتا ہے اور اوسکو تھوڑی دیر بدستور رہنے دیوے اور جنبش دیگر مہرہ ہٹائے اور طریق دوسرا یہ ہے کہ اوسکو شکم پر لٹائین اور ایڑی اپنی اوس

[illegible]

مہرے پر رکھین اور اوسپر کھڑے ہون اور طریق دوسرا یہ ہے کہ رولی بڑھانے کا بیان اوسکی پشت پر رکھین اور زور سے رگڑین اور بقوت تمام اوسکے ذریعہ سے مہرہ اوسکی مقام پر سرکائین اور اگر ان طریقون سے اپنی جگہہ نہ ہٹے تو تدبیر اوسکی وہ ہے جو بقراط نے لکھی ہے یعنے ایک تختہ لیوین اوسکے قد کے موافق لانبا اور چوڑا چکلا یا ایک چبوترہ اوسی قدر بنائین کسی دیوار کے قریب کہ چبوترہ اور دیوار مین ایک قدم کے فاصلہ سے زیادہ نہو پھر اوس چبوترے یا تختہ پر نرم بستر بچھائین اور بیمار کو حمام مین لیجاوین تاکہ اندام اوسکے نرم ہوجائین پھر اوسکو حمام سے نکالکر اوس بستر پر لٹائین شکم کے بھل اور ایک دستار دوہری اوسکے سینہ پر لپیٹین اور کنارے دستار کے اوسکے بغل سے نکالین اور اوسکے دونون شانون کے بیچ مین گرہ لگائین اور ایک لکڑی دستہ ہاون کی شکل لیکر کنارے اوس دستار کے اوس سے باندھین اور وہ لکڑی کسی دوسرے آدمی کے ہاتھہ مین دین اور کہین کہ بیمار کے سرہانے اسی تھامے کھڑا رہے پھر ایک دوسری دستار منگاوین اور دونون ٹانگین بیمار کی زانوؤن کے اوپر سے اوس پگڑی سے باندھین اور اوسکے زانون کی جڑون تک لپیٹ دستار کا پہونچا کر گرہ لگائین پھر دونون کنارے دستار کے اوسی طرح کی لکڑی مین مضبوط باندہین اور کسی دوسرے آدمی کو حکم دین کہ اوس لکڑی کو پکڑے اور بیمار کی ٹانگون کے پاس کھڑا رہے پھر ایک آدمی کو سرہانے اور پائتی والون سے کہین کہ اپنے اپنے ہاتھہ کی لکڑیان مضبوط پکڑکر زور کرین اور بقوت تمام اپنی اپنی طرف کھینچین اور ریو... کو لازم ہے کہ دونون شانون کی جڑین اوس مہرے پر رکھے اور زور کرے یہانتک کہ وہ مہرہ اپنی جگہہ پلٹ آئے اور اگر حاجت ہو کہ اوس مہرے پر کھڑا ہو اور زور کرے سے کھڑا ہونا چاہیے اور خوف نکرنا چاہیے اور اگر ان تدبیرون سے بھی مہرہ سیدھا نہو سکے اور بیمار طاقت دار ہو تو ایک تختہ لیوین معتدل اور دیوار کی جڑ مین جو چبوترہ کے نزدیک ہو ایک سوراخ کرین اسقدر کہ سر تختہ کا بقدر ایک کف یا اوس سے کمتر جاسکے پھر سر تختہ کا اوس سوراخ مین اور درمیان تختہ کا اوس مہرہ پر رکھکر دوسرا سر تختہ کا ہاتھہ مین اپنے پکڑین اور زور کرین اور خوب دبائین یہانتک کہ مہرہ اپنی جگہہ پر بیٹھ جائے اوسکے بعد ایک دوسرا تختہ لیوین کہ چوڑا او اوسکا تین اونگل اور لنبا اسقدر ہو کہ جہان سے جہان تک مہرہ کو

تاکہ اوسکے اصلی مقام پر [illegible] ہین [illegible] تختہ وہان رکھین تاکہ اوسکو ہٹا ئے رہی اور کچہ درست مہرون کے
مقام کو بہی روکے رہی کچہ کتان کا کپڑا یا روئی ایک نیکہ اوسپر تختہ برہموا لپیٹین اور وہان اچھی طرح
جاکر مضبوط باندہ دین اور اگر ان تدبیرون کے بعد مہنوز کچہ اوبہار اور اونچائی باقی رہے تو نرم کنندہ
طلا استعمال فرمائین اور وہ تختہ ہموار باندہتے رہین- اور گردن کے مہرکی چڑھانے کی تدبیر یہ ہے
کہ بیمار کو اوندھا لٹائین اور سر اوسکا پکڑکر سیدھا کھینچین اور مہرون کو ملین یہان تک کہ اپنی جگہ پر
آجائین اور قوی کنندہ ضماد لگائین اور ایک تختہ گردن کی درازی کے موافق لیکر ضماد مذکور پر رکھہ دین
اور مضبوط باندھین کہ اسطور سے کہ بند اوسکا حلق پر نہ پڑے بلکہ سر اور سینہ پر ہو باب
آٹھوان عصعص باہر نکلنے کی بیان مین ہے اپنی جگہہ سے جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ کوئی صدمہ یا سقطہ یا کوئی زخم پہونچے اور عصعص اپنی جگہہ سے باہر نکلے نشانیان
اوسکی نشانی یہ ہے کہ وہ مقام مغاک مین یعنے گہراؤ مین پڑجائے اور بیمار کو پاؤن کی حرکتین اور
دوہرا کرنا انکا نہایت دشوار ہو علاج اس علت کی تدبیر یہ ہے کہ رداد یعنے ہڈی چڑھانے والا
بیچ کی اونگلی بیمار کی مقعد مین ڈالے اور عصعص کے مہرکو ڈھونڈھے اور قوت کرے تاکہ عصعص
اپنی جگہہ پر آجائے پہر قوی کنندہ ضماد اوپر رکھے اور باندھے مضبوط بند سے اور بیمار کو ایسے حال مین
کھانا تھوڑا تھوڑا کھلانا چاہیے اور اس تدبیر کے ساتھ طبع کو نرم رکھنا چاہیے باب نوان پہلے
جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب سے ران کی بندگاہ باہر نکلنے کے بیان مین
ہے اپنی مقام سے جاننا چاہیے کہ مہرہ ران کی ہڈی کا سرین کے حقہ سے اکثر نکلا کرتا ہے اور زوال
اوس مہرے کا ایک وضع اور ایک جانب سے نہین ہوا کرتا ہے کہ کبھی اندرونی طرف ہٹ جاتا ہے
اور کبھی ظاہر بیرونی جانب کو نکلتا ہے اور کبھی زوال اوسکا آگے کی طرف اور کبھی پیچھے کیطرف ہوتا ہے

شتالنگ باہر آنے کے بیان میں ہے اگر نبدگاہ شتالنگ یعنی ٹخنے کا جوڑ تھوڑا سا اپنی جگہہ سے [illegible]
تدبیر پھیرنے زانو کی نبدگاہ کی علاج اوسکا بھی کھینچنا ہے اور اگر جوڑ ٹخنے کا تمامہ باہر نکل آیا ہو تو سعالجہ اوسکا یہ ہے
کہ زمین میں ایک لکڑی کا کھونٹا گاڑین مضبوط اور اوسکے پاس بیمار کو چت لٹائین اسطور سے کہ وہ کھونٹا اوسکی رانون
کے بیچ مین آجائے پھر کر پاس اوس لکڑی پر بیٹھین کہ ٹانگین کھینچتے وقت رانین بیمار کی اوس لکڑی سے نہ چھلین پھر اوسکی
دونون پاؤن پکڑکر بہت زور سے کھینچین اور ایک آدمی سے کہین کہ اوسکی ٹانگین نیچے کیطرف نگاہ رکھے اور اگرچہ یہ لکڑی
اس غرض کے لیے ہے کہ بیمار نیچے نہ کھسکے لیکن اولی یہ ہے کہ ایک آدمی بقوت تمام اوسکی رانون کو نگاہ رکھے اور دوسرا
آدمی اوسکی پنڈلیون کو بدستور تھامے رہے تاکہ ان تدبیرون سے نبدگاہ شتالنگ بخوبی چڑھ جائے جب دیکھین کہ
وہ جوڑ اپنے مقام پر آگیا تو کوئی ضماد اوسپر استعمال فرمائین اور پٹی سے مضبوط باندھین اسطور سے کہ لپیٹ اوسکا
کف پا پر ہو تا بدلائین اور پھر پیچ اوسکا ٹخنے کے اوپر لیجائین اور وہان گرہ مضبوط لگائین کہ ٹخنے کے پیچھے کو بچائین کہ
بندش اور گرہ سے درد مند نہو اور بیمار کو چالیس دن تک زمین پر قدم نہ اوتارنے دین کیونکہ نبدگاہ کو استحکام سے
پہلے اگر مریض حرکت کریگا تو وہ نبدگاہ ضعیف ہوگا اور پھر باہر نکل آئے گا [illegible] ہوگا اور طرح طرح کے فساد پیدا
کریگا اور پاؤن کی اونگلیون کے جوڑ جو اپنی جگہہ سے ہٹ جائین کھینچنے سے چڑھ سکتے ہین جیسے ہاتھ کی اونگلیون کے جوڑ
اور وہ جوڑ جو کشش سے اپنی جگہہ پر آجاتے ہین اور سیدھے ہوجاتے ہین اور اگر کھینچنے کے بعد اون جوڑون مین ورم ظاہر ہو
اور وہ مقامات ناہموار رہ جائین تو اوسکا علاج نرم کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے جیسا کہ صلب ورمون مین کورہے

جزو دوسرا ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی ہڈی ٹوٹنی کے بیان مین اور جوڑنے کی تدبیر مین اور اس جزو کے
دس باب ہین باب پہلا دوسری جزو سے شکستگی کے احوال مین ہے معلوم کرین کہ ہڈیان جو شکستہ ہوتی
ہین بعضی اونمین سے درازی مین ٹوٹتی ہین اور بعضی چوڑاؤ مین اور بعضی ٹوٹکر چین چین ہوجاتی ہین اور مجبرون
نے ہر نوع کی شکستگی کا نام جدا تجویز کیا ہے اس تفصیل سے کہ جو ہڈی طول مین ٹوٹے اوسکو عربی مین صدع کہتے ہین
اور جو ہڈی کہ درازی مین ٹوٹے اور کچھہ چوڑاؤ مین بھی شکستہ ہو اوسکو [illegible] کہتے ہین اور جو چوڑاؤ مین شکستہ ہو
اگر گولائی مین ٹوٹے اوسے [illegible] مشہور کرتے ہین اور [illegible] بھی نام رکھتے ہین اور جو ہڈی کہ کچھہ درازی مین ٹوٹتی ہے

مانند قلم کے اوسکو مستطب کہتے ہیں اور کبھی شکستگی ہڈی کی شاخ شاخ ہوتی ہے اوسکو مشقب کہتے ہیں اور
متسلی بھی کہتے اور کبھی استخوان ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے اوسکو رض لکھتے ہین اور اگر نہایت ریزہ ہوا ہو سوئی کی طرح ہوتی ہین
اور حرشتی بھی کہتے ہین اور خشخاشی بھی مشہور کرتے ہین - اور معلوم کرین کہ جسوقت ہڈی بالکل ٹوٹ جاتی ہے تو
مقام شکستگی کا برابر ایک دوسرے کی گرتا ہے اور اوس غشا کو جو ہڈی پر ڈھانپا ہوا ہے اور اوس گوشت کو جو
اوسکے گرداگرد ہے چھوتا ہی اور اوسکی سبب سی درد اور ورم ظاہر ہوتا ہے - اور جو ہڈی کہ گولائی مین ٹوٹتی ہے
دیر مین درست ہوتی ہے اور جس جگہہ کی ہڈی کہ بالکل ٹوٹ جاتی ہے وہ عضو دوہرا رہ جاتا ہے اور جو شکستگی
کہ بندگاہ مین عارض ہوتی ہے کناری اون گڑھون کے جنمین دوسری ہڈی کا سر پیوستہ ہی ٹوٹ جاتے ہین
اور جب درست ہوجاتے ہین تو وہ بندگاہ سخت رہ جاتا ہے اور اوسکی سبب سی وہان کے عضو کی حرکت دشوار
ہوجاتی ہے اور ایک مدت مین وہ بندگاہ نرمی پر آتا ہے اور جب شکستگی چھوٹی چھوٹی ہڈیون کے بندگاہ مین
پڑتی ہے وہ بندگاہ نہایت سخت ہوجاتے ہین اور اسیطرح وہ شکستگی جو اوس بندگاہ مین واقع ہو کہ جسکے ہمسایہ مین
ہڈیان ایک دوسری سے نزدیک زیادہ ہون اور کشادگی اور تہی کمتر مانند ٹخنے کی بندگاہ کے تو جب وہ درست ہوجائیگا
نہایت صلب رہ جائیگا اور زیادہ تر سخت شکستگی وہ ہے جو ہڈی کی گولائی مین عارض ہو اسلیے کہ وہ بدیر درست
ہوتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہڈی جسم مین ٹوٹتی ہے ورم ہوتا ہے اور جراحت ظاہر ہوتی ہے اور خون
بہت نکلتا ہی اور اوس ہڈی کے حوالی کا گوشت پھل جاتا ہے پس ان اغراض سے حسب موقع ہر ایک کا علاج کرنا چاہیے
اور جب گوشت کو فنگی کو عفونت سی نگاہ رکھنا چاہیے اور اوسپر پچھنے لگائین کہ خون فاسد باقی بھی نکل جاوے ورنہ متاکل
ہوگا اور عضو کو تباہ کریگا اور ٹوٹی ہوئی ہڈی دوبارہ آپسمین نہین مل سکتی مگر لڑکپن مین کیونکہ ہنوز انکی جسم مین
قوت اولین موجود ہوتی ہے اور بوڑھون اور جوانون کی ہڈیان ہرگز پھر نہین اوگتی ولیکن ایک لجام غضروفی یعنی
صی ہڈی کی مانند اوس جگہہ ظاہر ہوتی ہے کہ اوس شکستگی کو سخت اور مضبوط رکھتی ہے اور تمام جسم کی ہڈیون مین
بازو کی ہڈی بدشواری جڑتی ہے پھر ہڈی شانہ کی اور ہڈی کلائی کی اور پھر ہڈی ترقوہ کی جسکی شکستگی اندر کیطرف
ہو ولیکن ران اور پنڈلی کی ہڈی بہت جلد جڑتی ہے اور مدت ہر عضو کے جڑنے کی محققین نے اس تفصیل
سے لکھی ہے کہ مینی یعنے ناک دس دن مین بستہ ہوتی ہے اور پہلو کی استخوان بیس دن مین اور کلائی کی ہڈی اور
اوسکی مانند تیس یا چالیس دن مین اور ران کی ہڈی پچاس دن مین جڑتی ہے اور شاید کہ تین یا چار مہینے مین
بستہ ہو اور جاننا چاہیے کہ جب جڑنے کی مدت گذر جاوے اور استخوان بستہ نہو تو جنین اسباب اوسکی چار نوع پر ہین ایک
یہ کہ [illegible] ہے تو اوسکا بہت جلد کھول ڈالنا تیسرے کھون مین شتابی کرنا چوتھے [illegible]
[illegible] ہین اسکے بھی معلوم کرین کہ جن ہڈیون کے جوڑ [illegible]

باعث ہوا صفراوی اور خشک مزاج آدمی کی استخوان بہت دنون مین بستہ ہوتی ہے اسلیے کہ خون اونکا لزج نہین ہوتا
اور یہی سبب ہی کہ ٹوٹی ہڈی والے آدمی کو غلیظ اور لزج غذائین کھلاتے ہین جیسے ہریسہ اوسپایہ اور کعک وغیرہ اور استخوان
بستہ ہونے کی نشانی یہ ہی کہ خون کا رنگ ظاہر پوست پر اوس مقام کے ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ جب ٹوٹی ہڈی درست
ہوتی تو طبیعت اوس مادہ کو جو واسطے بستہ ہونے کے آمادہ کیا تھا اوس جگہ حاجت نہ دیکھکر ظاہر جلد کیطرف دفع کرتی ہے

باب دوسرا دوسری جزو سے ساتوین فن کے ساتوین کتاب سے ردادی اور مجبری کی قوانین مین ہے

جاننا چاہیے کہ قانون بزرگ مجبری اور ردادی یعنے جوڑنے اور چڑھانے کی دو کام ہین ایک کھینچنا عضو کا ہی دوسرے
باندھنا اوسکا لیکن کشش عضو کی اس طور پر چاہیے کہ دونون سری ہڈی کے جو ٹوٹی ہوئی ہو یا جگہہ سے ہٹی ہوئی ہو
برابر ایک دوسرے کی آجائین کہ مجبر اور ردّاد اوسکو سیدھا کرے اور کسی سرے کو اونچا نیچا ہونے نہ دیوے اور وہ
کشش معتدل چاہیے اور بمقدار حاجت کیونکہ اگر حاجت کی مقدار سے زیادہ وہ عضو کشیدہ ہوگا تو انجام کو تشنج
ہو جائیگا اور درد شدید ظاہر ہوگا اور تپین غلبہ کرین گی اور انجام بعض کا استرخا بھی ہے اور معلوم کرین کہ کشش
اعضا کی بفرط تر مزاجون مین بہت کم ہوتی ہے اسلیے کہ نرم پٹھے اور تر رگین زیادہ تر فرمان برداری کرتی ہین اور
اگر حاجت کی مقدار سے کمتر کشش عمل مین آئے تو ہڈیان اچھی طرح اپنے مقام پر نہ چڑھینگی اور موقع پر درست
نہ بیٹھین گی یہ بات ٹوٹی ہڈی اور جگہہ سے ہٹی ہوئی ہڈی مین یکسان ہے۔ اور جسوقت عضو جیسا کہ چاہیے بخوبی
کشیدہ ہو تو اوسیوقت مجبر کو چاہیے کہ ہاتھ اوسپر ملے اور اوسکو درستی اور انتظام کی ساتھ برابر کرے اور گدی رکھکر
باندھے اور عضو شکستہ کو باندھنے کی بعد حتی الامکان ساکن اور بستہ رکھین لیکن جبکہ کسی قسم کا ورم اور درد اور زخم
تو حاجت کی وقت کھولین اور اگر ورم اور درد اور جراحت نہو تو جلد جلد ہرگز نہ کھولین لیکن کبھی کبھی کچھ حرکت دینی چاہیے جسقدر
وہ تحمل کرسکی اس فائدی کے لیے تا کہ طبیعت اوس عضو شکستہ کی کسلمند اور پژمردہ نہو جائے اور جسوقت ٹوٹی ہڈی یا جگہہ سے
نکلی ہوئی ہڈی کو کھینچنا یا باندھنا چاہین تو اس بات مین کوشش کرین کہ کھینچے یا باندھتے وقت درد شدید پیدا نہو اور
معلوم کرین کہ اوس عضو کو بہت سخت نہ باندھین اور نہ بہت جلد اور نہ بہت دیر مین کھولین اور اگر احتیاط ان باتون کی نہین
بخوبی نہ رکھین وہ عضو مر جائے اور پوشیدہ ہو جائی اور بہر سبات کی حاجت پڑی کہ اوسکو بالکل بدن سے جدا کرین اور سابق ہمنے

لکھہ دیا ہے کہ اطفال کی ہڈی کے سواے ٹوٹی ہوئی ہڈی آپسمین پھر نہین ملتی سولڑکپن کے بعد انکی بات
ہوتی ہے کہ خالق جل شانہ کے اذن سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرد اگرد ایک غضروف کا غلاف
دشیند کی طرح چھجاتا ہے اور ٹوٹے ہوئے عضو کو مضبوط رکھتا ہے پس بیمار کو لازم ہے کہ جو چیزین
خون کو لطیف اور دشیند کے مادہ کو تحلیل کرتی ہین مثلاً قوی حرکتین اور مشقت کا جماع اور غصہ
اور ہوا گرم وغیرہ اوس سے پرہیز کرے اور طبیب کو چاہئے کہ اوسکے سکن کو خشک کرین اور قابض
ضماد اور مغری جسمین حرارت کی قوت ہو اوس جگہہ لگائین مانند اون دواؤن کی جو فتق کے علاج مین
بیان کی گئین ہین خصوصاً وہ ضماد جسمین ابہل اور جوز السرو اور کتیرا داخل ہو اور جب وقت
ہڈی جڑنے کو عرصہ زائد مدت معہود سے گذر جاے اور مستحکم نہو تو جان لینا چاہئے کہ اوس جگہہ
کوئی ایسا مادہ ہے کہ جس سے دشیند پیدا نہین ہوتا پس اسصورت مین لازم ہے کہ جسطرح اوس ارش
کو جو بد درست ہوتا ہے کھجلایا کرتے ہین اور اوسکو ہاتھہ سے دبایا کرتے ہین تاکہ وہ مواد حرارت اوسمین سے
نکلجاے اسی طرح اس مقام کو بھی آہستہ آہستہ ناخن سے کھجلانا چاہیے اور ہاتھہ اوسپر ملنا چاہیے
تاکہ وہ مقام گرم ہو اور خراب مواد اور ناکارہ خون تحلیل ہو جاے اور خون کا زور رگنے اور دشیند جمنے لگے
اور کبھی رنگ ہڈی کا بدلتا ہے اور بند کھولنے کی حاجت پڑتی ہے جب یہ حال دیکھین تو اوسپر کھپچیان
رکھکر نہ باندہین بلکہ گدیان رکھکر باندہین اور اگر ہڈی ٹوٹنے کے ساتھہ گوشت پر اوس جگہہ کوئی جراحت
عارض ہو تو اوسکو سیدھا کرنے اور باندھنے مین تامل کرین جبتک کہ زخم اچھا ہو اسلیے کہ وہ مقام سخت
ہوجایگا اور پھر اوسکو نہ سیدھا کر سکین گے اور نہ باندھ سکینگے مگر سخت کشش سے کہ جس سے درد شدید
اور خطر عظیم پیدا ہوگا بس ایسے حال مین جہان اندیشہ درد اور بڑی بڑی آفتون کا ہو تو شکستگی کے
اعراض پر نگاہ کرین جسکو کھینچنے کے قابل دیکھین تو اوسکو اوسقدر کھینچین کہ جتنی کشش کا تحمل کر سکے
اور جسکو درست کر سکین درست کرین مگر مبالغہ نکرنا چاہئے اور اگر بعض عضو ٹھہر رہجاے تو اوسکو یونہی چھوڑ دین
تاکہ کوئی بڑی آفت پیدا نہو اور اگر شکستہ عضو کی سیدھا کرنے اور باندھنے کے بعد درد شدید پیدا ہو تو اوسے کھول
ڈالنا چاہیے اور اگر حاجت ہو تو اوسکو بدن سے جدا کرین اور بے نظام چھوڑین تاکہ بیمار اوس درد سے خلاصی پاے اور
کوئی آفت پیدا نگرے اور اندیشہ کرین کہ اوسکو سیدھا کرنے اور کھینچنے مین مریض بیقرار ہوگا اور درد کی شدت سے
بہت تڑپیگا اور بڑی آفت پیدا ہوگی تو اوسے نہ کھینچین اور نہ سیدھا کرین کہ لنگڑی اوسکو بہتر ہے ہلاکت سے

اور نیز انکا بقراط نے لکھا ہے کہ جس کسی کی استخوان بستہ ہو تو اوس بیمار کو حکم دین کہ خربق چوستار ہے اور
عرض اوسکی اس سبب سے یہ ہے کہ مادّے کو اندر کیطرف کھینچے اور جالینوس اس خربق چوسنے پر بد دلی کرتا ہے
اور خربق کی عوض غاریقون تجویز کرتا ہے سکنجبین کے ساتھہ کہ اوسمین قوت خربق کی نہو اور وہ لکھتا ہے
کہ بقراط کے زمانہ مین خربق دینا چاہئے تھا کہ آب وہوا اوس عرصہ کی اوسی موافق تھی اور شیخ بو علی سینا
اس قول پر جو جالینوس نے بقراط کے زمانہ اور اپنے زمانہ مین فرق لکھا ہے بہت تعجب کرتا ہے
اور معلوم کرین کہ جس استخوان کی شکستگی طول مین ہو اوسکو سخت کسکر باندھین یہان تک کہ شگاف
ہڈی کا ہم ملجاے اور جو ہڈی کہ چوڑائو مین ٹوٹی ہو جبتک ہڈیون کے سر برابر ایک دوسری کے
راست نہوون باہم نہ رکھین اور نہ باندھین اور جاننا چاہیے کہ ٹوٹی ہڈیون کے سر جو شاخ شاخ ہوجائین
اون کو عربی مین شظایا کہتے ہین جبتک اون شظایا کو راست اور بہندام نکرین محکم نہوون اور جبتک
کسی عضو کو بقوت نہ کھینچین شظایا برابر ایک دوسری کے نہوون اور ہر ایک اپنی جگہہ درستی کی ساتھہ
نہ بیٹھے اور لازم ہے کہ جسوقت عضو کو جیساکہ چاہیے کھینچین تو اوسی وقت شظایا کو ملنا چاہئے اور
سیدھا کرنا چاہئے پھر اوس عضو کو بہ آہستگی رہا کرنا چاہئے پھر باندھنا تاکہ بندش عضو کو درستی کی ساتھہ
نگاہ رکھے اور بچھوڑے کہ شظایا دوسری مرتبہ متفرق نہوون لیکن اتنی سختی سے نہ باندھین کہ
درد شدید پیدا کرے اور اگر کوئی ٹکڑا ہڈی کا اصل سے جدا ہو گیا ہو اور عضلہ کو چبھوتا ہو اور
درد بشدت غلبہ کرے تو اوس مقام کو چیرنا چاہئے اور جو کچھہ اوسمین سے نکالنے کے قابل ہو
نکالین اور جو کچھہ کاٹنے کے لائق ہو کاٹین اور اگر بڑا شگاف دینا منظور ہو تو عضلون اور رگون کو
بچاوین اور جو موقع زائد چیرنے کا نہو اور کسی آفت پیدا ہونیکا ڈر ہو تو اس معالجہ کو مہمل چھوڑدین
اور اگر کوئی ہڈی ریزہ ریزہ ہو گئی ہو تو سب کرچون کو اونگلی ڈالکر باہر نکالین اور اگر ہڈیون کے
ریزے بہت معلوم ہوتے ہون اور دانہ خشخاش کی مانند آواز اندر سے نکلتی ہو اور بیمار
کی طرف رجوع نکیا ہو اور اپنے مقام سے نہ ہٹے ہون تو امید وار رہنا چاہیے کہ اونکی
گرہ اگر درد شدید جمے گا اور لون ریزونکو مضبوط پکڑ لیگا باب تیسرا شظایا کاٹنے کی تدبیر مین ہے

...انا چاہیے کہ شظیہ استخوان یعنی ٹوٹی ہوئی ہڈی کا ٹکڑا اسطرح قطع کیا جاتا ہے کہ نمدا نرم لیکر اوسمین اوس ٹکڑی
کے اندازے پر سوراخ کرین اور وہان رکھین اسطرح پر کہ وہ ٹکڑا اوس نمد کے سوراخ سے باہر آجاے
پھر ایک پوست بھی اسی صورت پر سے نمدی پر رکھین اور ٹکڑے کو اوسمین سے بھی باہر نکال لین اور آہستہ
آہستہ دباتین یہان تک کہ شظیہ یعنی ہڈی کے ٹکڑی کی جڑ پر ارہ کا پہونچنا ممکن ہو پھر اوسکو جڑ سے
کاٹ ڈالین اور اس کام کے لیے ارہ باریک اور تیز اور کنگھی گرون کے ارہ سے بھی سبک ہونا چاہئے اور
بعضے مجبر لوگ استخوان مین برمہ سے بہت سے سوراخ کر کے اوسکو قطع کرتے ہین لیکن اوسمین خطرہ ہی
کیونکہ ممکن ہے کہ برمہ کا سر استخوان سے نکلکر عضو سالم یا شریف مین جو وہان سے قریب ہو ایذا پہونچاے
اور اس بات کی احتیاط یہ ہے کہ ایک صفحہ باریک نرم استخوان کے تلے رکھین تاکہ برمہ کا سر اندازی سے
باہر نجاے اور یہ بھی خوف سے خالی نہین غرضکہ جبتک ارہ سے قطع ہو سکی برمہ کو ہاتھ نہ لگاتین ۔

باب چوتھا ساتوین گفتار سے ساتوین کتاب کی اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈی کو
کیونکر باندھنا چاہئے اور گدیون اور پٹیون اور تختیون کے اوصاف مین جبوقت کسیکی
ہڈی جسم مین ٹوٹ جاے تو اوستاد مجبر کو لازم ہے کہ اوسی وقت گدیان اور پٹیان اور تختیان اس کام کی حاصل کرے
اور پھر باندھنی مین مصروف ہو اور ٹوٹی جگہہ کو نسبت اوسکی حوالی کے زیادہ تر سخت باندھے اور پٹی اسطور سے باندھے
کہ کچھہ بند درست جگہہ پر بھی پڑے تاکہ وہ ٹوٹی جگہہ کو خوب پکڑ لیوے اور بند کی سختی مین افراط نکرے بلکہ اوسکی
حوالی پر نرم بندش عمل مین لاے تاکہ غذا کو نرو کے اور گدیان اور پٹیان نرم اور پاکیزہ ہونی چاہئین اور پٹی کا پھیلاو
ہر ایک عضو کی لائق رکھنا چاہئے مثلاً سینہ اور پہلو کے لیے پٹی بہت چوڑی پھیلی رکھین اور ٹوٹی کلائی اور شکستہ
پنڈلی کیواسطی کم سے کم تین اونگل چوڑی پٹی چاہیے چار اونگل تک اور اونگلیون کی پٹی بہت پتلی رکھین اور گدیون
سے دو فائدے ہین ایک یہ کہ بند ہموار ہو اور سیدھی بندش پڑے اور عضو کو بخوبی نگاہ رکھی ٹھہرا ہو نہ دے
دوسرے یہ کہ وہ تختہ جو شکستہ مقام پر رکھین گدی پر رہے تاکہ ملاقات اوس تختہ کی پوست سے گدی کی توسط سے ہو
اور اگر خوف کرین کہ ورم ہو جایگا تو حسب ارشاد بقراط ایک موم روغن بناتین موم خالص اور زیت انفاق سے
اور اوسپر ملا کرین اور گدیون کو سرد ہوا سے اور سرد پانی سے خنک کرین اور کبھی سرکہ ممزوج مین بھگو کر اور گدیان اگر ...

تاکہ ورم کو ٹھاتین اور روغن بابونہ اور شراب قابض ورم کو تحلیل کرتی ہے اور عضو کو قوت دیتی ہے اور بہت اتفاق بھی جسمین سنگی اور اشق کی قوت ہو تحلیل کنندہ ہے اور قوت دینے والا اور اکثر شکستہ مقامات جو مخالف اور ناہموار ہون قرحہ سے خالی نہین ہوتے اور جہان کہین کہ قرحہ ہو موم روغن اوسپر نہ لگائین ولیکن وہ گدیان جو قابض شراب مین بھگوئی ہون رکھین اور باقی وہ دوائین جو شکستگی کے علاج مین کارآمد ہین جداگانہ باب مین مذکور ہون گی انشاء اللہ تعالے اور بزرگ شکستگی کو تین پٹھون سے باندھنا چاہیے اول گدی رکھین پھر تختہ اور تختہ نرم لکڑی کا ہو جیسے انار اور بید اور رح کی لکڑی اور اوسکے مانند اور ہموار بنائین تاکہ خوب مل جائین لیکن اگر تختہ کو جس جگہہ سے کہ ٹوٹے عضو پر آئے وہان سے پرکار اور غلیظ رکھین بہتر ہے اور تختہ چارون طرف رکھنا چاہیے تاکہ ٹوٹے عضو کی محافظت کرے اور پٹیان تین چاہیین ایک پہلی تاکہ گدیون کو باندہے دوسری اوسکے تاکہ تختہ کو نگاہ رکھے اور تیسری سب سے اوپر بغرض استحکام ضروری ہے اور باندھنے کا یہ طریق ہے کہ پہلی پٹی نیچے سے باندھنی شروع کرین اور بیچ اوسکا اوسکے اوپر کیطرف لائین اور دوسری پٹی اوپر سے باندھنی شروع کرین اور لپیٹ اوسکا نیچے کیطرف پھیر لائین اور تیسری پٹی اوپر سے نیچے کیطرف لپیٹین تاکہ سب بند اور گدیون کو نگاہ رکھے اور تختہ کو پانچ دن سے کم مین نکھولین مگر جس مقام پر کہ خوف عضو کی کجی کا ہو اور کوئی بڑی آفت پیدا ہونے والی ہو اور جس جگہہ شکستگی بزرگ ہو تختہ بہت دنون تک بندھا رکھین اور گدیان بھی بہت جمائین اور اس بات کی احتیاط رکھین کہ عضو ہلنے اور لٹکنے نہ پاوے اور اگر اندیشہ کسی آفت کا ہو تو جلد تختہ باندھنا چاہیے اگرچہ پہلا ہی دن ہو اور مین نے ایک مجبر استاد کو دیکھا کہ کسی کی ٹوٹی پنڈلی کو باندھا تھا ایک مہینے کے بعد اوسکا بند کھولا بفضل الٰہی سے وہ ہڈی جڑ گئی اور کچھ مضرت اس عرصہ مین ظاہر نہوئی

باب پانچوان اس قانون کے بیان مین ہے کہ استخوان شکستہ کو کب کھولنا چاہیے

بقراط فرماتا ہے کہ شکستہ ہڈی کو ایکدن کھولین اور ایک دن نہین تاکہ خارش تکلیف نہ دے اور جب کھول کر پھر باندھنے کا ارادہ کرین تو جس نہاد پر کہ

اوس مقام کو اوسی ہیئت پر پھر باندھین اور بندش کی شکل اور تختون اور گدیون کی نہاد کی وضع نہ بدلین
تاکہ وہ مقام جو پھر تا آتا ہے اور ہڈی جڑنی شروع ہوئی ہے تباہ نہو اور شکل اپنی سے نہ پلٹنے اور پیچیدہ نہو اور
درد نہ اوٹھے اور جب سات دن گذر جائین اور پھر ہر چار دن مین کھولنا چاہیے یا ہر پانچ دن مین اسلیے کہ
ایک ہفتہ کے بعد بیمار ورم اور خارش سے بخوف رہیگا اور پھر بند بھی ذرا ذرا ڈھیلا کرتے جائین تاکہ غذا
اوس مقام کی راستہ پائے اور تختہ اوٹھانے مین شتابی نکرین اگرچہ گمان ہو کہ عضو شکستہ بستہ ہو گیا
کیونکہ ممکن ہے کہ درستی محکم نہوا ہو اور عضو ٹیڑھا رہ جاے اور کبھی ایسا بھی اتفاق پڑے کہ درستی ن یا بیس
دن بندھا رکھین اور بیچ مین نکھولین اور کچھ مضرت ظاہر نہو لیکن بہتر یہ ہے کہ بنظر احتیاط ہر چند روز مین
بند کھولا کرین اور احوال اوسکا دیکھتے بھالتے رہین تاکہ پوست کا رنگ اور عضو کا حال متغیر ہو گیا ہو یا
ورم آگیا ہو جلد اوسکے تدارک مین مشغول ہون **باب چھٹا دوسری جزو سے ساتوین گفتار کے
ساتوین کتاب سے** اس بات کے بیان مین ہے کہ استخوان شکستہ بھی ہو اور وہان
جراحت بھی عارض ہو اوسکو کسطرح باندھین ٹوٹی ہڈی کے ساتھ اگر زخم بھی ہو تو گدیون
اور تختون کو جراحت کے مقام سے دور رکھین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ زخم کے مقام کو برہنہ چھوڑ دیوین
اور گرداگرد اوسکے گدیان رکھین اور تختے رکھکر باندھین اوس شکل پر جو موافق تر ہو پھر زخم پر مرہم لگائین
اور گدیان شراب قابض سیاہ مین بھگووین اور بعضے مجبر لوگ گدیان حوالی جراحت پر رکھتے ہین اور تختہ
رکھکر باندھتے ہین اس غرض سے کہ مرہم اوسکے دباؤ سے اندر اثر کرے اور پیپ اور کثافت باہر نکلے
اور ایک پٹی بھی اوس تختے پر لپیٹتے ہین تاکہ مکھی اور سرد اور گرم ہوا زخم پر نہ پہنچے اور کبھی اس بات کی
حاجت ہو کہ گدیان سرکہ اور گلاب مین تر کرین اور سرد کرکے زخم کے گرداگرد رکھین تاکہ ورم نہونے پائے
لیکن موم روغن کو حوالی جراحت سے بچائین ہرگز وہان استعمال نفرمائین خصوصاً گرمی کے موسم مین
تاکہ خوف عفونت کا نہو **باب ساتوان دوسری جزو سے ساتوین گفتار کے ساتوین کتاب
سے** اوس ہڈی کی تدبیر مین ہے جو خمیدہ بندھ گئی ہو اور اوسی خمی پر جڑ گئی ہو اور حاجت
پڑے کہ دوبارہ اوسکو توڑین اور پھر سیدھی کرکے باندھین ایسے حال مین درستی کیطرف
غور کرین کہ بہت سخت ہے یا نہین اگر نہایت سخت ہو تو اول اوسکو نرم کرنا چاہیے اون دواؤن سے

جو ورم سقیروس اور صلب ورمون کو جنسے نرم کرتے ہین جیسے پوست دبہ اور روغن زیتون کی تلچھٹ
وغیرہ اور دنبہ پگھلاکر اور مغز بیضہ اور مغز بادام اور مغز بنولہ ضماد کرنا دشید کو نرم کرتا ہے اور بیمار کو ابزن
مین بٹھانا اور نیمگرم پانی عضو پر بکثرت ڈالنا سودمند ہے پس جسوقت کہ دشید نرم ہو جائے عضو کو
ہلائین اور استخوان کو توڑدین اور سیدھی رکھکر پھر باندھین اور اگر زخم ہو جائے اوسکی رعایت بھی ملحوظ
کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب عضو کو نرم کرلین جیسا کہ نرم کرنا
حق ہوتا ہے اور کھینچین خود بخود جگہہ پر آجاتا ہے اور توڑنا نہین پڑتا اور یہ بہت سالم ہے اور جب تک
اس طریق سے ہڈی سیدھی ہو ہرگز توڑنے کا ارادہ نکرین کیونکہ توڑنے مین بڑی بڑی آفتون کا
اندیشہ ہے اور جب توڑکر باندھین احتیاط رکھین کہ پھر نتھر اہو **باب آٹھوان اون طلاؤن
کے بیان مین ہے جو مجبری مین کار آمد ہین** معلوم کرین کہ ادویہ مجبری یعنے ہڈی جوڑنیکی
دوائین بعضی اس نوع کی ہین کہ ورم اور خارش کو باز رکھتی ہین اور بعضی ایسی ہین کہ عضو کو قوت
دیتی ہین اور دشید کو سخت کرتی ہین اور بعضی اس طرح کی ہین کہ بندگاہ صلب کو نرم کرتی ہین اور
بعضی دشید کو اعتدال پر لاتی ہین اور بعضی استرخا مفاصل کو مضبوط کرتی ہین لیکن اوس نوع کی چیزین
جو ورم اور خارش کو باز رکھتی ہین اونمین سے موم روغن ہے اور شراب قابض اور کتان کی
گدی ہے کہ گلاب اور سرکہ مین یا سرد پانی مین ترکی ہو یا بدستور خشک ہوا مین خنک کرلی ہو اور بابونہ
کا روغن شراب قابض مین ملاکر جیسا کہ اس جزو کے چوتھے باب مین ہم لکھہ چکے ہین اور نیمگرم
پانی نطول کرنا خارش کو دور کرتا ہے مگر جہان کہین کہ زخم ہو ٹوٹی ہڈی کے ساتھہ تو اوس عضو
پر گرم پانی استعمال نفرمائین اسلیے کہ ٹوٹی ہڈی کے حوالی کا گوشت اونکی سبب سے متعفن ہو جاتا ہے
اور وہ دوائین جو شکستگی کو سخت کرتی ہین اور عضو کو قوت دیتی ہین اس نوع کی چاہیئین
جو اب مذکور ہوتی ہین **صفت دواء آزمودہ** ماش مقشر اور صمغ اور گل ارمنی ہر ایک

تین تولہ اقاقیا اور ایلوا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لیکر مورد تر کے پانی مین گوندھین اور طلا کرین اور اگر کسی روغن کی حاجت ہو تو روغن مورد طلا کرین اور جوشاندہ برگ مورد کا اور جوشاندہ مورد دانہ کا جسکو عربی مین حب الآس کہتے ہین آب مورد کا قائم مقام ہے اور ماش اور زعفران شراب قابض مین گوندھکر ضماد کرنا سودمند ہے رشید کو سخت کرتا ہے **صفت دواء دیگر** تخم بید انجیر پاک کرکے کوٹین اور نیم وزن روغن گاو اور چار رجب شہد مین گوندھین اور ضماد کرین اور اگر کسی گرم چیز کی حاجت پڑے سکبینج اور جاوشیر اور جند بیدستر ضمادات مین اضافہ کرین **صفت دواء دیگر** روغن کتان کی تلچھٹ اور روغن کنجد کی تلچھٹ لیکر میتھی کے لعاب مین اور روغن کنجد اور روغن دنبہ مین گوندھین اور طلا کرین **صفت دواء دیگر** خطمی کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ اور گوگل اور اشق اور جاوشیر سرکہ مین حل کرکے سبکو باہم گوندھین اور طلا کرین **صفت دواء دیگر** میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور قثاء الحمار کا لعاب اور اشق اور لاذن اور زوفاء تر اور چربی بط کی اور گوگل اور بارزد اور مغز گوساله اور روغن سوسن باہم گوندھکر طلا کرین **صفت دواء دیگر** زیتون کا روغن پرانا ڈیڑھ رطل اور روغن سوسن آدھا رطل اور میعہ تر چہار یک رطل اور موم زرد آدھا رطل اور علک البطم دو اوقیہ اور فرفیون دو اوقیہ اور مغز استخوان گاو چار اوقیہ باہم گوندھکر ضماد کرین اور جند بیدستر اور قسط اور جنگلی کبوتر کی بیٹ اور خردل یعنی رائی یہ سب چیزین اون غدودکو جو مفاصل پر ظاہر ہوتے ہین پگھلاتے ہین **صفت دواء** کہ مفاصل کی استرخا کو سودمند ہے ایلوا اور جوزالسرو اور زعفران اور مر اور راسن اور دارچینی اور اقاقیا لیکر طبیخ مرج مین گوندھین اور ضماد کرین اور وہ دوائین جو مفاصل اور رشید کو سخت کرتی ہین اس باب مین بھی نافع ہین **صفت ضماد** کہ معدہ پر لگانا اوسکا اوس الم کو جو معدے پر پہونچا ہو دور کرتا ہے شبت یعنی سوے کو ٹا چھانا اور پاک کیا ہوا پچاس درم گل سرخ دس درم اقاقیا اور مصطگی اور برگ مورد اور سنبل ہر ایک تین درم زعفران اور جوزالسرو ہر ایک ایک درم لیکر سبکو کوٹین اور بارتنگ کے پانی مین گوندھین اور ضماد کرین اور سکنجبین سفرجلی پلائین یا سکنجبین سادہ بعد اوسکے کھا کے ساتھ **صفت ضماد** درد جگر کو جو گرمی سے ہو صندل سفید صندل سرخ اور صندل سفید اور گل سرخ اور بنفشہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ آٹا جو کا

اور قابض اور قاطع
نزف الدم اور مقوی
معدہ اور کبد اور
حابس نزلات حادہ
اور مسہل سودا

ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ لیکر سبکو روغن گل اور گلاب مین
گوندھین اور ورم پر لگائین اور پینے کو سکنجبین سادہ دین سفوف ریوند کے ساتھہ صفت سفوف
ریوند ریوند چینی تین تولہ روناس تین تولہ لاک مغسول ساڑھے سترہ ماشہ بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ
مقدار خوراک ایک دینار سکنجبین اور عصارۂ گل مین ملاکر اور اگر کچھہ حرارت نہو تو ضماد اس نوع کا لگائین
گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ بابچھڑا اور مصطگی اور دارچینی ہر ایک تین تولہ برگ مورد ساڑھے دس ماشہ
لاذن سات ماشہ لیکر اول لاذن کو روغن خیری مین حل کرین اور پھر سب دوائین اوسمین گوندھین اور
مثرودیطوس کھلائین ریوند یا زنجبیل کے ساتھہ صفت ضماد دیگر جگر اور دوسری اعضا کو سودمند
ہی سغات اور گل ارمنی اور برگ مورد برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر پانی مین گوندھین اور ضماد کرین

باب تواں روغن اور گرم پانی کی منفعت اور مضرت کی بیان مین ہے

معلوم کرین کہ روغن اور نیمگرم پانی استعمال کرنا ٹوٹی ہڈی کے باندھنے سے پہلے سودمند ہے اسلیے کہ عضو کو اور پٹھونکو
نرم کرتاہے تاکہ کھینچنے اونکے سے الم کم پہونچے اور ہڈی بستہ ہونے کے بعد بھی مفید ہے کہ عضو کی صلابت
اور بندگاہ کو نرم کرتاہے اور فضلہ کو جو اوس جگہہ ہو تحلیل کرتاہے اور رگون کی خشکی اور پٹھون کی
خشکی کو جو بستگی سے پیدا ہوئی ہو دور کرتاہے لیکن بستگی کے زمانہ مین بہت نقصان پہونچاتاہے
اور نہین چھوڑتا کہ مادہ دشبذ کا صلب ہو مگر اوس حالت مین کہ جب ضماد سوکھہ جاے اور درد پیدا ہو
تو واسطے چھڑانے لیپ کے تھوڑا سا روغن اگر لگائین روا ہے تاکہ درد کو زائل کرے خصوصاً بچون کے
اور اوس آدمی کے جسم پر جسکا مزاج مرطوب ہو اور اگر درد پیدا نہو تو کسی حال مین روغن طلا
نکرنا چاہیے اور بعض مجبر جسوقت بند کھولتے ہین نیمگرم پانی اوسپر ڈالتے ہین تاکہ مادہ دشبذ
کا اوس جگہہ بہت آوے لیکن وہ پانی نہایت نیمگرم ہونا چاہیے کہ بیمار اعتدال اوسکا دریافت
کرے اور اوسقدر چاہیے کہ قرمزی اور تری پوست اور رگون مین ظاہر ہو اور تکلیف بہت نچاہیے کہ
تحلیل ہو اور اگر ہڈی صلب ہونے کے بعد اعصاب یا مفصل حرکت سے بازرہے تو روغن

بابونہ ملنے سے بہتر کوئی روغن نہین ہے اسلیے کہ وہ روغن اعصاب اور مفاصل کو نرم کرتا ہے اور اگر
اس روغن سے موم روغن بناکر لگائین تو نہایت مناسب اور بہتر ہوگا **باب دسوان اعضا کی
شکستگی کے بیان مین ہے** اور ہر ایک عضو کی شکستگی کے نام مین جو تمام جسم مین
ہین سر سے پاؤن تک معلوم کرین کہ سر کی شکستگی کو عربی مین شجہ کہتے ہین لیکن اگر پوست اوتر
جائے قاشرہ مشہور کرتے ہین اور اگر پوست شگافتہ ہو اوسکو باضعہ لکھتے ہین اور اگر گوشت اور پوست
دور ہو جائے اوسکا نام حالقہ ہے اور اگر ٹوٹ جاے اور خون روان ہو اوسے دامیہ لکھتے ہین
اور اگر جراحت گوشت سے بڑہ جائے اور اوس پوست تک پہونچے جو ہڈی پر ڈھانپا ہوا ہے اوسکو متلاحمہ
کہتے ہین اور جو ہڈی کو برہنہ کرے اوسے موضحہ لکھتے ہین اور اگر ہڈی کو توڑے اوسکو ہاشمہ موسوم
کرتے ہین اور جو اسقدر ہڈی ٹوٹ جائے کہ ٹکڑا اوسمین سے باہر نکالین اوسکو منقلہ کہتے ہین اور جو شکستگی
کی جراحت اور دماغ کے درمیان مین وہ پوست لگا رہے جو دماغ پر ڈھانپا ہوا ہے اوسکو آموسہ کہتے ہین
اور اگر جراحت خاص دماغ پر پہونچے اوسے دامغہ بولتے ہین اور اگر ہڈی پھٹ جائے اور ٹوٹ جائے اوسکو
مفترسہ کہتے ہین ولیکن دامیہ اور قاشرہ اور باضعہ اور متلاحمہ اور موضحہ کا علاج ریش اور جراحت کی
معالجات مین بیان کیا گیا ہے مگر جو اب مذکور ہوتا ہے ہاشمہ اور منقلہ اور آموسہ کا علاج ہے اور معلوم کرین
کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہڈی سر کی ٹوٹ جای اور پوست شگافتہ نہو مگر متورم ہو جائے اور معالج ورم کے علاج
مین مشغول ہو اور شکستگی کا علاج نکرے ورم دور ہو جاے اور اس اثنا مین ہڈی پر تباہی واقع ہو اور
گرم تپین اور رعشہ اور اختلاط عقل اور دوسری آفتین دماغی ظاہر ہون اور کبھی ایسا بھی ہو کہ ہنوز
ورم موجود ہو دور نہوا ہو اور استخوان کی تباہی اور دوسری آفتین ظاہر ہون اور اس بات کی حاجت
پڑے کہ پوست کو شگاف دین اور اکثر ایسا بھی اتفاق پڑے کہ سر کے ایک پوست کو چیرین اور پوست کے
نیچے کسی جگہہ سے ہڈی شکستہ ہو جائے اور معالج اوس ایک شکستگی کا علاج کرے اور یہ سمجھے کہ شکستگی وہی ہے
اور پھر ایک مدت کے بعد وہ آفتین جو بیان کی گئین ظاہر ہون پس معالج پر واجب ہی کہ احوال پر مریض کے بخوبی
توجہ کرے اور پوست کی شگافت اور گوشت سر کی کوفتگی اور اوسکی ناہمواری پر اچھی طرح غور کرے اور
شکستگی کا سبب [illegible] تا معلوم ہو کہ جراحت کس وجہ سے ہوئی ہے اور کون مقام زخمی ہوا ہے [illegible]
[illegible] ظاہر ہو کہ جراحت سے شکستگی [illegible]

که هڈی پوست کے نیچے ٹوٹ گئی ہے تو اوس صورت مین مناسب ہے که پوست کو بشکل صلیبی شگاف دین اور ہڈی برہنہ کرین اور اگر پوست کے چیرنے سے خون بہت جاری ہو تو زخم کو خشک اور پاکیزہ کپڑون سے بھرنا چاہیے اور یا کپڑے کو خالص پانی یا گلاب مین یا سرکہ ممزوج مین ترکرین اور نچوڑین که تری اوسکی اوس سے جدا ہوا اور اوس سے خون ساکن ہو جائے اور ایک گدّی شراب اور روغن زیتون مین ڈبو کر رکھین اور باندھین دوسرے دن تک پھر اگر دوسرے دن کوئی آفت ظاہر نہو تو خاص ہڈی کا علاج کرین اور اگر کوئی آفت پیدا ہوگئی ہو اوسکی علاج سے دست بردار ہون اور معلوم کرین که استخوان کی کمترین شکستگی یہ ہے که اوسمین قدرے تراک ظاہر ہو یعنے رُخ ہڈی کا تھوڑا سا پھٹ جائے اور دوسرا رُخ درست رہ جائے که اوسمین کچھ تراک نہ پہونچے ایسی شکستگی کو عربی مین صدع کہتے ہین اور یہ صدع یعنے ایسی شکستگی مخفی ہوتی ہے نظر نہین آتی بال کے مانند ہوا کرتی ہے پس علاج صائب اوسکا یہ ہے که اوسکو تراشین تاکہ اثر صدع کا کچھ نرہے اور اگر قطرۂ مداد یعنے روشنائی کی چند بوندین یا اوسکے مانند اوس ہڈی پر ٹپکائین تاکہ صدع ظاہر ہو بہتر اور مناسب ہوگا اور ہڈی چیرنے کے آلات بعضے بہت چوڑے ہوا کرتے ہین اور بعضے بہت باریک پس لازم ہے که جو آلہ که بہت چوڑا ہو اول کام مین لائین اور بتدریج باریک آلہ تک نوبت پہونچائین یہانتک که اثر صدع کا کچھ نرہے پھر کوئی دوا رکھکر باندھ دین اور اگر صدع ہڈی مین بہت دور پہونچا ہو تو ہرگز اوسکی تراشنے مین افراط نکرین اور ہاتھ روک لین اور تحت دماغ کے اندر جو غشا ہے اوسکے احوال پر اسطرح غور کرین که اگر وہ غشا اپنی وضع پر قائم ہو ورم اور درد اور تپ اور غشی اور اختلاط عقل کمتر ہو اور اگر وضع اپنی سے پلٹ گئی ہو یہ آفتین بیشتر ہون اور اون دواؤن سے جو اسجگہ کار آمد ہین ایرسا ہے اور مُر کا آٹا اور قشار کندر اور زراوند اور پوست بیخ جاؤشیر اور مُر اور انزروت اور دم الاخوین ...

ان دواؤن سے کہ میسر ہو سکے جراحت پر چھڑکین جسم کی کنارے ملانے اور ٹانکے لگانے کے بعد اور جو ایسی
جراحت ہو کہ ہڈی برہنہ ہو گئی ہو تو روغن گل نیم گرم ٹپکائین پھر زخم کے کنارے باہم ملائین اور ٹانکے مضبوط
اوسپر لگائین اور اوپر سے ذرور کرین یعنی دوا چھڑکین اور کتان کا کپڑا مرغی کے انڈے کی سفیدی مین
تر کر کے ذرور پر رکھین اور شراب انگوری قابض اور روغن زیتون مین گدی ڈبو کر اور اوس کے
اوپر جا کر پٹی سے مضبوط باندھین اور جراحت سر کی سب قسمون مین خصوصاً شکستگی استخوان اور
اوسکے تراشنے اور کرچین باہر نکالنے اور اوسکے مانند مین بیمار کو سرما اور ہوا خناک سے بچائین اگرچہ گرمی
کا موسم ہو لیکن اوس مریض کو سلائین اور بخوبی آسایش دین اور اگر فصد کی حاجت ہو رگ کھولین
اور سب قسم کی ترا کی اور شکستگی مین قصد اس بات کا نکرین کہ ساری ہڈی چیر ڈالین یا باہر نکالین
کیونکہ ہر جگہ یہ عمل راست نہین آتا اگرچہ اکثر آدمیون کی سر کی ہڈیان نکالی گئی ہین اور گوشت
اونکی زخم پر جم نکلا ہے اور سب اچھا ہو گیا ہے اور جلد صحت حاصل ہوئی ہے اور جاننا چاہیے کہ سر کی
ہڈی کا حال دوسری ہڈیون کے حالات سے برخلاف ہوتا ہے اور اوسپر قوی دشیند نہین جمتا
جیسا دوسرے اعضا کی ہڈیون پر جمتا ہے پس اس غرض کے لیے اور نیز اسواسطے بھی تاکہ ریم اندر نہ پڑے
ٹوٹی ہڈی کو باہر نکالنا چاہیے اور ایک خاصیت اور ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسری اعضا کی ہڈیون کو جب
باندھین مادہ اوس سے بچھر جائے اور سر کی ہڈی کا حال اسکے برخلاف ہے اسوجہ سے ناچار ٹوٹی ہڈی
سر سے باہر کرنی چاہیے تاکہ صدید اوسمین سے باہر نکلے اور بخوبی ٹپکے اور اگر دوسری ہڈیون کو باندھا ہو
اور کچھ صدید استخوان کے اندر پائی جائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ صدید نفس مقام مین پیدا ہوتی ہے در نیصورت
اوس ہڈی کو برہنہ کرین اور اوس صدید کو وہان سے بخوبی پاک کرین اور چھوڑین کہ زخم مندمل ہو مگر جبکہ صدید سے
بخوف ہو جائین اوسوقت تدبیر زخم کے اندمال کی فرمائین ورنہ صدید پیدا ہونے سے ڈرین اور اگر صدید بہت اندر
ہو تو ہرگز ہڈی نہ کاٹین اور نہ باہر نکالین لیکن اگر ضرورت ہو موافق مقام سے کاٹین یعنی اوس مقام سے جو
صدید کے برابر ہو اور باانہمہ عصب سے بھی دور ہو جیسے یافوخ کی ہڈی اور احتیاط رکھین کہ خنک ہوا دماغ
کی غشا پر نہ پہونچے اور کوئی روغن جو نہ بہت گرم اور نہ بہت سرد ہو اوسپر ٹپکائین اور اگر سیاہی غشا پر ظاہر ہو کچھ
خوف نکرین کیونکہ شاید وہ دوا کا رنگ ہو پس اوس سیاہی کو شہد سے روغن گل ہموزن ملا کر پاک کرین
اور اگر سیاہی استخوان سے اوسکو پیدا ہوا چاہیے کہ اوسپر پڑتا اور اسکا علاج نکرنا چاہیے اور سمجھ لینا چاہیے کہ ...

عزیزی وہان سے جدا ہوتی جاتی ہے اور جو ہڈی کہ نکالنے کی قابل ہوا اور ارادہ باہر لانے کا کرین تو جسقدر
جلد نکالین بہتر اور مناسب ہوگا اور آفات سے ہر طرح امن رہے گا اور استخوان کی مدافعت مین سات دن سے
زیادہ دیر نکرین خصوصاً گرمی کے موسم مین اور ایام سرما مین دس روز سے زیادہ نہ بڑھائین اور یہ
مدافعت اوس جگہہ کر سکتے ہین جب غشاء دماغ پر تنگی اور فشار نہو اور ٹوٹی ہڈی کے کنارے اوسکو
نہ چبھوتے ہون اور ہر حال مین جسجگہہ کہ تنگی اور فشار اور چبھن ہو ورم اور تشنج اور سکتہ انجام اوسکا ہے لیکن
اگر ممکن ہو کہ ہڈی فوراً نکال سکین نکالین کہ اوسی دم سکتہ زائل ہوگا اور طریق ہڈی کاٹنے اور باہر نکالنے
کا یہ ہے کہ اول سر کے بال مونڈین اور سر کا پوست دو جگہہ سے چیرین اور دو شگاف سے ایک شگاف زخم پر
شکستگی کے ہونا چاہیے لیکن تمامہ شگاف لگائین اور ہڈی بالکلیہ برہنہ کرین اور ٹوٹی ہوئی استخوان بالکل
نکالین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ بیمار کو بٹھائین یا اسطور سے لٹائین کہ اوس مقام کو اچھی طرح کاٹ سکین
اور روئی کا ٹکڑا اوسکے کان مین بھرین تا کہ آواز کاٹنے کی وہ نہ سنے اور باندھی ہوئی جراحت کو کھول ڈالین
جو کچھ اوسمین ہو دبا کر صاف کرین پھر اوسکو بآہستگی آرہ باریک سے کاٹین کہ دماغ کی غشا پر صدمہ نہ پہونچے
اور اگر ہڈی قوی ہو تو اوسکو اول مثقب سے چھیدین اور مثقب کو فارسی مین برمہ کہتے ہین اور مثقب یعنی برمہ
ایسا چاہیے کہ تیغ اوسکی استخوان کی سطبری کی موافق ہو تا کہ غشاء دماغ مین داخل نہو اور ہر سوراخ کی بابین
دوسرے سوراخ تک جو برمہ سے کئے جائین اتنا فاصلہ رکھین کہ سلائی کی نوک اوسپر ٹھہر سکے پس جبکہ اسطرح تمام
سوراخ کر چکین تو جو کچھ ہر سوراخ کے بیچ مین ہو باریک اور تیز آرہ سے کاٹین یہانتک کہ استخوان شکستہ جدا
ہو پھر اوسکو منقاش یا کلبتین سے اوٹھائین بآہستگی ایکبارگی ہرگز نہ اوٹھائین تا کہ یکایک غشا برہنہ ہو جائے
پھر کنارون کی درشتی کو کسی لطیف آلہ سے نرم کرین اور جسوقت کنارون کی درشتی نرم کرنی منظور ہو تو اول
ہڈی کے نیچے کوئی ایسی چیز رکھدین جو دماغ کی غشا کو نگاہ رکھے اور اگر ہڈی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور باریک
باریک شاخین رہ جائین تو اوسکو بآہستگی اوٹھائین پھر مرہم لگائین اول کتان کا ٹکڑا اسباب اور پاکیزہ جراحت
کے اندازہ کی موافق لیکر روغن گل مین چرب کرین اور اوس مقام پر رکھین پھر دوسرا ٹکڑا دوہرا یا تہرا کر کے شراب
اور روغن گل مین بھگوئین اور اوسکے اوپر کپڑے کی اوپر رکھدین تا کہ گرانی دماغ پر نہ پہونچے پھر سیکے اوپر ایک چوڑی
پٹی باندھین کہ اون کپڑون کو جراحت پر نگاہ رکھے پھر اگر تپ آ جائے علاج تپ کا کرین اور اون کپڑون کو ہر وقت

روغن گل مین چرب کرتے رہین اور تیسرے دن پٹی کھولین اور پاک کرین پھر کوئی ذرور تیار کرکے غشا پر چھڑکین اور اوسکے بعد وہ دوائین جو رشیش کے علاج مین بیان کی گئین ہین کام مین لائین یونس لکھتا ہے کہ بہت جگہہ مین نے دیکھا ہر کہ آہن کے علاج کے بعد کسی قسم کا گرم ورم دماغ کی غشا مین یا نفس دماغ مین ظاہر ہو گیا اور معلوم کرین کہ ورم پیدا ہونے کے اسباب سی یا یہ سبب ہر کہ کوئی ہڈی کاٹی ہو اور اوسکا صدمہ پہونچا ہو یا استخوان اوس مقام سے اوٹھائی ہو یا حرکتین اوسکا موجب ہون جو اس کام کے لیے عمل مین آئین یا سبب اوسکا ہڈی کا مادہ ہو کہ غشا کو چھوتا ہو یا گدیون اور کپڑون کی گرانی باعث ورم کی ہو یا ٹھنڈی ہوا سر کو لگے یا شراب اور طعام بکثرت نوش کیا جائے اور وہ سبب ورم کا ہو و لیکن ان سببون سی جواب مذکور ہوے جہان تک ممکن ہو بیمار کو دور رکھنا چاہیے تاکہ علاج آسان ہو اور اگر ورم کا سبب کوئی مخفی ہو فصد کھولین جبکہ کوئی امر مانع نہو اور تدبیر لطیف فرمائین اور خطمی اور میتھی اور بابونہ اور تخم السی کے جوشاندے سے سر اور گردن پر نطول کرین اور جو کا آٹا اور السی کا تیل یا بابونہ کا روغن اور گرم پانی باہم ملا کر حوالی زخم پر لگائین اور چربی مرغ کی پگھلا کر سر اور گردن اور پشت کی مہرون پر ملین اور بنفشہ کا روغن اوس مریض کے کان مین ٹپکائین اور اوسکو گرم پانی مین بٹھائین اور جو مسہل کی احتیاج ہو اور کوئی امر مانع نہو مسہل کی دوا دین ناک کی شکستگی کا بیان اور علاج معلوم کرین کہ ناک دو حصہ رکھتی ہے اوپر کا حصہ ہڈی سے پیدا کیا گیا ہے اور نیچے کا حصہ غضروف یعنی چپنی ہڈی سے اور غضروف شکستہ نہین ہوتی مگر کوفتہ ہوتی ہے یعنی کچل جاتی ہے اور نیچے بیٹھہ جاتی ہے اور اوسکے سبب سی ناک چپٹی ہو جاتی ہے اور جسوقت ناک کی ہڈی ٹوٹ جائے اگر علاج اوسکا جلد نکرین دو آفتین ظاہر ہون ایک یہ کہ وہ آدمی اخشم ہو جائے یعنی حس سونگھنے کی باطل ہو اور عربی مین بطلان حس بویائی کو خشم اور اوس بیمار کو اخشم کہتے ہین دوسری آفت یہ کہ ناک خمیدہ ہو جائے اور اوسی خمی پر ہمیشہ رہے پس لازم ہے کہ اول ہی دن علاج کرین اور اگر شاید اوسکی تدبیر مین غفلت ہو جائے تو دس دن کے اندر درست ہو سکتی ہے لیکن دس دن سے زائد اگر دیر ہو گی تو پھر علاج بہت دشوار پڑیگا اور اوسکے سیدھا کرنے اور باندھنے کا طریق یہ ہے کہ ایک سلائی چوڑی اور چکنی آہستگی ناک کے اندر ڈالین کہ شکستگی کے مقام تک پہونچ جائے پھر اوس ٹوٹی ہڈی کو اوس سلائی سے اوٹھائین اور سیدھی کرین اور ہاتھ ظاہر بینی پر آہستہ آہستہ ملین یہانتک کہ سیدھی ہو جائے پھر اوسوقت وہ سلائی باہر نکالین اور ایک فلیتہ بنائین جسکا دہانہ ناک کی شکل کو شبیہ جار رکھے وہ فلیتہ ناک کے اندر ڈالین اگرچہ ناک کی ہڈی ایک طرف سی آدھی ٹوٹ گئی ہو

تب بھی دونون نتھنون مین ناک کو فلیتہ ڈالنا چاہیے اور فلیتہ کی اندر ایک نائزہ مرغ کے پر کا رکھین کہ سانس
بیمار کا اوس راستہ سی نکلتا رہے اور ورم نہ رکے اور فلیتہ کو مغاث اور اقاقیا سے آلودہ کرین اور یہی دوا تھوڑی
سی کاغذ پر لگا کر ناک کی اوپر چپٹا مین اور یہ بھی لازم ہے کہ ناک کو بند نکرین اور جب تک درست نہو فلیتہ
اوسکی اندر سے نہ نکالین اور جسوقت غضروف بینی یعنے ناک کی ہڈی چینپی کچیل گئی ہو اونگلی سے سیدھی ہوسکتی
ہے اسطور سی کہ شہادت کی اونگلی یا چھوٹی اونگلی اوسکی ناک مین ڈالین اور سیدھی کرین پھر فلیتہ رکھین تاکہ
اوسکو سیدھی رکھے اور اگر ورم آجائے مرہم داخلیون استعمال کرین تاکہ ورم کو بخوبی تحلیل کری یا روغن تون
اور سرکہ اور میدے کی روئی اور قشار کندر سے ضماد بنا کر رکھین اور اگر ناک کی غضروف ایک طرف
جھک گئی ہو اور سیدھی نہوسکتی ہو تو ایک کپڑا لیوین بہت سخت کتان وغیرہ کا یا کرباس اور اوسی دوہرا کرین
کہ ایک اونگل چکلا رہے اور اگر کپڑے کی عوض دوالی ہو تو نہایت بہتر ہے پس ایک سرا اوسکا کسی مغریا
سریشم ماہی مین آلودہ کرین اور ناک کی اوس پہلو مین رکھین جس جانب ناک کا پھیرلانا ملحوظ ہو پھر
جب سریشم سخت ہو جائے کپڑا کھینچ لیوین اور دوسرا سرا کپڑے کا سر کی پیچھے لاوین اور اوسکو پٹی سے
باندھین اور ناک مین فلیتہ رکھین اور ظاہری جانب پر بھی ضماد کرین واللہ اعلم جبڑا ٹوٹنے کا بیان
اور اوسکا علاج معلوم کرین کہ جبڑے کو عربی مین لحی کہتے ہین اور شکستگی اوسکی اندر کی طرف
بیشتر ہوتی ہے لیکن اگر جبڑا بایان شکستہ ہو گیا ہو تو مجبر کو لازم ہے کہ اپنے دائین ہاتھ کی سبابہ اور
وسطی اونگلی اوسکے مونہہ مین ڈالے اور اوسکو درست کرے اور دوسرا ہاتھ باہر کی طرف سی اوس مقام
پر رکھے رہے جب تک اوسکو سیدھا کری اور اوسکی راستی دانتون کی لڑی سیدھی ہونے سے معلوم کرسکتی ہین
اور اگر دایان جبڑا شکستہ ہو گیا ہو تو مجبر بائین ہاتھ کی اونگلیان اوسکے مونہہ مین ڈالے اور اگر شکستگی آپس سے
جدا ہوئی ہو تو اوس ٹکڑے کو سامنی کی طرف کھینچین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ مجبر کسی آدمی سے کہے کہ اس
جبڑے کو ہاتھ سے پکڑ رہو اور نگاہ رکھے اور ایک دوسرے آدمی کو حکم دے کہ جبڑے کا سرا کھینچے اور مجبر اوسکو ہاتھ سے

سید ھاکرے اور پھیر لیجائے کہ دانتوں کی لڑی راستی پر آئے اور اگر شکستگی کے ساتھ جراحت اور شظیہ ہو
تو اول شظیہ باہر نکالیں اور جو حاجت ہو جراحت بہت کشادہ کریں تاکہ شظیہ بخوبی باہر نکلے پھر دوائیں منلہ
اور گدیاں اوپر رکھیں اور پٹی سے مضبوط باندھیں اسطور سے کہ ایک پٹی لیویں اور اوسکا درمیان بیمار
کی قفا پر رکھیں اور دونوں سرے دونوں کانوں کیطرف لاکر جبڑے کے گوشہ میں اوتاریں اور وہاں سے
پیٹ اوسکا اولتا کر سر کے درمیان تک کھینچ لائیں اور دائیں اور بائیں پھیلائیں اور پھر وہاں سے نقرہ قفا
تک اوتاریں اور پھر اسی طرح جبڑے کے تلے ڈالیں اور دونوں رخساروں کیطرف نکال لائیں میان سر تک
اور دائیں بائیں پیچ پھرا کر پھر نقرہ قفا تک لیجائیں پھر جبڑے کے تلے ڈال کر اور دونوں رخساروں پر لا کر
گرہ لگائیں پھر ایک پٹی ماتھے پر رکھیں اور سر کے پیچھے لیجا کر گرہ دیویں تاکہ سب بند ھجائے ماتحت کو نگاہ
رکھے اور اگر حاجت پڑے شکستگی کے مقام پر ایک تختہ چھوٹا سا لطیف لکڑی کا رکھیں اور بیمار کو
باتیں کرنے اور حرکت سے منع فرمائیں اور طعام اور شراب آشامیدنی مقرر کریں اور جو ورم گرم ہو تو ضماد
اور لطوخ مسکن اور محلل کام میں لائیں بیشتر اوقات تین ہفتہ میں جبڑا درست ہو جاتا ہے اور بخوبی
جڑ جاتا ہے اسوجہ سے جبڑے کی ہڈی بہت نرم ہے اور بہ مغز ہے ہنسلی کی شکستگی کا بیان ہنسلی کو فارسی
مین چنبر گردن اور عربی مین ترقوہ کہتے ہین معلوم کرین کہ ترقوہ جب ٹوٹ جاتا ہے بازو کی ہڈی کے
سر اوتر آتی ہے اور جب وہ شانہ کی ہڈی کے پاس سے ٹوٹتی ہے بازو کی ہڈی سونڈھے سے کمتر اوکھڑتی ہے
بالجملہ تدبیر مناسب یہ ہے کہ بیمار کو کرسی پر بٹھائیں اور پھر ایک آدمی سے کہے کہ اوسکا بازو تھام لیوے اور
اوپر کیجانب اوٹھا کر باہر کیجانب کھینچے اور کسی دوسرے شخص کو حکم دے کہ وہ بیمار کی گردن اور دونوں مونڈھا
اوسکا پکڑے رہے اور پھر اپنی اونگلیوں سے ٹوٹے مقام کو سیدھا کرے اور جو کچھ باہر نکلی ہو اوسکو اوسکے
مقام کیطرف ہٹا لیجائے اور جو شے اندر کی طرف ہو گئی ہو اوسے ظاہر کیجانب کھینچ لائے لیکن درست کرکے
اور اگر ان تدبیروں سے راست نہو سکے تو ایک کپڑے سے بجا کر اور روئی سے [illegible] اوسکے بغل مین رکھین
اور بازو کی ہڈی کا سر اوپر اوٹھائین یہانتک کہ ہڈی [illegible] کی جگہ تک پہونچائین اور بیمار کو چت
لٹائین اور شانون کے بیچ مین تکیہ موٹا کر رکھین اور اگر گول [illegible] ڈالین تو نہایت بہتر ہے پھر دونوں مونڈھے
اوسکے نیچے کیطرف [illegible] تاکہ ہنسلی کی ہڈی جس جگہ سے باہر نکلے اور اپنی جگہ پر آئے پھر اوسکو ہاتھ سے

چیر ڈالنا چاہیے اور ٹکڑا ہڈی کا فوراً نکالنا چاہیے لیکن عصبات کا خیال رکھین کہ چیرنے مین اثر جراحت
کا صفاق سینہ تک نہ پہونچے اور اس احتیاط کا طریق یہ ہے کہ ایک آلہ ٹوٹی ہڈی کے نیچے رکھین تاکہ
صفاق کو نگاہ رکھے اور اگر شگاف وغیرہ سے کوئی ورم گرم پیدا ہو تو گدی روغن گل مین چرب کر کر رکھین
اور اگر ورم نہو تو زخم پر ٹانکے لگائین اور مرہم لگا کر باندھین مدت اوسکی درستی کی ایک مہینہ ہے یا اوس سے کم

شکستگی کتف کا بیان مونڈھے کی اطراف اور پہلو اکثر شکستہ ہوتے ہین مگر وہ جگہہ جو بہت چوڑی
چپٹی ہے بہت کم شکستہ ہوتی ہے اور شکستگی اوسکی درستی اور چٹخن اور چھونے سے دریافت ہو سکتی ہے
اور اکثر یہ شکستگی شگاف کی مانند ہوتی ہے اوسکو عربی مین صدع کہتے ہین وہ بھی درشتی سے
پہچان سکتے ہین اور کبھی اس مقام کی شکستگی اندر بیٹھی ہے اور گڑھا اوس جگہہ ظاہر ہوتا ہے
اوسکو عربی مین تفضغ کہتے ہین بالجملہ مونڈھے کی شکستگی سے جس حالت پر کہ وقوع مین آئے
ہاتھ کے افعال اور حرکات مین کچھ خلل بالضرور پیدا ہوتا ہے پس تفضغ کا علاج یہ ہے کہ حسب
حاجت اوسپر محجمہ رکھین تاکہ اوسکو کھینچے اور دوسری شکستگی کی قسمون مین بجز شکستگی کی دوا کے
اور کچھ احتیاج نہین اور اگر اوس جگہہ ورم عارض ہو تحلیل اور مسکن دوائین استعمال فرمائین اور جہان کہین
موقع شیشہ رکھنے کا ہو تو احتیاط کرین تاکہ مادہ بہت اوس جگہہ نہ آوے اور احتیاط اوسمین یہ ہے کہ اول فصد
لیوین اور اوس بیمار کو بہت تھوڑی غذا دین اور نقوع فواکہ اور املتاس سے طبع اوسکی نرم رکھین اور اگر
استخوان شکستہ سے شظیہ یعنی کوئی ٹکڑا ادھر آیا ہو تو چارہ نہوگا اسباب سے کہ وہ مقام چیرین اور وہ
پارۂ ہڈی کا اونگلی ڈال کر نکالین

سینہ کی ہڈی کی شکستگی کا بیان سینہ کی ہڈی دو طرح پر
شکستہ ہوتی ہے ایک یہ کہ مہرہ اوسکا کوئی ٹوٹ جائے اور اپنی جگہہ سے باہر کو نکل آئے اور باہر آتے وقت
ایک آواز نکلے کہ اوس آواز کو قرقعہ کہتے ہین اور اس آواز اور چھونے سے پہچان سکتے ہین دوسرے یہ کہ
کوئی مہرہ سینہ کا اندر کی طرف رجوع کرے اور سینہ بیٹھ جائے اور سانس کی تنگی اور سوکھی کھانسی
پیدا ہو اور کبھی خون بھی کھانسی کی حرکت سے نکلے علاج اوسکا بھی ترقوہ کے علاج کے مانند ہے اور اگر
مہرہ باہر نکل آیا ہو تو دو آدمیون کو حکم دین کہ بیمار کے دونون ہاتھ اور دونون مونڈھے پکڑ کر کھینچین

اور مجبر کو چاہیے کہ جو مہرہ باہر نکل آیا ہے اوسی بخوبی ہاتھہ سے چڑھائے اور آہستگی سے سیدھا کرے پھر دوائین لگائین اور گدیان رکھکر پٹی باندھین اور جو مہرہ اندر کیطرف ہٹ گیا ہو محجمہ ناری رکھین اور کھینچین لیکن جو احتیاط کہ شانہ کی شکستگی کے علاج مین بیان کی گئی ہے یہان بھی اوسکا لحاظ رکھین اور ضماد لگائین جو کچھ شکستگی مین مستعمل ہین واللہ اعلم

پہلو کی شکستگی کا بیان

بعض پہلو کا گوہر بالکلیہ ہڈی ہے اور وہ سات پسلیان ہین کہ اون کو پہلو یا سینہ کہتے ہین پس ان پسلیون سے کسی ایک پر کوئی صدمہ پہونچے ممکن ہے کہ ہر ایک جزو اوس سے شکستہ ہو اور گوہر بعض دوسری پسلیان کا جو نیچے ہین اوسمین کچھہ غضروف ہے یعنے چپنی ہڈی اور کچھہ استخوان ہے اگر ہڈی پر صدمہ پہونچے شکستہ ہو اور جو غضروف پر کوئی آسیب آئے کوفتہ ہو یعنے کچل جائے اور جس کسی کا کہ پہلو شکستہ ہوتا ہے اوسکو کھانسی بہت غلبہ کرتی ہے اور ضیق النفس اور نفث الدم عارض ہوتا ہے اور چبھن اور درد نہایت بیقرار کرتا ہے اور چبھن ہان کی ذات الجنب کی چبھن سے زیادہ تر ہوتی ہے اور شکستگی پہلو کی چھونے سے معلوم ہو سکتی ہے اور ہاتھہ سے سیدھی ہو سکتی ہے لیکن اگر اندر کی طرف اوسکا رخ ہو ہاتھہ سے ہرگز راست اور درست نہین ہو سکتی اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ ایسے مریض کو کھانا بہت دینا چاہیے خصوصاً بادانگیز غذا تا معدہ اور آنتین اوسکی بھر جائین اور ریح کے سبب سے تن جائین اور شکم منتفخ ہو یعنی پیٹ پھول جائے اور پسلی کو باہر ہٹائے مولف لکھتے ہین کہ میری رائے مین یہ علاج موافق نہین ہے کیونکہ امتلا ورم کو بڑھاتا ہے اور بیمار کو بیچین رکھتا ہے اور بعض مجبرین کا قول ہے کہ وہان محجمہ رکھدین تاکہ اوس کو کھینچ لائے اور اوسکی جگہہ پر پہونچائے یہ علاج قرین صواب ہے لیکن اس تدبیر سے بھی بخوف نرہنا چاہیے کیونکہ محجمہ مادہ کو جذب کرتی ہے البتہ اگر استفراغ کرلین محجمہ رکھین کچھہ خوف نہین ہے اور وہ استفراغ یہ ہے کہ اول فصد اور مسہل سے مواد کو کم کرین اور لطیف تدبیرین عمل مین لائین پھر محجمہ رکھین اور اگر کوئی ٹکڑا ہڈی کا اوبھرا ہو اور اوسکی چبھن اور درد سے بیمار کا برا حال ہو تو اوس مقام کو [illegible] چاہیے اور ہڈی برہنہ کرکے پارہ استخوان باہر نکالنا چاہیے لیکن صفاق کو بچائین پس [illegible] زخم شگاف [illegible] تک پہونچے جیسا کہ ابھی ہم لکھہ چکے ہین باب گذشتہ مین اور شگافت کے بعد لازم ہے کہ زخم پر [illegible] لگائین [illegible] مرہم استعمال فرمائین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ [illegible] پسلی [illegible]
[illegible]

کرمذ رہوار ہو **عہرہ پشت کی شکستگی کا بیان** پشت کا مہرہ بہت کم شکستہ ہوتا ہے البتہ اوسکے
کنارے کھل جاتے ہین اور نخاع یعنے حرام مغز کی غشا اور نخاع کا گوہر اور عصب دونون مہرون کی بیچ مین
دب جاتے ہین اور جلد ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے خصوصاً جو یہ آفت گردن کے مہرے پر پڑے تو اوسکے
علاج سے بچنا چاہیے اور اگر نشانیان بد ظاہر نہون تو جو ورم کہ پیدا ہوا ہو اوسکا علاج کرنا چاہیے اور
روغن نیمگرم پانی مین ملا کر نطول کرین اور مسکن اور محلل ضماد استعمال فرمائین اور جو کڑا کڑ ہڈی کا
کھٹکا معلوم ہو مہرہ پشت شکستہ ہو اور درد اونگلی سے معلوم ہو سکتا ہے تو تھوڑا مقام کو چیرین اور
زائد ٹکڑا دور کرین اور پھر مدمل مرہم لگائین اور اگر قطن کے نیچے کا مہرہ یا عصعص کا کوئی مہرہ شکستہ
ہو یا کھل جائے تو مجبر کو لازم ہے کہ اونگلی بیمار کی مقعد مین ڈال کر مہرہ اوٹھائے اور دوسرا ہاتھ اوسکے
ظاہر پر رکھے تاکہ مہرہ راست ہو جائے پھر شکستگی کا ضماد لگا کر باندھ دیوین **بازو کی ٹوٹنے کا حال**
اور اوسکا **علاج بازو کی شکستگی** کا علاج کھینچنا ہے تاکہ ہڈی سیدھی ہو جائے اور اپنے مقام
پر آئے اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ مجبر کسی دوسرے آدمی کو حکم دے کہ وہ مونڈھے کے پاس کا بازو کا
سرا پکڑ لیوے اور کسی اور شخص سے کہے کہ وہ بیمار کی کہنی کا ہاتھ پکڑ لیوے پھر دونون کو تاکید کرے کہ زور سے
کھینچین اور خود ہڈی ہاتھ سے سیدھی کرے پھر ایک چوڑی گدی لیکر اور شکستگی کی دوا اوس پر لگا کر
بازو کے گرداگرد رکھ دیوے پھر ایک تختہ لفافہ مین لپیٹ کر اوس گدی پر رکھکر پٹی باندھے معتدل
بندش سے تاکہ نہ درد پیدا ہو اور نہ استخوان خمیدہ ہو اور اوس بیمار کو ہاتھ لٹکانے سے منع کرین
اور حرکت کرنے سے بھی بلکہ اولی یہ ہے کہ ایک پٹی اوسکی گردن مین ڈالین اور کلائی اوسکی اوس
پٹی مین رکھین پھر سینہ سے لگا کر باندھ دین سات دن مین ایک دن کھولین اور تازہ دوا لگا دیا
کرین اور اگر کوئی ہڈی جنبش کرنے لگی ہو تو تین دن سے زیادہ نہ بندھی رکھین اسی مدت مین
کھول ڈالین اور راست اور درست کرنے مین مشغول ہون اور جب خیر و عافیت سے سات دن
گذر جائین تو ہر دوسرے روز مین کھولین اور اگر درد اور ورم پیدا ہو بہت جلد کھولین اور اوسکی تنہ

کرین اور نیچے پیپلی ہی ہو ان ورم آجائے تختہ نہ باندھنا چاہیے لیکن روغن بنفشہ نیم گرم کا استعمال کرین اور لب ان پر مسکات اور محلل طلا لگاکر اوسے جگہ پر رکھیں اور ورم کے گرداگرد ہری کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی اور صندل سفید اور صندل سرخ ضماد کرین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین اور جب ورم دور ہو جائے شکستگی استخوان کی دوا ضماد کرین اور گدی رکھکر پٹی مضبوط باندھین اور چالیس دن تک بندھی رکھین لیکن ہر سات دن مین یا ہر دس دن مین کھولتے رہین اور احوال اوسکا دیکھتے بھالتے رہین اور چالیس دن کے بعد نیم گرم پانی سے نطول فرمائین **شکستگی ذراع کا احوال اور علاج** ذراع ذال کے کسرہ سے کہنی اور کلائی کے مابین جو کچھ ہے اوسکا نام ہے اور ذراع کی دو ہڈیاں ان مین ایک بہت موٹی ہے اور دوسری نہایت پتلی ہے لیکن جو موٹی ہے نیچے کی جانب ہی اور جو بہت پتلی ہے اوپر کی طرف ہے پس جب دونون ہڈیان ایک بارگی شکستہ ہوتی ہین تو بڑی آفت پڑتی ہے کہ اوسکا علاج دشوار ہو جاتا ہے اور اگر ایک اونمین سے ٹوٹتی ہے البتہ علاج آسان ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ نیچے کی ہڈی دیر پیوستہ ہوتی ہے اور اوپر کی ہڈی جلد بستگی قبول کرتی ہے اور پیوستہ ہونا استخوان ذراع کا مثل بستگی استخوان بازو کی ہے اور مدت اوسکے پیوستہ ہونے کی تیس دن مین **رسغ کی شکستگی کا بیان** رسغ کی ہڈی بہت کم شکستہ ہوتی ہے کیونکہ وہ استخوان بہت سخت ہی اور جو صدمہ کہ اوسپر پہونچتا ہے اس سے زیادہ آفت نہین پڑتی کہ وہ ہڈی اپنی جگہہ سے باہر نکلتی ہے اوسکا علاج کھینچنا ہے اور اپنی جگہہ پر اوسکو بٹھالیجانا جیسا کہ اس گفتار کے پہلے جزو مین لکھا گیا ہے **ہاتھ کی اونگلیون کی شکستگی کا بیان** ہاتھ کی اونگلیان کمتر شکستہ ہوتی ہین بلکہ کوفتہ ہو جاتی ہین بالجملہ خواہ شکستہ ہون یا کھل جائین اوسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار کو بلند کرسی پر بٹھائین اور ہتھیلی اوسکی کرسی پر ہموار رکھیں اور شکستہ استخوان کھینچین اور مجبر کو چاہیے کہ اپنی سبابہ اونگلی اور انگوٹھے سے بیمار کی ہر ایک اونگلی پکڑ پکڑ کر راست اور درست کرے اگر انگوٹھا اوسکا شکستہ ہو تو اوسکے باندھنے کی تدبیر یہ ہے

کہ ہتیلی پر انگوٹھا رکھکر اور خوب ملاکر باندھین اور جو خنصر شکستہ ہو اوسکو بنصر سے ملاکر باندھین لیکن اول خنصر پر دوا لگائین اور گدی کا لفافہ اوسپر لپیٹین پھر بنصر سے لگا کر باندھ دین اور جو بنصر شکستہ ہوئی ہو تو اوسپر بھی دوا لگائین اور گدی لپیٹ کی وسطی اونگلی کے ساتھ باندھین اور جو وسطی شکستہ ہو اوسپر بھی جداگانہ دوا رکھین اور سبابہ اور بنصر سے ملاکر باندھین اور جو سبابہ اونگلی شکستہ ہو اوسے وسطی اونگلی کے ساتھ باندھین بالجملہ شکستہ اونگلی کو درست اونگلی سے ملاکر باندھنا چاہیے تاکہ درست اونگلی شکستہ اونگلی کے لیے تختہ کے قائم مقام ہو اور اوسکو سیدھی رکھے **استخوان سرین کی شکستگی کا بیان** سرین کو عربی مین ورک کہتے ہین اوسکی شکستگی مین ایک شگاف ہوتا ہے طول مین اور اگرچہ ایسی شکستگی مین درد اور چبھن اور دوسرے اعراض بہت کم ہوا کرتے ہین لیکن معالجہ اوسکا دشوار ہے اسلیے کہ وہ ہڈی گوشت کی بیچ مین واقع ہے اور ظاہر سے دور ہے قوت دوا کی بہت کم اوس تک پہونچ سکتی ہے اور جبکہ چوڑی ہڈی جو عصعص کے اوپر ہے شکستہ ہوتی ہے تو علاج اوسکا اوس سے زیادہ دشوار ہوتا ہے اور جو شکستہ ہڈی اندر کی جانب میلان کرتی ہے درد اور چبھن بہت ظاہر ہوتی ہے اور ران اور پنڈلی چھپتی ہے اوسکا علاج اسطور کرین کہ بیمار کو اوندھا لٹائین اور دو آدمی طاقت دار اوسکی ٹانگین کھینچین اور ایک آدمی سے کہین اوسکا سینا اور دونون ہاتھ پکڑے رہے اور مجبر اوسکی سرین زور سے ملے اور شکستہ ہڈی کو راست اور درست کرے پھر مناسب ضماد لگاکر حسب دستور باندھ دیوے پھر اوس مریض کو چت لٹائے اور کپڑا تکیہ اوسکی پیٹھ کے تلے لگائے اور بعض مجبر اسکا علاج استخوان شانہ کے علاج کے مانند کرتے ہین اور استخوان زہار بہت کم شکستہ ہوتی ہے اوسکی شکستگی کا علاج ہاتھ سے راست کرنا ہے **ران کی شکستگی کا بیان** اور علاج بازو کی شکستگی کے مانند اسکا علاج بھی ہے اول زور سے کھینچین پھر سیدھی کرین اور اگر شکستگی ورک سے بہت قریب ہو تو ایک زانو دیوین اور اوسکے بیچ مین

پشم یا روئی رکھین بمقدار معتدل اور سیوین اور اوسکو بیمار کے دونون رانون مین پنہائین اور وہ
روئی کا مقام اوسکی مقعد اور زہار کی جگہہ رکھین اور دونون رانا کے سرے اوپر کو اولٹ کر ایک سر پیچھے
کی طرف اور ایک آگے کی طرف پھیرین اور دو آدمی طاقت دار اوسے پکڑے رہین اور دو آدمی اور
ران کی سر کو کہ زانو کے پاس ہے پکڑین اور سب کے سب ایک بارگی بہت زور کرین اور خوب کھینچین اور
پھر مجبر شکستہ ہڈی کو ہاتھہ سے سیدھی کرے اور دوا لگا کر اور گدی رکھکر تختہ باندھ دے اور اگر
شکستگی زانو سے بہت نزدیک ہو تو اوسکی ران کی جڑ دو آدمی پکڑین اور ایک آدمی زانو پکڑے اور
پھر سب زور سے کھینچین اور مجبر ہڈی راست اور درست کرے اور بدستور باندھے اور جسوقت
کہ ہڈی سیدھی کرنی منظور ہو بیمار کو شکم پر لٹائین اور جب باندھ چکین کوئی چوب یا تکیہ اوسکی
دونون رانون کے بیچ مین رکھدیوین تاکہ جس شکل پر کہ ران سیدھی کی ہے اوسی ہیئت پر رہے
اور تختون مین کچھہ گہرا ؤ رکھین کہ گدیون پر بخوبی بیٹھین اور ہموار جسم جائین اور اگر شکستگی عظیم
ہو تو اس مضبوطی سے باندھین کہ بیمار پنڈلی کو بھی نہ ہلا سکے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ تختے بہت
لمبے چوڑے اور گدیان چوڑی اور ہموار رکھین اور کھینچکر پٹی باندھین اور معلوم کرین کہ ران کی شکستگی
پچاس دن مین بستہ ہوتی ہے **شکستگی زانو کا بیان** زانو کی شکستگی اکثر پہنین انو مین
واقع ہوتی ہے اور اوسکی شکستگی ایسی ہے کہ پہنین زانو یعنی گھٹنے کی چپنی کھل جاتی ہے یا شگافتہ ہوتی ہے
بالجملہ اوسکی کوفتگی اور شکستگی چھونے سے معلوم ہو سکتی ہے اور اوسکی تدبیر یہ ہے کہ بیمار
کی پنڈلی پکڑکر زور سے کھینچین اور زانو سیدھا رکھین اور چپنی کی شکستگی کو ہاتھہ سے راست
اور درست کرین اور اصلی ہیئت اور طبعی شکل پر لا کر دوا لگائین اور گدی رکھکر پٹی باندھ دین
پنڈلی کی شکستگی کا بیان پنڈلی کی ہڈیان بھی دو ہین جیسے کلائی کی ہڈیان چنانچہ
تشریح مین مفصل ہم لکھ چکے ہین پس جسوقت پنڈلی کی دونون ہڈیان شکستہ ہوتی ہین پنڈلی
اور قدم ہر ایک جانب سے گر پڑتا ہے اور جب ایک ہڈی ٹوٹتی ہے شکستہ جانب سے گرتا ہے اور درست

جانب کو پنڈلی اور قدم راست رہتا ہے اور اگر چھوٹی ہڈی شکستہ ہو جو بہت باریک ہے تو میلان
اوسکا جانب چشمی اور آگے کی طرف ہوا کرتا ہے اور بیمار کو چلنا پھرنا دشوار نہین ہوتا اور اگر موٹی
ہڈی شکستہ ہو تو میلان اوسکا جانب وحشی اور پیچھے کی طرف ہوتا ہے اور بیمار کو چلنا پھرنا دشوار ہوتا ہے
اور اوسکی بستگی کی تدبیر یہ ہے کہ ایک آدمی طاقتور اوسکا زانو پکڑے اور دوسرا آدمی وہ جگہ تھامے
جو ٹخنے کے پاس ہے پھر دونون آدمی بزور کھینچین اور مجبر شکستہ ہڈی کو سیدھا کرے اور دوا لگائے
اور گدیان اور تختہ رکھکر مضبوط باندھے اور اگر شکستگی زانو کے نزدیک ہو تو گدی اور تختہ اسطور سے
رکھے کہ زانو کا مفصل اوسکے تلے بخوبی آجائے اور بندش اوسکے نیچے نہ رہے اور اگر شکستگی ٹخنے سے
نزدیک ہو تو گدی اور تختہ قدم تک اوتار لاوے اور دو پایان گرہ لگاوے تاکہ مفصل حرکت سے باز رہے

ایڑی اور ٹخنے کی شکستگی کا بیان

ٹخنہ کم شکستہ ہوتا ہے کیونکہ اوسکی ہڈی نہایت سخت
ہے اور جمیع آفات سے دور لیکن زیادہ اس سے نہین کہ جب کوئی صدمہ اوسپر پہونچتا ہے اپنے مقام سے
ہٹ جاتا ہے علاج اوسکا رد اوسکے جزو مین مفصل بیان کیا گیا ہے اور ایڑی شکستہ ہونے کا
سبب یہ ہے کہ کوئی شخص بلند مقام سے کودے یا بے اختیار گر پڑے نہایت زور سے سیدھا پاؤن
پر کہ اوسکے صدمہ سے ایڑی شکستہ ہو اور کبھی خون کف پا مین اکٹھا ہو اور وہین جم جاوے اور
کبھی اختلاط عقل اور رعشہ اور گرم تپین اوسکے صدمہ سے انجام کو عارض ہوتی ہین اور کبھی مخفی ورم
بھی پیدا ہوتا ہے کہ کچھ ظاہر نہین ہوتا اور پاؤن کا رنگ بدلتا ہے اور تیرہ ہو جاتا ہے نشانی اوسکی
عارض ہونا عفونت کا ہے اور کبھی وہ ورم ظاہر ہوتا ہے اور پختہ ہوکر پھوٹتا ہے اگر علاج کیا جائے
اور خوب بستہ ہو چلنا پھرنا دشوار ہو جائے اور درد اوٹھے اور جو خوب بستہ نہو منفعت ایڑی کی
باطل ہو جائے

شکستگی قدم کا بیان اور پاؤن کی اونگلیون کی شکستگی کا حال

اور سب اوسکی تدبیر اور علاج مثل علاج ہاتھ کی اونگلیون کی شکستگی کے ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام ہوئی ساتوین کتاب ذخیرۂ خوارزم شاہی کی دسون کتابون سے
بعون اللہ تعالے وحسن توفیقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب آٹھوین ذخیرہ خوارزم شاہی سے تدبیر مین بالگزرگی اور آراستگی ظاہر جسم کی ہے تمار جا و داخلا اور
اس کتاب کا نام کتاب الزینت ہے تین گفتار پر شامل ہے گفتار پہلا بالونکی احوال مین ہے اور وہ سولہ باب رکھتی ہے
باب پہلا بالونکی باطل ہونیکی سبب مین ہی باب دوسرا اون دواؤن کی بیان مین ہے جو بالونکو نکالتی ہین
باب تیسرا اون دواؤن مین ہی جو بالونکو بڑھاتی ہین اور پیدا کرتی ہین باب چوتھا داء الثعلب اور داء الحیہ کی بیان
مین ہی باب پانچوان اون دواؤنکی ذکر مین جو بال موندتی ہین باب چھٹا اوس آدمی کی علاج مین ہی کہ جسکی بال
جابجا سی ٹوٹی ہون باب ساتوان جونکی دور کرنیکی تدبیر مین ہے باب آٹھوان اون دواؤنکی ذکر مین جو بالونکو [illegible]
کرتی ہین یعنی پیچ اتر جاتی ہین کہ پھر کبھی جلد پر بال نہ اوگین باب نوان بالونکو مجعد یعنی پیچدار و گھونگروالا کرنیکی دواؤن مین
ہی باب دسوان جعدی موی کی باطل کرنی مین ہے یعنی مڑی ہوی بالونکا سیدھا کرنا مین ہی باب گیارھوان بالونکو
گرنی مین ہی باب بارھوان بال باریک کرنی مین ہے باب تیرھوان سبوسہ کی احوال اور علاج مین ہی جو سر مین ظاہر
ہو باب چودھوان بالونکی حفاظت کی تدبیر مین ہی کہ جلد سفید نہونی پائین باب پندرھوان خضاب کی سب طرح کی نسخونمین
ہی باب سولھوان مضار خضاب کی تدارک مین ہی گفتار دوسری بشرہ کی احوال مین ہی اور جو کچھ اوس پر پیدا ہوا اور گیارہ
باب رکھتی ہی باب پہلا رنگ متغیر ہونی مین ہی ہوا اور سردی اور دھوپ وغیرہ سے باب دوسرا زخمونکی نشان دور
کرنی مین ہی جو آنکھ پر اور اوسکی گرد اگرد ظاہر ہو باب تیسرا ریش اور آبلہ کی آثار اور برش اور نمش وغیرہ مین ہی باب
چوتھا کالی دھبی اور نیلی رنگکی چکتی ظاہر ہونیکی بیان مین ہی اور طرح طرح کی نشان اور نقوش جو بدن پر نمایان ہون باب
پانچوان بادشنام کی بیان مین ہی باب چھٹا بہق اور برص کی بیان مین ہی باب ساتوان گند بغل اور گند عرق
کی تدبیر مین ہی باب آٹھوان گند بول اور گند غایط مین ہی باب نوان سیس یعنی جون پڑنی کی بیان مین ہے جو بدن کی
کھال مین پیدا ہو باب دسوان ایڑی اور انگلیان پھٹنی کی علاج مین ہی باب گیارھوان پانو کی انگلیونکی علاج مین ہے
گفتار تیسری اون حالات کی بیان مین ہی جو بدن اور اطراف سی تعلق رکھتی ہین اوس گفتار کے

دس بابہین **باب پہلا** فربہی اور لاغری کی احوال اور اسباب مین ہے **باب دوسرا** کسی عضو کی فربہ کرنی کی تدبیر مین ہے **باب تیسرا** فربہی کی لاغر کرنیمین ہے **باب چوتھا** ایک عضو کی لاغر کرنیکی تدبیر مین ہے **باب پانچوان** ناخن کی تعقف و جذام کی علاج مین ہی **باب چھٹا** اوس برص کی تدبیر مین ہے جو ناخن پر عارض ہو **باب ساتوان** ناخن زرد ہو جانیکی احوال و علاج مین ہے **باب آٹھوان** معیوب ناخنونکی تدبیر مین ہی تاکہ نیک ناخن پیدا ہون **باب نوان** ناخنونکی حفاظت مین ہی کہ معیوب ہونے نپاوین **باب دسوان** داخس کی بیان مین ہی اور اوسکی علاج مین **باب پہلا** بھلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی بالو کی باطل ہونیکی سبب مین ہی معلوم کرین کہ بالونکی خلقت بخار دخانی سی ہی جو بدن کی مسامات مین بند ہو جاتی ہین اور رونن رہتی ہین اور ہمیشہ مدد پہونچتی ہی اور بالون کا مادہ ہوتی ہی پس وہ مادہ باہر کو نکلتا رہتا ہی اور باعث پیدا ہونی بالونکا ہوتا ہی خصوصا اگر رطوبتین بدن کی چرب و لزج ہون اور ہوا کی اور آبی اجزا کم ہون تو بدن بالون سی کبھی برہنہ نہین ہوتا جیسی درخت جسکی رطوبت چرب و لزج ہو برگ سی برہنہ نہین ہوتا درخت سرو اور زیتون اور مورد وغیرہ کی مانند اور اسباب بالون کی باطل ہونیکی دو نوع ہین نوع اول یہہ کہ سبب اوسکا مادہ مین ہی نوع دوسری یہہ کہ سبب اوسکا پوست مین ہی پہلی نوع کہ سبب اوسکا مادہ ہی تین قسم پر ہی ایک یہہ کہ بخار دخانی بہت کم ہون جیسی لڑکی اور عورتین کہ اونکی بخارات تر اور رقیق ہوا کرتی ہین اور یہہ بھی وجہ ہی کہ اونکی چہرہ پر بال نہین نکلتی اور دوسری قسم اوسکی کوئی سبب عارضی ہی کہ بعض آدمی کو اتفاق پڑی جسنے بہت دنون تک بیماریکا صدمہ کھینچا ہو اور اوسکی بدن مین وہ مادہ نرہی جو بالونکی غذا ہوتا ہی اس سبب سی اوسکے بال اوترتے ہین اور پھر نہ جمین اور یہہ دق اور سل کی بیماری مین اکثر اتفاق پڑتا ہی یا جیسی خصی ہونیکو عارض ہوتا ہی کہ سردی اور رطوبت کی سبب سی اور اس وجہ سی بھی کہ رطوبت بہت اونکی بدن مین نہین رہتی جو غذا بالون کی ہو بال اونکی بدن پر نہین جمتی اور دوسرا سبب اوسکا برودت عارضی ہی کہ سردی اوسکی اعضای رئیسہ تک پہونچی اور اس وجہ سی قوت اونکی حرارت کی کم رہ جای اور اوسکی سبب سی بخار اونکی رطوبت کا دخانی نہو اور جو کچھہ ہو بہت کم اور رقیق ہو کہ بال کی مادہ کی لائق نہو جیسی کوئی درخت پانی کا حاجتمند ہو جب پانی اوسکو نملی خشک ہو جای اور گر پڑی اور پھر نہ پھوٹی یا جیسی وہ آدمی جو بڑا بھاری عمامہ ہمیشہ سر پر رکھی اور اوسکی وجہ سی بخارات اوسکی رقیق ہو جاتی اور تحلیل و دفع ہون اور مسامات مین بند ہون تیسری یہہ کہ مادہ اور غذا بالونکی یا بونسی جدا ہو جای دماغ تک پہنچنی کی سبب سی اور ترک ملاقات سی جو دماغ کو تحفہ دماغ سی رہتی ہی اس سبب سی وہ دماغ بالون کو غذا نہ دیسکی جیسی تحفہ دماغ کی ملاقات کے زمانہ مین دیتا تھا اور وہ اسباب جو پوست مین ہوتی ہین تین طرح پر ہین ایک یہہ کہ مسام بستہ ہون کہ مادہ اونمین نہ سما سکی

باب تیسرا چودھوان آٹھوین کتاب کا اون دواؤن کی بیان مین ہی جو بالون کو دراز کرتی ہین معلوم

[illegible]

[illegible]

خشکی کو اس باب مین بہت بڑی منفعت ہی صفت دوای سودمند لادن ایک رطل ایک ہانڈی مین ڈالین اور روغن زیتون اوسپر بھرین پھر اوس ہانڈی کو مٹی مین لپیٹین اور نرم آگ پر رکھین جب پگھل جائی آگ پر سی اوتارین اور مٹی چھڑا کر اور دوا دوسری برتن مین نکالکر مغز دانہ زرد آلو تلخ جلا کر پیسین اور اوسمین ملا کر کام مین لائین اور آزاد درخت کی پتون کو اور اوسکی عصارہ کو اس مین نیک خاصیت ہی اور تخم کتان سوختہ روغن کنجد کی ساتھہ سودمند ہی صفت دوای دیگر برگ آزاد درخت اور پرسیاوشان تازہ اور مُرا اور آملہ لے کر سب کو کوٹین اور خطمی کی لعاب مین گوندہ کر ایک شب بالون مین لگائین صفت دوای دیگر اول رائی کو کوٹ کر اور چقندر کی جوشاندی مین ملا کر بال اوس سی دہوین پھر روغن مورد اور روغن آملہ لگائین صفت دوای دیگر نیل کا پتا اور برگ یعنی بھنبری کا پتہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آنولہ اور سیاہ دارو اور بارزد درست سب کو برابر وزن لیکر کوٹین اور سات دن تک ملوہ کی عصاری مین بھگا رکھین پھر خشک کرین جب خوب سوکھہ جای باریک کوٹ کر خطمی کی لعاب مین ملا کر استعمال فرمائین لیکن اول بالون کو شہد سی دہو لیوین صفت دوای دیگر کشنیز تیس درم آملہ پانچ درم لیکر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی پھر تین تولہ خطمی اور تین تولہ برگ کدو اور تین تولہ برگ چقندر تازہ یا خشک لیکر اوس مین لکائین اور ملین اور کپڑی مین چہانین پھر پانی کا نصف وزن بنفشہ کا روغن اوس مین ملائین اور دھیمی آنچ پر رکھین یہانتک کہ پانی جل جای اور روغن باقی رہی اور اوس مین سات یا دس ماشہ لادن ملائین اور بدستور کام مین لائین اور بعض نسخون مین روغن بنفشہ کی عوض روغن بان ہی باب چوتھا پچھلی گفتار سی آٹھوین کتاب کی داء الثعلب اور داء الحیہ کی بیان مین ہی اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکی جاننا چاہی کہ داء الثعلب اور داء الحیہ کا سبب ردی اور نہایت خراب مادہ ہی کہ بدن کی کھال مین اور مسامات مین جانسی بال جمتی ہین جمع ہوتا ہی کہ اوس مادہ کی سبب سی کوئی غذا بال کی تہہ نہین پہنچتی بلکہ وہ بھی تباہ ہوجاتی ہی اور داء الثعلب اس علت کو اس لیی کہتی ہین کہ یہہ بیماری ثعلب یعنی لومڑی کو اکثر عارض ہوتی ہی اور یہہ مرض کا اثر یہہ ہی کہ آدمی کی سر اور ابرو اور چہرہ کی سب بال گر جاتی ہین اور داء الحیہ وہ مرض ہی کہ بال گرنی کی ساتھہ کھال بھی اوترتی ہی لیکن باریک پوست اوڑتا ہی اور کبھی شکل اوس موضع کی دراز ہوتی ہی بشکل مار اور اس علت کو داء الحیہ دو وجہ سی کہتی ہین ایک یہہ کہ باریک پوست اوس مقام سی اوترتا ہی جیسی سانپ پر سی کینچلی اوترتی ہی دوسری وجہ یہہ کہ شکل اوس مقام کی لانبی ہوتی ہی سانپ کی شکل اور مادہ اون دونون علتون کا یا صفراوی ہوتا ہی یا سوداوی یا خونی ہوتا ہی یا بلغمی نشانیان رنگ اوس مقام کا دلالت کریگا اوس مادہ پر جو اوس جگہ ہی خصوصاً اگر اونگلی سی ملین اور اعراض خلطون کی معلوم ہین پس جو

انڈی کی سفیدی مین ملاکر طلا کرین روا ہی اور گوند کا پانی حلکر کی طلا کرنا سود مند ہی سردی اور دہوپ سی منہہ کی حفاظت کرتا ہی

باب دوسرا دوسری گفتار سی اٹھوین کتاب کی زخمون کی نشان مٹانی کی تدبیر مین ہی جو انکہہ پر

اور اوسکی گرداگرد ہوون مردار سنگ کو لیکر مرغ کی چربی یا بط کی چربی یا اوسکی مانند مین گوندہین اور نشان پر لگائین زخم کی آثار سب دور ہوجائین گی اور اگر اس دوا کو روٹی کی گودہ مین گوندہ کر طلا کرین وہی فعل کریگی اور سنگ فلفل پیسکر طلا کرنا سفید ہی اور برگ کرنب اور گندنا اور کندر اور مولی اور سبز پودینہ اور ہرتال زرد ہر ایک کو ان مین سی ہری دہنیہ کی پانی اور کرفس کی پانی مین طلا کرین اور چونہ اور بورہ سرخ کندر کی ساتھہ طلا کرین ہر نشانون کو دور کرتا ہی اور کندر اور بورہ سرخ اور ایلوا بادنجانی داغ اور نشانون کو کہوتا ہے اور افتیمون شہد کی ساتھہ اور علک البطم لاذن کی ساتھہ طلا کرنا اور چند روز لگائی رکھنا آثار یعنی نشانون کو زخمون کی برطرف کرتا ہی اور مرہم داخلیون بھی اسی باب بیچ نہایت نافع ہی **صفت دوای سود مند** گل قیمولیا اور کبوتر کی بیٹ اور صابون اور کندر برابر وزن لیکر سرکہ مین ملائین اور بدستور نشانون پر لگائین **صفت دوای نافع** مغز بادام تلخ اور صدف سوختہ اور تخم سپندان سفید ہر ایک سات ماشہ ماش مقشر سات ماشہ مٹر ساڑہی تین ماشہ ترمس ساڑہی سترہ ماشہ سمندر جہاگ ساڑہی تین ماشہ استخوان بوسیدہ اور برزقطونا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو لیکر کشکاب اور شکر مین گوندہین اور کسوم کی ڈبلی مین حل کرین اور بدستور نشانون پر لگائین اور برادہ رگڑا ہوا اسفال نو کا سود مند ہی اور انجیر سرکہ مین ترکر کی لگانا اوس اثر کو خون کی جو پوست مین رہ گیا ہو دور کرتا ہی

باب تیسرا دوسری گفتار سی آٹھوین کتاب کی آبلہ اور ریش کی نشان اور برش اور کلف یعنی چھائین کی تدبیر مین ہے ضماد نافع ابیر سا اور قسط اور مردار سنگ مغسول اور سرون گوزن سوختہ اور بورہ ارمنی اور اشق سبکو لیکر کسوم کی پانی مین گوندہین اور بدستور ضماد کرین **صفت دوای دیگر** اونٹ کی مینگنیان کہ پرانی اور سفید ہوگئی ہون اور بکری کی مینگنیان اور پرانی ہڈیان بوسیدہ ہر ایک تین تولہ بیج نی یعنی نل کی جڑ سوکہی چھہ تولہ برادہ رگڑا ہوا اسفال نو کا چھہ تولہ نشاشتہ تین تولہ ترمس تین تولہ خربوزہ کی بیج تین تولہ کرنج سفید تین تولہ نخود کا آٹا تین تولہ حب لسان تین تولہ سبکو کوٹ کر کشکاب مین گوندہین اور بدستور طلا کرین اور اگر زرا وند اور قسط ملی اس طلا مین ٹرہائین بہتر اور مناسب ہوگا اور علک البطم لگائین اور چھہ دن بندہا رکھین پھر اکلیل الملک کی جوشاندی اور میتھی کی جوشاندی سی دہووین اور پھر کندر اور نطرون اور چونہ اور موم اور شہد باہم ملاکر لگائین اور تیسری دن دہووین آثار قویہ کو دور کرتا ہے اور زنجبیل اور مر اور تفسیا اور پیاز عنصل شہد مین گوندہ کر ضماد کرین یہہ ضماد قوی ہے اور مولی کی بیج اور خردل یعنی رائی یا انجیر سرکہ مین ترکر کی چھائی پر لگانا سود مند ہی کہ جلد اوسکو دور کرتا ہی اور قسط اور ریوند چینی کسوم کی زرد پانی مین لگانا سود مند ہی **صفت دوای دیگر** گوگل اور تخم جرجیر کسوم کی زرد پانی مین طلا کرین اور پیاز نرگس اور زعفران ملا اور ضماد کرنا نافع ہی **صفت مرہم داخلیون** کہ اس باب مین

نہایت سود مند ہے ایک اوقیہ مرداسنگ لیکر دو اوقیہ پرانی روغن زیتون مین حل کرین پھر ایک اوقیہ خردل یعنی رائی کا لعاب اور ایک اوقیہ میتھی کا لعاب نکالین اور ساڑھے سترہ ماشہ گوگل اور ساڑھے سترہ ماشہ مرمکی لیکر اول روغن اور مرداسنگ حل شدہ مین ملائین پھر وہ دونون لعاب داخل کرین اور آگ پر رکھین کہ قوام مرہم کا ہو جاے پھر بدستور کام مین لائین صفت قرص سود مند دیدون چودہ ماشہ اشق سات ماشہ خردل یعنی رائی تین تولہ گوگل سات ماشہ لیکر اول گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین پھر باقی دوائین اوس مین گوندہین اور بدستور قرص تیار کرین صفت دواء آزمودہ مغز بادام تلخ ساڑھے دس ماشہ لیکر نرم پیسین اور سات ماشہ سیماب یعنی پارہ اوس مین خوب گھسین اور رگڑین یہان تک کہ اثر پارہ کا کچھ نہ رہے اور مغز بادام سیاہ ہو جاے پھر ساڑھے سترہ ماشہ مغز تخم خربزہ کوٹ پیسکر اوس مین اضافہ فرمائین اور ہر شب طلا کرین اور ہر صبح چھڑائین اور سات دن تک اسی طرح لگاتی رہین مگر اس اثنا مین منھ دھونے اور حمام کرنے سے پرہیز کرین پھر ایک ہفتہ کی بعد دھووین مش اور کلف یعنی جھائی انشاء اللہ سب دور ہو جائین گی لیکن اول جو شاندہ ہلیلہ اور قیمون سے تنقیہ کر لیا جاے اور اس دوا کو ماء الجبن کے ساتھہ عمل مین لانا بہتر ہے **باب چوتھا نیلی نقوش اور خطوط کی دور کرنے مین** جو بدن پر ظاہر ہوتی ہین جاننا چاہیے کہ انہین نقوش اور خطوط کی تدبیر بھی وہی ہے جو باب گذشتہ مین بیان کی گئی اور نطرون پانی مین حل کرین اور مقام علت کو اوس سے دھوئین اور علک البطم کو نرم کر کے ... سات روز تک باندھے رہین پھر کھول ڈالین اور خوب ملین اور پھر علک البطم بدستور رکھکر باندھین اسیطرح کئی ہفتہ یہی تدبیر عمل مین لاوین یہان تک کہ نشان خطوط اور نقوش کا بالکلیہ مٹ جائین اور اگر یہہ تدبیر کافی نہو تو عسل بلادر ترو سے پر لگائین تاکہ وہ مقامات زخمی ہو جائین پھر زخم کا علاج کرین یہان تک کہ نشان اون نقوش اور خطوط کا بخوبی رفع ہو جاے **باب پانچوان بادشام کی علاج مین** ہے معلوم کرین کہ بادشام ایک سرخی ہے کدورت مائل کہ منھہ اور اطراف پر پیدا ہوتی ہے مانند رنگ ابتدائی جذام کے اور یہہ مرض جاڑے کی موسم مین اکثر عارض ہوتا ہے بکثرت بخارات بند ہونیکی سبب سے جلد کا اور کبھی زخم بھی پڑتا ہے **علاج** اول سر رو کی فصد کھولین اور پچھنے لگا کر سینگی کھینچین اور جونک چپکائین اور مسہل دواؤن سے بھی تنقیہ فرمائین پھر وہ علاج کہ جو شروع جذام مین کار آمد ہے عمل مین لائین

باب چھٹا دوسری گفتار سے آٹھوین کتاب کی برص اور بہق اور چھیپ کی بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ
جاننا چاہیے کہ برص اور بہق قوت مغیرہ کی ضعیفی سے ہے کہ غذا کو ہم شکل اعضا جسم کی تمام نہ کر سکی اور فرق بہق اور برص مین یہہ
ہے کہ مادہ بہق کا رقیق یعنی بہت پتلا ہوتا ہے اور قوت دافعہ قوی ہوا کرتی ہے کہ اوسکو ظاہر جلد پر دفع کرتی ہے اور مواد برص کا غلیظ
ہوتا ہے اور قوت دافعہ ضعیف ہوتی ہے کہ اوسکی ضعف کی سبب سے مواد اندر ہی اندر رہتا ہے اور اجزا اندام کی مزاج اصلی کو تباہ و خراب
کرتا ہے اور مدد غذا جو اوس مقام پر پہونچتی ہے وہ بھی اوس مواد کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے اور اوسکی سبب سے مادہ پیوستہ
ہو جاتا ہے اور مزاج اوسکا بگڑتا ہے اگرچہ غذا کا گوہر نیک اور لطیف ہو اور جسطرح سے کہ مزاج نیک غذای بد اور مادہ تباہ کو ہضم
کرتا ہے اور اصلاح پر لاتا ہے اسی طرح بد مزاج بھی نیک مواد کو تباہ اور برباد کرتا ہے جیسے کسی درخت کو ایک شہر سے دوسرے
شہر مین لیجائین میوہ اوسکا بحسب مزاج متغیر ہو جاتا ہے چنانچہ جالینوس وغیرہ اطبای متقدمین حکایت کرتی ہین کہ ولایت فارس
مین ایک درخت تھا کہ میوہ اوسکا بہت بڑا اور زہرناک تھا جب اوسکو اوکھاڑ کر مصر مین لیگئی میوہ اوسکا نیک اور بہتر ہو گیا
اور جسطرح سے رنگ اور مزاج ہر ولایت کی درخت اور آدمیون کا بحسب نزدیکی اور دوری آفتاب کی دگرگون ہے اسیطرح
مواد بھی جسم مین بحسب مزاج اوسکی اجزا کی دگرگون ہو جاتا ہے اسلیے کہ جو غذا جسم مین پہونچتی ہے اوسکی واسطے جسم مانند شہر کی
ہے اوس غذا کو شکل اپنی کر لیتا ہے چنانچہ کوئی عضو اگر بلغمی ہو تو اوسکا صدف اور گوشت ماہی کی مانند ہو جاویگا اور خون کو بلغمی اور
سپید کر دیگا اور مواد بہق سفید کا بلغم خام ہے اور مواد بہق سیاہ کا خلط سودا ہے اور سفید اور سیاہ بہق اگرچہ باعتبار نام ایک ہین
لیکن بحسب معنی مخالفت رکھتی ہین اسلیے کہ بہق سیاہ قوبا یعنی داد کی مانند ہے کہ پوست کو چھیلتا ہے اور سخت کرتا ہے اور جسطرح سے مچھلی
کی جسم پر سے فلوس اوترتی ہین اسیطرح بہق سیاہ پر سے بھی چھلکے اوترتی ہین اور یہہ بہق خارش کی ساتھہ ہوتی ہے اور مادہ اوسکا
خلط سودا ہے کہ پوست اور حوالی پوست کو متغیر کرتا ہے اور یہہ بہق جذام کی مقدمات سے ہے نشانیان بہق سیاہ کی شناخت ان
نشانیون سے جو مذکور ہوئین کچھہ مشکل نہین ہے البتہ بہق سفید کی پہچان جو مرض کی مشابہہ ہو نہایت دشوار ہے اس لیے ان
دونون مین جو کچھہ فرق ہے بیان کیا جاتا ہے معلوم کرین کہ بہق ابیض یعنی چھیپ سفید پر جو بال جمتے ہین وہ سیاہ یا بھوری ہوتی ہین
اور برص پر سفید بالون کی سوا اور کچھہ نہین اوگتا اور بہق سفید سے خون نکلتا ہے اور ملنے سے مقام سرخ ہو جاتا ہے لیکن جو مقام
کہ مالش سے بہت جلد سرخ ہو جاتا ہے اوس جگہ کی بہق نہایت بد ہوتی ہے اور برص سفید کا حال اوسکی برعکس ہے یعنی مطلقا خون
نہین نکلتا اور جو کچھہ ٹپکتا ہے رطوبت سفید ہوا کرتی ہے اور فرق بہق سیاہ اور برص سیاہ مین یہہ ہے کہ بہق سیاہ نرم ہوتی ہے
اور برص سیاہ درشت جیسا کہ مذکور ہوا اور بہق سفید اور برص سفید جسقدر نرم زیادہ ہوگی بہتر ہوگی اور اندرونی رنگ اگر کسی دوسری
عضو کی ہمرنگ ہوں تو اوسکی بہتری کی امید رکھنی چاہیے اور اگر کسی دوسری جگہ کی ہمرنگ نہون تو ہرگز امید صحت کی نہین
کیونکہ اسطرح کا بہق اور برص نہایت بد ہوتا ہے اور جو برص اور بہق کہ بدن بدن بڑہتی جاوے اور بہت جگہ گھیر لیوے علاج پذیر
نہو اسلیے کہ مواد اوسکا بکثرت ہوگا علاج بہق سفید کی علاج مین تنقیہ بلغم کا کرین اور حب شیطرج ... کھاوین ... طرح

يعني چهينه كوٹ چهان كر سركه مين ملا كر طلا كرين **صفت طلاء ديگر** مولی كے بيج اور تخم جرجير اور فوه يعني مجيٹه اور كندش اور شيطرج
اور شحم الحنظل اور مازريون اور خردل يعني رائی اور سقمونيا ليكر اور سب كو كوٹ چهان كر سركه مين ملائين اور اوس پر لگائين
اور يهه طلا نهايت قوی هی بقدر حاجت كے گهسنا اثر نه جانتی اور جگه پهول جاوی اور آبله پڑ جاوی چند روز طلا كرين يهان تك
كه تسكين حاصل هو پهر اوسی علاج كيطرف معاودت كرين اور بهق سياه مين اگر خون كی نشانيان ظاهر هون هفت اندام
كی فصد كهولين اور افتيمون اور غاريقون اور هليله سياه اور بسفائج اور اسطوخودس اور مونيز منقی اور انجير اور حجر ارمنی مغسول
اور حجر لاجورد اور خربق كی جوشانده سی تنقيه سودا كا كرين اور اگر قوی تنقيه كی طاقت نهو تو ماء الجبن سی استفراغ كرنا چاهئی
اور معجون نجاح كام مين لاوين **صفت معجون** هليله سياه اور هليله كابلی اور افتيمون سبكو برابر وزن ليكر اور كوٹ چهانكر
مونيز منقی مين گوندهين مقدار خوراك بقدر چند جوز ه برص سفيد مين اون سب چيزون سی جو سردی اور تری بڑهاتی هين پرهيز
كرين اور گرم كننده اور لطيف كننده تدبيرين عمل مين لاوين مثل شراب جند نيقون اور ميبه اور شراب كهنه كی اور جميع استفراغات
سی پهلی قے كے ساتهه تنقيه كرنا چاهئی چند مرتبه يعنی اول كئی مرتبه ايارج كوتی كرادين پهر ايارج لوغاذيا اور ايارج روفس اور
ايارج اركاغانيس اور ثياذريطوس اور بلادری جوشانده افتيمون اور جوشانده هليله كی ساتهه دين اور اگر قوت ان دواؤنكی
جو مذكور هوئين نه اوٹها سكين تو اوس صورت مين ايارج فيقرا تيار كر كے دين **صفت ايارج فيقرا** ايلوا اور دارچينی
اور لونگ اور مصطگی اور اسارون [illegible] اور عود بلسان اور زعفران اور سازج هندی يعنی تيزپات اور لودينه نهری اور
شحم حنظل هر ايك ساڑهی تين ماشه ايلوا سات ماشه ليكر سبكو كوٹين اور كام مين لاوين اور اطريفل ماهان تناول كرنا بهتر هے
صفت اوسكی كابلی ہڑ چهه توله بهيڑه اور آمله هر ايك تين توله هرنگ كابلی مقشر ساڑهی چار توله شيطرج اور سعد
يعنی موتهه اور سونٹهه هر ايك ساڑهی دس ماشه سازج هندی ساڑهی ستره ماشه بسفائج اور اسطوخودس هر ايك
پونی دو توله غاريقون دو توله قسط يعنی كوٹه ساڑهی دس ماشه كندر اور مصطگی اور انيسون اور لونگ اور دارفلفل اور چهوٹی
الائچی هر ايك سات ماشه فلفل اور دار فلفل اور زرنباد مشك هر ايك چوده ماشه ليكر كوٹين اور بدستور شهد صاف كئی هوئی
مين گوندهين مقدار خوراك سات ماشه سی ساڑهی دس ماشه تك **صفت معجون نافع** كابلی ہڑ اور بهيڑه اور آمله
اور افتيمون اور [illegible] هر ايك ساڑهی ستره ماشه جائفل اور عاقرقرحا اور شيطرج هر ايك سات ماشه لونگ اور فلفل اور
[illegible] هر ايك چوده ماشه ليكر كوٹين اور بدستور شهد صاف كئی هوئی مين گوندهين مقدار خوراك ساڑهی دس ماشه يا سات ماشه
صفت طلاء قوی برگ مازريون اور بوره ارمنی اور خربق سياه اور فلفل برابر وزن ليكر سبكو سركه مين لگائين

پانی مین پکائین اور وہ پانی نوش فرمائین پیشاب بخوبی جاری کریگا اور پسینہ مین خوشبو پیدا کریگا اور گندبغل کو زایل کریگا
اور اگر بری مورد کا پانی اور نمام کا جوشاندہ اور مرزنجوش اور برگ سیب کا جوشاندہ طلا کرین تو نہایت مفید ہوگا
اور مورد کوٹ چھان کر اور صندل اور موتھا قصب الذریرہ اور پوست ترنج اور مرزنجوش اور شاہسفرم اور چھڑیلہ
اور برگ سوسن سبکو باہم پیسکر کام مین لائین صفت قرص سود منہ صندل اور سلیخہ اور بالچھڑ اور
تیزپات اور مرمکی اور گل ارمنی ہر ایک ایک جزو توتیا دو دانگ مردار سنگ تین جز کافور نصف لیکر اول مردار سنگ
اور توتیا کو کوٹین اور گلاب مین گوندہین اور قرص بنا کر سایہ مین رکھین جب خشک ہوجای حاجت کیوقت پیسکر
کام مین لائین صفت قرص دیگر گل سرخ ایک رطل بغدادی سک اور بالچھڑ اور موتھا اور مرمکی اور ثیث یمانی
ہر ایک تین تولہ سب دواؤن کو لیکر اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین اور حاجت کیوقت
کام مین لائین صفت قرص دیگر دارچینی اور بالچھڑ اور اظفار الطیب یعنی نکہ اور قسط یعنی کوٹھ ہر ایک چھ تولہ
طین الحر اور خبث الاسرب اور سپیدہ کاشغری دھویا ہوا ہر ایک ڈیڑھ تولہ شیح اور بالچھڑ ہر ایک تین تولہ سبکو پیسین
اور مورد تازہ کے پانی مین گوندہین اور زعفران کو شراب مین حل کرین اور بدستور قرص بنا کر اور مردار سنگ کو پیسکر
گلاب مین ترکرین اور اقراص مین شامل کر کے برگ گل تازہ مین رکھین اور سایہ مین سکھائین اور پھر پیسین اور استعمال
کرین اور توتیا کو نمک کے پانی مین دھووین اور خشک کر کے گلاب اور کافور مین پروردہ کر کے طلا فرمائین اور احوال اور
علاج گندہ بان کا دہن کی بیماریون مین مفصل بیان کیا گیا ہی باب آٹھوان گندبغل اور گندبراز
کے بیان مین ہی معلوم کرین کہ گندبغل اور گندبراز کے اسباب دو چیزین ہین ایک عفونت ہی آنتون مین اور دوسرا
سبب کھانا ایسی چیزون کا جو بول و براز کو گندہ کرین جیسے استرغا اور انجدان اور جرجیر اور گندنا اور ہینگ علاج
آنتون کو ایارج فیقرا سے پاک کرنا چاہیے اور غذا لطیف دینی چاہیے اسقدر کہ قوت ہاضمہ اوس پر غالب ہوسکے تاکہ عفونت
نہو پاوے اور شراب خوشبو براز کی بدبو کو زایل کرتی ہی اور حلبہ پیشاب اور پسینے کو گندہ کرتی ہی باب نوان دوسری
گفتار سے آٹھوین کتاب کی سیفس یعنی جوشش ٹرنکی بیان مین جو پوست بدن مین ظاہر ہوتی ہی اور علاج مین اوسکے
جاننا چاہیے کہ جسوقت طبیعت اوس رطوبت کو کہ جس مین حرارت ہو دفع کرتی ہی اور ظاہر پوست کیطرف پھینکتی ہی
تو وہ رطوبت اگر رقیق یعنی پتلی ہو پسینا لاتی ہی اور اگر غلیظ یعنی گاڑہی ہو میل ظاہر کرتی ہی اور اگر بہت گاڑہی ہو تو سبوسہ
پیدا کرتی ہی اور اگر وہ رطوبت سخت بدبو اور نہایت غلیظ اور قوت دار یعنی پوست کی گھس اوڑینی ہو داء الثعلب کی بیماری
لاتی ہی اور اگر کچھ زرداب اوس رطوبت مین شامل ہو تو پوست سوختہ ہوتا ہی اور داد اور کنج ظہور کرتا ہی اور اگر مادہ چندان
بد نہو اور کچھ زرداب اوس مین شامل نہو اور وہ مواد صورت حیوانی کی قبول کرنیکا مستعد ہو تو سیفس یعنی
جوشش پیدا ہوتی اور پیدایش سیفس کی اکثر اوقات یکبارگی بکثرت ہوا کرتی ہی اور کبھی ظہور اوسکا بکثرت اور متواتر

ہوتا ہی کہ اوسکو سبب سی چہرہ کا رنگ بدل جاتا ہی اور شہوت باطل اور قوت ساقط ہوتی ہی اور انجیر لطیف غذا اوسی طرح
کہ اوس سی کیموس رقیق اور نیک بنتا ہی اور مواد کو ظاہر پوست کیطرف دفع کرتا ہی اسلئی انجیر بہت کھانی سی سپشین یعنی
جوئین پیدا ہوتی ہین اور منی کا بخار جو حرکت جماع سی اوٹھتا ہی وہ بھی سپش کا مادہ ہی خصوصًا اگر غسل جنابت مین تاخیر
عمل مین آئی اور تاخیر غسل حیض بھی یہانتک پہونچاتا ہی **علاج** اگر پیدایش سپش کی پوست مین بہت اور متواتر ہو تو اول وہ
آدمی کی فصد کھولین پھر مناسب دوائین کھلائین اور بیمار کو اون حرکتون سی جو مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع کرتی ہین
منع فرمائین اور غسل کی تاکید کرین کہ ہر وقت بدن پاک و صاف رہی اور کپڑا پاکیزہ خصوصًا حریر اور کتان کا لباس پہنائین
اور جلد جلد تبدیل کرتی رہین اور مالش کی دوائین کام مین لائین اور وہ دوائین ایسی ہونی چاہئین جو مواد کو تحلیل
کرین اور خشکی لائین جیسی سماق روغن زیتون کی ساتھہ اور برگ حماض اور جڑ اوسکی اور شب یمانی روغن زیتون کی
ساتھہ اور برگ آڑو درخت اور برگ حنظل اور برگ مورد اور برگ سرو اور برگ کتان اور برگ درخت انار اور قصب الذریرہ اور
دارچینی روغن زیتون کی ساتھہ یا روغن گل یا روغن بابونہ کی ساتھہ اور روغن ترب نہایت نافع ہی اور سلیخہ اور زراوند
اور عاقرقرحا اور خطمی کی جڑ اور ترمس اور جعدہ اور انیسون اور مشک طرامشیع اور بزر النجرہ اور بنجالف اور قرمانا یہ
سب دوائین ملنی کی ہین **صفت دوای مرکب** شیاف مامیثا ساڑہی دس ماشہ قسط یعنی کوٹھہ پونی دو ماشہ
بورہ ارمنی ساڑہی تین ماشہ نشاستہ سب دواؤن کی برابر اول چونہ اور ہڑتال طلا کرین اور بعد اوسکی بدن پاک کرکے
یہہ دوائین جو مذکور ہوئین ملین اور جس پر کہ چونہ نہ لگا سکین تو ترمس کی جوشاندہ سی دہووین اور جعدہ کا جوشاندہ
اور پہاڑی پودینہ کا جوشاندہ اور کبر کا جوشاندہ اور برگ سرو کا جوشاندہ سود مند ہی اور ایلوہ ملنا اور اوس مٹی مین
شامل کرنا جس سی سر دہوتی ہین پاک کرنیوالا ہی اور گای کا پتہ اور بکری کا پتہ مٹی مین ملانا اور بال اوس سی دہونا
نہایت مفید ہی **صفت دوای قوی** مویزج اور ہڑتال سرخ اور بورہ ارمنی لیکر روغن زیتون اور سرکہ مین
اور بالون کی جڑون مین لگائین اور خربق سفید اور بورہ ارمنی اور برگ خربزہ یعنی کنیر کی پتی یا برگ حنظل روغن زیتون
مین حل کرکی لگائین اور کندش اور رائی نرم کوٹین اور قدری سرکہ اوس پر ٹپکائین اور سیماب اوس مین حل کرکے
طلا کرین **صفت دوای دیگر** کندش اور ہڑتال سرخ اور زراوند طویل اور قطران اور گای کا پتہ لیکر باہم گوندہین
اور طلا کرین **صفت دوای دیگر** قطران اور حبطیانا یعنی بکھان بیدا اور ہڑتال روغن سوسن مین ملاکر حمام مین طلا
کرین اور کندش اور مویزج اور ہڑتال اور سک آگ پر ڈال کر دہونی اوسکی لینا سود مند ہی اور اگر یہہ دوائین جو بیان
کی گئین اوس دہونی کی بعد طلا کرین تو نہایت بہتر اور مناسب ہوگا **باب دسوان دوسری گفتار سی**
آٹھوین کتاب کی ہاتھہ پاؤن کی انگلیون کی پھٹنی اور ایڑی کی شق ہونیکا بیان مین
ہی اور علاج مین اوسکی جاننا چاہئی کہ ایڑی کی پھٹنی کا سبب خشکی ہی پاؤن کو خاک سی نگاہ رکھنا چاہئی

دہونا اور مانند کو نرم ہین اور بکری کی چربی پگہلا دین اور پہر مانند اوس مین تہ در کرکے اوس طرقیدگی کی اندر بٹہا دین
اور اگر سرب کا سپیدہ ارزیر کا سپیدہ لیکر روغن سند.. مین ہین گوندہین اور اوس جگہ لگائین نہایت مفید ہوگا
اور صمغ عربی پیسکر حمام سی باہر آئینگی بعد کہ خود وہ مقام تر ہوا ہی گے شگاف مین بہرین اور پانو نوری ... مین
ڈالین نافع ہوگا اور صمغ عربی کی عوض کتیرا بہرین بہتر اور مناسب ہوگا اگر طرقیدگی ہاتہہ اور پانون اور مفاصل
پر بہی ہو تو ہر صبح دو تولہ چار ماشہ روغن بادام یا روغن تخم انگور سفید کی پانی سی ملا کر تناول کرین ایک ہفتہ اور
پہر تنقیہ عمل مین لائین مطبوخ افتیمون سی اور بعد تنقیہ کی ایک ہفتہ اور بہی روغن نوش کرین اور ترمی تر پانی تدبیرین
عمل مین لائین تو بہت نفع ہوگا مجرب ہی اقراباذین مین کہ ہر شب روغن کف پا پر ملنا طرقیدگی کو زائل کرتا ہی اور اگر سر
رو کی کسی روغن مین چرب کرین اور طرقیدگی کی اندر رکہین مفید ہوگی اور اگر ہاتہہ یا پانون سردی کی سبب سی پہٹ
جائین تو لازم ہی کہ شلغم کو درمیان سی خالی کرین اور موم روغن اوسکی اندر ڈالکر گرم خاکستر پر پگہلائین اور پہٹنے پر
طلا کرین اور اگر شلغم لیکر پارہ پارہ کرین اور کسی روغن مین پکا کر طرقیدگی کی مقام پر لگائین سود مند ہوگا اور اگر
اونگلیون کا درمیان شق ہوگیا ہو تو بسفایج اور جڑ اوسکی پیسکر غبار کی مانند اوس مقام پر چہڑکین نافع ہوگی

باب گیارہوان پاؤن کی انگلیون کی علاج مین ہی جو زمین پر پڑتی ہین

جالینوس کہتا ہی کہ ایسی صورت مین ایک گٹہا دوتہ یا تین تہ کرکی پاؤن کی انگلیون پر لپیٹین اور کئی مرتبہ اوس مقام پر پانی ڈالین تو یقین ہی کہ دوسری علاج کی حاجت نہ پڑی

گفتار تیسری آٹہوین کتاب سی اون حالات کی بیان مین ہی جو بدن اور اطراف سی تعلق رکہتی ہین

اور اوس گفتار کی دس باب ہین

باب پہلا فربہی اور لاغری کی بیان مین ہی

اور اسباب و علاج مین اوسکی معلوم کرین کہ لاغری کی اسباب کئی ہین ایک غذا نہ پانا دوسری وہ غذائین کہانا جنسی خون بہت پیدا نہو تیسری اون غذاؤن پر اختصار کرنا جنسی خون نیک پیدا نہو چوتہی قوتونکی ضعیفی ہی جو غذامین تصرف کرتی ہین جنسی قوت ہاضمہ اور قوت جاذبہ اندامونکی کسی سوء مزاج کی سبب سی اور اگر سوء مزاج سرد یا خشک

ضعیفی اون قوتون کا ہوتا ہی یا ریاضت و حرکت نکرنی سی قوت جاذبہ ضعیف ہوتی ہی خصوصًا اوس آدمی کی بدن مین جو ریاضت
اور حرکت کی عادت رکھتا ہوا قوت جاذبہ اوسکا اپنا فعل اون حرکتون سی ظاہر ہوتی ہی اور غذا کو جذب کرتی ہو لیکن وہ
آدمی جب اوس عادت سی باز رہیگا قوت جاذبہ اوسکی کسلمند ہوگی پانچوین یہہ کہ طبیعت اوس خون کی جو اوسکی بدن مین
پیدا ہو کراہیت کرے اور بہ نسبت خون بلغمی کی خون صفراوی سی زیادہ گاڑھا ہو چھٹا سبب یہہ کہ طحال یعنی تلی بڑھ جاوے اور
جگر کی ساتھ مزاحمت کرے اور خون کثرت اوس سی اپنی طرف کھینچ یہان تک کہ حصہ اور سب اندامونکا نہ پہونچے اور
جگر کی قوت بھی ضعیف ہو جاوے تلی کی ضد سی ساتوین یہہ کہ بڑی بڑی کیڑے اور حب القرع اون غذا ون سی جو کھائی جاتین
اون کیڑون کی غذائین صرف ہو جائین آٹھوین یہہ کہ مسامات تنگ ہو جائین اور غذا کی راستی بند ہون کسی سبب سی جیسی سردی اور گرمی
یا فراط اور مٹی کھانا اور غلبہ خشکی کا نوین یہہ پہونچنا غذا کا سب اندامون اور تحلیل ہو جانا اوس غذا کا بہت جلد مسام کی کشادگی سے
وار ریاضت اور غم اور اندیشہ کی سبب سی اور معلوم کرین کہ لاغری جو تھوڑی عرصہ مین ظاہر ہوتی ہی تھوڑی
مدت مین زایل بھی ہو جاتی ہی اور جلد جسم فربہی کی حالت پر آجاتا ہی اور جو لاغری کہ مدت دراز مین ظاہر ہوتی ہو بہت دنون
فربہی کی احوال پر آتی ہی اس لئی کہ قوت اوسکی بہت غذا کا تحمل نہین کر سکتی اور لاغری کی مضرتین یہہ ہین کہ سردی اور
گرمی بہت جلد لاغر آدمی کی جسم مین اثر کرتی ہی اور رنج و فکر اور بیجوانی غالب ہوتی ہی اور فربہی کی مضرتین بہت ہین
اس لئی کہ بہت موٹا آدمی کو حرکت کرنا اور اوٹھنی سی باز رکھتا ہی اور رگین جسم کی گوشت کی اندر دب جاتی ہین اور اوسکی
سبب سی روح حیوانی کو مجال حرکت کی نہین رہتی اور ٹھنڈی ہوا جیسا کہ چاہئی فربہ کی رگون مین نہین پہونچ سکتی اور اوسکی
سی مزاج روح کا تباہ ہوتا ہی اور بعض فربہ آدمی ایسا ہوتا ہی کہ قدری خون کسی تنگ راستے مین گر جاوے اور وہان تباہ اور
خراب ہو جاوے اور بعض فربہ آدمی کی دماغ کی گرد اگرد یا اوسکی سوا کسی جگہ کوئی رگ پھٹ جاوے اور باعث اوسکی ہلاکت
کا ہو نقصان اس کیفیت کی یہہ ہی کہ جسوقت یہہ احوال ظہور کرتا ہی خفقان اور ضیق النفس پیدا ہوتا ہی اوسکا تدارک
فصد سی کرنا چاہئی ورنہ اس قسم کا آدمی یکایک ہلاک ہوتا ہی خصوصًا وہ آدمی جو لڑکپن سی فربہ ہوا اسلئی کہ رگین اوسکی باریک
رہجاتی ہین اور سکتہ اور فالج اور خفقان اور غشی کی استعداد رکھتی ہین اور رطوبت کی سبب سی ایسا آدمی مستعد ربو کا
ہوتا ہی اور بلغمی تپون کی بھی استعداد رکھتا ہی اور بھوک پیاس پر صبر نہین کر سکتا خون کی کمی کی سبب سی اور ایسی آدمی
کی اولاد بھی کم پیدا ہوتی ہی اور منی بھی کمتر پیدا ہوتی ہی اور اس سبب سی اولاد اوسکی ناطاقت ہوتی ہی اور فربہ عورت
بہت کم حمل قبول کرتی ہی اور اکثر اسقاط کرتی ہی اور ایسی عورت کو شہوت کم ہوتی ہی اور اکثر بیمار رہتی ہی اور علاج اوسکا

تب دشوار ہے اسلیے کہ دوا اوسکی رگون مین داخل نہین ہوسکتی اور جن اندامون مین کہ پہونچنی چاہیے نہین پہونچ سکتی اور فصد بھی کھولنا ممکن نہین کیونکہ رگین باریک باریک گوشت مین پوشیدہ ہوتی ہین اور مسہل کی دوائین دینا خطر ہے اسلیے کہ اوسمین خوف ہے کہ خلطین جنبش کرین اور باریک رگون مین داخل نہوسکین اور باعث ہلاکت کا ہو اور اگر دست آوین ضعف لاحق ہو کیونکہ حرارت عزیزی ایسی عورت کی ضعیف ہوا کرتی ہے اور نہایت کم علاج اول لاغری کا سبب تلاش کرین مثلا اگر سبب لاغری کا ایسی چیزون کا کھانا ہو جنسے خون رقیق ہوتا ہے یا ایسی غذا ونکا تناول کرتا ہو جنسے خون بہت پیدا نہین ہوتا تو غذائین اوسکے مخالف کھلائین اور اگر لاغری کا سبب ضعیفی قوت ہاضمہ معدہ کی ہو تو معدہ کو پاک کرین اور قوت دین جیسا کہ اپنے مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا اندامونکی قوت جاذبہ کی کسلمندی ہو تو حرکت اور ریاضت معتدل فرمائین اور ہر صبح جب بیمار بیدار ہو حکم کرین کہ اوسکے بدن کو مالش معتدل سے ملین اور حمام اور تمریخ اور آبزن عمل مین لائین جیسا کہ معلوم ہے اور اگر سبب اوس کا خون کی بدن ہو تو موافق تدبیرین عمل مین لائین اور خون کو اطریفل صغیر وغیرہ سے صاف کرین اور اگر سبب اوس کا بزرگی طحال کی ہو یا بڑی بڑی اور لمبے لمبے کیڑے یا حب القرع یعنی کدو دانے تو علاج مین ہر ایک امر کے مشغول ہون چنانچہ علاج ہر ایک کا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکا ہے اور اگر لاغری کا سبب مسامون کی تنگی ہو تو حمام اور تمریخ اور آبزن عمل مین لائین اور پسینہ لانیکی تدبیر کرین اور اگر سبب اوس کا کشادگی مسام کی ہو تو اسباب اوسکے زائل کرنے چاہئین اور بچار کو سرد پانی مین مین بٹھائین اور جاننا چاہیے کہ عیش اور خوشی اور آسایش اور نرم بستر اور نرم لباس اور عطریات مناسب اور شراب غلیظ اور وہ غذائین جنسے کیموس نیک اور قوی پیدا ہو جیسے ہریسہ اور گوشت بھیڑ بریان اور گوشت مرغ خانگی اور گوشت کبک اور مغزیات مانند مغز بادام اور فندق اور مغز پستہ اور نارجیل شکر کے ساتھ یا بدون شکر کے یہ سب چیزین بدن کو فربہ کرنیوالی ہین اور ہریسہ اور گوشت بریان اور گوشت کبک سے سخت گوشت پیدا ہوتا ہے اور پنیر تازہ اور روغن تازہ خصوصا روٹی کے ٹکڑے اوس مین بھگوئے ہوئے اور کاہو اور انگور سفید اور بادام تر شکر کے ساتھ نہایت نافع ہے اور شور اور تلخ اور تیز اور ترش غذاؤن سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر کسی شور و تیز چیز کو دل اوس کا چاہے تو اوسقدر دین کہ طبیعت کو خواہش رہے صفت معجون مسمن

مغز بادام اور فندق اور مغز پستہ اور حب الخضرا یعنی بن اور چلغوزہ اور شہدانہ ان سب دوائون کو نیم کوٹین
اور شہد مین گوندھین اور جوز کی برابر بنادق تیار کرین ہر صبح پانچ عدد سے دس عدد تک کھائین صفت
حسو معتدل نخود سفید لیکر گاے کے دودھ مین بھگوئین یہانتک کہ سب شیر اوسمین جذب ہوجائے
اور بالکلیہ خشک ہو اس نخود مین سے ایک جزو لیوین اور ایک جزو کشک جو اور ایک جزو روٹی میدا کی
سوکھی ہوئی اور نصف جزو کشک گندم اور تین جزو شکر اول نخود اور کشک جو اور کشک گندم پکائین
اور قدرے زیرہ اوس مین داخل کرین جب پک جاے تو روٹی خشک کوٹکر اور شکر داخل کرکے اور قدرے
شیر تازہ ملاکر پھر پکائین یہانتک کہ قوام گاڑھا ہوجاے ہر روز تناول کرین اور اوس حسو کے پینے
سے پہلے اوسکے بدن کو ملین اسقدر کہ اعضا اوسکے سب سرخ ہوجائین اور اگر اس حسو مین ایک جزو
تخم خشخاش اور دو جزو مغز بادام سفید کوٹکر اضافہ کرین بہتر ہوگا **صفت جوارش فربہ کنندہ**
بہمن سرخ اور زراوند مدحرج اور حبۃ الخضرا اور تودری سفید اور شہدانہ اور تودری زرد اور کلونجی اور
مغز پستہ اور نخود کے ستو اور مغز بادام شیرین اور کنجد مقشر ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور سب دوائون
سے دوچند حلبہ یعنی میتھی دھوئی ہوئی اور بھونی ہوئی اور مثل آرد پیسی ہوئی کو شامل کرین اور سبکو گاے
کے گھی مین چرب کرکے ملکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک عورتون کے لیے بقدر ایک جوز کے شیر تازہ کے ساتھ
اور مردون کے لیے مرغ کے بیضہ کی برابر نیم گرم پانی کے ساتھ **صفت حسو** شیر تازہ دو رطل آب خالص
ایک رطل باہم ملاکر پکائین یہانتک کہ پانی جل جاے اور شیر باقی رہے بعد اوسکے ایک اوقیہ فانیذ اور
اور ایک اوقیہ گاے کا گھی ملاکر پھر جوش دین اور ناشتہ تناول کرین **صفت قرص** آٹا سنجد کا ایک
کیل انزروت پانچ اوقیہ دونون کو گاے کے گھی مین چرب کرکے ملین اور قرص بنائین ہر صبح اور ہر شام
ایک قرص کھلائین **صفت قرص دیگر** تخم بید انجیر سو درم اوسکو پیسین بہت نرم اور دو رطل شیر تازہ
ملاکر اوسقدر پیسے کہ آٹے کی مانند ہوجاے اوسکو گوندھین جسقدر گوندھ سکین بدستور قرص طیار کرین بوزن ڈیڑھ اوقیہ اور خشک
کرین ہر صبح ایک قرص یا دو قرص کوٹکر بیمار کو کھلائین **صفت دواے دیگر** بزر البنج سفید جسقدر
چاہین لیکر پانی مین پکائین اور وہ پانی چھانکر دور کرین اور دوا کو سایہ مین سکھائین اور اوسکو گیہون
کے خمیر مین ملائین اور خشت پختہ پر رکھکر گرم تنور مین رکھین یہانتک کہ بریان ہوکر وہ سرخ ہوجاے
پھر اوس خمیر کو کھولین اور اوس تخم کو کوٹین نو ماشہ ایک رطل قند مین شامل کرین اور لازم ہے

کہ قبض مین کچہ مقشر اور تخم خشخاش پہلے سے داخل کیا ہو پس اس دوا کو ہر صبح او شام تین کف کہانا تیز
گرم مزاج والے کو سود مند ہوگی اور جسم کو خوب فربہ کریگی باب دوسرا تیسری گفتار سے ایک
عضو کے فربہ کرنیکے بیان مین ہے ایک عضو جداگانہ فربہ کرنیکی تدبیر اکثر ملنا اور طلا کرنا ہے اور کبھی
ایسا حیلہ بھی کرنا چاہیے کہ کسی فربہ عضو کو لاغر کری اور کسی دوسری عضو کو کہ لاغر ہو فربہ کرے یا دونون کو
ایک ہی حالت پر لائے اور حیلہ اس طور پر ہے کہ مثلا ایک ہاتہہ فربہ ہے اور دوسرا لاغر تو فربہ ہاتہہ پر پٹی
مضبوط باندہین اس طور پر کہ سر دست سے پٹی لپیٹنا شروع کرین اور بغل تک لپیٹین ہموار اور معتدل لپیٹ ہو تاکہ غذا اوس ہاتہہ کیطرف
گذر نکرنے پاوی اور اپنی مقسم کیطرف پلٹجاوی پھر اوس غذا کو دوسرے ہاتہہ کیطرف کہینچین ملنی اور طلا کرنے سے خصوصا روغن زیتون سے جسمین
قدرے موم پگہلایا ہوا ور مالش معتدل چاہیے اور جس وقت کہ عضو گرم ہو مالش موقوف کرین اور جب عضو پہ کچ
پھر ملنے لگین تاکہ اس طریق سے اوس ہاتہہ کیطرف سے غذا پلٹ کر اس دوسرے ہاتہہ کیطرف آجاوی
اور اگر مزاج سرد ہو تو زفت رومی طلا کرین گرم پانی سے عضو دہونیکے بعد او مالش معتدل فرمائین یہانتک
کہ عضو گرم ہوجاے اور غذا ادہر سے ادہر آجاے اور اگر زفت نہایت غلیظ ہو تو اوسکو قدری روغن مین
پگہلائین یہانتک کہ نرم اور رقیق ہوجاے اور ملنے اور طلا کرنیکی لائق ہو اور بعض طبیب اس غرض کے لیے
زفت کو آگ پر رکہتے ہین کہ بخوبی نرم ہوجاتی ہے پوست پارہ پر ملکر اور گرم کرکر ایسے عضو پر رکہتے ہین
اور جب سرد ہوجاتی ہے اوتار ڈالتے ہین اور گرمی کے موسم مین ایک دنمین ایک بار اور جاڑے کے موسم مین
ایک دنمین دو بار یہی عمل کرتی ہین اور اوسکے اوتارنے کا طریق یہ ہے کہ عضو پر اوسے لگا کر نگاہ کرین اگر
عضو جلد سرخ ہوجاے جلد تر اوتار ڈالین اور اگر بہت دیر مین سرخ ہو تو بدیر اوتارین اگر اول عضو کو درشت
کپڑے سے رگڑین پھر زفت اوس پر رکہین اور اگر زفت کی عوض سرخ کنندہ دوائین لگائین روا ہے جیسے
عاقرقرحا اور مویزج اور خردل یعنی رائی اور تفسیا اور اوسکے مانند اگر فربہی باوجود ان تدبیرونکے بہت عرصہ مین
ظاہر ہو تو کچہہ فکر نکرین بلکہ معالجہ مین مداومت کرین تاکہ رفتہ رفتہ مراد حاصل ہو اور تدبیر فربہی باافراط زائل کرنیکی
جسکو تعبیر لاغری اور افراط دور کرنے کی ہے تلخ اور شور چیزین کہانا چاہئین اور وہ چیزین جو سرکہ مین پروردہ
ہون اور نان خشکار اور نان جوین اور وہ سب غذائین جنسے خون بہت پیدا نہین ہوتا تناول کرین اور ایسے
شخص کی غذائین گرم مصالح بہت ڈالین جیسے فلفل اور رائی اور زیرہ اور کرویا ... اور جاڑے کے موسم مین

ونین ایکبار کھانا کھائین اور بھوک اور پیاس پر بہت صبر کرین یہانتک کہ وہ بھوک جو نہایت غالب ہو باطل
ہوجاے اور لباس درشت پہنین اور سخت بستر پر سووین اور سرد پانی نہ پیوین اور تبدیل مزاج کی کرین
یعنی اگر سرد ہو گرم کرنا چاہیئے اور اگر گرم ہو سرد کرنا لازم ہے اور ریاضت بہت کرین اسلیے کہ ریاضت
معتدل فربہ کرتی ہے اور ریاضت بسیار لاغری لاتی ہے اور لطیف کنندہ معجونین کام مین لائین جیسے تریاق کبیر
اور نمک افعی اور کمونی اور فلافلی اور سنجرنیا اور اتقردیا اور اثاناسیا اور آمردیسا اور اطریفل صغیر اور آب
معدن مین جسکو عربی مین میاہ الحماۃ کہتے ہین نہین اور پانی نمک کا اور پانی زاک اور شب اور بورہ اور گندھک کا
میاہ الحماۃ کی عوض ہے اور لطیف کنندہ دوائین اور پیشاب اور حیض جاری کرنیوالی چیزین کبر اوجاع مفاصل
کی علاج مین کارآمد ہین اسباب مین نہایت سودمند ہوتی ہین خصوصاً اگر ہضم دوم کے بعد کھائی جائین تو
غذا کو رگون کی راہ سے پھیرلائینگی اور رگین اسوجہ سے گرسنہ رنجھائینگی اور اندام اپنا اپنا حصہ نپائینگے
اون دواون مین سے جو سطیا نا ہے اور تخم سداب اور زراوند مدحرج اور فطراسالیون اور جعدہ اور قنطوریون
اور تخم کرفس اور زاک لیکن زاک خطرناک ہے اور مرزنجوش قوی الاثر ہے اور سندروس بھی قوی ہے
اور کہربا کی ضد ہے اور لک یعنی لاکھ کو بھی اسباب مین خاصیت کامل ہے اور سندروس ساڑھے چار دانگ
سکنجبین کے ساتھہ یا سرد پانی مین ملا کر کھانا اس باب مین نہایت نافع ہے چنانچہ استعمال اس دوا کا
اسی طریق پر کشتی لڑنیوالے کرتے ہین کہ اوسکی وجہ سے اعصاب اونکے قوی ہوجاتے ہین اور اندام خشک
اور سبک اور سانس اونکا تنگ نہین ہوتا اور خفقان بھی نہین ہوتا صفت دوا مرکب اجزاین اد
تخم سداب اور زیرہ ہرایک ایک جزو اور مرزنجوش اور بورہ ارمنی ہرایک چہارم جزو مقدار خوراک ہرروز
ساڑھے چار ماشہ اور قدرے سرکہ یا آب کامہ ناشتا کھانا لاغر کنندہ ہے لیکن اوس شخص کو کہ جسکے اعصاب
ضعیف ہون یا مثانہ مین یا جسم کی اندر کوئی آفت ہو نہ دینا چاہیئے اور ناشتا شراب پینا بھی لاغر کنندہ ہے
اور طبع کو نرم رکھنا اور لطیف کرنیوالی دوائین کھانا قوی تدبیرون سے ہے اور ناشتا حمام کرنا اور حمام کے
بعد تھوڑی دیر صبر کرنا اور سو رہنا اور پھر ریاضت اور مالش عمل مین لانا اور اسکے بعد غذا کم کھانا اون
غذاؤن سے جو خون بہت نہین پیدا کرتین قوی تدبیرون سے ہے **باب چوتھا تیسری گفتار**
سے آٹھوین کتاب کے ایک عضو کے لاغر کرنے کی تدبیرین مین سے جاننا چاہیئے کہ جو کچھہ

باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہی جیسے ذکر کرنا اور لطیف کنندہ دوائین کھانا اور اوسکے مانند اس جگہہ کام مین لائین اور وہ طلا کی چیزین جو دسوین باب مین نوین گفتار سی اور چھٹی کتاب کی عورت کی پستان کی نگاہ رکھنی کی تدبیر مین بیان کی گئی ہین استعمال فرمائین جس عضو پر کہ بڑہنا اوسکا منظور نہو جیسے بچون اور جوانون کی خصیہ اور دست وپا وغیرہ اور سنگ افسان سرکہ کی ساتھہ باہم گھسکر طلا کرنا سودمند ہی اور وہ ضماد جو پستانکی علاج سی مخصوص ہی زیرہ کوفتہ ہے کہ اوسکو سرکہ مین گوندھکر پستان پر رکھین اور کپڑیکا ٹکڑا سرکہ مین تر کرکے اوسپر ڈالین اور پٹی باندہین اور یہ ستور تین دن تک بندھی رکھین پھر پیاز سوسن سفید رکھکر باندہین اور تین دن اور بندھی رکھین ایک مہینی مین تین مرتبہ یہ علاج کرین تاکہ مقصود حاصل ہو

باب پانچوان تعقف اور جذام کی بیانمین ہی جو ناخن پر عارض ہوتا ہی

جاننا چاہیی کہ تعقف ناخن کی تشنج کو کہتی ہین اور کبھی طرقیدگی کی نوبت پھونچتی ہی اسبات اوسکی دو طرح پر ہین خشکی مزاجکی یا غلبہ سودا کا علاج اگر سبب اوسکا خشکی ہو اور سب نشانیان اوسکی اوسپر گواہی دین تو تری بڑہانیوالی تدبیرین عمل مین لائین اور صبح شیر تازہ پینا خشکی کو زائل کرتا ہی اور مڑی ہوئی ناخونکو سیدھا کرتا ہی اور روغن کنجد تازہ یا روغن بادام ہر صبح کھانا قدری سکنجبین کی ساتھہ سودمند ہی اور ثقل فقاع ناخن کا ضماد کرنا نرم کنندہ ہی کہ اوسمین استعداد راستی کی جلد ظاہر ہوتی ہی اور تخم کتان اور گوسفند کی چربی پگھلائی ہوئی لگائین اور چند روز باندہین ناخن کا تشنج دور ہوجائیگا کیونکہ یہ دوا ناخن کو نرم کرتی ہی اور ناخن کے حب کو بھی زائل کرتی ہی اور صمغ سرو ضماد کرنا ناخن کو نرم کرتا ہی اور اگر سبب اوسکا غلبہ سودا ہو تو اول بدنکو اوس سی پاک کرین انواع استفراغات سی و مزاج کی تبدیل کرین اور بار بار حبن استعمال فرمائین اور ضماد جو بیان کیے گئے عمل مین لائین

باب چھٹا برص کے بیانمین ہی جو ناخن پر ظاہر ہوتا ہی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ برص ناخن کا علاج یہ ہی کہ اول بد خلطونکو بدن سے پاک کرین پھر جوز السرو اور نخود کا آٹا یا ترمس کا آٹا سرکہ کی ساتھہ گوندھکر ضماد کرنا اور تخم کتان اور حرف اور خردل یعنی رائی باہم کوٹکر اور قدری سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا اور شراب کی تلچھٹ یا سرکہ کی تلچھٹ جلانا اور ہرتال سرخ اور راتیانج اور زفت ترمین گوندھکر ضماد کرنا برص ناخن کو زائل کرتا ہی اور بیخ حماض کوٹکر اور سرکہ ملاکر لگانا سودمند ہی اور ہرتال سرخ اور جوز سرو اور سریشم ماہی عجیب ضماد ہی اور اگر راتیانج اور زفت اور شراب کی تلچھٹ اوسمین شامل کرین قوی الاثر ہوگا

باب ساتوان ناخن زرد ہوجانیکی بیانمین ہی

[illegible] دونون دوائین لیکر کوٹین اور بط کی چربی مین گوندھکر [illegible] ضماد کرین اور تخم حرف نرم کوٹکر سرکہ مین ضماد کرنا سریع الاثر ہی

باب آٹھوان تیسری گفتار سی آٹھوین کتاب کی ناخن معیوب کی اوکھاڑنی کی تدبیر مین ہے

صمغ سرو کو کوٹین اور چند روز باندہین یہانتک کہ ناخن نرم ہوجاوی پھر سوئی اوسکی اندر ڈالین تاکہ خون بہت اوسمین سی جاری ہو
پھر صمغ سرو کو کونکر ضماد تازہ لگائین یہانتک کہ اس تدبیر سی ناخن گر پڑی اور موبز کو ٹکڑ ہمیشہ ضماد کرنا ناخن کو مستعد اوکھڑنیکی کرتا ہی
خصوصًا اگر جاوشیر اوسمین ملائین اور گندہک گوسفند کی چربی کی ساتہہ اس بابمین سودمند ہی صفت ضماد قوی دبق اور بلوط اور تفسیا
اور ہرتال سرخ اور زرانیح لیکر سرکہ مین گوندہین اور ضماد کرین صفت ضماد دیگر ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور گندہک اور علک البطم سرکہ مین
گوندہکر ضماد کرین اور چند روز بندہا رکھین ناخن کو گرادیگا **باب نوان تیسری گفتار سی آٹہوین کتاب کی ناخن کی نگاہ رکہنی کی**
تدبیر مین ہی تاکہ نیک اور بہتر نکلی جاننا چاہیی کہ جب ناخن جدا ہوجاوی تو سر انگشت کو پوشیدہ رکھین اور اوسکو ضرب اور آسیب اور گرم
و سرد ہوا سی بچائین اور اوس اونگلی کی لیی ایک غلاف بنائین کلاہ کی مانند چاندی وغیرہ سی اونگلی کی شکل پر اور اوس غلاف مین اوسمقام
پر جہان ناخن کی جگہہ ہو مثل غرباق کی سوراخ کرین تاکہ ہوا اوسمین پہونچتی رہی اور اگر موسم سردی یا گرمی کا بافراط ہو تو اوسکو کپڑی سے
ڈہانپین اور ناخن کی مقام کو اس غلاف سی جدا رکھین اسطور سی کہ اوسجگہہ سی مس نہونی پاوی لیکن اوس غلاف کو بہت دور بھی نہ ہٹائین
اور ایک مہینا یا دو مہینے اس طرح پر رکھین یہانتک کہ جب اوسی کھولین ناخن نیک اور بہتر نکلا ہوا پائین **باب دسوان**
تیسری گفتار سی آٹہوین کتاب کی داخس کی بیان مین ہی جاننا چاہیی کہ داخس ایک ورم ہی گرم دردناک نہایت ضربانکی ساتہہ
کہ ناخن کی حوالی مین پیدا ہوتا ہی اور درد اوسکا بغل تک اور کبھی بنغولہ ران تک پہونچتا ہی اور کبھی وہ مقام زخمی ہوجاتا ہی اور کبھی
اوسمین پیپ پڑتی ہے اور عفونت ظاہر ہوتی ہی اور اونگلی اوس ورم سی خطرناک رہتی ہی اور اس بیمار کو کبھی کبھی تپ بھی غلبہ کرتی ہی
علاج اگر کوئی امر مانع نہو اور فصد کھولی ہوئی بھی بہت دن گذر چکے ہون تو اول فصد کھولین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین
اور اگر حاجت ہو تو لطیف مسہل سے مواد کو کم کرین اور اگر درد اور ضربان بشدت ہو تو افیون اور بزر البنج کوفتہ سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور
اسپغول سرکہ مین گوندہکر اوسپر رکھین اور کپڑیکا ٹکڑا یخ کی پانی مین بھگوکر اوسپر ڈالین اور ہر ساعت وہ کپڑا سرد کرتی رہین یا اونگلی کو اوس
یخ مین پی در پی رکھین اور یہ علاج پہلی دن کی سوا نکرنا چاہیی اور ابتدا اور تزاید اور انتہا اور انحطاط اور ان چارون زمانونکو
اس بیماری کی نگاہ رکھنا چاہیی جسطور سی کہ دوسری ورمون مین قواعد ہر ایک زمانہ کی بیان کیے گئے ہین پس موافق ہر وقت کے
علاج کرنا چاہیی اور ستوت سرکہ مین طلا کرنا اون طلاؤن مین سی ہی جو پہلی دن مستعمل ہوتا ہی اور سماق اور اقاقیا اور مامیثا اور دانت کا
برادہ سکنجبین مین ملاکر لگانا ضماد نیک ہی اور مازو شہد مین گوندہکر ضماد کرنا مواد کو اوس سی باز رکھتا ہی اور ایلوہ اور گلنار اور مازو
شہد مین گوندہکر لگانا نہایت موثر ہی اور اگر اون چیزون سی تسکین حاصل نہو تو کوئی مناسب دوا لیکر گرم کرین اسقدر گرم کہ اونگلی
اوسمین جھیل سکین پھر اونگلی اوسمین رکھین اور جسوقت کہ نیم گرم رہجاوی دوسری مرتبہ گرم کرین اور اگر اوس سی بھی تسکین
حاصل نہو تو علاج اول کرنا چاہیی واللہ اعلم بالصواب تمام ہوئی آٹہوین کتاب ذخیرہ کی دسون کتابون سی خدا کے
فضل و کرم سے اور اسکی بعد شروع ہوتی ہے نوین کتاب وباللہ التوفیق

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان
ذخیرۂ خوارزمشاہی ترجمہ
مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست نوین کتاب کی ذخیرہ خوارزم شاہی سے معلوم کرین کہ ذخیرہ کی نوین کتاب اون چیزونکے احوال مین ہے جو زیانکار ہین اور اونکی مضرت کی علاج مین اور اس کتاب کو عربی مین کتاب السموم کہتے ہین اور یہ کتاب پانچ گفتار پر شامل ہی گفتار پہلی سب طرحکے زہرونمین احتیاط رکھنی کی تدبیر اور سب قسم کی زہرونکے معالجات مین ہے اور زیانکار معدنی اور نباتی دوائون کی بیانمین اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا احتیاط کرنیکے بیانمین ہی تاکہ اگر کوئی زہر دے اثر نکرے باب دوسرا سب زہرونکے قسمونکی بیانمین ہی بطریق کلی باب تیسرا اس امر کی شناخت مین ہے کہ زہر کس قسم کا دیا گیا ہے باب چوتھا سب زہرونکی اقسام کے معالجات مین ہے باب پانچوان ہر ایک دوا کی بیانمین ہے جو زہرونکی مضرت کو دفع کرسکتی ہی باب چھٹا معدنی دوائونکی بیانمین ہے جو آدمی کو مضرت پہونچاتی ہین باب ساتوان نباتی دوائونکی بیانمین ہے جو مارات بدہین باب آٹھوان گرم و زیانکار دوائون کے بیانمین ہی باب نوان سرد زیانکار دوائونکے احوال مین ہی باب دسوان حیوانی زہرونکے بیانمین ہی گفتار دوسری سانپ اور سب زہرناک جانورونکا ٹنے کے بیانمین ہی بطریق کلی اور حشرات الارض کی دفع کرنیکی تدبیرمین اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا زہرناک جانورونکی تدبیرمین ہی بطریق کلی

باب دوسرا اون دواؤنکی بیانمین ہی جو زیانکار اور زہرناک جانورونکی کاٹنے کو لیے کہاتے ہین باب تیسرا اون طلاؤنکی
بیانمین ہی جو زہرناک جانورونکی کاٹے ہوے مقام پر مستعمل ہوتی ہین باب چوتھا اون دواؤنکی بیانمین ہے کہ جو اپنی جسم پہ ملنے سے
تا کہ زیانکار جانورونسے محفوظ رہین اور سب موذی جانور اوس سے گریز کرین باب پانچوان اون دواؤن کی بیانمین ہے
جنکی سلگانے اور مکانمین دہونی دینے سے حشرات اور ہوام بہاگتی ہین باب چھٹا اون دواؤنکے بیانمین ہی جو بعض جانورونکی
قتل کرنے مین مخصوص ہین باب ساتوان زیانکار جانورونکی دور کرنیکی تدبیرمین ہی بطریق تفصیل گفتار تیسری سانپونکی
کاٹنی کے بیانمین ہی و معالجات مین اوسکی اور اوس مین چار باب ہین باب پہلا سانپونکی احوال مین ہی اور اونکی گزیدگی
کی سب انواع ہین باب دوسرا اون سانپونکی گزیدگی مین ہی جو اولین طبقہ مین رہتی ہین باب تیسرا اون سانپو
کی گزیدگی مین ہی جو دوسری طبقہ سی علاقہ رکہتی ہین باب چوتھا اون سانپونکی گزیدگی کے بیانمین ہی کہ جنکا زہر خفیف اور نہایت
ضعیف ہی گفتار چوتھی آدمی اور سگ اور گرگ وغیرہ کی کاٹنی کے بیانمین ہے اور اسمین دس باب ہین باب پہلا آدمیونکی
کاٹنی کی بیانمین ہے باب دوسرا گزیدگی سگ مین ہے باب تیسرا سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ و شغال دیوانہ کی اقسام
مین ہی باب چوتھا اون حالات کی بیانمین ہی جو سگ دیوانہ کے کاٹنی سی پیش آتی ہین باب پانچوان سگ دیوانہ اور غیر
دیوانہ کی فرق مین ہی اور ہر ایک کی شناخت مین باب چھٹا سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ کی علاج مین ہے باب ساتوان
پلنگ دیوانہ و شیر دیوانہ کی گزیدگی کے بیان مین ہی اور اوسکی چنگال کی جراحت کی احوال مین باب آٹہوان تمساح کی گزید
مین ہی باب نوان گربہ کی گزیدگی مین ہے باب دسوان بندر کی گزیدگی مین ہے گفتار پانچوین حشرات کی کاٹنے
مین ہی اور اس گفتار کی گیارہ باب ہین باب پہلا جنگلی بچہو کی گزیدگی زخم مین ہی باب دوسرا عقرب جرارہ کی کاٹنے کے
جراحت مین ہی باب تیسرا رتیلا کی گزیدگی مین ہی باب چوتہا عنکبوت کی کاٹنی مین ہے باب پانچوان سپس گرس
کی گزیدگی مین ہی باب چھٹا کھنکھجورہ کی کاٹنی کے بیانمین ہے باب ساتوان کرایسہ کی گزیدگی کی بیانمین ہی اور اوسکی
اقسام مین باب آٹھوان اقسام زنبور کی کاٹنی کی بیانمین ہی باب نوان چیونٹی کی کاٹنے کی بیانمین ہی باب دسوان
دریائی بچھو کی گزیدگی مین ہی باب گیارہوان مینڈک دریائی کی گزیدگی مین ہے کتاب نوین ذخیرہ خوارزم
شاہی سے سب قسم کی زہرون اور زیانکار چیزونکی بیان اور علاج مین ہی اور اس کتاب کو عربی مین کتاب السموم کہتی ہین
اب معلوم کرنا چاہیے کہ مقصود اس کتاب سے زیانکار چیزونکی مضرت کا دفع کرنا ہی اور بیان کرنا سب قسم کی زہرون اور

معجونون اور سدہ دستہ دوا اونکا لیکن جب زیانکار چیزونکی نقصان کا دفعیہ ذکر کیا جائیگا تو ضرور ہے کہ اول اون زیانکار چیزونکا
بیان کیا جاوے اور اوس بیان کرنے سی یہ مراد ہی کہ بیعقل آدمی اور لڑکے اور عورتین اون زیانکار چیزونکو سمجھکی جان لیوین اس وجہ
سی کہ اون زیانکار چیزونکے نہ جاننے مین بہت آفتین برپا ہوتی ہین چنانچہ ہمنی اکثر بچشم خود دیکھا ہی اور سنا ہی کہ ایک شخص کے
گھر مین دو بیبیان ہین اور دونون نے باہمدگر بغض و عداوت کی سبب سی ایک دوسرے کی مارنیکا قصد کیا ہے اور زہر وغیرہ
دیکر ایک نی دوسری کو ہلاک کیا ہے لہذا اس کتاب کی واقف ہونے سی بہت بڑا فائدہ ہے یعنی زہرناک چیزین جو انسان خود
اونکو کھا لیتا ہے یا کوئی اور شخص اوسکو کھلا دیتا ہے اونکی خلاصی کا باعث ہی اور یہ کتاب مضرت سی بھی خالی نہین کیونکہ بہت
ایسی چیزین ہین کہ اونکی کیفیت سی ہر شخص واقف نہین کہ انمین نقصان ہے یا فائدہ ہے پس جبکہ اس کتاب کو دیکھ کر اون سے
واقف ہوگیا مبادا غصہ مین آکر زہرناک چیز کھائی اور اپنی جان ہلاک کری اسی وجہ سی اس قسم کی کتابین بادشاہی
کتب خانون مین رہتی تھین اور طبیبون نے بھی اسی خیال سے باعلان اس علم کو ہر ایک کتاب مین خوب ظاہر نہین
کیا بلکہ اسرار کیمیا وغیرہ کیطرح مستور و نہان رکھا لیکن جو کہ اطبای متقدمین اور متاخرین نی بھی اس علم کو تمام کتابون مین
لکھا ہی اس نظر سے مین نے اس علم کا چھوڑنا مناسب نہ جانا اور اطبای سابقین نے مصلحتاً زیانکار چیزون کا نام و خاصیت
اور افعال کو عربی مین بیان کیا ہے کہ تمام نہو جلئے اور پوشیدہ رہی اور اوسکی دفع مضرت اور علاج کو زبان فارسی مین لکھا ہے
کہ خوب ظاہر ہوا اور نفع اوسکا حاصل ہوا اور اگرچہ زیانکار دوا اونکی نام اور خاصیتین اور افعال فارسی کتابون مین حکما نی
لکھی ہین اور جو کہ یہ کتاب نئی ہے عجب نہین کہ ہر کس و ناکس اسکو پڑھی اور اسکی تلاش کری کہ اس کتاب سی زیانکار چیزون کے
دفع مضرت اور سراسر حصول منفعت اس سی مراد ہی واللہ الموفق والمعین گفتار پہلی نوین کتاب سی زہرون سے
احتیاط کرنے مین اور اقسام زہر کے بیان مین بطریق کلی اور تمام زہرونکی علاج مین اور معدنی اور
نباتی اور حیوانی زیانکار دوا اونکے بیان اور علاج مین ہے اور اس گفتار کے دس باب مین باب پہلا
نوین کتاب کی پہلی گفتار سے احتیاط کرنیکے بیان مین ہے کہ اگر کسی کو کوئی زہر دی تو اثر نکرے جاننا چاہیے کہ جن اشخاص کو
زہر وغیرہ کا اندیشہ اور وغدغہ ہو اس طور پر احتیاط کرین کہ جن کھانی کا مزہ قوی ہو نہ کھائین مثلاً جو کھانا کہ نہایت ترش
یا شیرین یا بہت نمکین اور تیز ہو اوسکو ہرگز نہ کھائین اسلیے کہ جو شخص کسیکو زیانکار چیز دینا چاہتا ہے اوسکو مزہ کو ایسے
کھانو مین ملاکر چھپا دیتا ہی اور جہان کہین اس امر کا گمان ہو وہان کچھ نہ کھائین اور اگر ضرورتاً اوس مقام پر جانیکا اتفاق
ہو تو گرسنہ اور تشنہ ہرگز وہان جانا نہ چاہیے اسواسطی کہ بھونک اور پیاس کی عالم مین کھانا اور پانی نہ ملنے کی سبب سے

جس طعام و شراب مین دوائی زیانکار پڑی ہے بوی اور مزہ او سکا انسان پر بالکل پوشیدہ ہوجاتا ہے یعنی ہرگز تمیز نہین کر سکتا دوسری یہ کہ حالت تشنگی اور گرسنگی مین زہر جلد اثر کرتا ہے اور اندرون بدن اسکے جلد پہنچتا ہے اور اگر اس سے پہلی کھانا کھالیا ہے قوت اوس زہر کی اول کھانے پر آئیگی اور اوسمین بھر گی اور ظاہر ہوگی اور اس سبب سے کہ کبھی ممتلی یعنی بھری ہوئی ہین زہر اوسمین گذر نکریگا اور دلمین نہ پہنچیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اور مقدار مین جو پہلے کھایا گیا ہے ایک قوت ہے کہ اوس زہر سے مقابلہ کرے اور رفع ضرر اوس کی ہوجاتی ہے کہ بسبیل احتیاط معجون شرودیطوس و تریاق الطین اور مانند اسکے استعمال کرین اسلیے کہ منفعت انکی مجرب اور آزمودہ ہے اور تمام زہرون کی دفع مضرت کیلیے معجون جدوار نافع ہے اور تخم شلجم پارہ پارہ کرکے بقدر ساڑھے سترہ ماشہ شراب مطبوخ کے ساتھہ کھائین اور انجیر فندق کے ساتھہ اور جوز پستہ کے ساتھہ اور انجیر خشک نمک کے ساتھہ کھانا اور دیہ رائی پودینہ اور سداب کی پتی ہمراہ شراب کے کھانا اس بات مین نہایت سودمند ہے اور خود تخم الجرجیر شراب مین سودمند ہے اور یہ تمام احتیاط فقط اسیواسطے نہین ہے کہ کوئی شخص کسیکو زہر دے بلکہ کبھی ایسا بھی اتفاق پڑ جاتا ہے کہ کسی دوسری شخص نے زہر دینے کا قصد نہین کیا انسان خود غافل ہوکر زہر کھا گیا اور یہ اتفاق اسطور پر ہوتا ہے کہ مثلاً بچھوا اور رتیلا اور عظایہ وغیرہ کوئی زہرناک جانور کھانے مین گر جاتی یا شراب مین گر پڑے اسلیے کہ بہت جانور زیانکار اس قسم کے ہین کہ بوی شراب کو دوست رکھتے ہین اور اوس کے پینے کا قصد کرتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی جانور شراب کے مٹکے مین گر جاتا ہے اور اوس شراب کو پیکر زہر اپنا پھر اوسی ظرف مین اوگل دیتا ہے اسکی بھی احتیاط ضرور کرنا چاہیے یعنی کبھی کسی کھانے کو کھلا ہوا نچھوڑین اور سایہ دار درختون کے نیچے اور گھاس مین نرکھین واللہ اعلم باب دوسرا پہلی گفتار سے نوین کتاب کی سب زہرونکی قسمونکی بیانمین ہے جاننا چاہیے کہ سب قسمون کی زہر دو طرح پر ہین ایک وہ کہ مضرت کیفیت اوسکی سے ہو دوسرا یہ کہ گوہر اوسکا ضد کوہر مردم ہو لیکن وہ زہر جو بالکیفیت مضر ہے چار نوع پر ہے ایک دوای بوسانندہ اور خورندہ ہے یعنی گوشت کو کھانیوالی اور تباہ کرنیوالی جیسے زنجفری دوسری یہ کہ کوئی دوا گرم اور سوزانندہ ہو مانند فرفیون تیسری یہ کہ کوئی ایسی دوا

جو چہونکو سن کردیوے اور اعضا کو ٹہرا دیوے جیسے افیون چوتہی اسطرحکی دوا ہو کہ جب وقت جسم مین داخل ہو سانس لینے کے
راستونکو بند کردیوے اور سدہ ڈال دیوے مثل مرتک کے اور زیانکار دوائین جنکا گو ہر خصوصیہ انسان ہے او نمین سے بعضی سب سے اول
قرون السنبل اور ابیل اور مرارہ النمر وغیرہ او بعض زہر ایسے ہین کہ اثر انکا فقط ایک عضو پر پونہچتا ہے اور اوسکی مضرت بہی ایک
ہی عضو پر ہوتی ہے ذراریح کہ مضرت اوسکی فقط مثانہ پر پہونچتی ہے اور مانند ارنب بحری کی کہ مضرت اوسکی پہیپہڑے کو واسطے مخصوص
ہے اور بعض دوائین ایسی ہین کہ اونکی مضرت تمامی جسم پر پہونچتی ہے جیسے افیون اور جاننا چاہیے کہ گرم مزاج والونکو دوای سرد
زیانکار ایک طریقہ سے کم ضرر کرتی ہے اور ایک طریق سے بیشتر لیکن بطریق کمتر مضرت پونہچانے کی وجہ یہ ہے کہ مزاج گرم انسان کا
اوس کو گوہر غلیظ کو لطیف کرتا ہے ابتدا گوہر اوس دوا کا اوس سے متصل ہوتا ہے اور اپنے حال سے متغیر ہو کر اس نزدیکی کو پہونچتا ہے
کہ غذا ہو جاوے اور آدمی کے مزاج کی برابری کرے یہانتک کہ قوت سردی کی ٹوٹ جاوے اور بہت کم مضرت کا اثر رہے اور بطریق
بیشتر مضرت پونہچانے کی وجہ یہ ہے کہ جسوقت مزاج گرم انسان کا اوس سرد دوا کی گوہر غلیظ کو لطیف کرتا ہے تو اوسکے شرائین
حرکت انقباضی سے اوسکو دل کی طرف کہینچتی ہین لہذا ضرر اوسکا بیشتر ہوا کرتا ہے خصوصاً اگر مزاج اوس دوا کا دل کے مزاج
سے مخالفت رکہے اور کیفیت گرم زیانکار دوا کی بہی اسیطرح پر ہے اسلیے کہ مزاج گرم دوای گرم کے مزاج سے مقابلہ کرتا ہے اور
اوسکو تحلیل کرکے دفع کردیتا ہے لیکن دل کی شرائین کی حرکت جو گرم تر ہے حرکت انقباضی سے اوسکو اپنی طرف کہینچتی ہے
اس سبب سے مضرت اوسکی بیشتر ہوتی ہے چنانچہ جالینوس کہتا ہے کہ شوکران اور جملہ زہرہای قاتل انسان کو ہلاک کرتے ہین
اور زرازیر کو ہلاک نہین کرتے ہین اسلیے کہ اوسکے بدن مین جلد تر گذر نہین کرتے مگر اوسکے دل تک اوسوقت پہونچتے ہین کہ
جب حرارت غریزی اور طبیعت اوسکی سے منفعل ہون اور اپنی حال سے پہر کر اس نزدیکی کو پونہچین کہ غذا ہو جاوین اور آدمی
کی جسم مین بہت جلد گذر کرتے ہین اور بدون انفعال دل تک پونہچتے ہین بسبب حرارت مزاج اور شرائینونکی حرکت کی قوت
سے اور خواجہ ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ یہ کلام جالینوس کا صحیح اور درست ہے لیکن قوت فاعلہ و منفعلہ مین مناسبت
شرط ہے جالینوس کو یہ کیونکر معلوم ہوا کہ شوکران انسان کو اسلیے ہلاک کرتی ہے کہ جلد اوسکا اثر دل تک پونہچتا ہے اور زرازیر
کو اسوجہ سے ہلاک نہین کرتی کہ اثر اوسکا منفعل ہو کر اوسکے دل تک پونہچتا ہے شاید کہ سبب اس مضرت کا یہ ہو کہ شوکران
از روی قیاس زرازیر کے مزاج کو مضر نہوا اور روفس لکہتا ہے کہ ایک عورت پر درد اور غمگین نے زمانہ دراز تک بیش کہانے کا
استعمال رکہا اور اوسکو کچہ نقصان نہوا اسوجہ سے کہ اول اول اوس نے تہوڑا تہوڑا کہایا پہر بڑہانا شروع کیا یہانتک کہ
وہ عادی ہو کر اوسکے بہت کہانے پر قادر ہو گئی اور روفس کہتا ہے کہ اکثر بادشاہ لونڈیان یعنی کنیزون کو زہر سے پرورش کرتے ہین

چنانچہ زہر کھانیکی اونکو عادت پڑجاتی ہی اور کچھ مضرت نہین ہوتی اور یہ امر اسواسطے کرتے ہین کہ دشمن سے کسی کنیز کو کسی
حیلہ سے تحفہ کی طور پر اپنے دشمن کی پاس بھیجتے ہین کہ وہ اوسپر راغب اور مائل ہوکر اوس سے مباشرت کرے اور ہلاک ہوجائے اور
انجام کو اون کنیزون کا ایسا مزاج ہوجاتا ہی کہ آب دہن یعنی لعاب اونکی منہ کا جانورون کو ہلاک کرتا ہی گویا زہر ہلاہل کی
خاصیت رکھتا ہی اور جس جگہہ زمین پر تھوک اونکا گرتا ہی گھیان گرد اوس کی نہین آتین **باب تیسرا پہلی گفتار سے نوین**
کتاب کی اسباب کی پہچان مین ہے کہ زہر کس قسم کا دیا گیا ہے جاننا چاہیے کہ اول بوی دہن اور دوسرے
اعضا کی بو پر خیال کرین اسلیے کہ بعض ایسی دوائین ہین کہ بوی دہن اون سے خبر دیتی ہے جیسے افیون کہ اوسکی بو معلوم کر سکتے
ہین اور جیسے ارنب بحری کہ پھیپھڑہ کو تباہ کرتا ہی اور عقل زائل کرتا ہے اور اوسکی عفونت کی بو دہن سے ظاہر ہوتی ہے اور
ضفدع یعنی مینڈک زہوست کی بو دیتا ہی اور اگر احوال اوسکا بو سے بھی معلوم نہو سکی تو اوس شی کو آنکھہ سے دیکھین اور اوسمین
تامل اور غور کرین جیسے مُرتک اور جبین وغیرہ اور اگر اس طریق سے بھی معلوم نہو تو آدمی کی احوال پر غور کرین اگر اوسکے
احشا مین سوزش اور پیچش پائی جائے تو جان لینا چاہیے کہ کوئی تیز اور کاٹنے والی چیز ہے جیسے ہرتال اور سنکہ اور
سیماب اور اگر آنکھین سرخ ہوجائین اور رگین ادبہری ہوئی معلوم ہون اور حرارت شدید اور پیاس بہت غالب ہو
اور گھبراہٹ ظہور کرے تو معلوم کرنا چاہیے کہ کوئی دوا نہایت گرم اس شخص نے کھائی ہے جیسے فرفیون اور اگر کسی آدمی
کی اعضا اور ہاتھہ پاون سرد ہوجائین اور سن ہون تو یقین کر لینا چاہیے کہ کوئی دوا ٹھنڈی اور اعضا کو ٹھٹھرانے
والی اوس آدمی نے کھائی ہے جیسے افیون اور جو دیکھین کہ قوت اوسکی گھٹتی جاتی ہے اور غشی غلبہ کرتی ہے اور ٹھنڈا
پسینہ جاری رہتا ہے تو سمجھنا چاہیے کہ اوس شخص نے ایسی دوا کھائی ہے کہ گوہر اوسکا ضد اوس کی مزاج کے ہے اور
یہ بھی جان لینا چاہیے کہ یہ دو اسباب زہرون مین بدتر اور ناقص تر ہے اور علت زہر خوارگی مین منجملہ علامات ردیہ بہت
بدتر نشانیان یہ ہین کہ آدمی کو پے در پے غشی عارض ہوا اور آنکھین اندر کو گر جائین اور پتلی ناپید ہوجائے ایسی حالت
مین بالیقین سمجھین کہ یہ آدمی ہرگز نہ بچیگا بالجملہ امید خلاصی کی اوس سے نہ رکھنا چاہیے اور اگر کبھی زہر کھانے ہوئے
کی آنکھین سرخ ہوجائین اور زبان منہ سے باہر نکل آئے اور نبض بالکلیہ ساقط ہوجائے اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہو تو
حالت نہایت بد سمجھنی چاہیے واللہ اعلم بالصواب **باب چوتھا سب زہرون کے قانون علاج مین ہے**
معلوم کرنا چاہیے کہ جس وقت یقین کامل ہوجائے کہ کسی شخص کو زہر دیا گیا ہے تو فوراً قے کرانے کی تدبیر کرین اس بات سے پہلے کہ اثر
اوسکا تمام جسم مین پھیل جائے اسطور سے کہ [illegible] روغن [illegible] نیم گرم پانی مین گھول کر پلائین اور [illegible]

ج ۹

ڈالکر متواتر قی کرائین اور اگر شبت(?) کا جوشانده یا بوره ارمنی کا جوشانده اس روغن مین شامل ہو زیاده تر نفع ہوگا اور جب قی
کر لینے سے فارغ ہون تو بہت سا شیر تازه پلائین تاکہ زہر کی مضرت کو تمام و کمال کھینچ لے اور اوسکی قوت کو توڑ دے اور اگر شیر بھی
قی کی راه نکلجائے تب بھی بہتر ہی اور اگر شیر تازه کی عوض مسکہ پلائین بہتر اور مناسب ہوگا اور السی کا جوشانده شکم ملائم کرنے
کے لیے دین اور شراب شیرین بط کی چربی پگھلی ہوئی کے ساتھہ نافع ہے اور اگر دیکھین کہ زہر کا اثر اور مضرت اسافل کیطرف آنتون
تک پہونچ گئی ہی تو فوراً حقنہ کرین اور اگر قلق اور اضطراب شدید ہو تب بھی دستون کی تدبیر کرنی چاہیے اور درمیان
مین بھی شیر پلانا چاہیے اور اگر اوسیوقت زہر کھائی ہوئے کو بقدر مناسب تریاق الطین کہلا دین تو زہر کو قی کی راه بہت
جلد دفع کر دیگا اور بعض گروه کا قول ہی کہ مرغ کی بیٹ اس بات مین نہایت مفید ہی اوسیوقت کھلائین کہ فوراً زہر کو قی
کی راه نکالدیگی اور چوده ماشه بارزد اور ساڑھے تین ماشه مرکی کو شراب شیرین کے ساتھہ بہتر سمجھا ہی اور اگر قی کے بعد حرارت شدید ظاہر
ہو تو برف کا پانی اور روغن گل دینا چاہیے اور اوس سے قی کرانا چاہیے اور زہر کھائی ہوئے کو بعد ان تدبیرون کی سونے
کی مہلت نہ دین بلکہ بیدار رکھین تدبیرین عمل مین لائین منجملہ اون تدبیرونکی ایک تدبیر قوی یہ ہی کہ اوس مریض کی سر کے
قریب کھٹکا کسی شی کا لگاتے رہین کہ وه اوسکی آواز سے سونے کی مہلت نہ پائے اور جسوقت جنس اور نوع ہر ایک
زہر کی کماحقہ معلوم ہوجائے تو حسب تشخیص اوسکے علاج مین مشغول ہون اسطور سی کہ اگر کوئی زہر تیز اور برنده ہو
تو اوس بیمار کو قی کرانیکے بعد دوده اور مسکہ اور پالوده روان روغن بادام یا روغن گاؤ کے ساتھہ پلائین کہ زہر کی
تیزی کو دفع کرے اور اگر دیکھین کہ کسی شخص نے جو زہر کھایا ہی گرم زہرون مین سے ہی کہ حرارت خونریزی کو بھڑکا رکھا ہے
تو اوسکا علاج گلاب اور کافور سے کرین اور سرد پانی اور دھنیہ کا پانی اور اسپغول کا لعاب اور خرفہ کا عصاره اور کاہو
کا عصاره دین یہ سب برف مین سرد کرکے اور اعضاء رئیسہ پر بھی سرد ضماد لگائین جیسے طحلب یعنی تالاب کی کائی اور اوسکے
مانند اور گاہی کا دہی سرد کرکے استعمال کرنا سودمند ہی اور اگر کسی شخص نے جو زہر کھایا ہے وه سنگ ہونیوالا اور اعضا کو ٹھہرانے
والا ہی تو علاج اوسکا تریاق کبیر اور دوا سی طلب سی کرنا چاہیے شراب گرم کی ہوئی کے ساتھہ اور اوس کو پلکر(?) اور

ج ۹

شراب مین ملاکر دین اور اگر کوئی زہر اس قسم کا کھایا گیا ہی کہ گوہر اوسکا انسان کی مزاج کے برخلاف ہی تو شرودیطوس اور
تریاق دوا المسک اور آزمودہ فادزہرون سے علاج اوسکا کرنا چاہیے اور ماء اللحم اور شراب دین اور مکان اوسکا نفیس
اور ہوادار اور خوشبوسی معطر رکھین اور اوسکے فم معدہ کو ملین اور دہن مین ہوا پھونکین اور کنپٹیون کی بال پکڑ کر کھینچین
تاکہ اوسکو نیند نہ آئے اور ہر وقت بیدار رہی اور جس وقت معلوم ہوجاے کہ کس قسم کا زہر دیا گیا ہی تو خاص اوس قسم کی موافق علاج
کرین **باب پانچوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی اون دواون کے بیانمین ہے کہ جو سب قسم کے زہرون کی مضرت کو دفع کرتی ہین** جاننا چاہیے کہ وہ دوائین جو زہر کا مقابلہ کرتی ہین اوسکی قوت
کو بڑہنے نہین دیتین اونمین سے تریاق کبیر ہے اور شرودیطوس اور گل مختوم اور تریاق الطین اور تریاق اربعہ اور طبیب
لکھتے ہین کہ تخم سرو اس باب مین نظیر اپنا نہین رکھتا اور انجدان کی پتی اور انجدان کی جڑ ہر ایک سات ماشہ اور تمام اور
شیح ارمنی ہر ایک سات ماشہ لیکر شہد مین گوندھین اور بیمار کو کھلاوین اور سات ماشہ غاریقون شراب مین گھولکر اور تخم خبازی
اور گل خبازی اور برگ خبازی یہ سب نافع ہین اور دارچینی اور مغز خرگوش دوا وقیہ خل الخمر کے ساتھ اور ساڑھی چار ماشہ
جندبیدستر چھ تولہ روغن زیت کی ساتھ اور گوکھرو کا عصارہ اور پانی ہینگ کا اور جوشاندہ اسپ سالیوس کا اور جوشاندہ سکبینج کے
بیجون کا نافع ہی **صفت دوای مرکب** تخم درخت سکبینج اور جندبیدستر اور برگ نی ہر ایک ایک جزو تخم حنظل بقدر مناسب لیکر
کھلاوین مقدار خوراک چند فندق اور نیولہ کا گوشت جسکو عربی مین عرس کہتے ہین خاصیت قوی رکھتا ہی اور زہرونکی مضرت
کی دفع کرنیکے لیے اقوی ترین دواون کا ہے **صفت دوای مرکب** سداب خشک بیس جزو جوز کا مغز پوست سی صاف
کیا ہوا دس جزو نمک سنگ ایک جزو انجیر خشک پانچ جزو سبکو لیکر کوٹین اور کسی مناسب شئ مین گوندھین **صفت دوای
دیگر** مغز جوز کا پونی دو تولہ سداب اور نمک ہر ایک ساڑھی تین ماشہ اور انجیر او سقدر کہ یہ سب دوائین اوسمین گوندہ سکین
مقدار خوراک بقدر چند جوز **صفت تریاق الطین** گل مختوم اور حب الغار کو برابر وزن لیکر اور روغن گاو مین چرب
کرکے شہد مین گوندھین **باب چہٹا پہلی گفتار سے نوین کتاب کی معدنی دواون کے بیانمین ہی جو آدمی کو ضرر پہونچاتی ہین** اطبای متقدمین لکھتے ہین کہ حجر احمر ایک تبھر [illegible] کی مانند بقدر ایک دانگ کھانا اوسکا
زہر قاتل ہی اسلیے کہ گوہر اوسکا مزاج انسان کی خلاف ہی اور علاج اوسکا تبشیر کے معالجہ سی بہت نزدیک ہی الزیبق یعنی سیماب
زیانکار دواون سے ہے اس کلام کے روسی اما الزیبق الحی فان اکثر من شربہ لا یضرہ فانہ یخرج بحالہ من الاسفل سریعا
ومن حیث فی اذنہ الزیبق فانہ تعرض لہ الم شدید واختلاط العقل وربما ادی الشیخ [illegible] شدید من ذلک الجانب

دربما تادی فی جوہر الدماغ جرحتہ ویعرض بیردہ وثقلہ الصرع والسکتۃ واما المیت والمصعد فانہ ردی صار مقطع یعرض

منہ اعراض شدیدہ شبیہۃ باعراض من شرب المرتک من مغص والتواء الامعاء وثقل اللسان والمعدۃ وحبس بولہ وبرم

جسدہ لیکن سیماب زندہ پس تحقیق اکثر اوسکے پینے سے ضرر نہیں ہوتا ہے اسلیے کہ وہ بجنسہ نیچے کیطرف نکلجاتا ہے اور جس شخص نے اپنے

کانمین پارہ ڈالا پس تحقیق عارض ہوتا ہے اوسکو درد شدید اور اختلاط عقل اور اکثر اوقات منجر ہوتا ہے طرف تشنج کی اور

محسوس ہوتی ہے اوسی جانب گرانی شدید اور جسوقت جوہر دماغ مین پہونچتا ہے تو وہان زخم ڈالدیتا ہے اور اوسکی سردی

اور ثقل کے باعث سے صرع اور سکتہ عارض ہوتا ہے اور سیماب مردہ اور مصعد نہایت ردی ہے اسلیے کہ وہ مقطع ہے اور عارض

ہوتے ہین اوس سے اعراض شدید جو مرتک کی پینے سے عارض ہوا کرتے ہین جیسے مغص یعنی درد آنتون کا اور التواء الامعاء

یعنی آنتون کا باہمدگر لپٹنا اور اینٹھنا اور گرانی زبان اور معدہ اور بند ہوجاتا ہے پیشاب اوسکا اور جسم اوسکا متورم

ہوجاتا ہے علاج جو کچھ چوتھے باب مین پہلی گفتار سے سب زہرون کے قانون علاج مین بیان کیا گیا ہے عمل مین لائین

اور بیمار کو قے کرائین اور ہر ساعت ماء العسل اور ساڑھے دس ماشہ عرق کی شراب مین حل کرکے دیتے رہین اور ماء العسل

اور بورہ ارمنی سے حقنہ کرین پھر سحج کا علاج اور دل کی قوت کو نگاہ رکھین المرتک والرصاص جس شخص کو مرتک اور

برادہ رصاص دیا جادے تو اوسکے اعضا سب متورم ہوجاوینگے اور زبان کی سنگینی پیدا ہوگی اور پیشاب اور براز بند ہوجاویگا

اور شاید کہ براز بند نہو بلکہ بخوبی دست آوین اور معدہ اور آنتون مین گرانی ظاہر ہو اور مقعدہ فراخ ہوجاے اور سحج

عارض ہو اور معدہ مین اور شکم کے اوپر کیطرف کچھ نفخ بھی محسوس ہو اور رنگ اوسکا رصاصی ہو اور سانس رکنے لگی اور یہ

کیفیت کبھی منجر بخناق ہوتی ہے اور کبھی انجام کو مرض ایلاوس پیدا ہوتا ہے علاج حسب قاعدہ اسکا بھی علاج کرنا

چاہیے تخم کرفس اور انجیر اور سیب اور بورہ ارمنی کا جوشاندہ پلاکر قے کرائین اور ساڑھے دس ماشہ عرق کی شراب مین گھولکر

دینا چاہیے اور سنبل رومی اور جنگلی کبوتر کی بیٹ ہمراہ شراب کی دین اور افسنتین اور تخم کرفس اور زوفا اور ہلیل دینا چاہیے

یہ سب دوائین شراب کے ساتھ سودمند ہوتی ہین اور ساڑھے تین ماشہ فرفیون پونے دو ماشہ ہلیل کی ساتھ دین تاکہ

پسینہ لائے اور اگر قبض شکم ہو تو سقمونیا شراب مین یا ساتھ ماء العسل کی دینا چاہیے اور کھانے مین شوربا کھلائین اسفیداج کی

کھانے سے زبان سفید ہوتی ہی اور اعضا سست ہوجاتی ہین اور کھانسی اور ہچکی پیدا ہوتی ہے اور اختلاط عقل بھی ظاہر ہوتا ہی اور تمام جسم اور سر کا مغز سرد ہوجاتا ہے اور کبھی حلق مین بکٹھاپن محسوس ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا مازو کھایا ہی اور کھانیوالا اوسکا زبان اور تالو مین درشتی اور خشکی پاتا ہے اور سانس اوسکا رکتا ہی اور دلین درد ہوتا ہی اور سینہ کی ہڈیان کھچنے لگتی ہین علاج اسکا مرتک کی علاج کے مانند ہی اور سقمونیا ماء العسل کے ساتھہ دین کئی مرتبہ تاکہ دست جاری ہون اور عصارہ افسنتین کا ساڑھی چار ماشہ ماء العسل کے ساتھہ دین کئی مرتبہ تاکہ پیشاب خوب کھلکر جاری ہوجائے اور باقی دوسری دوائین پیشاب جاری کرنیوالی دینی چاہیین اور دوبہ مناسبہ سی حقنہ کرین اور اوسکو سونے کی ہرگز مہلت ندین اور جس دوا سی قے کرانا منظور ہو تو اوسمین روغن انجوان جسکو فارسی مین گاو چشم کہتے ہین اور روغن سوسن اور روغن نرگس اضافہ فرمائین اور کنجد چبائین اور کھائین اور ان تدبیرون کی بعد شراب نبیذ کھانا سودمند ہی جنین اوس سی بھی وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو اسفیداج کھانے سے ہوا کرتی ہی لیکن اسمین گرفتگی زیادہ تر ہوتی ہی اور علاج بھی اوسکا اسفیداج کی علاج کے مانند ہی اور لعابات نفع بخشتی ہین تا درشتی حلق کی زائل ہوجائی اور نرم کرنیوالی حریرے دینا چاہیین او سقمونیا اور ماء العسل وغیرہ چند بار پلا کر دست جاری کرین اور اگر آنتین زخمی ہوجائین تو حسب دستور جراحت کی تدبیر عمل مین لائین اور علاج خاص جنین کا انگوری لکڑی کی راکھ یا حاشا شنجرف اور رسک کی کھانے سی وہی اعراض پیدا ہوتے ہین جو سیماب کی کھانے سی ہوا کرتے ہین لیکن اسکے کھانے سی کبھی دست بہت جاری ہوتے ہین اور اسکا علاج بھی سیماب کی علاج کے طور پر ہی اور حریرے حریری دینا چاہیین زنجار زرنگار کے کھانے سے بشدت لرزہ پیدا ہوتا ہے اور جسم مین گرمی ظاہر ہوتی ہے اور حلق مین اور شکم کی اندر جلن اور زخم عارض ہوتا ہی اور قے بھی پے در پے آتی ہے اسکا علاج زرنیخ کے علاج کی مانند ہے سحالہ آہن اور خبث آہن کی کھلانے سی خشکی دہن اور درد سر اور درد شکم پیدا ہوتا ہی ایسی آدمی کو شیر تازہ اور اسہال لانیوالی چیزین دینا چاہی بعد اسکی روغن گاو پلا سکدین تاکہ سوزش اور خشکی موقوف ہو اور ہمیشہ روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن بید سرکہ مین گھولکر اوسکی سر پر رکھین اور کبھی مقناطیس دیتے ہین تاکہ وہ مواد جو پراگندہ ہی جمع ہوجاوی پھر تدبیر دستونکی عمل مین لائین اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ ہر روز ساڑھی تین ماشہ مقناطیس دین اور اوسکے بعد چرب حریرہ پھسلانیوالا روغن گاو کے ساتھہ پلائین تاکہ دستون کو بخوبی جاری کرے اور اگر ہنوز معدہ مین باقی ہو تو انھین چیزون سی قے کرائین نورہ اور ہڑتال کی کھانے سے بھی طرح طرح کا فساد پیدا ہوتے ہین چنانچہ یہ عبارت متقدمین کی ہے من شرب سما او زنہ فروح الاسعاد والوجع الشدید فی البطن ومن شرب الزرنیخ اصعب عرض بہ اعراض شرب السک واسهال الشدید ومن شرب النورة وحدها اوجد

ج ۹

وجع المعدۃ و احتباس البول واطلاق البطن مع الدم وربما برودت اطرافہ وغشی علیہ وجفت لسانہ وحلقہ یعنی جو شخص
کہ تالا [illegible] نورہ ساتھہ ہی نوش کرے تو اوسکی آنتونمین جلد قرح پڑجاوی اور شکم مین بشدت درد پیدا ہوا و جو شخص فقط
[illegible] کو پئے تو جو اعراض کہ سک کی پینے سے عارض ہوتے ہین وہ اوسکو عارض ہون اور کھانسی غلبہ کرے اور جو آدمی
کہ نورہ صرف کھائی [illegible] معدہ اوسکو لاحق ہوا و پیشاب بند اور خون کے دست جاری ہون اور اکثر اوقات ہاتھہ پانوں اوسکے
ٹھنڈے ہو جائین اور غشی طاری ہو اور زبان او حلق مین خشکی عارض ہو علاج ایسے بیمار کو روغن اور جلاب کے
ساتھہ گرم پانی پلا کر قے کرائین اور حریرہ بنا کر دین کہ نخ شستہ اور کشک جو اور کشک گندم سے اور قدرے تخم کتان شہد
مین ملا کر چٹائین اور خیار بادرنگ کا عصارہ شہد کے ساتھہ دین پھر ہموارہ دودہ تازہ اور مسکہ اور لعابات اور حریرہ نرم پلائین
اور علاج ہر ایک کا بھی اسی طور سے کرنا چاہیے اور ذراریح کے علاج مین جو کچھہ بیان کیا جائیگا بعینہ علاج اسکا ہے اور گرد
کا پیشاب دو دانگ خیار کی سرن کے تپی کے ساتھہ دینا چاہیے تاکہ پیشاب کھل جائے صابون کا پانی پینے سے وہی کیفیت
پیدا ہوتی ہے جو نورہ مین مذکور ہوا اور علاج بھی اوسی طور پر ہے الزاج و الشب یورثان السعال الشدید ویودیا
الی السل یعنی زاج اور شب کھانے سے کھانسی شدید پیدا ہوتی ہے اور انجام کو سل ہو جاتی ہے علاج گدہی کا دودہ
ہر روز پلائین اور غذا مین مسکہ اور شکر اور شربت بنفشہ کشک جو مین روغن بادام کے ساتھہ اور بیضہ مرغ نیم برشت
اور خوب موٹی موٹی مرغیون کا شوربا اور پالک کا ساگ دین اور ٹھنڈا پانی پلانا ناشتا یا حمام کے بعد یا ریاضت یا جماع
کے بعد مزاج کو تباہ کرتا ہے اور انجام کو استسقا پیدا ہوتا ہے علاج معجون دواء الکرکم اور دواء الملک کہلانا چاہیے اور فقط
بیضہ پینا بھی کبھی کافی ہوتا ہے باب ساتوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی نباتی دواؤن کے بیان
مین ہے جنکا گوہر بد اور خراب ہے جاننا چاہیے کہ اون نباتی دواؤن سے جنکا گوہر بد ہے بیش ہے اور قرون السنبل
وغیرہ بیش زہرون کی سب قسمون سے بدتر اور ناقص تر ہے اوسکے کھانے سے دل پر ورم آجاتا ہے اور آنکھیں اوبل پڑتی
ہین اور مرض دوار پیدا ہوتا ہے پھر غشی طاری ہوتی ہے اور پنڈلیان بیکار ہو جاتی ہین اور جو شخص کہ اوسے بہا لی
پالے اکثر سل اور دق مین مبتلا ہوا اور کبھی اوسکی بو سے مرگی پیدا ہوتی ہے اگر تیر کے بھال کو [illegible] جسپر اوسکا
زہر ہو پہنچے فوراً ہلاک ہو جائیگا علاج شلغم اور شراب اور روغن گاو کا جوشاندہ [illegible] اور بہت روغن
[illegible] اور اگر جوشاندہ [illegible] کا شراب کے ساتھہ پلائین [illegible]
[illegible]

مین بہت منفعت ہی اور موش بیش کہ ایک جانور ہے کھانا اوسکا بھی بیش کی مضرت کو دفع کرتا ہے **قرون السنبل** کے
کھانے سے سرسام کی نشانیان ظاہر ہوتی ہین اور زبان سیاہ ہوجاتی ہے او قطرہ قطرہ خون قضیب سے ٹپکنا شروع ہوتا ہے
علاج روغن گل نیم گرم اور کشکاب وغیرہ پلا کے قے کرائین اور ساڑھے چار ماشہ کافور ایک اوقیہ گلاب کے ساتھہ کھلائین اور
دل اور جگر پر کافور اور صندل اور گلاب کا ضماد کرین او ستو جو کے اور ستو سیب ترش کے گلاب مین سرد کر کے دین اور عصارہ
انار ترش کا اور پانی خیار کا اور پانی تربوز کا اور پانی مکوہ کا اور کشکاب وغیرہ دینا سودمند ہے **باب آٹھوان پہلی**
گفتار سے نوین کتاب کی گرم اور زیانکار دواؤن کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ فرفیون کے کھانے سے
گھبراہٹ اور جلن احشا مین پیدا ہوتی ہے اور ہچکی آتی ہے اور کبھی کھانا فرفیون کا طبع کو کھولتا ہے اور بافراط دست
جاری کرتا ہے **علاج** اول قے کرائین اوسکے بعد گائے کا گھی اور مسکہ اور دودہ تازہ پلائین اور ٹھنڈے پانی مین بٹھلائین
اور باقی علاج اسکا قرون سنبل کے علاج کے طور پر ہے **یتوع** شیرم اور لاغیہ اور عشر کی مانند ہے اور یہ تینون زیادہ تر
مین قوی ترین کہ اون کے دودہ پینے سے حرارت اور بیقراری بڑھتی ہے اور دست بکثرت جاری ہوتے ہین **علاج** گائے کا
دودہ اور گائے کا گھی اور مسکہ اور دہی کھلانا سودمند ہے اور ٹھنڈے پانی مین بٹھانا نافع ہے سات ماشہ شبرم کا دودہ
کھانا ہلاک کرتا ہے اور لاغیہ اور عشر کا دودہ ساڑھے دس ماشہ کھانے سے آدمی ہلاک ہوتا ہے اور جگر اوسکے کھانے سے ٹکڑے ٹکڑے
ہوجاتا ہے **سقمونیا** ضعف معدہ اور ضعف جگر پیدا کرتی ہے اور پیاس کو غالب اور بافراط دستون کو جاری کرتی ہے
علاج گائے کے دہی اور رب بہی اور ریواج اور شربت ریواج اور مزورہ سماق اور جو کے ستو اور پست سیب سے اوسکی مضرت کو
توڑنا چاہیے **دفلی** کثرت اوسکی انسان اور چوپایہ جانورون کو ہلاک کرتی ہے اور قلت اوسکی کرب و قلق اور درد شکم
پیدا کرتی ہے اور دست بکثرت اور تپش اور سوزش بشدت لاتی ہے گرم اور خشک ہی اور اعضا کو کاٹنے والی اور جس پانی
مین وہ پیدا ہوتی ہے وہ پانی بھی بد اور زیانکار ہے اوس پانی کو قطر کر کے شیرینی کے ساتھہ پینا چاہیے **علاج** خرما اور تخم کا
جوشاندہ دین اور فنجنکشت اور تخم فنجنکشت کا جوشاندہ تریاق اوسکا ہے اور انجیر شہد کے ساتھہ اور شکر اور گلاب اور سب
شیرینیان سودمند ہین اور تمام لزج چیزین بھی مفید ہین اور اوسکے بعد حقنہ کرنا چاہیے **بلادر** یعنی بہلانوہ در دگلو اور

تپش اور حرارت پیدا کرتا ہے اور تیز بیجا زبان ظاہر کرتا ہے اور کبھی بعض اعضا کو تباہ کرتا ہے اور نوماشہ کھانا
اوسکا مہلک ہی اور اگر اسکی مضرت سے خلاصی بھی پائی تو سوزش باقی رہیگی اسلیے کہ اخلاط سوختہ جلو ہونگی اور بعض
آدمیونکو بہلانوہ کچھ نقصان نہین پونہچاتا اوس خاصیت کی سبب سے جو اونسے مخصوص ہے خصوصًا اگر جوز کے
ساتھہ کھائین چنانچہ شیخ الرئیس بوعلی سینا فرماتے ہین کہ مین نے بچشم خود ایک آدمی کو دیکھا ہے کہ وہ بہلانوہ چباتا تھا
اور کھاتا تھا اور اوسکو کچھ ضرر نہین کرتا تھا کیونکہ سب اقسام زہر مین بدتر اور مہلک ہی اور اوسکا علاج بھی مثل علاج
بہلانوہ کے ہی مویزج اوسکی اعراض ذراریح کے اعراض کے مانند ہین اور علاج بھی اوسکا ذراریح کے علاج کے
مانند ہے سداب دشتی کی کھانے سے تمام جسم مین جلن اور حرارت پیدا ہوتی ہے اور آنکھین باہر اوبل پڑتی ہین
اور علاج اسکا دفلی کے علاج کے مشابہ ہے لیکن اون قے کرانا چاہیے اثاناسیا کے کھانے سے پیشاب اور براز بند
ہوجاتا ہے اور زبان سیاہ ہوتی ہے اور ریاح اور قراقر شکم مین غلبہ کرتا ہے اور گلو اور معدہ مین جلن پڑتی ہے اور
آنکھین باہر نکل آتی ہین اور رنگ چہرہ کا سرخ ہوجاتا ہے اور کبھی اوسکے کھانے سے پیان جسم پر نکلتی ہین اور
اکثر اوقات غشی طاری ہوتی ہے اور سانس رکنے لگتی ہے علاج اول قے کرانی چاہیے اوسکے بعد تازہ دودہ
اور گاے کا گھی اور کشکاب پلائین اور روغن گل سے غرغرہ کرائین اور بعض طبیب کہتے ہین کہ محروث کی جڑ اور صعتر
کا جوشاندہ اور جندبیدستر گرم کرکے شہد کے ساتھہ دینا سودمند ہے اور شیخ الرئیس بوعلی سینا فرماتے ہین کہ شاید
یہ چیزین اسوجہ سے مفید ہون کہ انمین قوت تحلیل ہے مگر قیاس مقتضی اسبات کا ہے کہ اوسکے لیے نرم اور سرد
چیزین دینی چاہیین جبلاہنگ کے کھانے سے وہی اعراض پیدا ہوتے ہین جو کندش اور خربق کے
کھانے سے ہوا کرتے ہین اور علاج بھی اسکا مانند علاج کندش کے ہی دُقصدیتی یعنی جمال گوٹہ کھانے سے
بکثرت دست جاری ہوتے ہین علاج اول قے کرانا چاہیے پھر دودہ اور مسکہ پلائین اوسکے بعد دستون
کے بند کرنے کی تدبیر عمل مین لائین اور دست روکنے کے لیے تریاق کبیر نہایت سودمند ہے اور کندش
اور خربق سفید اور عرطنیثا اور عصارہ قثاء الحمار کا اور ایک نوع شبرم کی اور
غاریقون سیاہ اور تربد زرد یہ سب اسطرحکی دوائین ہین کہ متلی پیدا کرتی ہین اور
اسقدر متلاتی ہین کہ روکنا اوسکا طبیب کو دشوار پڑجاتا ہے اور خناق بھی ان چیزون سے پیدا ہوتا ہے

اور کبھی بکثرت دست بھی آتے ہین اور اگر حاجت سی زیادہ کھائین آدمی بیہوش ہوجاے اور قوت ساقط ہوا ور سرد پسینہ جاری
ہوا ور تشنج ظہور کرے خاصتہ خربق سفید کے کھانے سے علاج اگر دیکھین کہ مادہ فم او پر کیطرف تحریک کی ہے اور خناق پیدا کریگا تو مناسب دواؤن سے
حقنہ کرین اور مادہ کو او پر نیچے اتارین اور دودھ تازہ اور گھی گاے کا اور سکہ بہت پلائین اور اگر تشنج پیدا ہو تو قاال کو روغن سے چرب کرین
کرین اور تشنج خشک کا علاج عمل مین لائین جسطرح تشنج بیان ہوچکا **خربق سیاہ** اگر زیادہ کھائی جاے بکثرت دست جاری ہون اور گرفتگی حلق پیدا
ساتھ ماشہ کھانا اوسکا ہلاک کرتا ہے اور تشنج خشک پیدا کرتا ہے اول ڈکارین بہت آتی ہین اور ریح شکم مین بکثرت
بھرتی ہے **علاج** اول اوسکی قوت کو توڑنا چاہیے گاے کے گھی اور سکہ وغیرہ سے اوسکے بعد زیرہ اور انیسون اور سنبل اور جدوار
برابر وزن لیکر کوٹین اور سات ماشہ اوسمین سے نبیذ کے ساتھہ کھلائین اور شکم پر نمک وغیرہ گرم کرکے ملین اور مرغن غذا ئین
کھلائین اور نبیذ تسیرین پلائین اور تازہ چھتہ شہد کے ساتھہ سودمند ہے اور شراب نبیذ پانی مین ملاکر پلانا نہایت مفید ہے
کرم دانہ سات ماشہ کھانا اوسکا بدن مین خارش پیدا کرتا ہے اور تمام بدن پر ورم ظاہر کرتا ہے اور آدمی کو ہلاکت کی نوبت
پونہچاتا ہے علاج اوسکا فربیون کے علاج کی مانند ہے **دادی** اگر اوسکو بکثرت کھائین علاج اسکا یہ ہے کہ قی کرائین اور
طبیعت کو نرم کرین یعنی دست لانیکی تدبیر عمل مین لائین اور اسفیدباج مرغن اور چرب پلائین **جندبیدستر** کے کھانے سے
سرسام کی نشانیان پیدا ہوتی ہین اور حلق گرفتہ ہوجاتا ہے اور اوسی روز نوبت ہلاکت کی پونہچتی ہے خصوصًا سیاہ اور گندہ
جندبیدستر کے کھانے سے اور جوکہ ابھی سیاہی مائل کھایا جاے علاج اوسکا قی کرانا ہے شبت کے پانی اور پستان سی شراب انگوری
اور شہد کے ساتھہ اسکے بعد ترنج اور لیموں کی ترشیان اور شربت انار اور گاے کا دہی اور ترش میوے کھلائین اور شیر تازہ پلانا بہت
سودمند ہے **عنصل** بد کے کھانے سے خون کے دست آتے ہین اور ابتدا مین درد شکم اور درد سینہ پیدا ہوتا ہے **علاج** دودھ
کو لوہے سے بجھاکر پلائین اور زردی بیضہ مرغ کی اور بقلیا ثا اور بانند اوسکے دینا چاہیے **اور خانق الذئب** یعنی خربق سیاہ
اور خانق النمر کہ ایک قسم مازریون سے ہے ان دونون کے کھانے سے تالوا ور زبان اور دہن اور حلق اور قصبہ شش مین قبض پیدا
ہوتا ہے اور ورم ظہور کرتا ہے اور دہن خشک ہوجاتا ہے اور دہن سے کھانیوالے کے بو دود یعنی دہوئین کی بو آتی ہے اور زبان بند ہوجاتی ہے
اور بنا گوش مین اختلاج ظاہر ہوتا ہے پھر انجام کو غشی اور تشنج ہوجاتا ہے اور ریاح اور قراقر شکم مین غلبہ کرتا ہے علاج جلدی کرنا چاہیے اوسکے
بعد مناسب دواؤن سے حقنہ کرین پھر افسنتین رومی اور صعتر کوہی اور فرابیون اور سداب اور شیح ارمنی اور کمافیطوس شراب نبیذ کے
ساتھہ دین اور روغن بلسان سوا پانچ ماشہ نبیذ مین دینا سودمند ہے مگر اوس نبیذ مین لوہا بجھالیوین یا چاندی یا سونے سے
بجھائین اور خبث الحدید اور گوزن اور بزغالہ اور آہوبرہ کا پنیر مایہ نافع ہے اور چربی مرغ کی پلائین **آزاد درخت** برگ

جند بیدستر اور فلفل برابر وزن لیکر شہد مین گوندھین اور مقدار شربت جند جوزا ور شراب کہنہ بہت نافع ہی خصوصًا دارچینی کے ساتھہ اور چھینک لانے کی تدبیرین کرین اور ہر گز سونیکی مہلت ندین اور بیداری کی تدبیر عمل مین لائین اسطور پر کہ بال اوسکی خصوصًا بال کنپٹیونکے نوچین اور اوسکے اندام پر گرم روغن جیسے روغن قسط وغیرہ ملین اور جند بیدستر سونگھائین اور گرم آبزن مین بٹھائین تاکہ تشنج غالب نہونے پائے **الجوز الماثل** یعرض منہ حمرۃ العینین وثقلہما ویورث السدر وینوم ویسکر وزن مثقال منہ یقتل وزن دانقین لیسکر ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ جوز ماثل یعنی دھتورہ سرخی چشم اور تاریکی بصر پیدا کرتا ہے اور مرض سدر کا مورث ہے اور نیند لاتا ہے اور خمار پیدا کرتا ہے ساڑھی چار ماشہ کھانا اوسکا مہلک ہے اور دو دانگ مسکر ہے **علاج** قے کرائین اور گاے کا گھی پلائین اور عاقرقرحا اور فلفل اور دارچینی او حب الغار اور جند بیدستر نبیذ کے ساتھہ دینا نہایت سودمند ہے اور ہاتھہ پاؤن بجاے گرم پانی مین رکھین اور بدن کو گرم کپڑون سے گرم کرین اور روغن بان اور قسط گرم کرکے ملین اور چرب غذائین کھلائین و نبیذ شیرین پلائین بیروج اعراض اوسکے دھتورہ کے اعراض کی مانند ہین اوسکے کھانے سے سرسام بارد عارض ہوتا ہے اور کان مین خارش اور گرمی گوش یعنی بہراپن پیدا ہوتا ہے اور مضرت اوسکی پوست اور تخم کی دھتورہ کی مضرت سے قریب ہے اور علاج اوسکا دھتورہ اور افیون کے علاج کے مانند ہے **البنج** یعرض منہ استرخاء الاعصاب ویرم اللسان ویخرج الزبد من فمہ ویحمر عیناہ ویحدث منہ الدوار وغشاوۃ العینین و ضیق النفس وحکۃ فی البدن واللثۃ والسکر واختلاط العقل وربما حکوا اصواتًا مختلفۃ ترجمہ اس عبارت کا یہ ہے کہ بھنگ کی کھانے سے استرخاء اعصاب یعنی ڈھیلا ہونا پٹھون کا عارض ہوتا ہے اور متورم ہوتی ہے زبان اور مریض کے منہ سے جھاگ نکلتی ہین اور دونون آنکھین اوسکی سرخ ہوجاتی ہین اور اوسکے کھانے سے دوار اور غشاوۃ العین اور ضیق النفس حادث ہوتا ہے اور تمام بدن مین اور خاص مسوڑھون مین خارش ہوتی ہے اور خمار اور اختلاط عقل پیدا ہوتا ہے اور اکثر اوقات مختلف آوازین نکلتی ہین **علاج** فورًا ماء العسل پلائین اور گاے کا دودہ اور بکری کا دودہ شہد کے ساتھہ یا بدون شہد کے استعمال کرین اور حب صنوبر مع پختہ کے ساتھہ حلوا بنائین اور شراب شیرین اور انجیر اور رائی اور حرف اور

لہسن اور پیاز اور مولی اور بزر الانجرہ کا جوشاندہ نہایت سودمند ہے اور تریاق کبیر اور شرودیطوس اور سنجرینا اور وہ تریاق جو قرنوں کا ہے اور گرنیک پہلے مذکور ہو چکے ہین سب نافع ہین **شوکران** کی مضرت یہ ہے کہ خناق پیدا کرتی ہے اور ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور تاریکی چشم عارض ہوتی ہے پھر تشنج اور خناق شدید انجام کو ظہور کرتا ہے اور آدمی ہلاک ہو جاتا ہے **علاج** اول حقنہ وغیرہ سے اسہال جاری کرین اور ہر ساعت صرف شراب پلاتے رہین اور گلے کا دودہ دین افسنتین کے ساتھہ اور فلفل شراب کی ساتھہ اور جندبیدستر اور سداب اور لعناع اور ہینگ اور برگ غار اور حب الغار اور مے پختہ اور تریاق افیون دینا بہت نافع ہے اور تخم انجرہ اور انجدان اور قرہ ماناا اور مبعہ شراب مین یا درخت شہتوت کے پوست کے جوشاندہ مین دینا چاہیے اور معدہ پر ضماد لگاتے ہین گیہون کا آٹا شراب مین گوندہکر اور افسنتین اور فلفل اور جندبیدستر اور سداب شراب مین ملاکر ضماد کرین **عنب الثعلب رومی** کے کہانے سے رنگ مونہ کا سیاہ ہوتا ہے اور زبان خشک ہوتی ہے اور ہچکی اور خون کی قے پیدا ہوتی ہے اور دست بکثرت جاری ہوتے ہین یہانتک کہ انجام کو تشنج ہو جاتا ہے **علاج** اول قے کرائین اور گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ پلائین ماء العسل کے ساتھہ اور بکری کا دودہ انیسون کے ساتھہ اور بیضہ مرغ خانگی کہلانا سودمند ہے اور بادام تلخ کہلانا نافع ہے **کشنیز سبز تازہ** اگر نصف رطل اوسکے عصارہ کے ساتھہ کھائین بدن سرد ہو جائے اور اختلاط عقل ظاہر ہو اور آواز بھاری ہو جائے اور سبات عارض ہو اور مستونکی سی نیند ظاہر ہو **علاج** روغن زیتون یا روغن سوسن یا شبت یا بورہ ارمنی کا جوشاندہ پلاکر قے کرائین اور غذا اس بیمار کی مرغ کے انڈے کی زردی نیمبریان نمک اور فلفل کے ساتھہ اور شوربہ مرغ فربہ فلفل اور نمک بہت پڑا ہوا اور مرغ آبی کا شوربا حسب خواہش کہلائین اور شراب نبیذ خالص پلائین اور افسنتین اور فلفل اور دارچینی شراب نبیذ کے ساتھہ اور کھاری پانی کے ساتھہ پلانا نہایت سودمند ہے اور مے پختہ بہت نفع دیتی ہے **قطونا** یعنی **اسپغول** جو شخص بہت کھائے قوت اوسکی کم ہو جائے اور تمام جسم پر سردی غلبہ کرے اور آدمی غمناک رہے اور سانس رکنے لگے اور تمدد اور کرب اور قلق اور خدر پیدا ہو **علاج** اوسکا کشنیز کے علاج کے مانند ہے **فطر** کہ ایک قسم کماۃ کی ہے

اور اوسکو فارسی مین سمارُوغ کہتے ہین وہ دو قسم ہے ایک قسم بہت بد اور قاتل ہے اور دوسری نوع چندان بد نہین ہے لیکن بہت کھانے اوسکے سے مضرت ہوا کرتی ہے اور جو قسم کہ بد ہے وہ سیاہ ہوتی ہے یا سبز یا طاؤسی کہ بلود زہردار جانورون کے سوراخ کے نزدیک جمتی ہے یا اون درختون کے نزدیک پیدا ہوتی ہے جنکی کیفیت بد ہے اور اوسکی مضرت یہ ہے کہ کھانے اوسکے سے خناق اور ضیق النفس پیدا ہوتا ہے اور معدہ مین ریاح جمع ہوتے ہین اور شکم مین درد بشدت ہوتا ہے اور رنگ منہ کا زرد ہو جاتا ہے اور ہچکی اور قشعریرہ اور ٹھنڈا پسینہ اور غشی طاری ہوتی ہے پھر انجام کو وہ آدمی ہلاک ہو جاتا ہے علاج بورہ ارمنی اور مولی کا جوشاندہ پلا کر قے کرائین اور معدہ اور شراسیف پہ گرم چیزین طلا کرین جیسے ارزن یعنی چینا گرم کرکے اور پیکر پھر انگور کی لکڑی کی راکھ سکنجبین مین ملا کر چٹائین اور انگا تریاق اوسکا ہے اور امرود بھی اوسکا تریاق ہے خصوصًا امرود صحرائی کے درخت کی پتی اور بورہ ارمنی شہد کے ساتھ بھی تریاق اوسکا ہے اور بورہ ارمنی اور نمک ہندی اور پودینہ کا عصارہ سکنجبین کے ساتھ نافع ہے اور گرم معجونین فلافلی اور کمونی وغیرہ کھلانا نہایت سودمند ہے اور شراب کہنہ صرف اور زراوند اور جاوشیر کی جڑ اور زمین کی تلچھٹ اور سپندان سرخ اور صعتر اور افسنتین اور جوشاندہ افسنتین کا اور جوشاندہ انجیر کا یہ سب چیزین نفع بخشتی ہین اور اوسکی مضرت کو دفع کرتی ہین

باب دسوان پہلی گفتار سے نوین کتاب کی حیوانی زہرون کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ بعض سے جانور ایسے ہین کہ گوشت اونکا زہرناک ہے اور بعض ایسے ہین کہ اونکے گوشت مین کچھ ضرر نہین ہے لیکن کسی عارض کے سبب سے زہرناک ہو جاتے ہین پس اون جانورون سے کہ جنکا گوشت بالذات زہرناک ہے وہ مینڈک ہے جو صحرا مین مسکن رکھتا ہے اور ذراریح اور ارنب بحری اور اون جانورون سے کہ جنکا گوشت کسی عارض کے سبب سے مضر ہو جاتا ہے گوشت بھونا ہوا ہے کہ گرمی کے موسم مین ڈھانک رکھین اور مچھلی سردشدہ اور تفصیل زہرناک جانورون کی مذکور ہوتی ہے ذراریح تیز ہے اور قاتل اوسکے کھانے سے درد اوٹھتا ہے دہن سے پیڑو تک اور مثانہ مین زخم پڑتا ہے اور قضیب اور حوالی اوسکا ورم قبول کرتا ہے اور درد ہوتا ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے اور اگر آتا ہے تو اوسکی جگہ خون آتا ہے اور دست بھی مانند سحج کی جاری ہوتے ہین اور پیشاب اور دستون مین گوشت کی ٹکڑے نکلتے ہین اور غشی اور اختلاط عقل اور ضعف پیدا ہوتا ہے اور ذراریح زہرناک زیادہ وہ ہے کہ جو کے بال نکلنے کی وقت پکڑین اور دس روز پہلے یا پیچھے مین علاج اول قے کرائین اور قے کی دواؤن مین بورہ اور انجیر ضرور ہونا چاہیے اور مثانہ کی زخم کے لیے اگر فصد یا مسہل مناسب ہو کھولین اور متواتر قے کرنیکے بعد دودھ تازہ پلائین اور اسپغول کا لعاب اور خرفہ کے

ج ۹

بہجون کا پانی اور اسکے دین پھر حقنہ کرین کشکاب اور خطمی اور تخم کتان اور مرغ کے انڈے کی سفیدی سے اور اگر شکاف
اور میتھی کا جوشاندہ اور کرنج اور خندروس اور بط کی چربی اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن بادام اور گلاب اور
گاو کے تازہ دہی سے حقنہ کرین تو نہایت سودمند ہوگا اور ایسے بیمار کو نیمگرم پانی مین بٹھانا چاہیے اور اوسکے سوراخ
قضیب مین روغن گل ٹپکائین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ بہی کا روغن کھانا تریاق اوسکا ہے اور تخم خربوزہ اور تخم
خیارین کے جوشاندہ مین صنوبر خوردو ... کو ملا کر دین تو نہایت نافع ہوگا اور جوشاندہ انجیر کا شربت بنفشہ کے ساتھ
دینا سودمند ہے اور روس سے جس مقام پر کہ وہ پیدا ہو جو کا آٹا ماء العسل مین گوندہ کر اوسپر لگائین اور اگر فوراً ایسے
آدمی کو حمام مین نہلائین اور اوسکے بعد حریرے چرب پلائین اور پھر برابر قے کرائین تاکہ تمام قوت زہر کی نکل جائے
بہتر اور مناسب ہوگا اور غذا مرغ فربہ کا شوربا اور بزغالہ کا شوربا کھلائین ارنب بحری جس کسیکو کہ ارنب بحری دیا ہو
سانس اوسکا تنگ ہوتا ہے اور آنکھین سرخ ہو جاتی ہین اور خشک کھانسی ظاہر ہوتی ہے اور خون حلق سے اوگلتا ہے
اور پیشاب رکتا ہے اور اوسکی جگہ خون آتا ہے یا پیشاب بنفشی رنگ جاری ہوتا ہے اور درد معدہ اور صفراوی قے
پیدا ہوتی ہے اور گردہ مین بھی درد ... اور کبھی بنفشی رنگ آتا ہے اور پسینہ بدبودار ہوتا ہے اور وہ آدمی
پانی سے بہت ڈرتا ہے اور خاص اوسکی نشانی یہ ہے کہ جب مچھلی کو دیکھتا ہے خوف کرتا ہے اور منہ سے گندہ اور سڑی
ہوئی مچھلی کی بو آتی ہے اور ڈکار مین شور مزہ پایا جاتا ہے اور یہ مریض اگر خلاصی بھی پاتا ہے تو بسا اوقات مرض سل
مین مبتلا ہو جاتا ہے علاج بکری کا دودھ اور گدہی کا دودھ اور عورت کا دودھ ایسے بیمار کو پلانا چاہیے اور خبازی
اور خطمی تازہ پکا کر اور سرطان نہری کا گوشت پکا ہوا یا آب جوش اوسکا دینا سودمند ہے اور دریائی جانورون مین سے
سرطان کا کھانا سریع النفع ہے اور نشانی اس مرض سے خلاصی اور سلامتی کی یہ ہے کہ مچھلی کو بے تکلف کھا لیوے
اور نہ ڈرے اور کچھوے کا گوشت تازہ بھونا ہوا اور خون اوسکا اور نہری پودینہ اور بط کا خون اور بوڑھے آدمی کا پیشاب
نوش کرنا نہایت سودمند ہے اور بخور مریم کا جوشاندہ میبہ اور شراب کہنہ کے ساتھ نافع ہے اور جب دو سرا دن ہو
اور ان تدبیرون سے اعراض اوسکے ساکن ہو گئے ہون تو حب تیار کرین صفت حب حریق اسیاہ سقمونیا اور غاریقون اور
رب السوس اور کتیرا برابر وزن لیکر کوٹین اور بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ یا اوس سے
کچھ زیادہ وزغہ و حربا گوشت ان دونون کا قاتل ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت یہ جانور شراب مین گر کر مر جاتے
ہین اور متعفن ہوتے ہین تو وہ شراب زہر ہو جاتی ہے جو کوئی اوسکو پیتا ہے اوسکے دل مین درد بشدت ہوتا ہے اور متواتر

ترجمہ ... ج ۹

قے آتی ہے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ اگر یہ جانور پانی مین گر کر مر جائین اور وہ پانی حمام کے پانی مین ڈالا جائے
اور اوس پانی سے جو کوئی نہائے بدن اوسکا سبز ہو جائے اور مدت دراز تک اسیطور رہے پھر رفتہ رفتہ وہ رنگ جاتا رہے
لیکن شیخ الرئیس کے نزدیک یہ قول مستند نہین علاج اسکا ذراریح کے علاج کے طور پر ہے چہ ضفدع جنگلی جو ہوام کی اقسام
سے ہے اور اوسکے انواع سے ایک نوع اور بھی ہے اوسکو سالامندرا کہتے ہین اور جو اوسکے اقسام سے بحری ہے قاتل ہے
جو کوئی اوسکا گوشت کھائے زبان اوسکی متورم ہو جائے اور درد اور سوزش پیدا ہو اور آنکھین اوسکی سیاہ ہو جاتین
اور تمام بدن مین خارش پیدا ہو علاج اول قے کرائین پھر حقنہ کی تدبیر عمل مین لائین اور تریاق کبیر اور شرودیطوس
اور مانند اوسکے اور دودھ تازہ دینا چاہیے اور غذا مین خوب چرب اور مرغن شوربا کھلائین سالامندرا کرپاسہ
کی اقسام سے ہے اوسکے کھانیکی بعض مضرتون مین سے یہ ہے کہ شکم متورم ہو جاتا ہے اور ورم استسقا اور کزاز اور احتباس
بول پیدا ہوتا ہے اور بعض طبیب الجنوس اور بخور مریم وغیرہ کہتے ہین کہ اوسکے کھانے سے زبان پر ورم آجاتا ہے اور
استرخا ظاہر اور عقل زائل ہوتی ہے اور جسم سیاہ اور متعفن ہوتا ہے علاج اوسکا قے اور حقنہ ہے اور جو کچھ افیون کا
علاج ہے بعینہ اسکا علاج ہے اور تریاق کبیر اور شرودیطوس وغیرہ دینا چاہیے اور طینوس کہتا ہے کہ علاج اسکا
ذراریح کے علاج کے مانند ہے لیکن خاص علاج اسکا یہ ہے کہ زرنباد اور عاقر البطم دونون کو یا ایک کو لیکر میعہ اور
حنطیانا اور شہد کے ساتھہ دین اور حب صنوبر صغیر اور برگ سرو اور برگ انجیرہ اور کمافیطوس کا جوشاندہ روغن
زیتون کے ساتھہ دینا اور دریائی اور جنگلی کچھوے کی انڈے کھلانا نہایت سود مند ہے ضفدع یعنی مینڈک جاننا چاہیے
کہ مینڈک جنگلی سبز ہوا کرتا ہے اور مینڈک دریائی سرخ ہوتا ہے اون دونون قسمون مین سے جس قسم کو کوئی آدمی کھائے
رنگ اوسکے چہرہ کا تیرہ ہو جائے اور زردی کیطرف میلان کرے اور لاغر ہو اور سانس تنگی کرے اور مرض دوار اور
تاریکی چشم ظاہر ہو اور بوی دہن ناخوش اور درد دہن اور حلق مین تیزی اور جلن معلوم ہو اور کبھی انجام کو تشنج عارض
ہوتا ہے اور کبھی دست آتی ہین اور بسا اوقات اختلاط عقل اور غشی ظاہر ہوتی ہے اور بعض اوقات قے آتی ہے

اور اگر مریض اسکا خلاصی بھی پائی دانت اوسکے گرجائین علاج روغن زیتون اور گرم پانی اور شراب پلاکر قے کرائین
اور پسینہ لانیکی تدبیر عمل مین لائین اور بیمار سے کہین کہ ریاضت مین مصروف ہو اور حمام کے اندر روغن گرم پانی مین ملاکر
ملین اور آبزن مین بٹھائین اور دوا الکبرکم او دوا الکندر کھلائین باقی جو کچھ استسقا کو مفید ہے اس معاملہ مین بھی
نافع ہوگی اور ساڑھے دس ماشہ بیخ نے کو ٹکر اور شراب مین گھولکر کھلانا نہایت مفید ہے اور سعہ او قصب الزیرہ بھی
سودمند ہے ضفدع زرد یعنی زرد مینڈک کھانیکی بھوک کو دور کرتا ہی اور رنگ چہرہ کا بدلتا ہے اور تباہ کرتا ہے اور
متلی اور قے لاتا ہے اور درد شکم اور درد دل پیدا کرتا ہے اور پنڈلیون پر ورم آجاتا ہے علاج اسکا بھی جنگلی مینڈک
کی علاج کے طور پر ہے زہرہ افعی یعنی افعی کا پتا یہ زہر سب اقسام زہر مین قاتل اور زیانکار تر ہے اوسکی کھانے
سے غشی عارض ہوتی ہے اور علاج پذیر کم ہے علاج درد شدید کی حالت مین گاے کا گھی پلاکر قے کرائین اور تریاق
افعی اور مشرودیطوس اور مجرب اور آزمودہ فادزہر اور مشک اور دوا المسک وغیرہ استعمال مین لائین اور جسوقت کہ
غشی طاری ہو دہ مار اللحم جو گوشت فروج سے پکاکر تیار کیا ہے قدرے مشک یا دوا المسک یا شراب ریحانی او
ملاکر حلق مین ٹپکائین مرارۃ النمر اوسکے کھانے سی سبز یا زرد قے آتی ہے اور اوسکے کھانیوالے کی منہ اور ناک سی ایلوہ
کی بو ظاہر ہوتی ہے اور اوسکا مزہ بھی ایسا ہوتا ہے جیسے منہ مین ایلوہ کھایا ہوا اور آنکھون مین یرقان کی علامت
پیدا ہوتی ہے اور جلد آدمی اوس سے ہلاک ہوتا ہے البتہ اگر تین ساعتکی مہلت دے تو کچھ خلاصی کی امید ہوتی ہے
علاج اوسکا بھی قے کرنا ہے اور یہ تریاق خاص اوسکو نافع ہے صفت گل مختوم او حب الغار ہر ایک ایک جزو اور
جنگلی ہرن کا پنیر مایہ جسکو آہوی برہ کہتے ہین چار جزو تخم سداب اور مرمکی ہر ایک نصف جزو سبکو لیکر کوٹ پیسکر شہد
مین ملائین اور مقدار شربت چند جو اور ہمیشہ قے کراتے رہین اور اسفرغم کے آبزن مین بٹھائین کرم صنوبر یعنی وہ
کرم جو درخت صنوبر مین ہوتا ہے نہایت زہرناک اور قاتل ہے اوسکے کھانے سی زبان پر ورم آجاتا ہے اور تالو اور
زبان مین درد شروع ہوتا ہے اور فم معدہ اور آنتون تک پہونچتا ہے اور تمام جسم مین جلن اور گرمی ظاہر ہوتی ہے
علاج سرد چیزون سے اوسکا علاج کرنا چاہیے بالجملہ علاج اوسکا ذراریح کے علاج کے مانند ہی اور روغن اس
باب مین نہایت سودمند ہے مرارۃ الکلب الماء یعنی دریائی کتے کا پتہ کھانا اوسکا بقدر یک عدس سات دن کی
مدت مین ہلاک کرتا ہے علاج داچینی اور جنطیانا رومی گاے کے گھی کے ساتھہ دینا چاہیے اور لطیف کنندہ تدبیرین
عمل مین لائین اور خوشبودار روغن ملین اور خرگوش کا پنیر مایہ دینا خاص اسکا علاج ہے طرف ذنب الامل

مہلک زہروں میں سے ہی اوسکی کھانے سے کرب اور قلق اور بیہوشی عارض ہوتی ہے اور ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے
علاج روغن کنجد اور گائے کا گھی پلا کر اول قے کرائیں اوسکے بعد بندق اور پستہ باہم ملا کر شراب میں حل کر کے پلائیں
دم الثور الطری اوسکے کھانے والے کو حنجرہ اور اوسکے حوالی اور لب و جبڑے کی جڑ میں درد اور گھٹتا ہے اور زبان اوسکی
سرخ ہوجاتی ہے اور دانتوں میں خون کی بوندیں ظاہر ہوتی ہیں پھر کزاز اور خناق عارض ہوجاتا ہے اور ہلاک کرتا ہے
علاج اس مرض میں مسہل اور حقنہ چاہیے نہ ڈالنا چاہیے کیونکہ ایسی حیثیت میں سے کچھ فایدہ نہ بخشیگی اور خاطر
خواہ مواد نہ نکالے گی بلکہ مادہ متحرک ہوکر رہجائیگا اور اچھی طرح نہ نکل سکیگا اور اندیشہ اس بات کا ہوگا کہ حلق میں
مادہ رک کر ہلاک کرے اور انجدان کی جڑ اور ہینگ اور بورہ ارمنی اور انجیر کی لکڑی کی راکھ اور پنیر مایہ اور آہو برہ کا
پنیر مایہ سرکہ کے ساتھ فادزہر اسکا ہے جمی ہوئی خون کو اوگھلاتا ہے پھر اوسکے بعد مسہل دینا سودمند ہے کہ مادہ کو دفع
کرے اور انجیر خام جسمیں دودہ بہت ہو نافع ہے طبع کو نرم کرتا ہے اور ماء العسل اور جو کے آٹے کا ضماد معدہ پر لگانا مفید
ہے اور اس مرض سے خلاصی کی نشانی یہ ہے کہ جلد تر دست جاری ہوجائیں عرق الدواب یعنی چوپایوں کا پسینہ
اوسکے کھانے سے چہرے کا رنگ سبز ہوتا ہے اور ورم لے آتا ہے اور تمام بدن سے گندہ پسینہ جاری ہوتا ہے خصوصاً بغل سے
علاج نیمگرم پانی اور اون چیزوں سے جو قے لاتی ہیں بند کرتے ہیں قے کرائیں اور روغن گل ساڑھے سترہ ماشہ اور
نمک اندرانی پونے دو ماشہ اور زراوند حرج پونے دو ماشہ شراب شیرین میں ملا کر دیں اور تریاق الطین دینا بہت
سودمند ہے بیض الحربا یعنی گرگٹ کے انڈے جو کوئی کھالیوے تو بقول بعض اطبا اگر فوراً تدارک اوسکا نہ کیا جاے
ہلاک ہوجائے علاج اول بازکی بیٹ شراب شیرین کے ساتھ پلائیں پھر قے کرائیں اور تمام جسم اوسکا گائے کے
گھی سے ملیں اور نمک گرم کر کے اوسکے سر پر رکھیں اور انجیر خشک مسکہ اور حنطیانا ملا کر دینا چاہیے لبن الفاسد شیر
جو نہایت خراب ہوجاتا ہے اور فساد کیطرف میلان کرے زیانکار ہے اوسکے فسادات سے ادنی مضرت یہ ہے کہ دوران سر
پیدا کرتا ہے اور غشی لاتا ہے اور فم معدہ میں پیچش کرتا ہے اور بعض اوقات اس آدمی کو ہیضہ عارض ہوتا ہے اور جلد
ہلاک کرتا ہے علاج ماء العسل پلا کر قے کرائیں اور شراب صرف دین یعنی علاقلی کے ساتھ اور روغن ناردین گرم کر کے
فم معدہ پر طلا کریں جمود الدم اگر خون سینہ میں بستہ ہوجائی تو اوسکے سبب سے رنگ چہرہ کا متغیر ہوا اور نبض صغیر اور ضعیف
اور قوت ساقط اور بہت خاطر ہو تمام جسم میں اور غشی غلبہ کرے اور اگر خون معدہ میں جم جائے تو تمام بدن سرد ہوجائے
اور خناق کے اعراض ظاہر ہوں اور نبض ضعیف اور غشی طاری ہو اور جسوقت مثانہ میں خون جم جاتا ہے تو اوسی طرح کی

اعراض جو مذکور ہوئے پیدا ہوتی ہین اور خاص مثانہ مین کھنچاوٹ اور درد تکلیف دیتا ہے اور آنتون مین خون جم جاتیکے
اعراض بھی اسطرح سے ہین اور خاص شکم مین درد ہوتا ہے علاج تخم معصفر نیمکوفتہ گرم پانی مین ڈالین اور وہ پانی
ایسے بیمار کو پلائین اور تریاق طین سے سودمند ہے اور اگر قے کرنا ممکن ہو شہد اور کرفس کا عصارہ پلا کر قے کرائین صفت
دوا کہ خاص اس مرض کو نافع ہے گل مختوم دو تولہ یا ماشہ پنیرمایہ خرگوش کا ساڑھے دس تولہ آہو برہ کا پنیرمایہ نو تولہ
چار ماشہ جعفطیانا چودہ ماشہ زراوند مدحرج چودہ ماشہ تخم سداب جنگلی چودہ ماشہ ہینگ چودہ ماشہ لیکر شہد مین گوندہین
مقدار خوراک بقدر جوز گرم پانی یا سکنجبین کی ساتھہ صفت دوای دیگر انجیر کی لکڑی کی راکھہ سات ماشہ خرگوش کا
مغز ساڑھے چار ماشہ شراب یا سرکہ مین دونون کو ملکر دین اور شیخ الرئیس بوعلی سینا فرماتے ہین یہ مجرب ہے مغز خرگوش کی
جگہہ پنیرمایہ خرگوش کا بہتر اور مناسب ہی اور نمک اندرانی بزغالہ کے پنیرمایہ کے ساتھہ دینا نہایت سودمند ہے اور
ساتھہ چار ماشہ کے تے کا گوہ دینا نہایت نافع ہے اور جو دوا کہ مثانہ سے مخصوص ہے برگ انگور کا عصارہ ہے اور ہمیشہ سکنجبین
اور تریاق کبیر اور شرو دیطوس کھانا سودمند ہے اور ہینگ اور کرفس کا عصارہ اور مولی کے بیج شراب کی سرکہ مین یا سکنجبین
کی ساتھہ دینا اور ساڑھے چار ماشہ قروما نا گرم پانی کے ساتھہ اور پونے دو ماشہ ہینگ شربت غاریقون کے ساتھہ اور
سبسالیوس سات ماشہ حب بلسان کے ساتھہ اور سات ماشہ اطفلا الطیب اور سات ماشہ عود فلونیا کے ساتھہ دینا
سودمند ہے اور چھوہارے کی گٹھلی لیکر برابر وزن نمک مین پیسین اور تھوڑے پانی مین کھولکر سوراخ قضیب مین
ٹپکاتین اور خاکستر کا پانی اور وہ سب دوائین جو مثانہ کی پتھری کے نکالنے مین مجرب ہین اور اقحوان سفید اور
فلفل اور جاوشیر اور انجیر اور انجیر کی لکڑی کی راکھہ کا پانی کہ مکرر ٹپکایا ہو یہ سب نافع ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین
کہ بکری کا دودھ جمے ہوئے خون کو جسم سے نکالتا ہے صفت دواے عجیب الجدان اور گندہک ہر ایک کو برابر وزن
لیکر شراب کی سرکہ مین ملا کر دین معدہ مین شیر کا بستہ ہونا زیانکار ہے اور اوسکے کئی سبب ہین کبھی ایسا ہوتا
کہ پنیرمایہ ملنی کی وجہہ سے دودھ مین استعداد جمنی کی ہوتی ہے اور معدہ مین جا کر فوراً جم جاتا ہے اور بعض اوقات ایسا

ہوتا ہے کہ ضرورتاً کسی شخص نے پنیر مایہ کھایا اور پھر اوسکے بعد دودہ پینے کا اوسکو اتفاق پڑا پس وہ دودہ پنیر مایہ کی مانند
معدہ مین جمگیا بہرحال معدہ مین دودہ کے بستہ ہونے سے تب ولرزہ بشدت عارض ہوتا ہے اور بیہوشی اور غشی جو بطور
خون جمنے کے سبب سے ہوا کرتی ہے اسیطرح اسمین بھی ہوتی ہے سانس کے راستون کو روکتا ہے اور نبض ضعیف ہوجاتی ہے
اور کبھی قبض شکم اور ورم عارض ہوتا ہے علاج شور چیزون کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے اسلیے کہ شوریت دودہ کو
زیادہ تر بستہ کرتی ہے اور سرکہ پانی مین ملا کر یا سرکہ تنہا پینا سودمند ہے اور ساڑہے سترہ ماشہ پودینہ خشک کھایا شیر بستہ کو
توڑ کر پگھلاتا ہے اور خاصیت اوسکی یہ بھی ہے کہ شیر تازہ کو رقیق کرتا ہے اور ہرگز جمنے نہین دیتا اور پنیر مایہ بھی شیر بستہ کو
کھولتا ہے سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک کھلانا سودمند ہے کہ شیر بستہ کو قے یا دستون کی راہ باہر نکالتا ہے باقی
وہ دوائین جو خون بستہ ہونے کی علاج مین بیان کی گئی ہین وہ سب اسجگہہ بھی نفع بخشتی ہین اور انجدان اور ہینگ
سرکہ اور خاکستر چوب انجیر کے پانی مین مفید ہے ماہی شور دکہ جسکو عربی مین سمک المیت کہتے ہین اور وہ ایسی مچھلی ہے
کہ شب اوسپر گذر جاتی ہے وہ مچھلی جو کوئی کھالیوے تو تمام اعراض جو قحط کھانے سے ہوا کرتے ہین پیدا ہون خصوصاً اگر اوس
مچھلی کو سرد اور نمناک جگہہ پر رکھا ہو کر کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کھانے کی بعد ایک دن یا دو دن مین مضرت اوسکی پیدا ہوتی
ہی علاج قے کرائین اور باقی قحط کا سب علاج عمل مین لائین گوشت بریان کہ تنور سے نکالا ہوا اور ڈہانک
رکھا ہو زیانکار ہے پس ایسے گوشت کو جو تنور سے نکلا ہو نہ ڈہانکنا چاہیے بلکہ کہلا رکھنا چاہیے کہ انجرے اوسکے
نکلجائین اور اگر اوسکو ڈہانکین فاسد ہوجائے اور زہرناک چیزون کے مانند ہلاکت پیدا کرے اور ہیضہ اور کرب وبیقراری
لائے اور شاید مریض اوسکا ایک روز یا دو روز بیہوش پڑا رہے اور بسا اوقات علت سبات پیدا کرے اور کبھی ہلاکت
کی نوبت پہونچائے علاج اول قے کرائین اوسکے بعد میبہ اور بہی نوش اور شراب ریحانی سیب کی عصارہ کے ساتھہ پلائین
اور اگر ہیضہ عارض ہو علاج ہیضہ کا کرین اور گل مختوم نہایت سودمند ہے واللہ اعلم بالصواب گفتار دوسری

نوین کتاب سے سانپون کے کاٹنے کی بیان مین ہے اور اون زیانکار جانورون کی گزیدگی بیچ جو زہرناک ہین بطریق کلی اور حشرات بہگانے کی تدبیر مین بالاجمال والتفصیل اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا دوسری گفتار سے نوین کتاب کی سانپ کاٹنے کی علاج مین ہے اور زہرناک جانورون کی گزیدگی کی تدبیر مین

جاننا چاہیے کہ زہر کی مضرت دور کرنیکی تدبیرین
چہ طرح پر ہین ایک یہ کہ حرارت غریزی کو بھڑکائین اور احشا کو قوت دین تاکہ زہر کو بخوبی دفع کرے جیسے تریاق کبیر

اور بعث بربری حرارت غریزی کے بجھا کی ہے اور زہر کو سوختہ کرکے جسم سے نکالتی ہے دوسرے یہ کہ رطوبتون کو بدن سے
کم کرین اسلیے کہ زہر اونکے وسیلے سے اعضاے رئیسہ تک نہ پہونچ جاے اور رطوبتون کے کم کرنے کا یہ طریق ہے کہ اول
پیٹ کی راہ نکالین پھر اوسکے بعد دست جاری کرین اور فصد کھولین اور پیشاب لانیوالی تدبیرین عمل مین لائین
اور یہ عمل اوسوقت کرنا چاہیے کہ جسوقت خوب جان لین کہ زہر تمام جسم مین پھیلا جاتا ہے اور تیزی کے سبب سے خطرہ
نہین کرنا خصوصًا جسوقت کہ بدن مین امتلا پایا جاے تیسرے یہ کہ مجرب اور آزمودہ فادزہرون کا استعمال کرین
اور تریاق کبیر دین یا وہ تریاق جو ہر ایک زہر کے واسطے مخصوص ہے اور گفتار سابق مین مذکور ہو چکی ہین کھلائین جیسے گوشت
تمساح کا یعنی ناکہ کا گوشت واسطے کاٹنے ناکہ کے اور افعی کا گوشت اوسکی گزندگی کے لیے جسطور سے جالینوس نے کہا ہے
چوتھے یہ کہ وہ دوا استعمال فرمائین جو اوس حیوان کے مزاج سے برخلاف ہو جیسے ہینگ کہ بچھو کے مزاج سے ضد ہے
پانچوین یہ کہ ایسی دوائین طلا کرین کہ خلطون کو حرکت مین لائین تاکہ زہر کو بطریق تموج پوست کیطرف پھینکدین
اور دفع کرین جیسے پسینہ لانیوالی دوائین چھٹے یہ کہ اوسیوقت ایسی تدبیرین عمل مین لائین کہ زہر بدن مین پھیلنے نپاوے
اور اون تدبیرون مین سے ایک یہ ہے کہ اگر ممکن ہو اوس عضو زہر آلود کو فورًا کاٹ ڈالین پھر داغ دین تاکہ خون بند
ہوجائے اور اوس مقام پر جذب کرنیوالی دوائین لگائین تاکہ تمام زہر کھچکر نکلجاے یا اوسجگہ جونکین چپکائین اور
تیر اوس مقام زہر آلود کو منہ سے چوسین یا سینگی سے اور جو شخص کہ منہ سے یا سینگی سے زہر کو چوسے چاہیے کہ اوسنے اول
کھانا کھالیا ہو اور منہ کو دھوکر شراب سے کلیان کرنا چاہیے اور کسی قسم کی مٹی کھاکر اپنے منہ کو روغن گل اور روغن بنفشہ
سے چرب رکھے یہ بھی شرط ہے کہ چوسنے والے کے دانت معیوب اور خوردہ نہون اور چوسنے والے کو لازم ہے کہ زہر چوس
چوس کر زمین پر تھوکتا جاے اور معلوم کرین کہ جاذب دواؤن مین سے بعض چیزین زخم ڈالتی ہین پس جسوقت عضو
زخمی ہوجاے تو اوسکو اوسی حال پر چھوڑ دین تاکہ زہر رفتہ رفتہ سب نکلجاے اور ہرگز مندمل ہونے ندین اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عضو زہر آلود کو نہ کاٹ سکتے ہین نہ باندھ سکتے ہین اسصورت مین لازم یہ ہے کہ اوس مقام کے حوالی کے گوشت
کو کسی تیز آلہ سے اوڑا کر صاف کرین تاکہ گوشت پاکیزہ ظاہر ہو پھر اندمال کی دوائین لگائین یہانتک کہ زخم درست ہوجاے
اور زہر کے مزاج کے موافق مالش کی چیزین استعمال کرین کہ مزاج زہر کا بدل جاے یا افسردہ ہوجاے یا اوس عضو پر داغ
دین آگ سے یا زفت سے اور روغن زیتون گرم کرکے اوس عضو پر ملین **باب دوسرا دوسری گفتار سے نوین**
کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ جانورون کی گزندگی کے واسطے نافع ہین — لاغیہ

مقدار خوراک چند باقلای رومی شراب کی ساتھہ صفت دوای دیگر حب بلسان زوفای خشک تخم شلغم جنگلی فلفل
سفید فلفل سیاہ دارفلفل فرج یعنی بچنہ ورانیسون اور فراسالیون اسارون زیرہ اور بزرالبنج ہر ایک چہ درہ ماشہ
سنبل اور شگوفہ اذخر ہر ایک کیس ماشہ شہد مین گوندھکر معجون تیار کرین اور مقدار خوراک چند باقلای رومی صفت
دوای دیگر حماما اور حب بلسان ہر ایک ساڑھی دس ماشہ تخم جیر جیر زالکرات یعنی تخم گندہنا ہر ایک ساڑھی تین ماشہ
زراوند انجدان سیاہ کی جڑ ہر ایک سات ماشہ مرمکی اور زعفران ہر ایک ساڑھی تین ماشہ طین الجعوہ دو ماشہ بقدر حاجت
شہد لیکر ان سب دواؤن کو کوٹ پیسکر اوسمین گوندھین اور معجون تیار کرین مقدار خوراک چند باقلای رومی صفت
دیگر حب الغار تنہا کھانا اور اوسکی کھانیکی مداومت کرنا سب حیوانات زیانکار کے زہر کی مضرت کو دفع کرتا ہی چنانچہ
جالینوس لکھتا ہی کہ ایکبار مین صحرا مین جاتا تھا اور وبائی مریضون کے علاج مین مصروف تھا حسن اتفاق ایک
لڑکا سامنے آیا اور زمین پر بیٹھکر پیشاب کرنے لگا قدرت خدا وہان سوراخ سانپ کا تھا ہنوز وہ لڑکا پیشاب نکر چکا تھا
کہ سانپ نے اوسکو کاٹا لڑکا بیتاب ہوگیا اور کمربند ہاتھہ مین لیے ہوئی ہای ہای کرتا ہوا بھاگا مین بھی اوسکی پیچھے
چلا جب وہ لڑکا درخت غار کے پاس پہونچا تو اوس درخت مین سے دو چار پھل توڑکر اوس نے کھالیے اور زخم پر
بھی ملے اوسیوقت سب درد ساکن ہوگیا اور وہ لڑکا صحیح و سالم اپنے گھر آیا مین بھی اوسکی مکان پر پہونچا اور اوسکی مان باپ
سے دریافت کیا کہ یہ علاج تمنے کہان سے سیکھا یعنی سانپ کی دفع مضرت کے لیے حب الغار کا کھانا کسنے تمکو بتلایا اونھون
نے اوسکے جواب مین کہا کہ ہم لوگ ہمیشہ حب الغار کھانیکی مداولت رکھتی ہین سب اقسام کی زہرونکو فائدہ ہوتا ہے ہمنے
خود بھی بارہا تجربہ کیا ہی اور اپنے آبا و اجداد سے بھی اسیطرح سنا ہی یہ سنکر مین نہایت متعجب ہوا اور پھر اور شخصون کو
اس عمل سے مین نے آگاہ کیا باب تیسرا دوسری گفتار سے نوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان
مین ہے کہ زہرناک جانورون کے کاٹنے مین طلا کیجاتی ہین اون دواؤن مین سے جو سانپ
وغیرہ کی گزیدگی پر طلا کیجاتی ہین لفظ سفید ہی یا لفظ ازرق اور سن پختہ یا خام گای کے گھی کے ساتھہ یا جند بیدستر روغن
زیتون کی ساتھہ یا عصارہ گندنا آب نار سیدہ اور ناشستہ اور دریائی پودینہ کا عصارہ اور گندہک پیشاب مین گھسکر اور
مرغ خانگی یا سفید مرغ کا سینہ کہ اوسکی زندگی مین شگاف دیا ہو مقام زہرآلود پر رکھنا سودمند ہی اور جب وہ ٹھنڈا
ہوجاوے تو دوسری مرغ کا سینہ بدستور چیر کر یا گرم باندہین ہر ساعت اسیطرح تازہ بتازہ بدلتے رہین یا سرکہ اور نمک
گای کے پتی کے ساتھہ یا انجیر کی لکڑی کی راکھہ اور انگور کی لکڑی کی راکھہ لہسن اور نمک سرکہ کے ساتھہ اور بکری کی

مینگنیان گرم پانی مین پیسکر طلا کرنا سب جانورون کی گزیدگی کے لیے سود مند ہی مگر اوس سانپ کی کاٹنے کو جسکو عربی مین صفا اور وصل کہتی ہین اثر پذیر نہین ہو صفت دوای مجرب خردل یعنی رائی اور سرکہ اور چونہ صابون کے پانی مین گھولکر طلا کرین صفت دوای دیگر زفت جوش کرکے نمک کی ساتھہ طلا کرنا نافع ہے اور افعی کے کاٹنے کو نہایت مفید ہے اور یہ دوا داغ کردینے ہے اور اہل مشہ کے عمل مین ہے ... نہایت مجرب ہے اور مفید ہے اور دیلہ کہر پانی کا نطول گرم کرکے عضو گزیدہ پر نافع ہے اور خالص پانی سرکہ کے ساتھہ اور زندہ جنگلی چوہے کا جوشاندہ جسکو سوش جرد کہتی ہین اور نیولا کا جوشاندہ جسکو فارسی مین راسو اور عربی مین ابن عرس کہتی ہین بہت نافع ہے باب چوتھا دوسری گفتار سے نوین کتاب کا اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ زہرناک جانورون کے دفع کرنیکی واسطے جسم پر طلا کرتے ہین تاکہ زہرناک جانور اوسکی بو سے بھاگین خرگوش کا مغز سرکہ اور روغن زیتون مین پگھلایا ہوا یا روغن زیتون مین حل کی ہوئی اور برگ صنوبر تازہ کچلکر اور روغن آلودہ کرکے جوش دیکر اور شگوفہ سرو حب عرعر کے ساتھہ یا سنبھالو کی پتی یا قیصوم اور انجدان کی جڑ اور پودینہ اور حب بلسان اور حرف کی جڑ سب دوائین یا بعض دوائین لیکر روغن زیتون مین جوش کرکے تمام جسم پر ملین سب حشرات اور زہرناک جانور اسکی بو سے بھاگ جاینگے اور نزدیک نہ آینگے صفت دوای مرکب انجدان سیاہ کی جڑ ہری سرو کی لکڑی اور حب عرعر ہر ایک دو جزو تفاح کی جڑ نصف جزو حب بلسان اور قردمانا ہر ایک تین جزو ان سب دواؤن کو کوٹکر روغن زیتون مین پکائین اور اوس روغن کو جسم پر طلا کرین صفت طلا دیگر قفاع الصنوبر ایک جزو تفاح کی جڑ دو جزو اور بزر البنج تین جزو روغن زیتون مین پکائین اور طلا کرین اور اگر ان چیزون کو آگ پر ڈالکر سلگائین اور دھونی اوسکی دین تو سب جانور دور ہو جاینگے اور مولی کے روغن ملنے سے بھنگے اور مچھر مکان سے دور ہوتے ہین باب پانچوان دوسری گفتار سے نوین کتاب کی اون دواؤن کے بیان مین ہے جنکی دھونی دینے سے اور ہر طرف مکان مین بکھیرنے سے حشرات اور ہوام بھاگتے ہین جاننا چاہیے کہ اون دواؤن سے کہ جنکی بو اور دھونی

... اثر رکھتا ہی **بچھو دور کرنیکی تدبیر** اگر مولی کا پوست ... جلانے اور مولی کا عرق
اور اوسکی ... اگر بچھو پر ڈالا جاوے تب بھی ہلاک ہو جاتے اور بادروج کا پانی اور اوسکے برگ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور
... لعاب بچھو کو مارتا ہی **صفت بخور** سعد اور ہرتال اور بکری کی مینگنیان اور بکری کی چربی سبکو
برابر ... چربی تو پگھلائین اور باقی دواؤن کو اوسمین ملاکر بچھو کی سوراخ کی پاس اسکی دھونی کرین اور اگر مولی کاٹکر
کاٹکر بچھو کے سوراخ پر رکھدین بچھو ہرگز باہر نہ نکلیگا اور اگر ایک بچھو کو پکڑ کر آگ پر جلائین سب بچھو اوس مکان سے بھاگ جاتے ہیں
کیک دور کرنیکی تدبیر اگر حنظل کو پانی مین بھگو کر رکھین اور وہ پانی تمام مکان مین چھڑکین تو کیک وہان سے بھاگ
جائین اور مر جائین اور خرنوب کا جوشاندہ اور علیق کا جوشاندہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور اگر گوسفند کا خون زمین پر ڈالین کیک سب اوس جگہ
جمع ہو جائین اور اگر ... کی چربی کسی لکڑی پر لگائین تو کیک اوسپر جمع ہون اور گندنا اور خرزہرہ کی بو سے کیک بھاگ جاتی ہین اور ایک
گھاس ہی کہ اوسکو حشیشۃ البراغیث اور کیکواشہ کہتے ہین اگر اوسکو بستر پر رکھین تو سب کیک بھاگ جائین بلکہ اوسکی بو سے مر جائین **پشہ کے
دور کرنیکی تدبیر** ... لکڑی کا تراشہ اور برادہ اوسکا آگ پر جلانے سے مچھر اور بھنگے بھاگ جاتے ہین اور قلقدیس کی دھونی
اور کلونجی کی دھونی بھی اثر رکھتی ہی اور بہتر یہ ہے کہ ان سب دواؤن کو اکٹھا کر کے جلائین اور برگ مورد خشک کی دھونی
سے بھی بھاگتے ہین اور برگ سرو اور گندنا اور گوگل اور سفید گاے کا گوبر اگر جلایا جاوے تو اوسمین بھی یہی اثر ہی اور اگر کلونجی
کا جوشاندہ اور ہزار اسفند کا جوشاندہ یا افسنتین کا جوشاندہ یا سداب کا جوشاندہ یا ترمس کی جڑ کا جوشاندہ مکان مین چھڑکا جاوے
تو نہایت نافع ہے کوئی مچھر اوس مکان مین باقی نہ رہیگا سب دور ہو جائینگے **راسو یعنی نیولہ کے دور کرنیکی
تدبیر** سداب کی بو سے بھاگ جاتا ہی **چوہے کی دور کرنے اور مارنیکی تدبیر** مرداسنگ اور خربق چوہے کو ہلاک کرتا ہے
اور خربق اور بزر البنج بھی یہی اثر رکھتا ہی اور کرنب کی جڑ اور پیاز موش جسکو عربی مین بصل الفار کہتے ہین اور رشک اور
خبث الحدید اور زعفران یہ سب چیزین بھی چوہے کو ہلاک کرتی ہین کہتے ہین کہ اگر چوہے کو خصی کر دین یا اوسکی دم
کاٹ ڈالین یا پوست اوسکا اوکھاڑ کر چھوڑ دین تو اور چوہے مکان سے بھاگ جائین **مورچہ یعنی چیونٹیان
دور کرنے کی تدبیر** اگر سنگ مقناطیس سوراخ مورچہ پر رکھا جاوے تو چیونٹیان سب بھاگ جائین اور قطران
کا اثر بھی اسیطرح پر ہے اور اگر گاے کا پتہ سوراخ مورچہ مین ڈالین یا زفت یا ہینگ تو وہی اثر ہوگا اور دھونی مورچہ
کی سب چیونٹیون کو بھگاتی ہے **مگس یعنی مکھی دور کرنیکی تدبیر** ہرتال کو دودھ مین ڈالکر رکھدین جتنی مکھیان

اوسمین گرینگی سب جاتینگی اور گندرکی دھونی سے بھی کہ بان مرقی ہین اور خرلق سیاہ کی جوشاندہ مین کھی پڑنے سے ہلاک ہوتے
اوسکی بھی تجربہ رد ور کرنیکی تدبیر گندہک یا دستن آگ پر ڈالین اور دھونی اوسکی چھتہ مین زنبور کی پہونچائین سب بھرجائینگے
بھاگ جاینگی اور اگر خطمی کا عصارہ یا خبازی کا عصارہ روغن زیتون مین ملاکر آدمی اپنی تمام جسم پر ملی تو زنبور ہرگز اوسکو ایذا نہ پہونچا سکیگی
نہ پہونچا سکینگی جرد وک دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین جلیقہ کہتی ہین برگ خبازی کی دھونی دافع جرد وک ہی
چوب خوارہ دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین ارضہ اور ہندی مین دیمک کہتی ہین معلوم کرین کہ
جس مقام پر ہدہد رہتا ہی وہان دیمک نہین ہوتی اور ایک جانور ہی کہ اوسکو فارسی مین درخت کوب اور عربی مین انقار
کہتی ہین وہ جس مقام پر ہوگا دیمک نہ ٹھہریگی اور جسجگہہ کہ دیمک ہو اگر پروبال اور اندام ہدہد کے وہان سلگاکر دھونی کرین
تو دیمک بالکل دفع ہوجائی اور مرجائی دیوچہ دور کرنیکی تدبیر جسکو عربی مین سوس کہتی ہین اور وہ کرم پشمینہ ہے
افسنتین اور شونیز یعنی کلونجی اور پودینہ دریائی اور پوست ترنج کا آگ پر سلگائین اور دہوان اوسکا پشمینہ اور پارچہ
ریشمین پر پہونچائین تمام کپڑا اوس کیڑے کے کھانے سے محفوظ رہیگا گفتار تیسری سانپون کی بیان مین ہے
اور علاج مین اون کے اور اس گفتار کے چار باب ہین باب پہلا سانپون کی سب قسمون کی بیان مین
ہی اور انواع گزیدگی اور ہر طرح کے علاج مین جاننا چاہیے کہ حکماء متقدمین نے سانپون کا احوال اور مزاج
بخوبی دریافت کرکے اسطرح لکھا ہے کہ طبقہ سانپون کی تین ہین طبقہ پہلا وہ ہی کہ زہر اون سانپون کا نہایت تیز اور قاتل
ہی جلد تر ہلاک کرتا ہی وقت گھڑی سے زیادہ مہلت نہین دیتا اور اون کے کاٹنی کا علاج بھی نہین ہوسکتا اس قسم کی سانپونکو
عربی مین ارقم کہتی ہین اسوجہ سے کہ کوئی منتر اوسپر کارگر نہین ہوتا اور اصلہ بھی موسوم کرتے ہین بالجملہ یہ قسم بدتر قسمون سے ہے
اور علاج اس قسم کی گزیدگی کا سوائے اسکی نہین ہی کہ عضو گزیدہ کو فوراً جسم سے جدا کرین یعنی کاٹ ڈالین یا لوہی داغ اوس
مقام پر لگائین اور تریاق مناسب کھلائین اور اس طبقہ کی بعض سانپ ایسی ہین کہ اونکی گزیدگی نہایت خفیف اور

خصوصیت ہوتی ہی سو علاج اوسکا یہی کافی ہی کہ عضو گزیدہ کو کسی مضبوط شئی سے کھینچکر باندہ دین کہ زہر اوسکا تمام جسم مین پھیلنے
نہ پائی اور خاص اوسمقام پر نشیں کنندہ تدبیر عمل مین لائین پھر دوسری علاج مین مصروف ہون اور طبقہ دوسرا وہ ہے
کہ اول درجہ کی نسبت زہر اون سانپون کا تیز نہین ہی اکثر علاج نفع بخشتا ہی اور ہلاکت کی نوبت کم پہونچتی ہی تیسرا طبقہ
متوسط ہی یعنی ان دونون طبقون کی وسط مین ہے لیکن اس قسم کی سانپ بڑی بڑی اور فربہ ہوتے ہین کہ اونکو عربی مین
تنین اور ثعبان کہتے ہین زہر انکا نہایت ضعیف ہی اور اونکی گزیدگی کا علاج قرحہ کی علاج کے مانند ہی بالجملہ معالجہ اس قسم کی
گزیدگی کا بہت سہل اور آسان ہے اور پہلے طبقہ کی سانپ کئی طرح پر ہین منجملہ اونکی ایک سانپ ہی کہ اوسکو یونانی لغت مین
اسقیلیوس کہتی ہین یعنی بادشاہ سانپون کا اور سمیت اور اثر اوسکا اس درجہ ہی کہ اوسکی دیکھنی اور آواز سننے سی آدمی فوراً مرجاتا ہی
اور ایک سانپ اور ہی کہ اوسکو عربی مین خطاف کہتی ہین اسوجہہ سی کہ رنگ اوسکا خطاف کی رنگ کی مشابہ ہے طول اوسکا
برابر ایک گز کے ہوتا ہے اور انسان اوسکی کاٹنے سی اوسیوقت یا دو ساعت کی بعد مرجاتا ہی اور ایک سانپ اور ہی کہ درازی
اوسکی تین چار گز یا پانچ گز تک ہوتی ہے پوست اوسکا خشک اور سخت اور آنکہین اوسکی بہت روشن اور چمکتی ہوئی اور
رنگ اوسکا خاکستری زردی مائل ہوتا ہی اس کی بھی کاٹنے سی انسان دو ساعت کی مدت مین ہلاک ہوجاتا ہی اور
ایک قسم کا سانپ ہی کہ اوسکو عربی مین براقہ اور اوسکی آب دہن کو براق کہتی ہین اسوجہہ سی کہ جس آدمی کو کاٹتا ہی وہ
آدمی جھاگ کی مانند زہر منہ سے اوگلتا ہی اور دانت پیستا ہی اور وہ جھاگ زہر آلود یہ اثر رکھتا ہی کہ جس کسی پر پڑی ہلاک
ہوجائی اور یہ بھی اوسکی کشندہ ہی درازی اوسکی قریب دو گز کے ہوتی ہے اور رنگ اوسکا خاکستر گون اور زردی کیطرف
میلان رکھتا ہی ایسے سانپ کا کاٹا ہوا علاج پذیر نہین ہوتا اور طبقہ اولین کے بعض سانپ ایسی ہین کہ نواح مصر سے
خصوصیت رکھتی ہین اور بعضی سانپ ایسے ہین کہ اون کی دو سر ہوتی ہین اور بعضے سفید رنگ اور بعضے سیاہ اور بعض سرخ
رنگ اور بعض اشقر رنگ یعنی بھوری رنگ کی اور بعضی شہد کے رنگ پر اور بعضی خاکستری رنگ ہوتے ہین اور بعضی مانند
افعی کے ہین اور ثعبان کہ نہایت مہلک ہی وہ بھی اسی قسم مین سی ہے اور دوسری طبقہ کے سانپ افعی کے
اقسام سی ہین جاننا چاہیے کہ حالت نری اور مادگی اور جوانی اور پیری اور خوردی اور بزرگی اور سیری اور گرسنگی مین
اور فصل اور سال اور مسکن کی آب وہوا کے موافق احوال سانپون کا قوت زہر ناکی اور ضعف مین مختلف ہوتا ہی اور سبب
تبادل آب وہوا و مساکن مزاج بھی اونکا بدلتا ہی اور بعض طبیب کہتی ہین کہ بہ نسبت مادینہ سانپ کی نرینہ سانپ بدتر ہوتا ہی
اسوجہ سی کہ زہر اوسکا نہایت زیانکار اور قاتل ہی اور دانت بھی اس سانپ کی جن دانتونکو انیاب کہتی ہین کم ہوتی ہین اور

لیکن مضرت اونکی زہر کا مزاج کی گرمی اور سردی پر کچھ موقوف نہین ہے بلکہ گو ہر مزاج کے ضد کے سبب سے ہو اور اوس خاصیت کی وجہ سے ہے کہ جو اونکے مزاج کو موسم زمستان سے مخصوص ہے باب دوسرا طبقہ اولین کے سانپون کی گزیدگی کے علاج مین — ملک ماران یعنی اسپیاوس کی گزیدگی کا علاج معلوم کرین کہ ملک ماران ایک سانپ ہے کہ اوسکے سر پر تاج کی مشابہ نشان بنا ہوتا ہے اسلیے بادشاہ ماران اوسکو کہتے ہین طول اوسکا دو ہاتھ یا تین ہاتھ ہوتا ہے سر اوسکا سبز اور دونون آنکھین سرخ اور رنگ تمام جسم کا سیاہی اور زردی مائل ہوتا ہے اور خاصیت اوسکی یہ ہے کہ جس چیز پر گذر کرتا ہے جلا دیتا ہے اور اوسکی گرد اگرد گھاس نہین جمتی اور جو جانور کہ اوسکی سوراخ کے نزدیک ہوکر اوڑتا ہے فورًا گر پڑتا ہے اور جو حیوان کہ دور سے اوسکا نشان پاتا ہے فورًا وہانسے بھاگتا ہے اور شاید اگر اوسکی قرب بھی پہونچتا ہے تو خدر یعنی حس ہوجاتا ہے اور حرکت اوسکی یکلخت باطل ہوجاتی ہے اور آواز بھی ایسی سانپ کی ایک تیر کے پلہ سے ہلاکت کرتی ہے اور نگاہ اوسکی جس حیوان پر پڑجاتی ہے فورًا مرجاتا ہے مشہور ہے کہ کسی سوار نے نیزہ کی نوک سے اس قسم کے سانپ کو مارا اوسکی زہر کے اثر سے وہ سوار مع گھوڑی کے فورًا روانہ ملک عدم ہوا اور ادنی اثر اوسکے زہر کا یہ ہے کہ ایک گھوڑے کے ہوتے ہین اوسنے کاٹا گھوڑا ابھی ہلاک ہوا اور سوار جو اوسکی پشت پر تھا وہ بھی زہر کے اثر سے مرگیا غرض کہ اس سے زیادہ تر کوئی سانپ مہلک نہین اور یہ قسم زمین ترکستان پر بہت کثرت سے ہے جس شخص کو یہ سانپ کاٹتا ہے جسم اوسکا متورم ہوکر رانگ کی طرح پگھلنے لگتا ہے اور ریم جسم سے جاری ہوتی ہے اور فورًا مرجاتا ہے بلکہ جو شخص اوس مردہ کی قریب ہوکر نکلتا ہے وہ بھی ہلاک ہوتا ہے اور اسکا کچھ علاج نہین اور ایک سانپ اور اسی قسم کا ہے کہ اوسکے بھی دیکھنے سے اور آواز سے ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے لیکن اوس سے یہ سانپ قدرے دراز ہوتا ہے اور طول اوسکا ایک گز سے ڈیرہ گز تک ہے اسکے کاٹے ہوے کا بھی کچھ علاج نہین اور اطبا لکھتے ہین کہ اگر اوسکا کچھ علاج بھی ہے تو وہ یہ ہے کہ سات ماشہ خشخاش اور سات ماشہ جندبیدستر استعمال کرین خطاف کی کاٹنے کا علاج اوسکے کاٹنے سے ہچکی بشدت پیدا ہوتی ہے اور رنگ چہرہ کا متغیر ہوجاتا ہے اور سُن ہوکر تمام اعضا سرد ہوجاتے ہین اور سبات ظاہر ہوتی ہے اور آنکھین نیم باز رہجاتی ہین یا خفقان عظیم اور درد شدید پیدا ہوتا ہے اوس سانپ کی کاٹنے کا علاج کہ پوست اوسکا سخت اور خشک ہوتا ہے اس سانپ کی کاٹنے سے بھی وہی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو مار خطاف کی کاٹنے سے ہوتی ہے اور وہی اعراض عارض ہوا کرتے ہین براقہ کے کاٹنے کا علاج جس شخص کو یہ سانپ کاٹتا ہے تو وہ شخص اول اپنے منہ کو بار بار بند کرتا ہے اور کھولتا ہے اور جماہیان لیتا ہے اور خداوند کزاز کیطرح کبھی اپنی گردن کو پیچ و تاب دیتا ہے اور دل در بشدت پیدا ہوتا ہے جس طرح

زایل ہوجاتی ہے جسطرح سکتہ عارض ہوتا ہے اور اسی قسم کا ایک سانپ اور ہے اوسکے کاٹنے سے بھی یہی اعراض پیدا ہوتے ہین اور طبیبون نے اس سانپ کی صفت مین اسطرح لکہا ہے کہ جسوقت کاٹنے کا قصد کرتا ہے سر اوٹھاتا ہے اور زہر اوگلتا ہے اور گزیدگی اوسکی مثل زخم سوزن نظر آتی ہے ورم نہین ہوتا اور خون سیاہ اور بہت تھوڑا نکلتا ہے اور اوسکے کاٹے ہوئے کی آنکھین سیاہ ہوجاتی ہین اور دل اور احشا مین درد بشدت ہوتا ہے پھر اسکے بعد سبات عارض ہوتی ہے جبکہ ایسے اعراض ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ تین ساعت کے بعد بیمار کو مہلت زیست نملیگی **مفرنہ کے کاٹنے کا علاج** یہ ایسا سانپ ہے کہ طول مین ایک گز یا دو گز یا تین گز لنبا ہوتا ہے اور اوسکے سر پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دو سر ہین اور رنگ اوسکا ریت کی مشابہ ہوتا ہے اور اوسکے شکم پر بہت سخت اور خشک فلوس دکھائی دیتے ہین اور اوسکے فلوس کی سختی اور خشکی کا نشان یہ ہے کہ جب وہ زمین پر چلتا ہے تو کھرکھراہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے اور دانت اوسکے بہت سست ہوتے ہین اور نمناک زمین پر مسکن کرتا ہے اور بعض طبیب لکہتے ہین کہ اسیکی قسم سے ایک قسم اور ہے اوسکو قصیر کہتے ہین اسوجہہ سے کہ درازی اوسکی نہایت کوتاہ ہے اور بدن اوسکا بہت چھوٹا لیکن جبڑا اوسکا بہت بڑا ہے اسی سبب سے عربی مین اوسکو افعی کہتے ہین علامت اوسکے کاٹنے کی یہ ہے کہ گزیدگی کی جگہہ ایسا معلوم ہو کہ اوس مقام پر کوئی میخ یا سوئی کہٹکتی ہے جسم اوسکے کاٹے ہوے کا بہت بھاری ہوجاتا ہے اور آنکھون پر ورم آجاتا ہے اور دوران سر پیدا ہوتا ہے اور آنکھون پر سیاہی آجاتی ہے اور عقل زایل ہوجاتی ہے علاج خاص اوسکا یہ ہے کہ مولی کے بیج اور شراب پلاکر قے کرائین اوسکے بعد زیرہ ہندی کہلائین اور تخم شراب کی ساتھ یا جند بیدستر یا جنگلی پودینہ شراب کی ساتھ دینا سودمند ہے لیکن مولی کے بیجون کی منفعت عجیب و غریب ہے اور گزیدگی کے مقام پر نمک پیسکر اور قطران اوسمین ملاکر رکھین یا پیاز خام کچلکر سرکہ کے ساتھ لگائین **اوس سانپ کی کاٹنے کا علاج جسکو یونانی مین ادریوس کہتے ہین** یہ ایسا سانپ ہے کہ پانی مین کبھی رہتا ہے اور کبھی خشکی مین اپنا مسکن کرتا ہے جبکہ پانی مین رہتا ہے تو اوسکو ادریوس کہتے ہین اور جب خشکی مین آجاتا ہے تب اوسکو سودروس کہتے ہین اور سانپون کی نسبت قدری کم

اور بعض اوسکا بہت چوڑا ہی اور نہایت بد او زرد رنگا سانپ ہو اور علامت اوسکی یہ ہی کہ اوسکے کاٹتے ہی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور حرارت عظیم غلبہ کرتی ہے پھر مقام گزیدگی اوسکا سبز اور زرد رنگا ہو جاتا ہے اور صفراوی اعراض پیدا ہوتی ہین اور قوت ضعیف ہو کر تین ساعت مین ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اور شاذ و نادر اگر کسی شخص نے خلاصی بھی پائی تو ایسی بیماریون مین مبتلا ہوگا کہ ہرگز جانبر نہو سکیگا علاج خاص اسکا یہ ہے کہ جوز سرد یا حب الآس ہر ایک سات ماشہ ماء العسل یا شراب کے ساتھہ کھلا دین اور سات ماشہ زراوند شراب کے ساتھہ یا سرکہ مین ملا کر دینا نہایت سودمند ہے اور فرا سیون کا عصارہ بھی نافع ہے چونہ روغن زیتون کے ساتھہ ضماد کرنا مفید ہے اور سپاری پوست اور پوست بلوط کی جڑ کا جدا جدا یا باہم گرملا کر جو کے آٹے کی ساتھہ ضماد کرنا سودمند ہے **باب تیسرا تیسری گفتار سے نوین کتاب کی اون سانپون کی گزیدگی کے بیان مین جو دوسرے طبقہ سے علاقہ رکھتی ہین اور اون کے علاج مین** معلوم کرین کہ افعی اور ثعبان دوسرے طبقہ سے ہین لیکن اون مین مادہ کی قسم سلیم تر ہے اور نر قسم نہایت بد ہے اور نشانی افعی کے کاٹنے کی یہ ہے کہ اوسکے مقام گزیدگی پر دو دانتون کے نشان ظاہر ہوتے ہین اور اوس جگہہ سے اول زرد آب ٹپکتا ہے گوشت تازہ کے دہوون کی مانند اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا مین آب ناک رطوبت نکلتی ہے پھر زنگاری رطوبت ٹپکنے لگتی ہے اسلیے کہ طبیعت اوسکے زہر کیطرف مستحیل ہو کر اوسکے ہمرنگ ہو جاتی ہین اور وہانسے درد اوٹھکر تمام اعضا مین پھیلتا ہے اور سرخ اور گرم ورم خاص عضو گزیدہ پیدا ہوتا ہے اور نہایت تیز پھنسیان نکلتی ہین جیسے اوس عضو پر ظاہر ہوتی ہین جو آگ سے جلا ہوا ہو پھر رنگ اون پھنسیونکا سبز ہو جاتا ہے اور خشکی دہن پیدا ہو کر سوزش اور حرارت عظیم امعا اور احشا مین عارض ہوتی ہے اور گرم تپ لرزہ کے ساتھہ آتی ہے اور سرد پسینہ بہتا ہے اور تمام جسم کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے اور چہرہ پر گھبراہٹ اور سانس مین تنگی پیدا ہوتی ہے اور نفس صغیر اور متواتر ہوتا ہے اور متلی اور ہچکی اور قے صفراوی غلبہ کرتی ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے اور دانتون کی جڑون سے خون آنے لگتا ہے اور گرانی سر اور گرانی پشت پیدا ہوتی ہے اور کبھی ناک سے بھی خون نکلتا ہے اور انجام کو پسینہ سرد آکر اور بدن پر لرزہ چڑہکر غشی عارض ہوتی ہے اور اکثر نو ساعت مین مرجاتا ہے اور کبھی ممکن ہے کہ ایک ہفتہ تک زندہ رہے **علاج** ابتدا مین مشترک علاج جو سب سانپون کے معالجات مین مذکور ہوا کرنا چاہیے پھر تریاق افعی دین اور بہتر علاج یہ ہے کہ لہسن بہت شراب کے ساتھہ پلائین اغلب کہ یہی کفایت کرے اور اگر لہسن موجود نہو تو اوسکے عوض گندنا اور پیاز شراب ریحانی کے سرکہ مین دینا چاہیے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اگر قضیب

گوزن بریان کرکے کہلایا جائے تو نہایت سودمند ہے صفت تریاق کہ اسکے لیے مخصوص ہے انیسون اور فلفل ہریک چو دو ماشہ زراوند مدحرج اور جندبیدستر اور مرمکی ہر ایک سات ماشہ شراب شیرین مین گوندہین مقدار خوراک چند جوز اور روغن گل کہنہ بہت استعمال کرین یقین کہ اس تدبیر سے خلاصی پائین اور دوسرے علاج کی حاجت نہ پڑے اور مریض کو آبزن مین بٹھائین اور اوس بیمار کو سورہنے کی مہلت نہدین بلکہ حرکت کرنیکی اجازت دین اور ٹہلائین اور کبھی کبھی حمام مین لیجائین کہ پسینہ آئے اور حمام کے بعد قدرے پنیرمایہ تازہ دین خصوصًا خرگوش کا پنیرمایہ کیونکہ تازہ بہتر اور خوشتر ہوا کرتا ہے اور گوزن کا پنیرمایہ خمر ممزوج کے ساتھہ دینا مفید ہے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ اگر مارگزیدہ آدمی مادی الحری چبا کر نگلجائے اور ثقل اوسکا عضو گزیدہ پر بطور ضماد لگائے تو یقین کہ جلد رہائی پائے اور مینڈک کا گوشت کہانا مجرب ہے اور نیولکا گوشت سرکہ مین ڈالکر نمک پاشیدہ کہلانا سودمند ہے اور دریائی کچہوے کا خون بہی نافع ہے اور مارمہرہ کہ مشہور پتہر ہے اپنے پاس رکہنا یا بازو پر باندہنا محافظ ہے اور عضو گزیدہ پر بہی گہسنا اوس پتہر کا جاذب سم ہے اور جنگلی کرفس اور بیخ وجہ یعنی بچہ کی جڑ اور برگ زراوند اور جڑ زراوند کی اور مرمکی کی جڑ اور غاریقون یہ سب دوائین یا تنہا جو انمین سے مل سکے سات ماشہ لیکر شراب شیرین کے ساتھہ دینا نافع ہے اور پہاڑی زیرہ اور عصارہ کرنب کا اور تخم کاسم یا جڑ اوسکی یا تخم ہزار اسفند عصارہ گندنا اور عصارہ حرشف کی ساتھہ اور سات ماشہ جاوشیر سرکہ کے ساتھہ اور لہسن اور پیاز اور گندنا اور سولی اور عرق اوسکا سودمند ہے اور سیطرح کے گوشت نمک سود خصوصًا بطن راسو بہونکر اور پتہ مرغ کا اور تمام جانورون کا پتہ نفع بخشتا ہے اور بکری کی مینگنیان خشک شراب مین ملکر دینا سودمند ہے اور سداب خشک کا عصارہ شراب مین ملکر پلانا نافع ہے اور عصارہ سداب کا اور عصارہ برگ شبت کا اور عصارہ مرزنجوش کا اور سرکہ تنہا جوش کیا ہوا بارہ تولہ اور کرنب بطی کا عصارہ اور آدمی کا پیشاب سودمند ہے صفت ضماد نافع انفع اشل اور حب الغار اور بابونہ اور جنگلی پیاز بریان اور شر کا آٹا علیحدہ علیحدہ یا سبکو ملاکر شراب مین گوندہ مین اور ضماد کرین نافع ہوگا اور بالکل زہر کو باہر کھینچ لیگا لیکن

عضو [illegible] ورم ہونے سے پہلے استعمال اس نسخہ کا مناسب ہے اور زندہ مرغ خانگی کا سینہ چیر کر عضو گزیدہ پر باندھنا
اور افعی کا گوشت اور مینڈک کا گوشت رکہنا سود مند ہے اور روغن غار اور روغن شاندہ اسکا بھی نافع ہے **اون سانپون**
کی گزیدگی کا بیان جن کے کاٹنے سے مسامات سے خون جاری ہوتا ہے بعض سانپ اس قسم کے ہین کہ
اونکے کاٹنے سے مساموں کی راہ سے خون ٹپکتا ہے اس نہایت کو کہ اگر کسی مقام پر قرحہ ہوا ہو اور خشک ہو کر اچھا
ہو گیا ہو تو وہ مقام بھی تازہ مجروح ہو جاویگا اور وہین سے خون نکلنے لگیگا اور خون کی قے آنا بھی اوسکی نشانیون سے
ہے اور کہانسی کے ساتھ نکلتا ہے اور گوشہ چشم اور ناک کے نتہنون سے بھی خون جاری ہوتا ہے اور اسطرح کے سانپ
ریت کی ہمرنگ ہوتے ہین اور رنگ بعضون کا سرخ اور بعضون کا سیاہ اور بعضون کا سفید ہوا کرتا ہے لیکن خطوط منقطع
ہر ایک کی جسم پر ظاہر ہوتے ہین اور شکم کا پوست خشک رہتا ہے اور زمین پر اونکے چلنے سے ایسی آواز کھڑکھڑاہٹ کی
نکلتی ہے جسطرح ہوا چلنے سے خشک پتی درخت کی کھڑکھڑاتی ہین دانت اونکے لنبے لنبے ہوتے ہین اور جہان کاٹتے ہین
وہ مقام متورم ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے اور وہین سے آب ناک رطوبت نکلتی ہے اور درد معدہ اور اسہال اور عسر البول
اور تنگی نفس اور استرخاء اعضا عارض ہوتا ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے اور ایک حالت نسیان اور سبات کی مانند پیدا ہوتی
ہے اور کبھی کزاز کی کیفیت طاری ہوتی ہے اور کبھی دانت اوس آدمی کے گر جاتے ہین اور چند روز مین مر جاتا ہے **علاج**
افعی کی گزیدگی مین جو مذکور ہوا بعینہ علاج اسکا ہے متواتر قے کرانا اور شراب بکثرت پلانا اور مچھلی شور خصوصاً ماہی طریخ
کہلانا اور آگ پر مچھلی کے کباب لگا کر کھانا اور رمونیزا اور مولی کے بیج نافع ہین مرغ کا انڈا شراب مین اور خشخاش کا عصارہ
یا آسمان گون سوسن کی جڑ شراب کے ساتھ یا مرغ کے انڈے کی سفیدی شراب کی ساتھ دینا اور پنڈلیون پر خرفہ
کی شاخ اور پتون کا ضماد کرنا نافع ہے اور انگور کی پتی لسان الحمل کے پتون کے ساتھ یا کزمازج کے پتون کے ساتھ
پکا کر ضماد کرنا خون کو روکتا ہے اور گندنا اور سداب اور انجرہ اور جو کا آٹا مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ بطور
ضماد لگانا مفید ہے **مار معطشہ کی کاٹنے کا علاج** معلوم کرین کہ مار معطشہ یعنی تشنہ کنندہ سانپ طول مین
ہاتھ بھر سے زیادہ نہین ہوتا اور اوسکے جسم پر سیاہ گل پڑے ہوتے ہین اور سر چھوٹا اور گردن موٹی اور باقی جسم اوسکا
بہ نسبت گردن کے دم تک باریک ہوتا ہے اور ملک شام اور نواحی شام مین اس قسم کے سانپ بکثرت ہین اور یہ بھی
اس سانپ کی علامت ہے کہ کمر سے دم تک سیاہ پسلی پڑی ہوتی ہے اور دم اوٹھا کر چلتا ہے اور جس کسیکو کاٹتا ہے اوسکی
شکم مین حرارت اور سوزش بہت ہوتی ہے اور پیاس غلبہ کرتی ہے یہانتک کہ وہ آدمی کسیطرح سیراب نہین ہوتا اور

باب پہلا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی آدمی کے کاٹنے کے علاج اور بیان مین جاننا چاہیے کہ تدبیر
گزیدگی [illegible] جو آدمی کسیکو کاٹے بھوکھا اور پیاسا ہوا اور کبھی روزہ دار آدمی کے کاٹنے سے عضو گزیدہ پر خال ظاہر ہوتے
[illegible] بری چیزین کھائے یا خراب غذا [illegible] تناول کرے اوسکے کاٹنے سے بھی خال بد پیدا ہوتے
[illegible] شہد [illegible] روغن زیتون سے مرہم تیار کرکے
لگائین [illegible] نمک شہد مین گوندھکر اور گوسالہ کی [illegible] جلانی [illegible] اور شہد
خشک کو جلاکر زخم پر باندھین اور [illegible] کی راکھ طلا کرین اور جب مقام پر خال ظاہر ہون تو اوسجگہ [illegible] روغن زیتون سے چرب
کرین اور بادیان کی جڑ شہد کے ساتھ اور باقلہ کا آٹا سرکہ کے ساتھ ملاکر ضماد کرنا نہایت سودمند ہے باب دوسرا چوتھی
گفتار سے نوین کتاب کی گرگ وغیرہ کی گزیدگی اور سگ اہلی کی گزیدگی کے بیان مین ہے کہ دیوانہ
نہووے جو کچھ آدمی کی گزیدگی کے علاج مین مذکور ہوچکا ہے ان جانورون کی گزیدگی کا بھی وہی علاج ہے اور اگر
عضو گزیدہ پر فورًا سرکہ ڈالکر چند مرتبہ کف دست سے ملین اوسکے بعد نطرون سرکہ مین ملاکر اوس مقام پر رکھکر باندھ دین
اور ہر روز یہی عمل کرین خصوصًا جہان کہین سگ دیوانہ کی گزیدگی کا خوف ہوا اور ہنوز خال ظاہر نہوئے ہون تو یہ
علاج کافی ہوگا اور سداب اور باقلا اور بادام تلخ شہد کے ساتھ اور بارتنگ کی پتی نمک کے ساتھ اور ککڑی کی پتی اور
کھیرے کی پتی اور پودینہ کچلا ہوا شراب نبیذ کے ساتھ ضماد کرنا اور مرداسنگ طلا کرنا سودمند ہے خصوصًا اگر
عضو متورم ہو اور مٹر کا آٹا شہد کے ساتھ اور صعتر جنگلی نمک اور شہد کے ساتھ اور آبگامہ سرکہ مین ملاکر جسمین نمک
پڑا ہو طلا کرنا سب طرح کی گزیدگی کو نافع ہے اور پیاز کچلکر اور لہسن کچلکر سرکہ مین ملائین اور ضماد کرین باب تیسرا
چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی سگ دیوانہ اور گرگ دیوانہ اور شغال وغیرہ کے اوصاف مین ہے
جاننا چاہیے کہ سگ وغیرہ کی دیوانگی کا سبب یہ ہے کہ مزاج اوسکا حالت اصلی سے پلٹ جاتا ہے اور سودای بد اور زہرناک
اوسپر غالب ہوجاتا ہے اور غلبہ سودا کے اسباب دو چیزین ہین ایک ہوا ہے دوسری خوردنی چیزین لیکن جو تغیر سودا
کا ہوا کے باعث سے ہو کیفیت اوسکی یہ ہے کہ گرمی کے موسم مین ہوائے گرم خلطون کو جلاتی ہے اور سودا بناتی ہے یہانتک
کہ فصل خریف مین دیوانگی ظاہر ہوتی ہے یا سردی کے موسم مین سختی اور شدت جاڑے کی خون کو ٹھہراتی ہے یہانتک
کہ فصل بہار مین بخوبی جنون کی نوبت پہونچتی ہے اور غلبہ سودا کا جو خوردنی چیزون سے ہوتا ہے حقیقت اوسکی یہ ہے
کہ جسوقت اس قسم کے جانور کسی مردہ گوشت کو کھائین یا کسی مقام کا متعفن پانی پئین یا وہ خون کھائین جس جانورونکو

قصاب وغیرہ ذبح کرتے ہین تو جگر مین پہونچکر خلطین فاسد پیدا ہون اور اصلی خلطا سوختہ ہوکر سودا بنجاتی یہانتک کہ دیوانگی ظاہر کرین اور ان جانورون کی دیوانگی کی نشانیان یہہ ہین کہ جو حیوان دیوانہ ہو سب حال رنگ متغیر معلوم ہون اور کبھی بدن پر ورم پیدا ہو اور غذا کم کہاوی اور پیاسا بہت ہو پانی سے نہایت خوف کرے جسوقت پانی کو دیکھے کانپے اور ایسے ہی کی کہال پر آثار لرزہ کے ظاہر ہون اور آنکہین تاریک معلوم ہون اور سرخ ہوجاوین اور زبان منہ سے باہر لٹک جائے وہ جہاگ کی مانند لعاب منہ سے نکلے اور ناک سے رطوبت ٹپکتی رہے اور کان لٹکے ہوئے معلوم ہون اور غمگین کے مانند سر جھکائے رہے اور اپنے مالک کو نہ پہچانے اور دم ٹانگون مین ڈالکر چلے اور پشت خمیدہ اور ایکطرف سے او بھارے رہے اور چال مستون کے مانند ہو اور چند قدم چلکر سر کے بھل گر پڑے اور دیوار اور درخت وغیرہ پر حملہ کرے اور آواز کم نکالے اور جسوقت آواز بلند کرے ایسا معلوم ہو کہ گلا اوسکا گھٹ رہا ہے اور صحیح سالم کتے جسوقت اوسے دیکھین بھونکین اور دور بہاگین اور اگر اتفاقاً کوئی تندرست کتا اوس سے ملاقی ہو جائے تو کان دبا کر بغلین جہانکی اور راہ گریز اور بہاگنے کی فرصت ڈہونڈہے اور معلوم کرین کہ گرگ دیوانہ سگ دیوانہ سے بدتر ہوتا ہے اور گفتار اور شغال کا حال بھی اسی منوال پر ہے اور لومڑی اور نیولہ بھی دیوانہ ہوجاتا ہے بعض کتب مین مرقوم ہے کہ ایک شخص نے روباہ کو پرورش کیا تھا اتفاقیہ روباہ کو مرض جنون پیدا ہوا اور حالت دیوانگی مین اپنے مالک کو اوسنے کاٹا کہتے ہین کہ وہ شخص بھی مثل روباہ کے مجنون اور دیوانہ بنگیا واللہ اعلم بالصواب

باب چوتھا چوتھی گفتار سے نوین کتاب کے اون حالات کے بیان مین ہے جو سگ دیوانہ کے کاٹنے سے ظاہر ہوتے ہین

دیوانہ کتا جسوقت کاٹتا ہے تو ابتدا مین زخم کا نشان کچہہ نہین ظاہر ہوتا پھر جب چند روز گذرتی ہین تو بری بری اندیشی اور غم اور غصہ اور دسواس اور اختلاط عقل اور تشنج اطراف پیدا ہوتا ہی اور بہوین پھڑکتی ہین اور ہچکی اور خشکی دہن عارض ہوتی ہی اور صاحب اس علت کا خواب پریشان دیکھتا ہے اور تنہائی اور تاریکی کو دوست رکھتا ہی اور روشنی سی نفرت کرتا ہی اور اعضا سب سرخ ہوجاتے ہین خصوصاً چہرہ کا رنگ پھر جلد بشرہ کی زخمی ہوجاتی سے اور آواز کی گرفتگی ظاہر ہوتی ہی اور گدہی کیطرح شور مچاتا ہی اور پانی سے بہت ڈرتا ہی اور جسوقت پانی دیکھتا ہی تصور کرتا ہے کہ کتے کا کر اوس پانی مین ہے

کانپتا ہی اور سب قسم کی رطوبت اور عرقیات سے خوفناک رہتا ہی اور کبھی یہ دل مین اعتقاد کرتا ہے کہ پانی بلند ہے اور کبھی
گمان کرتا ہے کہ کرہ خاک عالم آب ہی یہ سمجھکر زمین پر لوٹ جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بدون خواہش مجامعت کے
منی اوسکی احلیل سے بلا ارادہ باہر نکلتی ہے اور تشنج اور کزاز کیطرف کبھی میلان کرتا ہے اور سرد پسینہ اکثر غشی غلبہ کرتی ہے
اور ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اور کبھی صاحب اس علت کا ان اعراض کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی ہلاک ہوجاتا ہے
اور کبھی خواہش پانی کی کرتا ہے اور جب پانی اوسکے سامنے آتا ہے تو اوسکو دیکھکر ڈرتا ہے اور چلاتا ہے اور کبھی کتے
کیطرح بھونکتا ہے اور گاہے ساکت رہتا ہی اور کبھی اوسکی پیشاب مین چھوٹے چھوٹے جانور کتے کے پلون کی صورت نکلتے
ہین اور اکثر حالات مین پیشاب اوسکا رقیق اور سیاہ ہوجاتا ہے اور بعض اوقات پیشاب بالکل رک جاتا ہے اور شکم
مین بھی قبض رہتا ہے اور حالات عجیبہ سے یہ ہی کہ وہ شخص اور آدمیون کے کاٹنے پر بھی حریص ہوتا ہے پس جس کسی کو
کاٹتا ہی وہ بھی مثل اوسکے دیوانہ ہوجاتا ہے اور کھانا اور پانی بھی جو سگ گزیدہ کے کھانے سے بچ رہے جو شخص اوسکو کھائے
وہ بھی دیوانہ ہوجائے اور کبھی سگ گزیدہ جسوقت آئینہ دیکھتا ہی اپنی صورت نہین پہچانتا بلکہ کتے کی شکل اوسکو نظر
آتی ہے اور اگر صاحب اس علت کا پانی سے نہ ڈرے تو علاج اوسکا سہل اور آسان ہے اور جو پانی دیکھکر خوف کرے
معالجہ اوسکا نہایت سخت اور دشوار ہے وہ کمتر خلاصی پاتا ہے اور جس زخم سے خون بہت جاری ہو تدبیر اوسکی سلیم تر ہو
اور جس کسی کو دوا دیجاے اور خون پیشاب کی راہ جاری ہو تو وہ آدمی پانی سے بیخوف رہیگا اور بعض سگ گزیدہ ایک
ہفتہ کے بعد پانی سے ڈرنے لگتا ہی اور بعض شخص چالیس روز کے بعد اور بعض چھ مہینے کے بعد اور بعض طبیبون نے
یہ بھی لکھا ہے کہ کتے کا کاٹا ہوا یوم گزیدگی سے سات برس کے بعد پانی سے ڈرتا ہے لیکن جمہور کے نزدیک یہ قول درست
نہین ہے **باب پانچوان سگ دیوانہ اور غیر دیوانہ کے فرق کے بیان مین ہے** اور اوسکے
امتحان مین کوئی کھانے کی چیز سگ گزیدہ کے زخم پر رکھین اور ایک ساعت کے بعد اوسپر سے اوٹھا کر مرغ کے
آگے ڈالین اگر وہ نہ کھائے یا کھائے اور مرجائے تو جاننا چاہیے کہ اس آدمی کو بالضرور باولے کتے نے کاٹا ہے اوریطرح
اگر ٹکڑا روٹی کا اوس رطوبت مین ملین جو سگ گزیدہ کے زخم سے ٹپکتی ہے اور اوسے کتے کے سامنے ڈالین وہ کتا
اگر اوس ٹکڑے کو نکھائے تو یقین کر لینا چاہیے کہ سگ دیوانہ نے کاٹا ہے **باب چھٹا سگ دیوانہ کی گزیدگی**
کی علاج مین جب امتحان کر چکین اور یقین کامل ہوجائے کہ باولے کتے نے کاٹا ہے تو اوسکی زخم کو ہرگز درست نہونے
دین اور اگر زخم بہت برا ہو تو پچھنے لگا کر اوسکو کشادہ کرین اور جسطرح [illegible] ہوچکا ہے عضو گزیدہ پر سینگیان

لگاکر چوسین کہ زہر نکلجائے اور چالیس روز تک زخم کو کشادہ رکھین اور بہائین کہ زہر اوسکا تمام وکمال بہجائے اور اگر اول امتحان مین غلطی واقع ہو اور زخم مندمل اور درست ہوجائے تو پھر از سر نو زخم کو شگافتہ کرین اور ریش کنندہ دوائین اوسپر لگاکر اوسکو کشادہ رکھین **صفت مرہم ریش کنندہ** زفت رومی ایک رطل اور جاوشیر نو تولہ لیکر اول جاوشیر کو سرکہ مین حل کرین پھر زفت کو اوسمین ملائین اور آگ مین لائین اوسن اور پیاز اور جرجیر پکائی ہوئی اور بینگ جدا جدا ہر ایک کو ملاکر زخم پر لگائین اور وہ دوا کہ زخم کو زیادہ تر بڑہاتی ہی وہ یہ ہے نمک تین جزو اور نوشادر دو جزو قاقلہ بیس آٹھ جزو پیاز جنگلی بریان سولہ جزو سداب چار جزو زنگار تین جزو تانبا جلا ہوا تین جزو تخم فراسیون دو جزو سیکو کوٹکر چھانکر زخم پر چھڑکین اور ریاضت کرین کہ پسینہ جاری ہو یا حمام وغیرہ مین لیجاکر پسینہ لانیکی تدبیر عمل مین لائین خصوصًا ابتدا مین اور جب تک زہر سب نہ نکل چکے استفراغ کی طرف مشغول نہونا چاہیے اور جب دیکھین کہ مواد زخم سے بخوبی ٹپک گیا اور پسینہ بکثرت آیا تو دو تین دن مریض کو آسایش دیکر تنقیہ عمل مین لائین تاکہ مادہ فاضل جو بدن مین رہگیا ہے اخراج پائی اور اگر ابتدا مین زخم کے کشادہ کرنے اور بخوبی مواد ٹپکانے اور پسینہ لانیکی تدبیرون مین بوجہ احسن کوشش عمل مین نہ آئی ہو تو ایسی صورت مین استفراغ واجب سمجھا گیا ہے اور قوی دوا کا استعمال لازم تر ہے لیکن اول اسبات کو خیال کرلین کہ جسم مین کس خلط کا غلبہ ہے اگر مادہ خون غالب ہو تو فورًا فصد کھولین ورنہ تنقیہ سودا کا فرمائین اور فصد کرنیکے بعد جلد خون نہ روکنا چاہیے خصوصًا اگر بہت عرصہ بھی گذر گیا ہو **صفت دواے مسہل** ہلیلہ کابلی نو ماشہ افتیمون پونے سات ماشہ نمک ہندی سوا دو ماشہ بسفایج ساڑہے چار ماشہ حجر ارمنی ساڑھے چار ماشہ غاریقون ساڑھے چار ماشہ خربق سیاہ نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور گولیان بنائین مقدار خوراک نو ماشہ اور ایارج روفس کہلانا نہایت سودمند ہے اور بعد قوی استفراغون کے اور درمیان مین بھی ہر روز مین حقنہ کرنا چاہیے روغن زیتون اور آب برگ چقندر اور جوشاندہ چقندر سے تاکہ معدہ اور آنتون کو پیوستہ رکہی اور اگر حقنہ دشوار ہو تو ماء الجبن اور جوشاندہ افتیمون سے طبع کو نرم رکھنا چاہیے اور تری لانیوالی اور لطیف غذائین کہلائین اور اخیر مین مدرات دواؤن کا استعمال فرمائین اور شراب شیرین دینا

اور سیر اور شراب ملا کر دینا نہایت نافع ہے اور کبھی کبھی اوسکی غذا مین لہسن اور پیاز داخل کرین اسلیے کہ یہ دونو چیزین زہر کو
بدن سے نکالتی ہین اور لوہا چند بار آگ پر گرم کرین اور پانی مین ڈالین کئی مرتبہ کا بجھا ہوا وہ پانی جب مریض کو پیاس
لگے پلاتے رہین اور تریاق کبیر اور تریاق اربعہ اور دواے سرطانی جو آیندہ مذکور ہوگی مفید ہے خصوصًا ابتداے علت
مین صفت دواے سرطانی سرطان نہری زندہ پکڑین اوس دن کہ آفتاب برج اسد مین ہوا ور تانبے کی دیگ
مین ڈالکر گرم تنور مین رکھین یہانتک کہ بریان ہو جائے اور پیسنے کے قابل ہو پس اس سرطان سے حاصل کرین پانچ
جزو اور جنطیانا پانچ جزو کندر ایک جزو بدستور تیار کرین مقدار خوراک ابتدا مین ایک ملعقہ پانی اور گاے کے گھی کے ساتھ
اور چند روز کے بعد دو ملعقہ اور ہر چند روز مین اسیطرح بڑہا کر چار ملعقہ تک نوبت پہونچائین اور سرطان نہری کو جوان
لکڑیون کی آگ پر بھونا ہو کہ انگور سفید کے درخت سے کاٹی گئی ہون جنطیانا مین ملا کر بقدر چار ملعقہ شراب کی ساتھ دینا
مجرب ہی اور بعض نسخون مین جنطیانا آدہا وزن سرطان کا ہے اور جب سگ دیوانہ کی گزیدگی کو دو تین روز گذر جائین تو
مقدار خوراک ان سب دواؤن کی اول روز سے المضاعف کرنی چاہیے اور نیز لازم ہے کہ ابتدا ہی مین زخم کو کشادہ
کرین کیونکہ اگر بعد چند روز کے کشادہ کیا جائیگا تو کچھ فائدہ مترتب نہوگا اسلیے کہ چار دن کے بعد بوسہ گزیدگی سے زہر
تمام بدن مین پھیل جاتا ہے لیکن منہ زخم کا البتہ کھلا رکھین اور اگر اوسیوقت یا پہلے دن یا دوسرے دن عضو گزیدہ
داغ دین خصوصًا داغ قوی تو بہت سودمند ہوگا کیونکہ داغ دینے کی قوت واسطے خارج کرنے زہر اور جلانے اور
تباہ کرنے مادہ زہر کے دواؤن کی قوت سے زیادہ تر قوی ہے اور اگر ایک ہفتہ کے بعد داغ دینا ممکن ہو روا ہے پانی سے
صاحب علت کو بیخوف کرتا ہے اور اگر کسی وجہ سے داغ دینا ممکن نہو تو مجرد دوائین زخم پر رکھین اور داغ لگا کر حمام مین لیجانا
چاہیے اور ایسے بیمار کو سردی سے نگاہ رکھنا چاہیے با داغ ہو یا بے داغ خصوصًا عضو گزیدہ کو اور جب صحت کی صورت
دکھائی دے تو اوسکو ریاضت کرنیکی اجازت دین اور حمام مین نہلایا کرین اور نیم گرم پانی استعمال مین لائین اور احتیاط
کرین کہ وہ صورت اپنی پانی مین نہ دیکھنے پائے اور روغن معتدل سے تمریخ کرین اور اگر پانی نہ پیے اور خوف و دہشت کے سبب سے
پیاسا رہے تو اوسکو پانی دینے مین چند حیلے عمل مین لائین تاکہ وہ پانی کسیطرح پیلیوے اور نصف شراب اور نصف پانی
ملا کر دینا مجرب لکھا ہے کہ اکثرون کو نافع ہوئی ہے صفت دوا کہ اس خاص وقت مین نفع بخشتی ہے طین الحر اسکندریہ
اور پنیر مایہ خرگوش کا اور حب العرعر اور جنطیانا ہر ایک چودہ ماشہ حب الغار اور مرکی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ان سب دواؤن کو
لیکر کوٹ پیسکر شہد مین گوندہین اور مقدار خوراک چند باقلاے مصری صفت دواے دیگر خراتین الحر اور حب عرعر
ہر ایک دس جزو پنیر مایہ خرگوش کا چھہ جزو زراوند مدحرج حب الغار اور مرکی اور حاما اور جنگلی سداب کے بیج ہر ایک

تین جزو اول شراب شیرین مین تر کرین پھر شہد مین گوندہین مقدار خوراک چند باقلا اور رسوت اور ہینگ اور افسنتین اور جعدہ اور طین مختوم یہ سب دوائین شراب کی ساتھہ سودمند ہین اور اس باب مین منفعت شونیز کی عجیب وغریب ہی بلکہ لغت یونانی مین اسکے نام کو بھی سگ دیوانہ کی گزیدگی کے نام سے مشتق کیاہے اور مرکی کھلانا اور ضماد کرنا بہت نافع ہے اور بعض طبیب لکھتی ہین کہ جنطیانا سے بہتر کوئی دوا سریع الاثر نہین ہے اور کما دریوس بھی نہایت سودمند ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ سرطان کی آنکھین کھانا نافع ہے اور یہ بھی طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر کتے کا بنیرمایہ پانی مین گھولکر دیا جاے تو مریض اس علت سی رہائی پائے اور باولے کتے کا خون بھی دینا مفید ہے اور کہتے ہین کہ اگر دیوانہ کتی کا جگر بھونکر دیا جائے تو نافع ہوگا یہانتک کہ خوف وہراس پانی کا مریض کے دل سی بالکل دور ہوجائیگا اور اسی طرح اوسکا دل بھی بھونکر دینا مفید ہے اور پوست گفتار قیر بھونکر کھلانا نافع ہے اور اگر ماہودانہ اور جندبیدستر ملاکر کھلاوین تو بہت نفع حاصل ہوا اور دوائے ذراریح بھی سودمند ہے **صفت دوای ذراریح** ذراریح ہاتھہ اور پانون اور سر دور کیا ہوا ایک جزو اور عدس مقشر ایک جزو اور زعفران اور سنبل اور قرنفل یعنی لونگ اور فلفل اور دارچینی ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا سبکو پیسکر پانی مین گوندہین اور برابر وزن دو دانگ کی قرص بناکر تیار کرین مقدار خوراک ہر صبح ایک قرص دین اور حمام مین لیجائین اور آبزن مین بٹھائین تاکہ اوس مین پیشاب کرے اور تری لانیوالی غذائین کھلائین اور شوربا مرغ فربہ کا اور شراب شیرین پلانا اور سردی سے بچانا سودمند ہے اور اگر اسکے بعد مثانہ مین پیچش ظاہر ہو تو جوشاندہ عدس مقشر کا روغن بادام اور مسکہ اور روغن گاو کے ساتھہ دینا چاہیے **صفت دیگر** ایک رات دن برابر ذراریح کو دہی مین پڑا رکھین پھر اوس دہی کو پھینکدیں اور تازہ دہی اوسمین ڈالین اور ایک رات دن رکھین تین مرتبہ اسی طور سے تازہ دہی بدلین پھر سایہ مین سوکھا کر پیسین اور دو وزن عدس مقشر پیسکر ملائین اور قرص تیار کرین مقدار خوراک دو دانگ پانی یا شراب کی ساتھہ پس تدبیر پسینہ لانیکی عمل مین لائین ریاضت یا حمام وغیرہ سی اور اگر اس شربت سی کرب وبیقراری پیدا ہو تو مسکہ اور گاے کا گھی دینا چاہیے **صفت دوای دیگر** سرطان نہری اور جنطیانا

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر اور پودینہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل مختوم سات ماشہ کوٹکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح کو اور ساڑھے دس ماشہ شام کو اوپھینگ پانی مین گھولکر پلانا سودمند ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ اگر پوست کفتار کا پیالہ بنائین اور پانی اوسمین بھر کر پئین تو بہت مفید ہوگا یا مٹی کے کوزہ یا آبخورہ پر پوست کفتار لپیٹین اور پانی اوسمین بھر کر پیاس کے وقت پلاتے رہین روا ہے اور اگر لکڑی کا پیالہ ہو تو اور بھی بہتر ہے اور اگر پانی پینے کا برتن باولے کتے کی کھال کا بنائین اور کفتار کی کھال اوس برتن پر لپیٹین تو بیخوف وہ پانی پی لیگا اور اس برتن کا پانی بالخاصیت نافع ہوگا اور بہتر حیلہ پانی پلانے کا یہ ہے کہ ایک نلکی تیار کرین اور ایک سرا اوسکا مریض کے منہ مین رکھین اور دوسرے سرے سے پانی ڈالین اسطور سے کہ وہ نہ دیکھے اور پانی بیخوبی اوسکے حلق مین اوتر جاے اس تدبیر سے یقین ہے کہ وہ کسی وقت پیاسا نہ رہے باب ساتوان چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی تیندوا اور چیتا اور شیر کی گزیدگی اور زخم چنگال کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ ان جانورون کی گزیدگی سمیت سے ہرگز خالی نہین ہوتی اس صورت مین بہتر یہ ہے کہ عضو گزیدہ کی جراحت پر پچھنے لگاکر سینگی کھینچین اور زہر کا مواد اوسکے اندر سے باہر نکالین پھر زخم کو مندمل مرہمون سے درست کرین باقی اور مناسب تدبیرین عمل مین لائین باب آٹھوان تمساح یعنی ناکہ کی گزیدگی کے علاج مین تمساح کی گزیدگی کا علاج گزیدگی سگ کی تدبیر کے مانند ہے اور طریق اوسکے زہر جذب کرنیکا بھی اوسی طور پر ہے لیکن خاص تدبیر یہ ہے کہ مقام جراحت پر نطرون اور شہد ملا کر ضماد کرین اور گوشت یا چربی تمساح کی بہترین دواؤن سے ہین اور گاے کا گھی اور مرغ کی چربی اور گوزن کی چربی اور شہد نیک ضمادات سے ہے اور زخم پاک ہونے کے بعد اندمال کی تدبیر عمل مین لائین باب نوان گربہ یعنی بلی کے کاٹنے کی علاج مین بلی کے کاٹنے سے درد شدید پیدا ہوتا ہے اور عضو گزیدہ سبز ہوجاتا ہے بالجملہ اسکا علاج بھی وہی ہے جو ابواب گذشتہ مین مذکور ہوا اور زہر کا مواد جذب کرنے کے بعد پودینہ یا پیاز پیسکر عضو خاص پر لگائین اور پودینہ کھلانا نہایت نافع ہے اور کلونجی یا گندہ پانی مین پیسکر ضماد کرنا مفید ہے باب دسوان بوزنہ کی گزیدگی کے علاج مین ہے معلوم کرین کہ بوزنہ کو عربی مین قرد اور ہندی مین بندر کہتے ہین علاج اوسکی گزیدگی کا یہ ہے کہ ابتدا مین جاذب ضماد رکھین تاکہ زہر کو کھینچ لیوے مانند اوس ضماد کی جو انگور کی لکڑی کی راکھ اور سرکہ اور شہد اور بادام تلخ اور انجیر خام سے تیار کیا ہو اور مرداسنگ اور نمک اور شہد لگانا بھی مفید ہے اور مرداسنگ گرم پانی مین پگھلا کر ضماد کرنا عضو گزیدہ کے ورم کو بٹھا دیتا ہے اور کلونجی اور شہد کے لگانے سے زخم کشادہ رہتا ہے باب گیارہوان راسو یعنی

نیولہ کی گزیدگی کے علاج مین سے نیولہ کی کاٹنے سے درد تمام جسم مین پھیل جاتا ہے تدبیر اوسکی یہ ہے
کہ پیاز اور لہسن ضماد کرنا اور انجیر خام مٹر کے آٹے کی ساتھہ لگانا چاہیئے اور کتّے کا گوشت نیولہ کی گزیدگی پر رکھنے سے فوراً
درد ساکن ہوتا ہے باب بارہوان چوتھی گفتار سے نوین کتاب کی اوس جانور کی گزیدگی کے
بیان مین سے جو نیولے سے مشابہ ہے یہ جانور نیولے سے چھوٹا ہے رنگ اوسکا خاکستری اور جسم لطیف
اور باریک اور منہ اوسکا بہت دراز اور فراخ ہوتا ہے اور اوسکی عجیب خاصیت ہے کہ جس جانور کو دیکھہ پاتا ہے جست
کرکے اوس کے عضو تناسل سے لپٹ جاتا ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ وہ جانور چوہے کی ہمشکل اور ہمرنگ ہے
آنکھین اوسکی سرخ اور چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین اور دانت اوسکے تین طبقہ رکھتے ہین اور ہر ایک دوسرے کے
تہ بتہ اوپر اور اوسکے دانتون کا اوپر کیطرف کج ہو کر پلٹ گیا ہے اسکے کاٹنے سے درد شدید ظاہر ہوتا ہے اور چبھن
تمام جسم مین پیدا ہوتی ہے اور گرد اگرد عضو گزیدہ کی سرخی آجاتی ہے اور پھلسیان پیدا ہو کر ایک رطوبت خون آمیز
بہت سوزش کے ساتھہ اوس مقام سے نکلتی ہے اور کبھی وہ مقام متاکل ہو جاتا ہے اور پیشاب بدشواری آتا ہے
اور انتون مین پیچش پیدا ہوتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہوتا ہے علاج بار ررد تنہا یا سرکہ مین پیسکر عضو گزیدہ پر
رکھین اور کھاری پانی گرم کرکے نطول کرین اور باقی علاج جو پیشتر معلوم ہو چکا ہے یہان بھی اوسی طور پر عمل کرین
اور جو کا آٹا سکنجبین کے ساتھہ ضماد کرنا نافع ہے لیکن اگر ورم ظاہر ہو تو انار شیرین کا پوست پکا کر ضماد کرین اور
شیح ارمنی یا جعدہ یا جوزسرو شراب مین جوش کرکے پلائین اور سکنجبین مین پیسکر چٹائین اور برگ غاریقون سبز کا
عصارہ شراب مین ملا کر دینا سب چیزون سے بہتر ہے اور قیصوم کا جوشاندہ اور لبلاب کا جوشاندہ شراب مین
دینا سودمند ہے اور میا یعنی سلارس شراب مین حل کرکے پلانا مفید ہے اور اسی جانور کا گوشت اسی کاٹے ہوئے عضو پر
رکھنا بالخاصیت نفع بخشتا ہے پانچوین گفتار نوین کتاب سے گزیدگی حشرات کی زخم کے بیان مین اور
اس گفتار کے گیارہ باب ہین باب پہلا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کے بچھو کے کاٹنے کی علاج مین معلوم
کرین کہ بچھو کی قسم مادہ نہایت قوی اور فربہ ہوتی ہے اور قسم نر بہت ضعیف اور چھوٹا اور لاغر لیکن ارسطو نے پیش احوال دونون
قسمون کا برخلاف ہے یعنی نر پیش مادہ باریک ہوتا ہے اور پیش نر بہت موٹا اور غلیظ ہوا کرتا ہے اور بعض بچھو کے دو ڈنک
ہوتے ہین کہ ساتھہ ہی دو نشان زخم کے ظاہر ہو جاتے ہین اور بچھو بہت بھاگتا ہے ایک ملک سے دوسرے ملک تک پہونچتا ہے

اور طبیب لکھتے ہین کہ بچھو نو رنگتون کے ہوتی ہین سپید اور زرد اور سبز اور سرخ اور نیلگون اور مٹیالا یعنی خاک رنگ اور سیاہ اور دود ناک اور پیاز گون اور بعض بچھو کا نصف جسم سر سے کمر تک زرد اور کمر سے دم تک سیاہ ہوتا ہی اور جب بال نکل آتے ہین قوت پاتا ہے اور بعض بچھو کے مہرہ دنبال زیادہ ہوتے ہین اور بعض کے کم اور بعض کے چھ مہرے ہوتے ہین اور کیفیت بچھو کے کاٹنے کی یہ ہے کہ جسوقت ڈنک مارتا ہے اوسکے زخم سے نیش زدہ کا تمام جسم گرم ہوجاتا ہے اور خاص عضو گزیدہ سرخ ہوکر سخت ورم ظاہر کرتا ہے اور کبھی لرزہ چڑہکر اختلاط عقل پیدا کرتا ہے اور ملمس کبھی گرم ہوجاتا ہے اور کبھی سرد اور سردی اسقدر محسوس کرتا ہے کہ گویا برف مین گاڑدیا ہے اور کبھی جسم مین سوئیان سی چبھتی ہین اور ہونٹ پھڑکتے ہین اور قے متواتر آتی ہے اور کوئی چیز قے مین نکلکر زمین پر جلد جم جاتی ہے اور ہاتھ پانون ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور تمام جسم مین استرخا ظاہر ہوتا ہے اور دونون کان اور قضیب کی رگین کھنچنے لگتی ہین اور ریح شکم مین بھرتی ہے اور اگر بچھو نے اوپر کے نصف جسم مین کاٹا ہو تو بغل کے نیچے ورم پیدا ہوگا اور جو نیچے کے نصف بدن مین کسی جگہہ ڈنگ مارا ہو تو رانون کی جڑون مین اولنبا پڑجائیگا اور رنگ مریض کا بدل جائیگا اور لرزہ اوسپر غالب ہوگا اور ہونٹون پر تھوک جم جائیگا اور آنکھون سے کچھ رطوبت ٹپکتی رہیگی کہ گوشہ چشم چپکین گے اور مقعدہ باہر نکل آئیگی اور قضیب متورم ہوگا اور زبان کی جڑ موٹی ہوجائیگی اور مریض دانتون کو آپسمین رگڑے گا اور ہرچند چاہیے گا منہ نہ کھول سکے گا پس جس بچھو کے کاٹنے سے ایسی کیفیتین طاری ہون لا علاج ہے جالینوس کہتا ہے کہ اگر ڈنگ بچھو کا شریان پر پڑے غشی پیدا کرے اور اگر پٹھے پر پڑے تشنج لائے اور اگر اوردہ پر پڑے تعفن ظاہر کرے **علاج** اول زہر کے جذب کرنیکی تدبیر عمل مین لائین پھر نمک اور باجرہ سے سینکین گرم گرم اور ہینگ اور لہسن اور عاقرقرحا کھلانا نہایت مفید ہے اور لعبت بربری اور جنگلی پیاز مفید ہے اور تریاق کبیر اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس اور سنجر پینا کھلانا سودمند ہے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ چند دانہ کنجد اس بیمار کو کھلائین تو اوسیوقت درد تھم جائیگا اور تکلیف جاتی رہیگی اور کچھ مضرت نہوگی اور لہسن شراب مین پیسکر دینا سودمند ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اول لہسن نگل جائین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر شراب صرف نوش کرین اور سو رہین اور اپنے جسم پر گرم کپڑا اوڑہالین اور اگر حمام مین جائین کہ وہان پسینہ آئے بہتر اور مناسب ہوگا اور حمام سے باہر آکر شراب صرف پئین **صفت تریاق نافع لہسن**

ترجمہ ... ج ۹

اور جوز ہر ایک ایک جزو برگ سداب خشک اور ہینگ اور مُرکی ہر ایک نصف جزو سبکو لیکر نگاہ رکھین اول انجیر
پانی مین رات کو بھگو دین صبح کو خوب ملکر صاف کرین اوسکے بعد یہ دوائین اوسکے پانی مین گوندہین مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ شراب کے ساتھہ دین صفت تریاق دیگر جاوشیر کی جڑ ایک اوقیہ اور مُرکی اور جندبیدستر اور فلفل
سفید برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ شراب کے ساتھہ دین صفت تریاق دیگر حنظل
کی جڑ اور گردا فسنتین اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور طلخشقوق برابر وزن لیکر میعہ اور شہد مین گوندہین
مقدار خوراک بچے کے لیے دو دانگ اور بالغ کے واسطے ساڑھے تین ماشہ تجویز کرین یہ تریاق نہایت نافع ہے اسکو
داروی عسکری کہتے ہین سب تریاقون مین بے نظیر ہے اور اہل عرب بچھو کے کاٹے ہوئے کو سات ماشہ حنظل کی جڑ
دیتے فوراً آرام ہوجاتا ہے اور بعض طبیب کہتے ہین کہ وہی لوگ لہسن کو چھانکر گائے کے گھی مین ملاکر نیش زدہ کو
کھلاتے ہین نہایت نافع ہوتا ہے اور جس کسی نے بادروج اور مولی کھائے ہو بچھو کا زہر اوسپر اثر نکریگا اور اگر
ملنج بزرگ یعنی بڑی بیڑی جو پر رکھتی ہو پکڑکر سوکھائین اور شراب کے ساتھہ کھائین تو بہت نفع بخشیگی
اور افیون اور اجواین خراسانی برابر وزن لیکر اور شہد مین ملاکر دینا مفید ہے صفت دوا ے دیگر زراوند
اور کلونجی اور جاوشیر کی جڑ اور تخم حرمل برابر وزن لیکر شراب کے ساتھہ دین مقدار خوراک سات ماشہ
اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور عاقرقرحا نصفا بنصف لیکر شہد مین گوندہین اور شراب
کے ساتھہ دین نہایت سودمند ہے مقدار خوراک ساتھہ ماشہ اور طلا کی دواؤن سے بچھو بھی سے
کہ اوسکے دنبال پیکر عضو نیش زدہ پر لگائین اور چوہے کا پیٹ چیرکر نکالین اور اوس عضو پر رکھین نافع
ہوگا اور اسی طرح سے مینڈک بھی سودمند ہے اور مداد ہندی دوات کی سیاہی بھی لگانا مفید ہے
اور انجیر کا دودہ اور جندبیدستر اور سہلا نوہ نافع ہے اور شیح یعنی سیجی سرکہ مین ملاکر نا اور گندہک زرد اور

اور رانتا نج او علاک البطم ضماد کرنا بہتر ہے اور شور مچھلی کا گوشت اور لہسن کبوتر کی بیٹ مین پکا کر اور روغن گل ضماد کرنا یا کبوتر کی بیٹ یا گیہون کی بھوسی ... کے ... مین پکا کر ضماد کرنا اور بادروج طلا کرنا فوراً درد کو ساکن کرتا ہے اور مرزنجوش خشک نہایت نافع ہے اور نفط سفید گرم کرکے ٹپکانا اور کرباسہ جسکو عربی مین وزغہ کہتے ہین روغن زیتون مین پکا کر ٹپکانا گرمی کے موسم مین مفید ہے

باب دوسرا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی عقرب جرارہ کی گزیدگی کے بیان اور علاج مین

عقرب جرارہ ایک بچھو ہے کہ شکل اوسکی بعینہ برگ انجدان کی مشابہ انجدان مین اکثر ہوتا ہے اور دم کو زمین پر کھینچکر چلتا ہے اور جرارہ اوسکو اسوجہ سے کہتے ہین کہ زہر اوسکا گرم ہوتا ہے اوسکے کاٹتے ہی درد شدید پیدا ہوتا ہے اور دوسری یا تیسرے روز نہایت سخت درد اور کرب و قلق ظہور کرتا ہے اور رنگ اوسکے کاٹے ہوئے کا بدل جاتا ہے اور کبھی یرقان پیدا ہوتی ہے اور زبان متورم ہوجاتی ہے اور بعضو نیش زدہ پر زخم پڑجاتا ہے اور پیشاب مین خون جاری ہوتا ہے اور کبھی قبض شکم عارض ہوتا ہے اور انجام کو ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہے اول خفقان اور غشی طاری ہوتی ہے پھر ہلاک ہوجاتا ہے اور جس شخص پر زخم اسکا پہونچتا ہے تو ابتدا مین شدت درد کی نہین ہوتی ہے پس اوس شخص نیش زدہ کو چاہیے کہ اپنے علاج کرنے مین ہرگز غفلت نکرے اسوجہ سے کہ زہر اس بچھو کا نہایت بد ہے

علاج اول زہر کے جذب کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے پھر سب عمل جو ... کے بعد داغ دینا بہتر اور مناسب ہے اور آب کوک تلخ کا شربت اور طلخشقوق کا پانی اور کشکاب نوش کرین اور اسپغول کا لعاب آب سرد مین ملا کر پلانا مجرب ہے اور زہر اس سو مفید ہے اور دوائے عسکری جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکی نہایت مفید ہے

صفت تریاق دیگر طلخشقوق خشک اور برگ سیب خشک اور دھنیا خشک برابر وزن لیکر بدستور استعمال کرین اور خشک عصارون اور میوون سے حرارت کو بٹھائین اور اگر خفقان عارض ہو تو شراب سیب شامی اور پت سیب اور ... قرص کافور کی ساتھہ دین اور میوون کا سرد پانی پلانا کرب و بیقراری کو دفع کرتا ہے اور اگر پیشاب مین خون جاری ہو تو فصد کھولین اور اگر قبض شکم پیدا ہو تو حقنہ کی تدبیر عمل مین لائین اور اگر زبان پر ورم ہو تو رگ زیر زبان کی فصد کھولنا اور آب کاسنی

اور سکنجبین سے غرغرہ کرنا سودمند ہے اور اگر عضو نیش زدہ زہر کی تیزی کی وجہ سے زخمی ہو جائے تو مناسب
دوائین اوسپر لگائین اور اوسکے گرد اگرد گل ارمنی اور سرکہ طلا کرین اور باقی سب جراحت کا علاج قرحہ کے علاج کے
موافق کرنا چاہیے **باب تیسرا پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی رتیلا کی گزیدگی کے بیان مین** اہل
تجربہ نے تحقیق کرکے کتابون مین لکھا ہے کہ رتیلا کی چھ قسمین ہین اور ہر ایک قسم کو مختلف اوصاف کے ساتھہ بیان
کیا ہے چنانچہ بعض معتمد لکھتے ہین کہ رتیلا ایک جانور ہے مانند عنکبوت یعنی مکڑی کے ایک قسم اوسکی گول ہے دانہ انگور
سیاہ کی صورت اور دوسری قسم کا جسم چپٹا ہے اور اوسکے گردن پر شکنج پڑی ہوتی ہین جیسے کوئی چیز کٹی ہوئی جدا
ظاہر ہو اور اوسکی دہن پر تین چیزین نرم اور متخلخل جمی ہوئی اور اوبہری ہوئی معلوم ہوتی ہین اور تیسری قسم بڑی چیونٹی کی برابر ہے کہ
رنگ اوسکا خاکستری ہے اور اوسکی جسم پر کوئی چیز بہت چھوٹی اور سرخ اوگی ہوتی ہے اور خصوصًا پشت کو اوپر اور چوتھی قسم کا جسم اور سر
سخت ہے اور دو پر رکھتی ہے بڑی چیونٹی کی مانند اور پانچوین قسم کا جسم لانبا اور باریک ہے اور اوسکی بدن پر خطوط پڑی ہوتی ہین خصوصًا اوسکی
گردن اور سر پر اور چھٹی قسم کا جسم سوزن کے مانند لانبا ہے اور سبز رنگ کا ہے اور اوسکی گردن کے نیچے ایک رگ
بھی ہوتی ہے سوئی کے مانند جس طبیب نے کہ یہ اوصاف بیان کیے ہین وہ لکھتا ہے کہ معاملہ گزیدگی مین یہ سب قسمین
یکسان ہین اور دوسرے کسی طبیب نے لکھا ہے کہ رتیلا ایک جانور ہے اوس مکڑی کے مانند جسکو عربی مین فہد اور فارسی
مین یوز کہتے ہین اور اس مکڑی کا نام یوز اسواسطے رکہا ہے کہ یوز زبان فارس مین چیتے کو کہتے ہین اور یہ مکڑی مثل
چیتے کے جست کرکے مکھی کو پکڑتی ہے اور اسکے اقسام بہت ہین جالینوس لکھتا ہے کہ بارہ قسمین ہین اور مصری سب
مین بدتر ہے شکل بعض کی گول ہے انگور کے دانہ کے مانند اور بعض کا رنگ سرخ ہے اور بعض دو رنگ اور سیاہی مائل
اور دانہ انگور کی طرح گول ہے اور بعض قسم زرد ہوتی ہے اور بعض سپید رنگ ہوتی ہے اور شکم اور گردن اور منہ اوسکا
ستارہ کے مانند چمکتا ہے اور اوسکی پشت پر بھی نقطہائے درخشان ظاہر ہوتے ہین اور اوسکو کبیہ کہتے ہین اور بعض کا
رنگ زرد و سرخی مائل چکنا ہوتا ہے اور بعض کا دہن کمر کے بیچ مین ہوتا ہے اور پانون چھوٹے چھوٹے اور نیچے کیطرف
مائل اور اس قسم کا رتیلا جسوقت کاٹنا چاہتا ہے تو رطوبت زہرناک منہ سے نکالتا ہے اور بعض رتیلا کو غلیہ کہتے ہین وہ
مورچہ کی شکل ہے گردن اسکی سرخ اور سر سیاہ اور پشت سفید رکھتا ہے طرح طرح کے نقطہ اوسپر پڑے ہوئے اور بعض کو
زنبوریہ کہتے ہین وہ زنبور سے مشابہ ہے اور بعض خورد ہے مٹر کے دانہ کے مانند اسواسطے اوسکو کرسنیہ کہتے ہین شکم

سرخ اور ہاتھہ پانون سپید رکہتا ہے اور جسم پر بال بھی رکہتا ہے اور بعض رتیلا کو دلوچہ کہتے ہین مصری کی قسم
کے مشابہ ہے لیکن وہ قسم جو اول بیان کی گئی نہایت بد اور زیانکار ہے شکم اور سر اوسکا بڑا ہوتا ہے اور جس طبیب نے
چھہ قسمین بیان کی ہین وہ رتیلا کی گزیدگی کی مضرتین اسیطرح لکہتا ہے کہ مقام گزیدہ پر ورم آجاتا ہے اور وہ ورم
اکثر سیاہ مائل بسبزی ہوتا ہے اور کبھی سرخ اور خارش کے ساتھہ ہوتا ہے اور اوسکے حوالی مین بھی خارش پیدا
ہوتی ہے اور دوسرے طبیب لکہتے ہین کہ رتیلا کی گزیدگی کا ورم اوبھرا ہوا ہوتا ہے اور گرم نہین ہوتا اور وہی
طبیب سابق جسنے رتیلا کو چھہ قسم لکہا ہے اسطرح کہتا ہے کہ زانو اور پشت اور قطن یعنی استخوان تہیگاہ اور شانہ کی
ہڈیان مائل بسردی ہوجاتی ہین اور کبھی تمام جسم سرد ہوکر لرزہ چڑہتا ہے اور درد شدید عارض ہوتا ہے اور بیخوابی
ظہور کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا قدرے زردی کیطرف میلان کرتا ہے اور خلاف عادت تری آنکہون کی غلبہ کرتی
ہے اور خون کے قطرے ٹپکنے لگتے ہین اور شکم مین ناف کے نیچے حوالی زہار مین پیچ ہوتا ہے اور طبیعت مادہ آب ناک کو
اوپر کیطرف سے نیچے کی جانب دفع کرتی ہے اور کبھی اوس مادہ مین مکڑی کے جالے کیطرح کوئی چیز معلوم ہوتی ہے
اور پیڑو مین اور پیچو ہڑان مین نفخ ظاہر ہوتا ہے اور مانند تشنج کے مفاصل کھنچنے لگتے ہین اور درد دل اور متلی
اور ٹھنڈا پسینہ آنا شروع ہوتا ہے اور کبھی مانند صاحب سرسام کے درد سر پیدا ہوتا ہے اور بعض اطبا کہتے ہین کہ
سرخ رتیلا کے کاٹنے سے سوزش پیدا ہوتی ہے اور پھر اوسیوقت موقوف ہوجاتی ہے اسیطرح سیاہ اور نقط کی گزیدگی
سے درد شدید عارض ہوتا ہے کہ اوسکے صدمہ سے لرزہ اور پھریری اور رعشہ پیدا ہوتا ہے اور رانین بوجھل ہوجاتی
ہین اور کوکبہ کے کاٹنے سے بہت درد خارش کے ساتھہ اور قشعریرہ اور گرانی سر اور تمام جسم کا استرخا ظاہر ہوتا ہے
اور جسوقت عنبیہ کاٹتی ہے تو تمام بدن مین درد شدید غالبہ کرکے اعضا ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور رعشہ اور کزاز اور
سرد پسینہ پیدا ہوتا ہے اور صاحب علت کی آواز بیٹھہ جاتی ہے اور تمام بدن سن اور شکم متورم ہوجاتا ہے اور سینے
دم رادا آتی ہے اور پیشاب گدلا ہوتا ہے اور سیاہ دودناک رتیلا کی گزیدگی سے قے متواتر اور درد معدہ اور درد سر
اور کھانسی دائمی پیدا ہوتی ہے اور پیٹ مین پیچ گھٹ کر ہلاک کرتی ہے اور زرد موے ناک رتیلا کا یہ خواص ہے
کہ اوسکے کاٹنے سے درد بشدت اور رعشہ اور سرد پسینہ عارض ہوتا ہے اور شکم مین پیچ کا گولا بندھکر آدمی کو
جلد ہلاک کرتا ہے اور عنبیہ کے کاٹنے سے خفیف درد ہوا کرتا ہے اور دوچہ کے مانند رتیلا جو ہوتا ہے اوسکے کاٹتے ہی
آبلہ پڑجاتا ہے اور گرانی زبان ظاہر ہوتی ہے اور زنبوریہ کی گزیدگی سے عضو پر ورم آجاتا ہے اور کزاز اور سبات

اور ضعیفی زانو عارض ہوتی ہے اور کزدم کی گزیدگی نہایت بد ہے اعراض اوسکے علیبہ کے اعراض کے مانند ہوتے
ہین اور رتیلا ہے مصری بہت مفسد اور مہلک ہو اور دوسرے سبات پیدا ہوکر جلد مریض ہلاکت کو پہونچتا ہے علاج
ابتدا مین زہر جذب کرنیکا طریق عمل مین لائین اور کہاری پانی بہت گرم سے نطول کرین اور وہ تریاق جو کزدم زدہ
کی علاج مین مذکور ہو چکے ہین کہلائین اور حمام مین لیجانا اور آبزن نہایت نافع ہے اور جسوقت حمام مین جائینگے فورا
درد ساکن ہوجائیگا اور جب وہان سے باہر نکلینگی پھر درد شروع ہوگا اس سبب سے مناسب ہے کہ ہر ساعت حمام مین
جائین صفت تریاق کہ رتیلا اور تنین بحری اور سب قسم کے سانپون کی گزیدگی کو نفع بخشتا ہے فلفل سفید اور زراوند
اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور تادرین اور عاقرقرحا اور دوقو اور حب بقسیاہ اور کمون حبشی اور نظرون اور کلاہ سبز نال
اور خرگوش کا پنیر مایہ اور ... اور سطر ... نہری اور ... سلیاس اور خشخاش کا عصارہ اور حب بلسان ایک ایک
ایک اوقیہ لیکر کوٹ چہان کر عصارہ کو ... گوندہین اور قرص بنا کر رکہین ہر قرص ساڑھے تین ماشہ کا مقدار خوراک
ایک قرص شراب نبیذ کے ساتھ دین اور دوسرے نسخہ مین سوسن سفید کی جڑ اور عود بلسان اور برنجاسف اور جوز السرو
اور تخم کرفس زیادہ ہے صفت تریاق دیگر کلونجی دو تولہ گیارہ ماشہ اور دوقو اور زیرہ ساڑھے سترہ ماشہ اصل اور
جوز سرو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بابچھڑا اور حب الغار اور زراوند مدحرج اور حب بلسان اور داچینی اور حنظیانا اور
بزر المحب قوفا اور تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ شہد مین گوندہین مقدار خوراک شراب کہنہ کے ساتھ ایک جوز اور سرطان کا
جوشاندہ اور جوز السرو کا جوشاندہ ... کے ساتھ اور مرغ ابی کا جوشاندہ اور بلیون کی جڑ کا جوشاندہ شراب کی ساتھ
دینا سودمند ہے اور زراوند اور زیرہ نصف نصف بقدر ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ساتھ دینا مفید ہے
اور حب صنوبر اور زیرہ حبشی اور درخت چنار کے پتے اور نخود سیاہ کا پوست اور حب الآس اور تخم قیصوم اور تخم شبت اور
زراوند اور ثمرہ الطرفا اور حی العالم کا عصارہ اور لہسن اور کاہو جنگلی ان دواؤن مین سے جو میسر ہو نو ماشہ لیکر شراب
کی ساتھ دینا نافع ہے اور انجیر کی لکڑی کی راکھ شراب مین گوندہکر طلا کرنا مفید ہے اور زراوند انجیر کے دودہ کے
ساتھ لگانا بہتر ہے اور پانی دریا کا گرم کرکے اور کہاری پانی گرم کرکے نطول کرنا سودمند ہے باب چوتھا پانچوین

گفتار سے نوین کتاب کی عنکبوت یعنی مکڑی کی گزیدگی کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ عنکبوت دریائی
کی گزیدگی سے شکم مین ریح بھرتی ہے اور نعوظ لاتی ہے اور پھریریان آتے ہین اور سر و پسینہ اکر اطراف سرد ہوجاتے
ہین علاج اسکا علاج بھی رتیلا کے علاج کے طور پر ہے اور شراب صرف ہر ساعت تھوڑی تھوڑی کہانا سودمند ہے
اور حمام مین لیجانا اور پسینہ لانیکی تدبیر کرنا اور کلونجی شراب کی ساتھ دینا اور سداب خشک تنہا یا شراب مین ملا کر پلانا

معدہ اور فم معدہ اور اگر ستہ کوفی اور سداب شراب کی ساتھہ پینا مفید ہوگا اور عنکبوت کی مانند ایک جانور ہے وراتیلا
اوسکی گزیدگی سے درد معدہ او رقے عارض ہوتی ہے اور پیشاب اور براز بدشواری آتا ہے او زہر اوسکا تیز او رقاتل
ہوتا ہے اوسکا علاج بھی رتیلا کے علاج کے موافق ہے اور دو جانور اور رتیلا او رعنکبوت کی اقسام سے ہین جسم اون دونکا
چیتھڑا او ریشمی سفید ہوتا ہے ہین اور ان دونون مین سے ایک کے سر پر دو فرق ہین ایک سامنے کی طرف خط کے
طور پر کھینچ گئی ہے اور دوسری متقاطع اوسکی ہے کہ عرض مین اوسپر گزر گئی ہے اسوجہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ گویا او سکے چہرہ مین ہین چنانچہ اسی سبب سے زبان عربی مین نام اوس جانور کا ذواربعہ ہے اور اوس دوسرے جانور کے
سر پر فرقی کے عوض ایک خط کے طور پر شش ہے فرق اور ان دونون جانورونکے کاٹنے کی مضرت بچھو کی گزیدگی کے
مانند ہے بالجملہ ان جانورون کے کاٹنے سے عضو گزیدہ سفید او رمتنفخ ہوجاتا ہے اور درد بشدت عارض ہوتا ہے اور سر
مین درد او رہر وقت بیداری رہتی ہے اور علاج ان جانورون کی گزیدگی کا رتیلا کے علاج کے موافق ہے او رخربق
او رجاو شیر او رقیصوم او رخنثی یقیون خاص اونکے زہر کے لیے مخصوص ہین باب پانچوان کرگس کی گزیدگی کے
علاج مین سے معلوم کرین کہ کرگس ایک جانور ہے جو رتیلا سے مشابہ نہایت چھوٹا جالینوس کہتا ہے کہ اوسکے
چھوٹے ہونیکی وجہ سے آنکھہ سے دیکھہ سکتے ہین اور نہ اوس سے پرہیز کرسکتے ہین لیکن اوسکے کاٹنے کی مضرت
بہت بڑی ہے اوسکے کاٹتے ہی آدمی کی ناک او رمقعد او رمثانہ او ردانتونکی جڑ سے خون جاری ہوتا ہے اور معدہ سے
قے کی راہ او رپھیپھڑہ سے کھانسی کی راہ خون نکلتا ہے اور کبھی مریض قریب ہلاکت پہونچتا ہے اور کچھہ علاج فائدہ نہین
کرتا علاج عضو گزیدہ پر فاد زہر آزمودہ طلا کرنا چاہیے اور کاہو کا عصارہ او رصندل سرخ تازہ دودہ مین ملا کر پلانا
مفید ہے خاصتہ بکری کا دودہ اور سکہ او رگل مختوم او رخرفہ کے بیج اور عصارہ خرفہ کا اور لعاب اسپغول اور کاسنی کا پانی
اور کاہو کا عصارہ او رصندل سرخ او رتازہ کدو کا عصارہ اور باقی جو دوائین کہ مسکن حرارت ہین استعمال مین لانا مفید ہے

باب چھٹا کھنکھجورہ کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ بعض کھنکھجورہ ایک بالشت لانبا ہوتا ہی اور اکثر کی درازی چند
انگشت اور چوالیس پاؤن رکھتا ہی بائیس داہنی اور بائیس بائین جسطرح آگی سی چلتا ہی ویسی ہی پیچھے سی بھی چلتا ہی اور اوسکے خواص
سی ہی کہ اکثر آدمی کی کان مین داخل ہوتا ہی اسوجہ سی اوسکا نام گوش خیزہ ہی اور گزیدگی اوسکی بلیہ تر لیکن زہر سی بھی خالی نہین
ابتدا مین کچہ درد خفیف اوٹھتا ہی اور پھر آرام پاتا ہی علاج اوسکا بھی کافی ہے کہ اوسکی گزیدگی پہ سرکہ اور نمک طلا کرین باب

ساتوان پانچوین گفتار سے نوین کتاب کی کرباسہ کی گزیدگی کے بیان مین ہے جسکو عربی مین
سام ابرص اور ہندی مین چھپکلی کہتے ہین دانت اس جانور کے بہت چھوٹے اور باریک اور سیاہ ہوتے ہین اور اسکے کاٹنے
کا یہ دستور ہی کہ جس مقام پر کاٹتا ہی دانت اسکے وہین ٹوٹکر رہجاتے ہین اور خارش اور درد شدید اوس جگہہ پیدا ہوتا ہی تدبیر علاج
کی یہ ہی کہ ریشم کا ڈورا عرض اور طول مین اوس مقام پر پھیرین یہانتک کہ وہ سب دانت عضو گزیدہ سی باہر نکل آئین
پھر پچھنے لگا کر سینگی کھچین اور پھر اوس عضو کو گرم پانی مین رکھین اور طلخشقوق کھانا مفید ہے اور اگر درد مین شدت ہو تو تریاق
رتیلا دینا چاہیے اور کرباسہ کی مانند ایک دوسرا جانور ہے چار ہاتھ پاؤن رکھتا ہی اور دم چھوٹی اس جانور کو سام ابرص مندرا کہتے
ہین اوسکی اوصاف مین طبیب لکہتے ہین کہ اگر وہ آگ مین ڈالا جاوی ہرگز سوختہ نہو بلکہ آگ سرد ہوجاوی اور مضرت اوسکی زہر کی یہ ہی کہ بعد گزیدگی
درد شدید پیدا ہوتا ہے اور سوزش اور حرارت نہایت جسم مین بھڑکتی ہی اور پیاس کا غلبہ و گرانی زبان اور ورم عارض
ہوتا ہی اور کلام کرنے سی باز رہتا ہی اور خیرہ اور لرزہ جسم پر چڑہتا ہے اور کبھی عضو گزیدہ سیاہ اور کبھی متعفن ہوجاتا ہے اور گوشت
گلکر گر پڑتا ہی علاج اوسکا ذراریح کے علاج کی طور پر ہی اور خاص علاج اوسکا یہ ہی کہ تریاق [illegible] دیا کرین اور کمافیطوس کا
جوشاندہ اور سینڈک کا جوشاندہ دینا اور سینڈک کا گوشت ضماد کرنا سودمند ہی اور دریائی [illegible] کا [illegible] اگر ملانا نہایت مفید ہے

باب آٹھوان اقسام زنبور اور زخم زنبور کے علاج مین ہے زنبور کے کاٹنے سی ورم سرخ اور درد بشدت پیدا ہوتا ہی اور
زنبور کی اقسام سی ایک جثہ بڑا ہی کہ اوسکا سر سیاہ اور جسم پر زرد خطوط ہوتے ہین درد اوسکی زخم کا تشنج اور غشی تک پیدا کرتا ہی اور کبھی
زہر اوسکا ہلاکت کی نوبت پہونچاتا ہی اور چھوٹی چھوٹی بھڑون کے کاٹنے سی بھی بہت تکلیف ہوتی ہے اور عضو نیش زدہ پر پھنسیان
نکل آتی ہین اور زبان اینٹھہ جاتی ہی علاج اگر کاٹتے ہی تین کفدست خشک دھنیہ کھالین تو فوراً درد تھمجائی اور ساڑھی تین ماشہ

منہ اور جوش کو ساکن کرتا ہے اور عصارہ خشک سود مند ہے اور شیاف بناکر برف مین سرد کرین اور مقعد مین رکھین

اور پانی کو بجھانے کا یہ عجیب خاصیت رکھتا ہے اور خطمی اور بادروج کا پانی بھی اسیطرح موثر ہے اور بقلہ یمانیہ اور کاہو

اور ترنجیا اور اسکی جڑ کا ہے اور گاو زبان پانی زمین پاکیزہ پر ڈالکر طلا کرین اور برگ تمام سرکہ اور گائے کے گھی

کے ساتھ سود مند ہے اور شوکران کے بیج اور کافور خرفہ وغیرہ کے عصارہ مین طلا کرین اور عضو نیش زدہ پر

اور ہری مرچ اور سرکہ اور گل طلا کرین اور تالاب کی کائی سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا مفید ہے اور گرم پانی اور نمک

لگانا اور شورہ وہوا سرکہ مین ملاکر طلا کرنا سود مند ہے اور نیز لازم ہے کہ عضو نیش زدہ کو ایک

ساعت گرم پانی میں سرکہ اور کھاری پانی مین ڈالین یہ علاج آزمایا ہوا ہے اوسیوقت درد کو تسکین بخشتا ہے

درد کو ساکن اور زہر کو جذب کرتا ہے اور شہد کی مکھی کا علاج بھی زنبور کے علاج کے طور پر

ہے باب نوان مورچہ پرندہ کی گزیدگی کے علاج مین مورچہ پرندہ ایک جانور ہے چیونٹی کے مانند لیکن

اوسکے نیش دار ہوتا ہے اور دوسرا ایک جانور ہے زنبور سے بہت چھوٹا اور پاؤن اوسکے مکڑی کے پاؤن کی

مانند لانبے اور زرد رنگ رکھتی ہین زنبور کے پاؤن سے زیادہ دراز اور بھڑون کی قسم پر جو دوا ہوتی ہین اسپر بہت چھوٹی

چھوٹی ہوتی ہین مٹی کا گھر بناتا ہے اور روزن فراخ رکھتا ہے اور عنکبوت کی مانند بچے اوسکے ہوتی ہین اور زخم اوسکے نیش کا

مانند زنبور کے ہوتا ہے اور علاج بھی وہی ہے باب دسوان دریائی بچھو کے بیان مین ہے جاننا چاہیے

کہ دریائی بچھو کے کاٹنے سے استسقا کیطرح پیٹ پر بکثرت ورم آجاتا ہے اور بلا ارادہ بیچ شکم سے خارج ہوتی ہے اور تیلا

اور تنین دریائی کے علاج مین جو کچھ مذکور ہو چکا ہے بعینہ علاج اسکا ہے باب گیارہوان پانچوین گفتار ہے

نوین کتاب کی دریائی مینڈک کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ دریائی مینڈک سرخ ہوتا ہے اور زہر اوسکا

نہایت بد اور زیانکار ہے جس جانور کو دیکھتا ہے قصداً اوسکی طرف جست کرتا ہے اور کاٹتا ہے اور جسے نہین کاٹتا ہے وہ فقط اوسکی

پھنکار ہی سے مضرت پاتا ہے لیکن اوسکے کاٹنے سے ورم عظیم پیدا ہوتا ہے اور جلد ہلاک کرتا ہے علاج اوسکا تریاق کبیر

سے کرنا چاہیے اور جو کچھ اوسکے مانند ہو اور تیلا کی گزیدگی مین جو تریاق بیان ہو چکے ہین وہ سب اس جگہہ بھی کام مین

لائین صفت تریاق اربعہ کہ سب جانورون کے زہر کی مضرت کو دفع کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے جنطیانا اور حب الغار

اور زراوند طویل ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹکر چھانکر شہد مین معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ گرم پانی کے ساتھ فقط

تمام ہوئی نوین کتاب بعون الملک الوہاب فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب دسوین ذخیرہ خوارزم شاہی سے قرابادین کی ترتیب مین ہے

اور یہ کتاب دو مقالہ پر مشتمل ہے جاننا چاہیے کہ جب یہ حقیر ذخیرہ خوارزم شاہی کے جمع کرنے مین مصروف ہوا قصد یہ تھا کہ اس
کتاب مین قرابادین اور مفرد دواؤنکا ذکر ہو اوس عذر کی وجہ سے جو آخر کتاب مین مذکور ہی کیا سبب کہ بعض مرکب دوائین
اور معجونین جو قرابادین مین لکھنی چاہئین اس کتاب ذخیرہ مین اکثر اپنے موقع و محل پر بیان ہو چکین ہین اسلئے کہ دیکھنے والا اس کتاب کا
جس مرض کے علاج مین مصروف ہو اور مفرد دواؤنکی شناخت اور معجونین تیار کیا چاہی تو اوسکو دوسری کتاب دیکھنے کی حاجت
نہ پڑے اب جو کہ ذخیرہ خوارزم شاہی تمام ہوا خیال آیا کہ جسطرح یہ کتاب جامع فن طب ہی اسیطرح ایک قرابادین بھی تمام
کمال لکھی جاے تاکہ جو دوائین ہر ایک علاج مین کام آتی ہین بیان کیجائین اور ہر باب کی آخر مین افعال اور خواص اونکی مذکور ہون
اسلئے کہ مبتدی فائدہ کثیر اوٹھائے اور ہر ایک معجون کی دواؤن کے اسرار سے بخوبی واقف ہوجاے کہ
کہ یہ دوا کس چیز کے لیے مخصوص ہے اور دواؤن کی ترکیب اور ترتیب دینے مین مہارت کامل پیدا کرے اگرچہ
ماہیت اور معدنی اور نباتی دواؤن کا اس کتاب مین طول ہو جانے کے سبب سے بیان نہین کیا گیا لیکن مزید بعض
معجونین اور مرکب دوائین قرص اور سفوف اور ضماد وغیرہ مکرر لکھے گئے ہین اسلئے کہ معالجات مین بھی ذکر اونکا ہو چکا ہے
اور یہان قرابادین مین بھی اونکو بیان کیا ہے لیکن بہت طول نہین ہے اگر بالفرض سب مکررات جمع کئے جائین تو
چندان زیادہ نہونگے اور یہ مکررات جو اس قرابادین مین بیان ہوئے ہین اگر تغیر و تبدیل کیا جاتا تو کتاب ناقص ہوجاتی اور
یہ عذر ظاہر ہے اور اس کتاب ذخیرہ اور قرابادین کی ترتیب جو ہمنے رکھی ہے اسکے دیکھنے سے
معلوم ہوگا کہ آج تک کسی صاحب صنعت نے اس علم مین کوئی کتاب اس ترتیب و قاعدہ سے
نہ دیکھی ہوگی اور ترتیب اس کتاب دہم کی دو مقالہ پر ہے **مقالہ پہلا دسوین کتاب سے**
اون مفرد دواؤن کے بیان مین ہے جو ہر ایک عضو کے لئے کام آتی ہین اور اس مقالہ کے
اٹھائیس باب مین ہین **باب پہلا** اون دواؤن کے ذکر مین ہے جو سر پر طلا کیجاتی ہین اور
درد شقیقہ اور نطول جو صاحب سرسام اور صداع اور بیخوابی اور مالیخولیا اور دیوانگی کے علاج مین کام
آتی ہین **باب دوسرا** اون دواؤن کے بیان مین ہے جو مرض سرسام اور صداع مین استعمال

کیجاتی ہین باب تیسرا اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ جزوبات امراض سے خصوصیت رکھتے ہین
باب چوتھا سر کے مرض کی دواؤنکے ذکر مین ہے باب پانچوان آنکھ کے مرض کے دواؤنکے بیان مین ہے باب چھٹا اون
دواؤن کے ذکر مین ہے جو کان کی بیماریون سے متعلق ہین باب ساتوان ناک کی بیماریون
کی دواؤن کے بیان مین ہے باب آٹھوان نزلہ اور زکام کی دواؤن کے بیان مین ہے
باب نوان امراض لب اور دہن کے دواؤن کے ذکر مین ہے باب دسوان زبان کے
مرض کی دواؤن کے بیان مین ہے باب گیارھوان اون دواؤن کے ذکر مین ہے
جو امراض ملاذہ یعنے کوّہ کی بیماریون سے مخصوص ہین باب بارھوان دانت کی بیماریون
کی دواؤن کے بیان مین ہے باب تیرھوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو آواز کی
بیماریون سے متعلق ہین باب چودھوان ذبحہ اور خناق کی بیماریون کی دواؤن کے
بیان مین ہے باب پندرھوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو امراض حلق اور مری
کی بیماریون سے تعلق رکھتی ہین باب سولھوان مرض ربو اور ضیق النفس کی دواؤن کے
بیان مین ہے باب سترھوان کھانسی کی دواؤن کے بیان مین ہے باب اٹھارھوان
اون دواؤن کے بیان مین ہے جو گلے مین خون بستہ ہونے کو نافع ہین باب اونیسوان
دل کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین ہے باب بیسوان معدہ کی بیماریون کی دواؤن
مین ہے باب اکیسوان امراض جگر کی دواؤن کے بیان مین ہے باب بائیسوان
اون دواؤن کے بیان مین ہے کہ تلی کے امراض سے تعلق رکھتے ہین باب تیئیسوان
مرض یرقان کی دواؤن کے بیان مین باب چوبیسوان استسقا کی بیماریون کی دواؤن
کے بیان مین ہے باب پچیسوان مرض سحج کی دواؤن کے بیان مین ہے باب
چھبیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو مقعدہ کے امراض سے مخصوص ہین باب
ستائیسوان اون دواؤن کے ذکر مین ہے جو امعا کی بیماریون سے تعلق رکھتی ہین

باب اٹھائیسوان قولنج کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین باب **ونتیسوان**
گردہ اور مثانہ کی دواؤن کے بیان مین ہے **باب تیسوان** اون دواون کے ذکر مین
ہے جو مردون کی بیماریون سے مخصوص ہین **باب اکتیسوان** اون دواون کے ذکر مین ہے
جو عورتون کے امراض سے علاقہ رکھتی ہین **باب بتیسوان** اون دواؤن کے ذکر مین ہے
جو نقرس اور درد اعضا سے متعلق ہین **باب تینتیسوان** ورم اور پھنسیون کی بیماری کی دواؤن
کے بیان مین ہے **باب چونتیسوان** داروے جراحت کے بیان مین ہے **باب**
پینتیسوان ردادی دواؤن کے ذکر مین ہے **باب چھتیسوان** اون دواون کے
بیان مین ہے جو بدن کی زیب و زینت سے مخصوص ہین **باب سینتیسوان** سر کے
بالون کی دواؤن کے بیان مین ہے **باب اڑتیسوان** اون دواؤن کے بیان مین
ہے جو دافع سموم ہین **مقالہ اول** جاننا چاہئے کہ مفرد دوائین جو واسطے علاج ہر عضو کے
جزویات امراض سے مخصوص ہین اور ضماد اور نطول اور قرص اور حبوب اور معجون وغیرہ مین
کام آتی ہین نام اونکا اس مقالہ کے ہر باب مین لکھا جاتا ہے اور بطریق اختصار افعال اور خواص
اونکے مذکور ہوتے ہین اسلیے کہ قرابادین کا فائدہ بھی حاصل ہو اور مفرد دواؤن کی کتاب بھی تصور
کیجاے لیکن جو امر کہ زوائد مین تصریح اونکی بڑی بڑی کتابون مین ہے مین نے اوسکو ترک کیا
کہ مبتدیون کو آسانی ہو جائے اور ہر ایک معجون کی منفعت سے واقف ہو کر اوسکے اسرار کو بخوبی
جان لین کہ مفرد دوائین مرکب نسخون مین کسواسطے داخل ہین اور قرابادین کے طور پر اسواسطے
لکھا ہے کہ زیادہ تر آسان ہو جاے مثلاً اگر طبیب نے تشخیص مرض کر لیا اور چاہتا ہے کہ اوسکا
علاج بھی سہل طور سے بہت جلد معلوم کر سکے تو اوسکو مناسب ہے کہ اول اس مقالہ کو دیکھے
جسطرح اسمین ہر ایک دوا ہر ایک بیماری کے ساتھ منسوب ہے اوسپر عمل کرے **باب پہلا**
اون دواؤن کے بیان مین جو سر کے امراض مین طلا کیجاتی ہین جاننا چاہیے
کہ وہ دوائین کہ سرسام گرم اور صداع گرم اور بیخوابی اور مالیخولیا اور دیوانگی مین بطور ضماد اور
نطول اور شموم استعمال کیجاتی ہین وہ یہ ہین بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور کاہو اور سوردا اور
ملوہ اور خرفہ اور کدو اور صندل اور فوفل یعنے چھالیہ اور شاہسفرم اور گلاب کے پھول اور
سرکہ اور کافور اور کشنیز اور عدس اور عنزہ اور آب عنزہ اور لفاح کی جڑ اور بزرقطونا
یعنے اسپغول اور بید اور برگ بید اور بابونہ اور افیون اور [illegible] کے پتے اور سیب کے پتے

اور بہی سکے پتے برگ بید سرد ہے اور خشک اور قابض ہو اوسکا ضماد خون کو روکتا ہے اور پانی
اوسکے پتون کا گرم درد سر کو نافع ہے اور اگر وہ پتے کچل کر سر کے بال اوس سے دھوئین موی سر
ملائم اور دراز ہو جائین اور سبوسہ سر کو بھی نفع حاصل ہوگا اور بابونہ بعض قوم کے نزدیک اوسکی
قوت گل سرخ کی قوت سے نزدیک ہے کشاینده اور لطیف کننده ہے اور خاصیت اوسکی یہ ہے
کہ تحلیل کرتا ہے اور جذب نہین کرتا حالانکہ سب محلل چیزین جذب کی قوت سے خالی نہین ہین
حمره اور نملہ اور گرم ورمون کو نرم اور تحلیل کرتا ہے اور برگ نے تر سرد ہے گرم ورمون پر
ضماد کرتے ہین لیکن راکھ اوسکی گرم ہے اور افیون تیسرے درجہ مین سرد اور خشک ہے
نیند لاتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے اور انگور کے پتے سرد اور قابض ہین اگر برگ انگور
کو کچل کر ضماد کرین تو گرم سر کے درد کو دور کرتا ہے اور اوسکے کھانے سے اسہال کہنہ بند
ہو جاتے ہین اور مزاج بہی اور سیب کے پتون کا اپنے اپنے پھل کے مزاج کے موافق ہے
چنانچہ بہی اور سیب مین مفصل مذکور ہوگا باب دوسرا حقنہ کی دواؤن کے بیان مین
سے ہے جو امراض سر مین مستعمل ہے جاننا چاہیے کہ سر کی بیماریون مین حقنہ کی دوائین جو دیجاتی
ہین وہ یہ ہین بنفشہ اور نیلوفر اور کشک جو اور خطمی اور بابونہ اور سپستان اور برگ چقندر اور سبوس
اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور شکر سرخ اور خبازی اور روغن بنفشہ اور روغن گل اور روغن
کدو اور خیار شنبر یعنے املتاس باب تیسرا اون دواؤن کے بیان مین ہے جو جزویات
امراض سے تعلق رکھتی ہین جاننا چاہیے کہ شموم اور نفوخ اور قطور اور غرغرہ اور حقنہ
وغیرہ کی دوائین جو نشیر غش اور سبات واحد اور نسیان اور غفلت اور کابوس اور صرع اور سکتہ
اور خدر اور رعشہ اور تشنج بلغمی اور کزاز اور باقی اون سب بیماریون کو جو سردی اور تری اور باد
غلیظ سے پیدا ہوتی ہین نفع بخشتی ہین بتفصیل مذکور ہوتی ہین لیکن ضماد کی دواؤن سے تمام ہے
اور جنگلی پودینہ اور صعتر اور زوفاے خشک اور جوز سرد اور فرفیون اور عاقرقرحا اور مرزنجوش
اور ایلوہ اور فلفل اور دارفلفل اور کندش اور بانزروت اور مشک اور شگوفہ اذخر اور قسط اور
ابہل اور شیح اور مرمکی اور حسوت اور کندر اور نطول کی دواؤن سے سداب ہے اور
قیصوم اور شبت یعنے سوہ اور آسمان گون سوسن کی جڑ اور برگ ترنج اور ثمام اور پودینہ
اور صعتر اور زوفاے خشک اور مرزنجوش اور بابونہ اور لونگ اور جندبیدستر اور دیشہ ترکی
اور عاقرقرحا اور سداب اور خربق سفید اور عرطنیثا اور جنگلی پودینہ اور پودینہ اور کبر کی جڑ

اور کبر کی جڑ اور تخم معصفر یعنے کسوم کے بیج اور میتھی اور السی اور شحم حنظل اور قنطوریون باریک
اور تخم بید انجیر اور سونف دیسی او ساجوائن اور نمک اور انجدان اور بسفائج اور افتیمون اور
تخم انجرہ اور بادام تلخ کا روغن **جند بیدستر** گرم ہے آخر تیسرے درجہ مین اول چوتھے درجے
تک لطیف کنندہ اور قوی دواؤن سے ہے اور صاحب نسیان اور بیشتر غسل ورسبات اور
درد سر اور صداع ریحی کو نافع ہے سرکہ اور پیاز کے ساتھہ پیسکر صاحب بیشتر غش کی پیشانی
اور کنپٹیون پر طلا کرین چار دن کے بعد نفع اسکا ظاہر ہوگا اور **شگوفہ اذخر** غیر بستانی
گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ تک اور دماغ کو پاک کرتا ہے اور **قسط** گرم اور خشک ہے
تیسرے درجہ مین اور ریاح کو توڑتا ہے **برگ نعارص** خشک ہے دوسرے درجہ مین
اور کشاینده اور قابض ہے **رسوت** معتدل ہے گرمی اور سردی مین اور خشک ہے
دوسرے درجہ مین اور اسمین تحلیل اور قبض دونون ہین لیکن قوت تحلیل قوت قابضہ سے
زیادہ ہے اور **کندر** پہلے درجہ مین خشک ہے اور دوسرے درجہ مین گرم اور بعضے مزاج اوسکا تیسرے درجہ مین خشک ہے قوت حافظہ اور
ذہن کو زیادہ کرتی ہے **اکلیل الملک** پہلے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور بعض طبیب گرمی اور سردی
مین معتدل کہتے ہین بالجملہ مرکب ہے اور حرارت اوسمین غالب ہے درد سر کو دور کرتا ہے
اور پکانے والا اور تحلیل کنندہ اور لطیف کنندہ ہے اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے اور **نوسادر**
آخر تیسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے اور لطیف کنندہ اور گلانے والا ہے اور **جایفل**
گرم اور خشک ہے تیسرے اور دوسرے درجہ مین اور **جاوتری** بعض طبیب لکھتے ہین
کہ وہ جایفل کا پوست ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ نارمشک کے مشابہ ہے اور لطیف
زیادہ ہے اوس سے ریاح کو پراگندہ کرتا ہے اور درد سر اور درد نیم سر کو جو ریح غلیظ
کے باعث سے ہو دفع کرتا ہے **گلنگ کا پتہ** نہایت قوی ہے اور شکاری جانورون کا
پتہ بہائم اور درندون کے پتہ سے زیادہ تر قوی ہے اور سب پتون مین بہتر زہرۂ خروس ہے
پھر اوسکے بعد مرغی کا پتا اور کبک اور دراج کا پتہ ہے اور چوپاؤن مین گاے کا پتہ اوسکے بعد

کہ مار کا پتہ اور بعد اوسکے [illegible] کا پتہ [illegible] چھوہر کا پتہ اور [illegible] کا پتہ
قوت میں زیادہ اور [illegible] اور لاجوردی یا [illegible] سرخ ہو وہ [illegible] ہے
اور نفیسون [illegible] اوسکے بعد شہد [illegible] کا پتہ ہے اور سب چوپاؤن
کے پتون مین چھوے کا پتہ نہایت قوی ہے اور طبیبون نے لکھا ہے کہ پتہ کی اصلاح
کرنے کے لیے دونو سرے اوسکے خوب مضبوط باندھین اور اتنی دیر پانی مین لٹکا ئین
جتنی مدت مین جوان آدمی دو تیر کے پلہ تک راستہ طے کرتا ہے بعد اوسکے سایہ مین
سوکھا کر رکھ لین اور سب اقسام زہر قوی اور تیز اور زد اینده ہین اور بحسب ظاہر تیزی اوسکی تشنگی
اور سیرابی اور رنج اور آسودگی اور تری اور مادگی حیوان پر منحصر ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین
کہ مرغ کا پتہ چٹانا صاحب صرع کو مفید ہے اور تخم بیدانجیر گرم اور تر ہے قولنج کھولتا ہے
اور تخم انجرہ گرم ہے اول تیسرے درجہ مین اور دوسرے درجہ مین خشک ہے اور خشکی اوسکی
شاخ اور برگ کی خشکی سے زیادہ ہے اور مومیائی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ
مین لطیف زیادہ اور سب قسم کے درد کو تحلیل کرتی ہے اور کوفتگی اور شکستگی اور اندام کے
اوکھڑ جانے کو نافع ہے اور شقیقہ اور دوار اور صرع اور فالج اور لقوہ اور سکتہ کو نفع بخشتی ہے
اور ملنا اور کھانا اور کان اور ناک مین ٹپکانا اوسکا گرانی زبان کو دفع کرتا ہے اگر ایک حبہ مومیائی اور
جند بید ستر لیکر روغن ناردین کے ساتھ ملا کر ناک مین ٹپکائین تو درد سر کہنہ فوراً زائل ہو جاے
اور ایک حبہ مومیائی مرزنجوش کے پانی کے ساتھ ناک مین ٹپکانا صرع کے مرض کو دور
کرتا ہے اور اوسکی مالش کا یہ طریق ہے کہ چنبیلی وغیرہ کے تیل مین خوب حل کر کے طلا کرین
نہایت سودمند ہے اور ایارج گرم اور خشک ہے اول دوسرے درجہ مین لطیف اور تحلیل
کنندہ اور محلل ہے

باب چوتھا امراض سر کی دواون کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ صرع اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور صاحب وسواس اور مالیخولیا
اور بلغمی اور سوداوی بیماریون کے علاج مین جو دوائین کہ مسہل اور شربت اور معجون کے طور پر
دیجاتی ہے وہ یہان بیان کیجاتی ہین لیکن سوداوی مسہل کی دواون سے افتیمون ہے
اور بسفائج اور نمک ہندی اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور شحم حنظل اور غاریقون اور تربد
اور سنا مکی اور مویز بیدانہ اور اسطوخودوس اور حزبق سیاہ اور حجر ارمنی اور لاجورد اور
صاحب مالیخولیا کے علاج کی یہ دوائین ہین بالچھر اور افسنتین اور گلاب کے پھول اور تربد

ترجمہ [illegible]
ج ۱۰

اور سافج ہندی اور مصطکی رومی اور ایلوہ اور ایارج فیقرا اور لقوہ اور فالج اور سکتہ کی دوائین
یہ سکبینج ہے اور جاوشیر اور اشق اور فرفیون اور جند بید ستر اور ایلوہ اور غاریقون اور
شحم حنظل اور روج یعنے بچھ اور خردل یعنے رائی اور فلفل اور پیپل اور نمک ہندی اور سونٹھ اور
حرمل اور تربد اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور شیطرج اور قنطوریون باریک اور قثاء الحمار اور نگل
اور فانید یعنے قند اور ایارج فیقرا اور فالج اور لقوہ کے شربت کی دوائین یہ ہین کبر کی جڑ کا پوست
اور سونف کی جڑ کا پوست اور انیسون اور افتیمون اور اسطوخودوس اور غاریقون اور پہاڑی
پودینہ اور عاقرقرحا اور جند بید ستر اور اجوائن اور قنطوریون اور قسط اور شیطرج اور کلونجی
اور زراوند مدحرج اور تخم کرفس اور کرفس کی جڑ کا پوست اور سلیخہ اور قردمانا اور پہاڑی
سداب کے بیج اور معجون طرع کی دوائین یہ ہین کبر کی جڑ کا پوست اور مصطکی اور جنطیانا اور
قسط اور حب الغار اور جند بید ستر اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور سیسالیوس اور پیاز
جنگلی بریان اور روغن حنظل اور صاحب سکتہ اور فالج کی دوائین یہ ہین ابہل اور وج یعنے
بچھ اور اذخر اور قسط اور پیاز جنگلی بریان اور جند بید ستر اور فرفیون اور عاقرقرحا اور سلیخہ
اور مصطکی اور قرنفل اور زعفران اور کلونجی اور سداب کا روغن اور بادام تلخ کا روغن اور راسن
اور سوسن اور حب بلسان اس باب کی دواؤن کے افعال وخواص اکثر بیان ہو چکے ہین
باقیماندہ اب مذکور ہوتے ہین سافج ہندی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین معدہ
اور جگر کو مفید ہے اسی سبب سے اکثر سوداوی مزاجون کو جنکے معدہ مین غذا ترش
ہو گئی ہو نفع بخشتا ہے مصطگی گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین معدہ اور جگر کو قوت
دیتی ہے اور معدہ مین جو بلغم جمع ہو جاتا ہے اوسکو پگھلاتی ہے اور رطوبتون کو دفع کرتی
ہے اور سوداء دماغ کو نیچے لاتی ہے سنبل دو قسم ہے ہندی اور رومی ہندی کو سنبل الطیب
اور سنبل العصبان کہتے ہین اور رومی کو ناردین بولتے ہین گرم ہے پہلے درجہ مین اور
خشک ہے دوسرے درجہ مین اور دماغ کو قوت پہونچاتی ہے سلیخہ چند قسم ہے

بهترین اقسام وه هے که سرخ هو اور لکڑی اوسکی باریک اور پوست موٹا اور مزه اوسکا بهتر هو
اور زبان پر رکهنے سے تیزی معلوم هو اوسکی لکڑی مین منفعت نهین البته نفع اوسکے پوست
کا زیاده هے گرم اور خشک هے دوسرے درجه مین ریاح غلیظا کو توڑتا هے اور اوسمین
قبض کی بهی قوت هے اس سبب سے اکثر قابض دواؤن کو قوت دیتا هے اور تحلیل کننده
دواؤن کے ساتهه مسهل مین تقویت پهونچاتا هے کیا قدرت خدا هے دونو قوتین موجود
موجود هین **قرومانا** تیسرے درجه مین گرم اور خشک هے پٹهون کی بیماریان اور دردسرین
کو جو سردی سے هو اور فالج کو نافع هے اور نچوشانده اوسکا مرگی والے کو مفید هے اور
بعض لکهتے هین که مزاج اوسکا سرد هے اور هندی طبیب کهتے هین که فی الجمله اوسمین گرمی
بهی هے لیکن خشکی مین کچهه شک نهین پٹهون کو نافع هے اور دل کو قوت دیتا هے اور فهم
اور قوت حافظه کو زیاده کرتا هے **حنبطیانا** اول جس آدمی نے که ماهیت اسکی دریافت
کی هے اوسکا نام خبطین الملک تها اس سبب سے اوسکے نام سے یه دوا موسوم هوئی پهاڑ پر
جمتی هے اور اکثر سایه مین اور نمناک جگه پر هوتی هے درازی اوسکی شاخ کی دو گز اور سطبری
ایک انگشت یا کچه زیاده هوتی هے گرم هے تیسرے درجه مین اور خشک دوسرے مین اوسکو
هندی مین پکهان بید کهتے هین سده کهولتی هے اور التواے عصب کو دور کرتی هے خصوصا
سات ماشه **حب الغار** یه دوا گرم اور خشک هے تیسرے درجه مین پٹهون کے درد کو
زائل کرتی هے اور روغن اوسکا ماندگی رفع کرتا هے اور قے لاتا هے اور معده کو
سست کر دیتا هے **سیسالیوس** انجدان رومی هے اور دوسرے انجدان سے زیاده
دراز هے اوسکو تیسرے درجه مین گرم اور خشک لکها هے تحلیل اور تلطیف کی قوت رکهتی هے
اور مرگی کو نهایت سودمند هے اور جمے هوے بلغم کو پگهلاتی هے اور اگر اوسکو شراب مین پئین
تو سم کی مضرت بالکلیه جاتی رهیگی اور یه دوا درد پشت کو بهی نافع هے **اسقیل** اسقیل کو عربی
مین بصل العنصل کهتے هین اور بصل الفار بهی مشهور هے اسلیئے که موش کو هلاک کرتی هے بالجمله
جنگلی پیاز هند مین مشهور هے مزه مین تیز اور پکنے اور بریان هونے مین کچه قوت اوسکی ٹوٹ
جاتی هے اور ایک قسم اسکی فادزهرون مین سے هے لیکن سب قسمون سے بدتر وه هے که
جسکا رنگ درفشان هو اور مزه اوسکا شیرین تیزی اور تلخی کے ساتهه گرم هے تیسرے درجه مین اور مرگی
اور مالیخولیا اور درد مفاصل اور عرق النسا اور فالج کے مریضون کو نهایت سودمند هے **حب البلسان**

عود بلسان سے زیادہ گرم ہے عود بلسان گرم و خشک ہے دوسرے درجہ مین اور روغن بلسان
اور حب بلسان اول تیسرے درجہ مین گرم اور تر ہیتن **باب پانچوان امراض چشم کی**
دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ اس مرض کی دوائین اگرچہ بہت ہین
مگر اختصار کے سبب سے وہ دوائین جو اکثر کار آمد ہین اس باب مین لکھی جاتی ہین لیکن آنکھ
کی حفاظت اور درستی کی یہ تدبیر ہے کہ برود الرمان اور وہ سرمہ جو آنکھ کے اجزا کو قوت پہونچاوے
استعمال کرتے رہین **برد** ایک رطوبت غلیظ ہے کہ آنکھ کے پلکون پر ظاہر ہوتی ہے۔
سکبینج اور بارزد سرکہ مین حل کر کے طلا کرنا بہت نافع ہے **شعیرہ** پلکون کے بال جمنے
کی جگہ بشکل جو ایک ورم پیدا ہوتا ہے۔ تدبیر اسکی یہ ہے کہ تنقیہ مادہ کا کرین اور مرہم داخلیون
اوسپر لگائین اور کبوتر کا خون لگانا اور گرم پانی سے تکمید کرنا یعنے سینکنا سودمند ہے اور تکمید
کے بعد مکھی کا سر اور پر دور کر کے اوسپر ملین **شعر زائد** شیاف باسلیقون اور شیاف زنگاری
اور شیاف اخضر لگائین اور خارپشت کا خون طلا کرین **سلاق** انار ترش کے بیج اور عدس مقشر
اور گلاب کے پھول گلاب مین پکا کر اور شراب پختہ اور شیاف احمر لگانا سودمند ہے
جرب اجفان یا پلکون پر بثور خارش کے ساتھ پیدا ہوتے ہین بعد تنقیہ کے
شیاف احمر حاد اور شیاف لین استعمال کرین اور ذرور انجبار و باسلیقون اور شیاف سماق او زعفران لگانا
بھی نفع بخشتا ہے **شعطری جفن** لطیف کنندہ تدبیرین عمل مین لائین اور کھانے کے بعد
ہرگز نہ سوئین اور شیاف مامیثا اور زعفران طلا کرنا اور شیاف احمر لین اور داخلیون لگانا بہتر
اور مناسب ہے **انتفاخ** تدبیر تلطیف کرنی چاہیے اور ایلوہ اور سرکہ ملنا اور شیاف مامیثا
اور صندل مکو کے پانی کے ساتھ طلا کرنا سودمند ہے اور **تاکل** اور جراحت اگر پلکون پر پیدا ہو
تدبیر اوسکی یہ ہے کہ ایلوہ اور انزروت اور مرہم اسفیداج اوسپر لگائین کہ گوشت فاسد اوکھڑ جاوے
بعد اوسکے مرہم زنگاری طلا کرین کہ خشکی پر آجائے **استرخاء جفن** لطیف کنندہ تدبیر کرنا چاہیے
اور غرغرہ کرائین اور چھینک لانے والی چیزین استعمال مین لائین اور قابض دوائین اور وہ
طلا جو آماس جفن کے علاج مین مذکور ہوا طلا کرین **قمل جفن** نمک کا پانی یا دریا کے پانی
سے دھوئین اور پلکون کے گر جانے کے لئے وہ سرمہ جو پلکون کی حفاظت کرتا ہے اور گرے
ہوئے بال جماتا ہے لگانا چاہیے اور ورمنہ ترکی اور سنبل تنہا یا لاجورد تنہا لگائین **غرب**
مایش چبا کر اوسپر رکھنا اور ایلوہ اور صمغ عربی اور زعفران اور شیاف مامیثا ہر ایک علیحدہ یا سب کو

کر طلا مشوق کے پانی کے ساتھہ یا کبوتر کی بیٹ مین ملا کر لگانا سودمند ہے اور کیچ کے
ساتھہ اور حلزون اور ایلوہ اور مرکی باہم ملا کر لگانا نفع بخشتا ہے اور وہ شیافات اور ذرور
غرب کو دور کرتے ہین استعمال مین لانا بہتر ہے غدّہ چشم اوس غدہ کے لیے کہ گوشۂ چشم
پر جو درمیان ناک اور آنکھہ کے ہے عارض ہو بلغم اور سودا کا تنقیہ کرنا چاہیے اور ظفرہ اور سبل
کی دوائین استعمال فرمائین سیلان چشم مناسب تدبیرین عمل مین لائین اور عورت کا دودہ
اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور سیفی کا جوشاندہ اور شیاف بریوبا اور شیاف ابیض
اور مسکن ضماد استعمال کرین طرفہ دودہ عورتون کا اور کبوتر بچہ کا خون اور کندر پیسا ہوا عورت
کے دودہ کے ساتھہ اور اجوائن کا پانی اور نمک اندرانی کا پانی اور زوفای خشک اور صعتر کا جوشاندہ
اور شیاف طرفہ عمل مین لائین ظفرہ سرمہ روشنائی اور شیاف اخضر اور شیاف قیصر اور
شیاف دینارگون اور باسلیقون اور شہد لگانا چاہیے انتفاخ ملتحمہ تحلیل کنندہ ضماد لگائین
سبل شیاف اسود اور روز ورمادی اور شیاف دینارگون اور ذرور ملکایا اور شیاف ابیض
انزروتی اور توتیا مدبر اور وہ دوائین کہ مادہ کو دفع کرتی ہین اور ناک کے سدہ کو کھولتی ہین
استعمال مین لائین اور وہ سرمہ کہ دمعہ کو مفید ہے لگائین دبیلہ ملتحمہ اول فصد اور مسہل سے
تنقیہ کرین بعد اوسکے شیاف ابیض افیونی اور شیاف آبار اور شیاف ابیض کندری لگائین
بثرہ اور سلخ اور خضر قرنیہ فصد اور تنقیہ کے بعد شیاف افیون اور شیاف ابیض انزروتی
اور روز ورملکایا اور ابیض کندری اور شیاف احمر لین اور روز ومشکین اور پوست بیضہ مکلس عمل مین
لائین آور قرنیہ کے رنگ بدلنے کے لئے یرقان اور ظفرہ کا علاج کرین اور شیاف احمر لین لگانا
سودمند ہے آور ترقی قرنیہ کے علاج مین حب قوقایا اور ایارج فیقرا دین اور شیاف مرارات
اور سرمہ روشناس لگائین اور خشکی کے واسطے بنفشہ اور نیلوفر سے نطول کرائین اور روغن بنفشہ
اور نیلوفر اور دودہ عورت کا ناک مین ٹپکائین اور سرطان قرنیہ کے لئے اول خلط سودا کا تنقیہ
کرین پھر اوسکے بعد ہرے دھنیہ کا پانی کان مین ٹپکائین اور مرغ کے انڈے کی زردی
طلا کرین آور طبقہ قرنیہ مین ریم جمع ہونے کے واسطے حب قوقایا اور ایارج فیقرا اور قطور شیاف
کندر اور ابیض انزروتی اور شیاف کندری مزعفر اور ورزور ملکایا اور شیاف آبار
اور شیاف مامیثا عمل مین لانا چاہیے اور اگر زائل نہو تو میتھی کا پانی اور اکلیل الملک کا

اور افسنتین کا جوشاندہ گاے کے پتّے کے ساتھ اور سکنجبین عسلی اور روغن نلبسان کے ساتھ اور جند بیدا اور بہرزد مثیاب مین پرورده کرکے ڈالنا چاہیئے اور جس شخص کے کان مین تری زیادہ ہو جاے تو سولی کا عصارہ ڈالین اور دودہ پیتے ہوے بچہ کے کان مین اگر تری سوا ہو جاے تو ہر روز صبح کے وقت صعتر اور نمک اندرانی چبائین اور ایک قطرہ دریا کے پانی کے اوسمین ڈال کر کان مین ٹپکائین اور بحران انتقالی کے باعث سے اگر گرانی گوش پیدا ہو تو روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن قسط اور سولی کا عصارہ روغن گل مین ملا کر اور شہد اور روغن زیتون کان مین ڈالنا چاہیے اور وہ دوائین جو کان کے میل کو صاف کرتی ہین اور جانور جو کان مین مرکر رہجاتا ہے اوسکو نکالتے ہین وہ یہ ہین روغن بادام تلخ اور روغن عقرب اور ہینگ اور بورہ ارمنی اور خردل اور انجیر اور پودینہ کا عصارہ اور سولی کا عصارہ اور عصارۂ پیاز خصوصًا پیاز تلخ کا عصارہ اور ایلوہ اور پتّہ جانورون کا اور افسنتین کا جوشاندہ اور برگ شفتالو کا عصارہ یا قدرے سقمونیا کا عصارہ اور بن گوش پر اگر ورم آجاے اور اوسمین درد شدید ہو تو بنفشہ اور خطمی یا میتھی اور خطمی اور بابونہ اور ماء العسل جوش کرین اور میتھی اور انجیر زیادہ کے پانی مین پکائین اور اوس سے تکمید کرین یا فقط نیمگرم پانی سے سینکین اور مقل اور حلّاب البطم اور عاقرقرحا اور مویزا اور قرومانا اور فلفل اور سوسن کی جڑ اور زیرہ اور زفت رومی اور میعہ تر اور پہاڑی گاے کا مغز اور گوسفند اور بکری کی چربی اور کبک اور مرغ خانگی کا مغز او شوخ خانہ مگس انگبین اور گوسفند کی مینگنیان اور بط کی چربی اور باقلہ کا آٹا اور کرنب کا پانی نیمگرم روغن گل کے ساتھ ان دواؤن سے بطور مناسب عمل کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو کان کے درد کو تسکین دیتی ہین یہ ہین روغن گل نیمگرم اور روغن بنفشہ نیمگرم اور مکوہ کا پانی اور ہرے دہنیہ کا پانی اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن کدوے سبز اور روغن بید اور کدوے سبز اور نیلوفر کا عصارہ اور اگر زیادہ تر بیقراری ہو ایک حبہ فلونیا عورت کے دودہ مین یا شیاف ابیض عورتون کے دودہ کے ساتھ حل کرکے کان مین ٹپکانا چاہیئے اور تحلیل کنندہ اور پکانیوالی دوائین یہ ہین میتھی کا لعاب اور لعاب تخم کتان اور روباہ او بط اور مرغ خانگی اور بکری کی چربی اور زوفاے خشک اور شراب پختہ اور تخم کنوچہ کا لعاب عورت کے دودہ کے ساتھ اور اگر شدت سرما سے کان کا درد پیدا ہو تو روغن بید انجیر اور روغن سداب

اور روغن شبت اور روغن حب الغار اور روغن قسط اور روغن بلسان اور روغن فرفیون یا مرزنجوش
کا پانی روغن زفت کے ساتھ اور شہد روغن زفت کے ساتھ یا گاے کا پتہ روغن زفت
مین پکایا ہوا اور روغن کژدم جاورس اور نمک کے ساتھ یا روغن زیتون کہ اوسمین لسن جوش
کیا ہوا اور غالیہ روغن بان کے ساتھ اور روغن انجوان ان مین ڈالنا سودمند ہے اور فرحہ
گوش کی دواون سے سرکہ ہے گرم پانی مین ملا ہوا ... جسا اور شراب اور ایلوہ اور
انزروت اور کندر روغن زیتون سے ... روغن زفت مین
اور کچھوے کا پتہ اور گاے کا پتہ اور لوبیا ... اور شب یمانی اور زنگار ریختین اور کف دریا
اور انار ترش کا عصارہ سرکہ مین پکایا ہوا اور رسوت اور ماشیثا اور زردی اور طین کے
دواؤن مین سے عصارہ افسنتین کا ہے اور روغن گل اور سرکہ اور روغن سوسن اور خربق
اور سنبل اور زعفران اور قطرون اور قرنفل یعنے لونگ اور مشک اور عصارہ سداب کا
اور برگ غار کا جوشاندہ اور طبیخ مرزنجوش اور افسنتین اور شیح اور صعتر اور پہاڑی پودینہ
لیکن میعہ مین قوت ہے قبض کرنے والی اور خشکی لانے والی اور اوسکی دو قسمین ہین تر اور
خشک میعۂ تر گوند کے مانند درخت سے ٹپکتا ہے اور زرد اور صاف ہوتا ہے اور بعض قسم
ایسی ہے کہ اوسکے درخت کے پوست کو جوش دے کر صاف کرتے ہین وہ سیاہی مائل ہوتا ہے
اور اوسکے ثفل کو میعہ خشک کہتے ہین معدۂ مرطوب کو سودمند ہے اور قبض کرتا ہے اور متقدمین
لکھتے ہین کہ میعۂ تر کھانا اور حمول کرنا حیض کو جاری کرتا ہے اور ... کو توڑتا ہے اور بخور
اوسکا دماغ سے بلغم کو اوتارتا ہے مزاج اوسکا گرم اور تر ہے اور زکام اور نزلہ کو بھی مفید ہے
اور سرگین گوسفند گرم اور خشک ہے اور بعض کہتے ہین کہ معتدل ہے اگر اوسکو بط کی چربی کے
ساتھ مرکب کرین زیادہ تر معتدل ہوجاے اور آرد باقلا اور برگ کرنب سرد اور خشک ہین اور
رندا یندگی کی قوت رکھتے ہین دونون کی ترکیب سے معتدل ضماد ہوجاتا ہے اور روغن زیتون
جو زیت کہنہ سے حاصل کیا گیا ہو تو مزاج اوسکا گرم اور تر ہو باعتدال اور مواد کو پکانے والا

اور خاصیت جاورس اور نمک کی جو باہم ملا کر تکمید کیجاے یہ ہے کہ ریح کو تحلیل کرتا ہے اور پھوڑنگو گرم اور درد کو زائل اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور زنگا ـ گرم اور خشک ہے چوتھے درجہ مین اور لین اور زدایندہ ہے موم روغن کے ساتھہ معتدل ہو جاتا ہے اور زخم کو بھی اعتدال پر لاتا ہے اور خشک کرتا ہے اور شب یمانی کی قسم ہے لیکن جو کہ مزہ مین قابض اور عفص نہوا وسکو شب نہ تصور کرنا چاہیے بالجملہ مزاج شب کا گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین خشک ریشہ کو درست کرتی ہے استعمال اوسکا نمک کے ساتھہ مہوزن زخم کو پھیلنے نہین دیتا اور مزاج موم کا معتدل ہے زخمون کو تر رکھتا ہے اور مرہمون کا مادہ ہے اور اوسمین قدرے قوت پکانے کی ہے اور کچھہ تحلیل کی قوت بھی ہے اور کف دریا یعنے سمندر جھاگ دوسرے درجہ مین گرم اور خشک ہے سوزانندہ اور زدایندہ ہے اور اقاقیا قرط کا عصارہ ہے اور اوسکو دھوڈالنے سے سوزاندگی موقوف ہو جاتی ہے مغسول یعنے دھویا ہوا سرد اور خشک ہے دوسرے درجہ مین اور غیر مغسول سرد ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین سیلان خون کو باز رکھتا ہے اور مامیثا سرد اور خشک ہے پہلے درجہ مین اور قابض ہے سیلان رطوبت کو باز رکھتا ہے اور گندنا ے نبطی تیسرے درجہ مین گرم ہے اور دوسرے درجہ مین خشک اور گندنا ے دشتی سرکہ مین ملایا ہوا گرم اور خشک ہے اور تیز اور درد کو زائل کرتا

باب ساتوان ناک کی بیماریون کی دواؤن کے بیان مین

ہے معلوم کرین کہ اون دواؤن سے جو ناک کے سدہ کو کھولتی ہین مرزنجوش کا پانی ہے اور شتر اعرابی کا پیشاب اور ہرتال سرخ اور خربق اور بورۂ ارمنی اور کلونجی اور گاے کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور تخم حنظل اور خربق سفید اور کندش اور میعہ خشک اور فلفل اور دار فلفل اور حرمل اور روغن بادام تلخ اور بخور صعتر اور سداب اور پودینہ جنگلی کا سرکہ مین پکا کر اور قرحہ بینی کی دوائین یہ ہین روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن زیتون اور روغن گل اور روغن سورد اور موم سفید اور مغز ساق گاو یعنے گاے کی نلی کا گودہ اور مرغ خانگی اور بط کی چربی اور لعاب خطمی اور شہد

اور لعاب اسبغول اور گلاب اور قنقطار اور قلقندیسا اور زاج اور زمانت یعنی ناسپکی دوا سے اقاقیا ہے اور جلنار اور کاہو کے پتون کا عصارہ اور بادروج کا عصارہ اور بید کے پتون کا عصارہ اور ایلوہ اور بوتہ زنگار اور قلقطار اور زاج کے سب اقسام اور زنگار سرکہ مین پڑا ہوا اور مسور اور گدھے کی لید اور پودینہ کا پانی اور برگ لسان الحمل کا عصارہ اور اوسکی پتو نکا عصارہ اور کاغذ جلایا ہوا اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور چکلی کا غبار اور سفال آور ناک کی خارش کے لیے گلاب ہے اور سرکہ اور صندل اور کافور اور روغن گل اور اطریفل کشنیزی لیکن قصب الزریرہ گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ مین لطیف کنندہ ہے اور اوسمین کچہ تیزی اور قبض کی قوت بھی ہے اور سعد کوفی مین تھوڑا قبض ہے اور خشکی بہت اور اگرچہ وہ سوزانندہ نہین ہے لیکن کثرت اوسکی خون کو جلاتی ہے اور کبھی اوس سے جذام عارض ہوتا ہے اور مفتح ہے یہانتک کہ رگون کے منہ بخوبی کھولتی ہے اور ناک اور دانتون کی جڑون کی عفونت کو دور کرتی ہے اور دہن مین خوشبو پیدا کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور مرہمون مین اکثر کار آمد ہے اور اقلیمیا گرمی اور سردی مین معتدل ہے اور خشک ہے تیسرے درجہ مین لیکن اقلیمیائے زر لطیف زیادہ ہے اقلیمیائے نقرہ سے اور خشک کنندہ اور زداینده ہے پلید زخمون کو پاک کرتی ہے اور گوشت زائد کو کھاتی ہے اور گدھے کا پیشاب پرانے زخمون کو جو بہت چوڑے اور پھیلے ہوے ہون درست کرتا ہے اور اوسکے ٹپکانے سے عفونت بینی دور ہوتی ہے اور جنگلی اور پہاڑی پودینہ کا عصارہ ناک مین ٹپکانا زائد جلطونکو سر سے نیچے لاتا ہے اور کزمازج سرد ہے دوسرے درجہ مین اور ردی سوختہ اور مس سوختہ گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین تیزی اور قبض کی قوت رکھتا ہے اور مغسول غیر مغسول سے بہتر ہے زخم کو خشک کر کے نیا گوشت جماتا ہے اور ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ ملطف اور منضج ہے اور لحیۃ التیس کا عصارہ سرد ہے اور اوسمین کچہ گرمی بھی ہے اسقدر کہ سردی کو توڑتی ہے لیکن سردی اوسکی پہلے درجہ مین ہے اور خشکی تیسرے درجہ مین اور اوسمین قبض کی بھی قوت ہے

اور جڑ اوسکی پتون سے زیادہ قابض ہے پرانے زخمون کو خشک کرتا ہے اور بہتر گوشت جماتا ہے اور شگوفہ اوسکا زیادہ تر قوی ہے اور جھاؤ کے پتون کا عصارہ قابض اور مجلی ہے

باب آٹھوان زکام کی دواؤن کے بیان مین ہے اون دواؤن سے جو عطسہ زکامی کو دور کرتی ہین روغن گل ہے اور روغن بید اور سیب سونگھنا اور گرم پانی سر پر ڈالنا اور گرم چیز مین بیٹھنا اور کوئی چیز تکیہ وغیرہ آگ پر گرم کرکے گدی کے نیچے رکھنا اور مروارسنگ بجری سونگھنا اور چھینک لانے والی دواؤن سے خربق ہے اور بالچھڑ اور کندش اور فلفل اور جند بیدستر اور خردل یعنی رائی اور عرطنیثا اور سداب اور ایلوہ اور عاقرقرحا اور گرم زکام دور کرنے والی دواؤن سے عناب اور بنفشہ اور لسوڑہ اور تخم خطمی اور غرغرہ کی دواؤن سے جو نزلہ کو باز رکھتی ہین مسور کا جوشاندہ اور انار کا جوشاندہ ہے اور جوشاندہ پوست خشخاش اور گلسرخ اور گلنار فارسی اور زعفران اور اقاقیا اور مرمکی اور عصارہ لحیۃ التیس اور تخم سورو اور کشنیز خشک اور دماغ کا سدہ کھولنے والی اور سرد زکام دور کرنے والی دواؤن سے کلونجی ہے سرکہ مین ترکرکے سونگھنا اور بوی کندر اور بوے عود خام اور گرم چکی کے پاٹ پر شراب انگوری ڈالکر بھپارہ لینا اور جوشاندہ بابونا اور مرزنجوش اور اکلیل الملک کا بھپارہ اور سرد نزلہ کی دواؤن سے انجیر خشک ہے اور مویز منقی اور تخم کرفس اور میتھی اور بنفشہ اور سونف دیسی اور شربت بنفشہ اصلی اور زوفا خشک اور سوسن کی جڑ اور معجون زوفا اور شربت زوفا لیکن سداب جنگلی گرم اور خشک ہے چوتھے درجہ مین اور سوزانندہ اور عاقرقرحا گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور سوزانندہ اور سوسن کی جڑ معتدل ہے لیکن کیفیات اربعہ مین سے کسی کیفیت کی طرف میلان رکھتی ہے

باب نوان لب و دندان کی دواؤن مین ہے ہونٹ پھٹنے کی دواؤن سے روغن بنفشہ ہے اور روغن نیلوفر ناف اور مقعدہ پر ملنا اور کھیرے کی جھاگ ہونٹ پر لگاکر ملنا اور اسبغول کا لعاب اور آش جو اور لسوڑہ کا لعاب اور مسکہ کھانا اور طلا کرنا اور بط کی چربی اور گاے کے بچھڑے کی چربی اور خانگی مرغ کی چربی اور مازو سرکہ مین پیسا ہوا اور سفیدہ کاشغری

اور نشاستہ اور کتیرا اور مروارسنگ اور مصطگی اور حملک البطم اور زوفا سے خشک اور روغن گل اور
شادنج عدسی اور زردچوبہ اور بکری کے سم جلائے ہوئے اور عنبر اور روغن بلسان اور روغن بان
اور وہ دوائین جو خورہ کو نافع ہین کہ اکثر دانتون کی جڑ مین عارض ہوتا ہے کلی کرنا اوس پانی سے
جسمین سماق اور گلاب کے پھول اور سرکہ اور تخم مورد پکایا ہو اور شب یمانی بھونکر اور سرکہ مین
انودہ کرکے اور نمک سوختہ اور ناسوختہ اور مازو اور گل سرخ اور بڑی مائین اور پوست انار اور گلنار
فارسی اور جوز السرو اور برگ سرو اور نوسادر اور قلقطار اور قلقدیس اور جلایا ہوا کاغذ اور زعفران
اور برگ مورد اور جنگلی پودینہ اور عاقرقرحا اور ہرتال اور مکی اور جنگلی پیاز کا سرکہ اور سفیدہ کاشغری
اور چونہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور توتیا غورہ مین پروردہ اور قسط اور طراثیث اور خبث الحدید اور وسمہ گی
دہن کی دواؤن سے جلنار فارسی ہے اور گلاب کے پھول سرخ اور مسور کا آٹا اور سماق اور صندل
اور بالچھڑ اور کافور اور ناگرموتھا اور مہندی اور شب یمانی اور شراب خرنوب نبطی اور خرنوب اور جوشاندہ
برگ زیتون اور خاکستر خشک اور نشاستہ اور بڑی مائین اور مازو اور پوست انار اور مکوہ کا عرق اور
ہری مکوہ کے پتے اور اقاقیا اور رسوت سرکہ مین پکا کر اور ہلیلہ زرد اور قلقطار اور نیلی سوسن کی جڑ
اور نوسادر اور قطران اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور جواکھار اور کھانڈ کا نمک اور زاج اور مائین
اور کبابہ اور الائچی اور برگ حماض یعنے چوک کے پتے اور خرنوب کے پتے اور ترشک کے پتے
اور لعاب دہن کے لئے بہی کا رب ہے اور سیب کا رب اور امرود چینی کا رب اور شربت غورہ
اور شربت انار اور تیتر کے گوشت کے کباب اور مانند ان کے اور سماق اور مسور کے پانی سے
کلیان کرانا اور ایارج فیقرا اور نمک ہندی اور انیسون اور اجوائن اور تریاق کبیر اور گرم چاشنین
اور لہسن اور خردل یعنے رائی اور فلفل اور زیرہ اور دارچینی اور نان خشک آبگامہ اور نمک کے
ساتھ اور اطریفل صغیر استعمال کرنا بہتر اور مناسب ہے اور بوی دہن کی دواؤن سے سرکہ اور
گلاب ہے اور پیاز کا سرکہ اور فوفل یعنے چھالیہ اور عاقرقرحا اور کزمازج اور پوست ترنج اور وہ
معجون جو معالجات مین مذکور ہوچکے ہین اور سونٹھ اور کندر اور فرنجمشک اور جاوتری اور مویزج
اور قرص زعفران اور قرص تریخ اور قرنفل اور سداب اور ساذج ہندی اور سعد کوفی اور

مصطگی رومی اور عود خام اور کباب چینی اور جائفل اور الایچی **باب دسوان امراض زبان کی دواؤن کے بیان مین سے ہے** جاننا چاہیئے کہ تشنج زبان کی دواؤن سے جو بعد تنقیہ کے کار آمد ہوتی ہین مضمضہ اور غرغرہ اور ضماد کی دوائین یہ ہین بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت یعنے سوا اور زعفران اور سیتھی اور مرزنجوش اور روغن سداب اور روغن جوز اور روغن زرد آلو سے تلخ اور روغن حبۃ الخضرا اور سونف دیسی اور شہد اور تشنج خشک کے لئے روغن بنفشہ سے اور نیلوفر اور گدھی کا دودھ اور روغن مغز کدو اور روغن بادام اور مکوہ اور عصی الراعی کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی نیم گرم پانی کے ساتھ اور بنفشہ اور خطمی اور موم اور روغن بنفشہ ضماد کرنا اور استرخا زبان کی دواؤن سے ایارج فیقرا ہے اور تخم حنظل اور نمک نفطی غرغرہ اور ضماد کی دواؤن سے صعتر ہے اور خردل اور عاقرقرحا پوست بیخ کبر اور کندش اور حاشا اور گلاب کے پھول سرخ اور کایپھل اور تنگار اذخر اور نوشادر اور فرفیون اور فلفل اور سونٹھ اور مویزج اور مرزنجوش اور کھونچی اور جندبیدستر زبان کے نیچے رکھنا اور ان دواؤن سے جو زبان کی سوزش کو نافع ہین اسپغول کا لعاب ہے اور آش جو اور روغن بادام اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور لسوڑہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی اور دانہ آلوے سیاہ اور املی اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین اور مغز تخم خربوزہ اور نشاستہ اور کتیرا اور تربنجبین اور زبان پھٹنے کی دواؤن سے اسپغول کا لعاب ہے اور لسوڑہ اور شیرہ تخم خیارین اور بکری کے پائے اور بیضہ مرغ نیم برشت اور ورم زبان کی دواؤن سے مطبوخ ہلیلہ ہے اور ہرے دھنیہ کا پانی اور کاہو کا پانی اور مکوہ کا پانی اور گلاب اور مسور اور انار اور عصی الراعی اور پوست بیخ کبر اور کشک جو اور شہد اور دودھ تازہ

باب گیارھوان ملاذہ یعنے کوے کے امراض کی دواؤن کے بیان مین ہے

جاننا چاہیئے کہ ان دواؤن سے جو امراض ملاذہ مین کار آمد ہین ضفدع اللسان کی دواؤن سے صعتر فارسی ہے اور پوست انار اور نمک اور سرکہ اور نوشادر سرکہ کے ساتھ اور زنگار اور زاج سوختہ اور سورنجان مرغ کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ اور مسور کا جوشاندہ اور آماس ملاذہ مین خونی اور صفراوی ورم کے لئے لبلاب کا پانی اور مٹر کا پانی اور مکوہ کا پانی اور خیار شنبر

یعنے املاس اور ہلیلہ زرد اور خرمای ہندی اور شاہتہ وطبع نرم کرنے کے واسطے اور راسۃ خا... اور زعفران
کے سبب سے ہوا ہو تو ان دواون سے جلنار سب اور صندل سفید اور صندل سرخ اور کافور ہے سبب
دوائین سے اگر شراب خرنوب یا مکوہ وغیرہ کے پانی کے ساتھہ غرغرہ کرائے اور اگر ... خاص واسطے خراج
کے ہو تو نوشادر اور مازو اور نمک اور آب شور اور آبکامہ خردل یعنی رائی سے ساتھہ غرغرہ کرائے
اور ... زبان کی دوائین بھی آگے بعمل مین لائین اور لڑکون کے واسطے مازو کو سرکہ مین
تالو پر ملتے ہین

باب بارھوان امراض دندان کی دواون کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ جو دوائین کہ دانتون کو آفت سے بچاتی ہین اور مسواک وغیرہ کے کام آتی ہین
اونمین سے سرہ خرگوش ہے جلایا ہوا اور نمک شہد کے ساتھہ جلا کر یا بغیر جلایا ہوا اور شب یمانی
بھون کر قدرے مرکی کے ساتھہ شراب ریحانی اور یتوعات کی جڑ کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا
بہت اور مناسب ہے لیکن وہ دوائین کہ جلا کر اونکی دھونی لیجاتی ہے شحم حنظل ہے اور تخم حنظل
اور تخم پیاز اور سیدان اور سداب کے پتے اور جعدہ اور خردل اور عاقرقرحا اور گدھے کے سم
اور تخم گندھنا اور بربر البنج اور ناک مین ٹپکانے کی دواون سے عصارہ قاقیا ہے اور قثاء الحمار
کا عصارہ اور چقندر کی جڑ کا عصارہ اور مرزنجوش کا پانی اور کنیر سبز کا پانی اور دانتون کے ٹیڑھے اور
کاواک ہونے کے لئے سنجرنیا ہے اور تریاق کبیر اور کلونجی سونگھنا اور فلفل اور عاقرقرحا اور بازرد
اور میویزج اور اجوائن خراسانی بارزد مین گوندھکر اور عاقرقرحا اور افیون اور زعفران ان تینون
کو قطران مین گوندھکر اور سونٹھہ شہد اور سرکہ مین گوندھکر اور فلونیا سے فارسی ہے اور دانتونکو
مضبوط کرنے والی دواون سے جو تحریک دندان کو باز رکھین گلنار فارسی ہے اور پوست انار
ترش اور ہرتال سرخ اور شب یمانی اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور بالچھڑ اور دانہ ہلیلہ زرد
اور سک اور مازو اور اقاقیا اور بڑی مائین اور نوشادر اور نشاستہ اور نمک سوختہ اور زعفران
اور مورد اور مصطگی رومی اور سداب اور اون دواون سے جو دانتون کو سفید اور شفاف کرتی ہین
سفال چینی ہے اور سعتر ... اور آبگینہ اور بالچھڑ اور سمندر جھاگ اور نمک اندرانی اور صدف سوختہ
اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور خاکستر بیخ نے اور جو سوختہ اور تیز پات اور گول مرچ

مازو می سوختہ اور ریوت سوختہ اور حماما اور گلنار اور اون دواؤن سے جو دانتون کے ضعف کو اور اوس پانی کو جو دانتون مین آگیا ہوا اور اوسکی وجہ سے دانتون نے جڑونکو چھوڑ دیا ہو نفع بخشتی ہین خاصةً گرم مزاج والے کے لئے برگ خرفہ ہے اور تخم اوسکا کہ نکوفتہ اور پانی مین بھگویا گیا ہوا اور بادروج اور گندھی کا دودہ اور زیت انفاق اور سرد مزاج والے کے لیے مغز جوز ہے گرم کیا ہوا اور مغز فندق اور مغز بادام اور مغز ناریل اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن زیتون کی تلچھٹ کہ تانبے کے برتن مین آگ پر رکھی ہو یا دھوپ مین یہانتک کہ گاڑھی ہو جائے اور عاقلا لانباط اور موم زرد اور حب الغار اور بادام تلخ اور نمک اور قیروطی اور تریاق بوتیجہ اور روغن بلسان اور روغن خردل اور درد خم شراب اور اون دواؤن سے کہ بچون کے دانت نکلنے کے وقت کار آمد ہین مرغ کی چربی ہے اور بط کی چربی اور مسکہ اور مغز خرگوش اور سک اور بکرہ کا عصارہ روغن گل مین ملا کر اور دانت گرنے کی دواؤن سے درخت شہتوت کی چھال ہے اور عاقرقرحا سرکہ مین پروردہ اور قثاء الحمار کی جڑ اور حرتال مدبر اور شراب کی تلچھٹ اور تخم انجرہ اور بارزد اور یتوع ترکی جڑ اور فیصوم کی جڑ اور یتوع کا دودہ اور جنگلی مینڈک کہ یہ سب مدبر ہونا چاہیئے **باب تیرھوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو آواز سے متعلق ہین** جاننا چاہیئے کہ اون دواؤن مین سے جو باطل شدہ آواز کو نفع بخشتی ہین اسبغول کا لعاب ہے اور پالک کا جوشاندہ اور خبازی کا جوشاندہ اور مرغ فربہ کا شوربا اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور شیر معہ شکر یا بدون شکر کے اور مسکہ شکر کے ساتھ اور لعوق کرنب اور کندر نبطی اور زنجبیل کا جوشاندہ اور لعوق انجیر تازہ اور لعوق می پختہ اور گرفتگی آواز کی دواؤن سے کشکاب ہے اور روغن بادام اور رائی بھونی ہوئی اور گول مرچ اور مرمکی اور کندر اور بارزد اور می پختہ اور مغز بادام تلخ اور السی بھونی ہوئی اور چلغوزہ اور سونف رومی اور ببول کا گوند اور ملٹھی کا ست اور سونف دیسی اور پیاز جنگلی اور شہد اور گائے کا گھی اور باقلا اور مویز منقی اور خرما اور انجیر اور میتھی اور ماء العسل اور تخم انجرہ

اور علک البطم اور راتیانج اور بجاوشیر کی جڑ **باب چودہوان ذبحہ کی دواؤن کے بیان مین**
خناق کے واسطے ہفت اندام کی فصد بہتر ہے اور رگ باسلیق اور رگ زیر زبان کھولنا اور رانون
اور پنڈلیان پر سینگی لگانا اور ... پاؤن باندھنا اور حقنہ کرنا اور اوندھا سونا اور حلق پر ضماد کرنا لیکن
ضماد اور طلا کی دواؤن سے یہ زنگ ہے اور خطمی اور ہری مکوہ کے پتے اور ہرے دھنیہ کے پتے
اور گلاب اور جو کا آٹا اور مسور کا آٹا اور بابونہ اور شبت یعنی سوا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور
گل ارمنی اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور روغن گل اور گل مختوم اور میتھی اور تخم السی اور برگ کرنب
اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور زعفران اور قثاء الحمار اور گائے کا پتہ اور کتے کا گوہ اور قطوریون
دقیق اور ابابیل کی راکھ اور عاقرقرحا اور شہد اور سرکہ اور عسل بلادر اور غرغرہ کی دواؤن سے
افشردہ جوز تر ہے سکنجبین کے ساتھ ملایا ہوا اور پانی نکالا ہوا جوز کا شیرخرما کے ساتھ اور مکوہ کا
پانی شربت بنفشہ یا شراب خرنوب مین ملایا ہوا اور دانہ انار شیرین یا ترش پوست جدا کرکے اور
شب یمانی اور مازو اور جلنار اور عدس مقشر اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور صندل سفید اور
صندل سرخ اور چھالیہ اور پانی ہرے دھنیہ کا اور عدس کی جڑ مکوہ کے پانی مین اور ہرے دھنیہ
کا پانی پکایا ہوا اور املتاس اور ... اکلیل الملک کا جوشاندہ اور سوسن کی جڑ املتاس
کے ساتھ ... کے پانی یا مکوہ کے پانی مین ملا کر اور مفنج اور خیار شنبر یعنے املتاس اور دودھ
عورت کا اور املتاس اور بورہ ارمنی شراب خرنوب کے ساتھ اور خمیر ترش میتھی کے جوشاندہ
مین اور انجیر اور خمیر انار ترش اور انار شیرین کے پانی مین خوب گلا کر اور مسکہ اور گائے کا گھی
اور کرنب کا عصارہ مے پختہ اور شہد کے ساتھ اور پیاز نرگس کچل کر گدھی کے دودھ کے ساتھ
اور تخم کنوچہ اور تخم کتان بکری کے دودھ کے ساتھ اور تخم انجرہ اور خرگوش کی مینگنیان اور کتے
کا گوہ اور مرمکی اور قلفل اور نوشادر اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور خردل یعنی رائی اور مولی کے بیج
ہر ایک کو ان دواؤن سے مشک اور شہد یا شراب خرنوب مین حل کرین اور شراب خرنوب آب غورہ
اور آب سماق کے ساتھ اور تازہ گلاب کے پھولون کا عصارہ اور شربت خشخاش آب غورہ کے
ساتھ اور ہرے دھنیہ کا عصارہ برگ مورد کے عصارہ کے ساتھ اور جوشاندہ بلوط اور بہی

اور زعرور کے جوشاندہ مین قدرے شبت پکا کر اور اون دواؤن سے جو حلق مین پھونکی جاتی ہین
گولنار فارسی ہے اور بانزو اور صندل سفید اور سماق اور مامیثا اور عدس مقشر اور زرد چوبہ اور گلاب
کے پھول سرخ اور سوسن کے پتے اور شب یمانی اور غرغرہ کی دواؤن سے گاے کا گھی
گھولا ہوا ساتھ گرم پانی مین ملا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی یا روغن بادام کے
ساتھ اور نشاستہ اور کتیرا گرم پانی مین حل کر کے اور بلغمی خناق کے واسطے ایارج فیقرا
اور حب قوقایا سے تنقیہ عمل مین لائین اور تیز حقنہ کرین اور پوست جوز اور عاقرقرحا اور سکنجبین
عسلی جوش کر کے اور دواء الخطاطیف اوسمین حل کر کے غرغرہ کرین اور خناق سوداوی
کے لیئے ایارج فیقرا سے تنقیہ کرین اور تیز حقنہ عمل مین لائین اور گلاب گرم سے غرغرہ کرین
یا ماء العسل یا گرم پانی سے یا جوشاندہ اکلیل الملک اور السی اور بابونہ سے یا میتھی سے تیز تازہ
مین حل کر کے اور دواء الخطاطیف ماء العسل مین حل کر کے اور دواء الحرمل حلق مین پھونکین

باب پندرھوان مری کی دواؤن کے بیان مین

ہے جاننا چاہیئے کہ جسوقت
پھنسیان مری پر ظاہر ہون باسلیق کی فصد کھولنا چاہیئے اور میوؤن کے پانی اور املتاس اور
گلقند سے جسمین روغن بنفشہ اور روغن گل شامل ہو تنقیہ کرین اور جسوقت پیپ پڑجائے علاج
اوسکا علاج خناق کا ہے اور اگر پختہ نہو تو ہر ساعت قدرے موم روغن منہ مین رکھکر نگلا جائین اور
مرہم کافوری مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ دہن مین رکھین اور لعاب اوسکا حلق مین اوتارین
اور حب السعال دہن مین رکھنا سودمند ہے اور اون دواؤن سے جو زلوچہ یعنے جونک کو چھڑاتی
ہین جو حلق مین چسپندہ ہو نمک سرکہ کے ساتھ اور تخم انجرہ اور خردل یعنی رائی اور نوسادر اور جوا کھار
اور افسنتین اور کلونجی اور لہسن اور شیح اور قیصوم اور قسط اور ترمس اور حنظل اور برنگ کابلی
اور سرخس اور عصارہ برگ غرب اور اگر جونک معدہ مین اوتر گئی ہو تو اوسکے لیئے شیح اور قیصوم
اور افسنتین اور کلونجی اور قسط اور ترمس استعمال مین لائین

باب سولھوان ریہ کی دواؤن

کے بیان مین ہے معلوم کرین کہ اون دواؤن سے جو لعوق اور حبوب مین کار آمد ہین
زراوند مدحرج ہے اور قنطوریون اور سکبینج اور جنگلی پیاز بریان اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عسلی

اور سکنجبین عنصلی اور غاریقون اور ملٹی کا ست اور تخم حنظل اور انزروت اور مرمکی اور بورۂ ارمنی
اور تخم انجرہ اور نیلی سوسن کی جڑ اور افتیمون اور جاوشیر اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور ملک الانباط
اور تخم سپندان اور زوفا خشک اور پہاڑی پودینہ اور تخم کرفس اور تخم بادیان اور ساذج اور سکا اور بسفائج
ہندی اور حماما اور حاشا اور انیسون اور شیح ارمنی اور کندر اور رازیانج اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید
اور سکبینا اور بسپارہ اور حاشا اور خردل اور راسن اور فراسیون اور بادام اور اجوائن خراسانی اور
کمافیطوس اور بانجدان اور بیرزد اور کنجد مقشر اور لومڑی کا پھیپھڑہ اور بخور کرنے کی دواؤن سے
ہرتال ہے اور قسط اور سلیخہ اور زعفران اور زراوند اور ربیعہ تر **باب سترھوان کھانسی کی دواؤن**
کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ گرم کھانسی کی دواؤن سے بنفشہ ہے اور نیلوفر اور لسوڑہ
اور آلو بخارا اور آش جو اور تخم خشخاس اور اسپغول کا لعاب اور بہدانہ کا لعاب اور تخم خطمی کا لعاب اور
انار شیرین کا پانی اور خیارین کا پانی اور کدوے شیرین کا پانی اور صندل سرخ اور صندل سفید
اور رب السوس اور پوست خشخاش اور برگ کاہو کا عصارہ اور آرد باقلا کا افشردہ اور ترنجبین اور
املتاس اور شیرخشت اور شربت زوفا اور لعوق خیارشنبر اور شربت بنفشہ اور مغز بہدانہ اور بنفشہ پروردہ
اور گاوزبان اور سرد کھانسی کی دواؤن سے مر ہے اور ربیعہ تر اور شہد اور روغن بلسان اور حب الرشاد
کا لعاب اور السی کا لعاب شہد کے ساتھ اور انجیر اور نیلی سوسن کی جڑ اور قطر اسالیون اور زوفا
اور ملک الانباط اور سویق بہدانہ اور میبزاج اور سکنجبین شہد کے ساتھ اور دوا المسک اور سکبینا
اور سونف اور سونف کی جڑ اور ستیمی اور ربیعہ اور اجمود کے بیج اور فراسیون اور قردمانا اور فلفل دراز
اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور تخم انجرہ اور مغز بادام تلخ اور جنگلی پودینہ اور سونف رومی
اور تخم انجرہ اور بابرزد اور کندر اور تخم مولی اور جاوشیر اور قطران اور لہسن اور گاے کا گھی اور قند
سفید اور شہد اور روغن پستہ اور حبۃ الخضرا یعنے بن اور روغن چلغوزہ اور مغز پنبہ دانہ اور چھوارا اور اجمود
سیاہ ہی بالجملہ علاوہ ان چیزون کے اور سب چیزین جو گرمی کی طرف مائل ہین سرد کھانسی کو نفع بخشتی ہین
باب اٹھارہوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو حلق سے خون آنے کو
نفع بخشتی ہین جاننا چاہیے کہ حلق سے خون آنے کا سبب یا خون کی کثرت ہے یا یہ کہ کسی رگ کا

سُدہ کھل جاتے پس نافع دواؤن سے سماق ہے اور بڑی مائین اور گلاب کے پھول سرخ اور اقاقیا
اور حجر الدم اور جفت بلوطا اور سرہ گوزن اور تخم بارتنگ اور خرفہ کا عصارہ اور گوند ببول کا اور عصی الراعی
کا عصارہ اور اطراف انگور کا عصارہ اور شربت بہی اور اون دواؤن سے جو سینہ اور پھیپھڑے سے
خون آنے کو مانع ہین کہربا ہے خرفہ کے پتون کے پانی کے ساتھ اور سرطان کشتہ آب مین پکا کر اور
حجر الدم عصارہ عصی الراعی کے ساتھ اور گل مختوم عصارہ بارتنگ کے ساتھ اور بسلوچن اور گلاب
کے پھول سرخ اور تخم خشخاش اور رب السوس اور اقاقیا اور کندر اور اگر سینہ کی رگین سردی پانی سے
شق ہو جائین سفر مین یا بدون سفر کے تو اون دواؤن سے جو اوسکے لیے نافع ہے کندر ہے اور
اور تخم السی اور بالچھڑ اور بسد اور گل سرخ اور کہربا اور جند بید ستر اور اقاقیا اور عصارہ گل تازہ اور
آب باران اور بارہ داود ضماد کی دواؤن سے علک ساج ہے اور زیرہ بریان اور اقاقیا اور لحیۃ التیس
کا عصارہ اور جند بید ستر اور تلقدلین اور اذخر اور جس آدمی کے پھیپھڑہ کے ورم سے خون آوے
تو اوسکے لئے حقنہ اور مسہل دواؤن سے تنقیہ کرنا چاہیے اور کوئی قابض دوا نہ دینی چاہیے
اور مواد کو پکانے اور پھیپھڑہ پاک کرنے کی تدبیر عمل مین لائین اور اگر جگر پر کوئی ... تو اوسکی دوا ولت
ریوند چینی ہے اور لاکھ دھوئی ہوئی اور گل ارمنی لیکن قابض دوائین کہ ... نفع دیتی
ہین سے خرفہ کا عصارہ ہے اور حجر الدم مدبر اور نعناع کا عصارہ اور تخم ... اور
دہنیہ کا شگوفہ سرد پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور خون بزغالہ جمنے سے پہلے نیم اوقیہ یعنی ڈیڑھ تولہ
لے کر اور تخم سورد اور بارتنگ کا عصارہ اور تخم بارتنگ اور تخم گاوزبان اور گل تازہ کا عصارہ
اور خرگوش کا پنیرمایہ اور آہو بره کا پنیرمایہ اور بزغالہ کا پنیرمایہ عصارون کے ساتھ یا شراب
قابض کے ساتھ اور قنطوریون اور مرغ کے انڈے کی زردی اور سریشم ماہی اور عصارہ
گندھنا وشالی ڈیڑھ تولہ سرکہ کے ساتھ اور اسفنج شراب قابض کے ساتھ اور شب یمانی
اور لوہے کی کان کا پانی اور ساڑھے تین ماشہ تخم گندھنا اور ساڑھے تین ماشہ تخم بارتنگ
اور تخم سورد عصارہ مذکور کے ساتھ **باب اونیسوان دل کی دواؤن کے**
بیان مین ہے اون دواؤن سے جو دل کو قوت دیتی ہین یاقوت ہے اور

حاصل کرکے دستون کی راہ دفع کرے اور کام طبیعت کا یہ ہے کہ خلطون کو بدن مین جذب کرتی ہے
اور ہر ایک خلط کو اوسکی قرارگاہ مین نگاہ رکھتی ہے اور کام مسہل کی دوا کا برخلاف ہے کہ جبتک
طبیعت کو عاجز نہین کرلیتی اوسپر غالب نہین ہوتی اور دست نہین لاتی اس جگہہ سے معلوم کرنا چاہیے
کہ مسہل کی دوا اوس وقت نفع کرتی ہے کہ جب ضعف قلب پیدا کرے پس ضعف دل والون کو نقصان
پہونچاتی ہے اور قابض اور مقوی اور مفرح دواؤن سے گل مختوم ہے اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور مانند اوسکے روح کے گوہر کو افروختہ کرتا ہے اور قبض کی قوت سے غلیظ کرتا ہے اور قوام دیتا ہے
تاکہ روح کا گوہر ہر ایک سبب سے منفعل نہو اور تحلیل قبول نکرے اور منفعت ان دواؤن کی کم سے کم
یہ ہے کہ توحش کو دور کرتی ہین اور زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ ضعف پیدا کرتی ہین اور پسینہ لانیوالی
دوائین اور ادرار کرنے والی چیزین خون کو غلیظ کرتی ہین اس وجہ سے کہ لطیف اور رقیق مواد بدن سے
نکل جاتا ہے اور خون گاڑھا رہجاتا ہے اس صورتمین ان دواؤن کی منفعت اوس آدمی کو حاصل ہوتی
ہے جسکا خون رقیق اور آبناک ہو لیکن اصحاب توحش کو نقصان پہونچاتی ہین اسلئے کہ خون تمام بدن کا
اور خون خاص دل کا قوی ہوجاتا ہے اور خشکی غلبہ کرتی ہے اور مفتح وہ دوائین ہین کہ سدہ کھولتی ہین
تاکہ دل کی دوائین بفراغت کشادہ راستون سے دل تک پہونچین اور محلل دوائین یا اصحاب توحش کو نفع
دیتی ہین کہ جنکے توحش کا سبب سردی اور غلظت خلط کی ہو اور مادہ پھیر دینے والی دوائین جنکو رادع
کہتے ہین سوء مزاج گرم کو سودمند ہین اور مخدر چیزین دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین تاکہ اعضائے
دیگر جنکے پاس پہلی دوائین پہونچی ہین اونکی قوت کو حاصل کرین یہانتک کہ تمام وکمال دوا کی قوت
دل تک پہونچ جاے اور دل مین اتنی دیر تک نگاہ رکھے کہ اثر اور منفعت دوا کی ظاہر ہو اور تریاقی
دوائین آدمی کی طبیعت سے سب موافق ہین اور طبیعت حیوانی دل سے مخصوص ہے اس لئے سب
تریاقی دوائین دل کو قوت دیتی ہین اور فرحت لاتی ہین اور روح اپنے افعال مین ترقی پاتی ہے

باب بیسوان گرم معدہ کی دواؤن مین ہے گرم معدہ کی دواؤن سے دوغ
گاؤ ہے اور انار کا پانی اور جو کے ستو پانی مین گھول کر اور بنسلوچن دہی کے ساتھ اور قرص کافور
آب انار کے ساتھ اور شربت ریباس اور شربت ترشی ترنج اور شربت لیمون اور غورہ کا پانی

اور تخم خرفہ کا پانی اور عرق کاسنی سرکہ کے ساتھ اور برگ کاسنی سرکہ کے ساتھ اور اگر گرم اور تر معدہ
کی دواؤن سے سکنجبین سفرجلی ہے اور شربت انار سکنجبین اور حب کی شاہتین جوش کی گئی ہون اور
سفوف طباشیر اور معدہ گرم با مادہ دواؤن سے ایلوہ ہے اور جو کھانا ہے تو آب انار کے ساتھ
اور ایارج فیقرا ہلیلہ زرد سے ترکیب دے کر اور شربت ورد اور سکنجبین مین گوندہ کر جو شاہدہ
شاہترہ شربت انار کے ساتھ اور ایارج فیقرا اور جوارش طباشیر اور حب اصطمخیقون اور معدہ کی
دواؤن سے جو سردی سے مادہ کا غلبہ ہو لیس ہے اور معدہ اور دوا المسک اور سنجرینا او فنداد یقون
اور فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور مثرودیطوس اور میبہ اور معجون کمند اور روغن مصطگی اور روغن قسط
روغن بلسان مین ملا کر اور زیرہ اور اجواین اور دارچینی اور فلفل اور انجدان اور کرویا اور لسن
اور سرد اور خشک معدہ کی دواؤن سے شیر دختر ہے شہد کے ساتھ اور آش جو شہد کے
ساتھ قدرے فلفل اور سین پکا کر اور شراب ریحانی شوربا مرغ فربہ اور معدہ سرد اور تر کے
لیے قے کرنا چاہئے ایارج لوغاذیا ہے اور مار الاصول دین روغن بادام تلخ کے ساتھ
اور جوارش عود مسہل اور ایارج کہ معدہ کو خلطون سے پاک کرے اور حب الافادیہ مسہل اور کموفی اور
فلافلی اور قرص گل اور میبہ اور شربت مسہل اور شربت مشک اور شربت عنبر مرکب اور جوارش
عود اور جوارش عنبر اور سفوف عود اور جوارش نارمشک اور حب الصبر اور شربت خبث الحدید
اور معدہ بادناک کے لئے اگر سبب اوسکا مادہ غلیظ ہو حقنہ تیز سے تنقیہ کرین اور حب
سکبینج سے اور انیسون اور مصطگی اور صعتر اور مرزنجوش پکا کر ساڑھے چار ماشہ جلاب گرم
کے ساتھ یا شراب کہنہ کے ساتھ دین اور ارزن سے تکمید کرین اور تخم کرفس اور سداب
اور مرزنجوش اور دوقو اور حب الغار اور شبت اور بابونہ سرکہ مین پکا کر تکمید کرین اور سنجرینا
اور معجون حب الغار اور فنداد یقون اور معجون ابہل اور جوارش انجرہ اور جوارش انجدان
اور شراب کہنہ پلائین اور اگر طبع نرم ہو حب الرشاد بھونکر دین اور اگر طبع خشک ہو تو ساڑھے
تین ماشہ تخم کرفس شراب مین جوش کر کے دین اور بھوناک زائل ہونے کا علاج یہ ہے کہ اگر
سبب اوسکا بدن کی بے پروائی ہو غذا سے تو اوس آدمی کو چند روز طعام ندین یہانتک کہ

پھونک پلٹ آئے اور اگر سبب اسکا بقیہ ناساز ہات کا ہو تو ریاضت اور حمام کرائین اور
پسینہ لائے اور گرم چیزین محلل ہون لائین اور اگر سبب اوسکا جگر کا قصور ہو کر غذا معدہ کیطرف کو
جذب نہ کرے تو اوسکی تقویت جگر کی پرورده اور حب پرورده اور کبر مرکہ مین پرورده اور سکنجبین بزوری
اور میبہ اور تریاق شرودیطوس اور شراب کہنہ یکسالہ استعمال فرمائین اور حمام مین نہائین اور
استنا ریاضت کرین اور سودا کا راستہ کہ تلی سے معدہ کی طرف آتا ہے اگر وہ راستہ
بند ہو جائے تو اوسکے لیے ان چیزون کا استعمال چاہیے کبر سرکہ کے ساتھہ اور انجدان سرکہ
کے ساتھہ اور لہسن سرکہ مین اور شلغم اور رائی اور پیاز اور اشتر غاز سرکہ کے ساتھہ او گوشت
بریان اور فلفل اور ہانقیت یعنی ہینگ اور ایارج فیقرا قدرے افتیمون کے ساتھہ اور اگر سبب
اوسکا سوء مزاج کبھی آفت کا ہو اوس سے پیچھے پر جو دماغ سے معدہ کی طرف اوترا آیا ہے
تو ایارج فیقرا اور حب عنبر اور عود اور مشک اور گرم دواوات تجویز کرین اور اگر کہنہ مرض کے
سبب سے ہو تو سکنجبین سفرجلی اور میبہ اور شربت پودینہ یہ سب قے کرانے کے بعد استعمال
کرین اور اگر مزاج گرم ہو تو پت جو یعنے جو کے ستو سرکہ یا انار ترش اور شیرین کے پانی مین
اور شراب افسنتین مین دینا چاہیے اور جوع کلبی کا علاج جو کثرت سودا سے ہو اسطرح کرنا چاہیے
کہ اول فصد باسلیق کھولین پھر جوشاندہ افتیمون کا اور اطریفل اور دودہ تازہ اور بزغالہ اور بره
کا شوربا اور شراب ممزوج یا وہ پانی جسمین زیرہ جوش کیا ہو استعمال کرنا چاہیے اور اگر طبع
نرم ہو تو جوارش جوزی دینا چاہیے اور ناشتا گرم پانی پینا اور مرغ کے انڈے کی
زردی نیم بریان اور آبجوش مرغ فربہ اور بط کے گوشت کا اور روغن بادام اور نشاستہ
اور شکر سے حلوا بناکر دینا اور چربی اور مرغن شوربون مین خمیری روٹی کے ٹکڑے بھگو کر دینا
بہتر اور مناسب ہے اور اگر سردی معدے کی بھوک نہ ائل ہونے کا سبب ہو تو ایارج فیقرا
اور کمونی وغیرہ سے قے کرائین اور سنجرنیا اور دوا المسک تلخ اور تریاق کبیر اور اطریفل کبیر

اور شراب جو پہلے مذکور ہوئی دینا چاہیے اور اگر سبب اوسکا کثرت تحلیل اور سوء مزاج گرم ہو تو مریض کو
آسایش دین اور روغن مورد طلا کرنا اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھنا اور شراب لیمو اور شراب ترشی
ترنج اور شراب ریواج اور مصوص اور افشردا اور ملبم گوشت گوسالہ سے اور بطون گاے کا
اور حریرہ اور کلّے پائے دینا مناسب ہے اور اگر سبب نزلہ ہو ایارج فیقرا اور حب قوقایا دینا چاہیے
اور جوع البقری کی دواؤن سے بوے سیب ہے اور مورد سونگھنا اور بوے مشک اور بوے
عود اور زیرہ اور ترشی میوہ اور شراب ریحانی اوسمین زیرہ ملا ہوا ان چیزون کی بوے اور
مناسب شیرینیون اور کھانون سے قوت کو نگاہ رکھین اور اگر مزاج گرم ہو کافور مین گلاب کے
کھول ملاکر سونگھین اور بوے مرغ بریان اور بوے نان گرم شراب ریحانی مین کھلوکر اور
سکباج اور مطبخن مذکورہ سونگھنا چاہیے اور اگر غشی عارض ہو کنپٹیون کے بال پکڑ کر کھینچین
اور رخسارون پر کوئی چیز چبوئین اور کان ملین اور آواز بلند کرین یہانتک کہ مریض کے
کان مین پونچے بالجملہ بیدار کرنے کی تدبیرین عمل مین لانا چاہیے اور تقویت کرنے کی دواؤن
جوارش عود ہے اور سیب اور ایارج فیقرا اور گاے کا پتہ اور اجوائن چبانا اور مغز بادام
تشنگی کی دواؤن سے سکنجبین ہے اور انار ترش کا پانی اور سیب ترش
اور ریواج اور امرود چینی اور بہی کا پانی پینا اور اوسکے آبزن مین بیٹھنا اور کشکاب اور کدو
کا پانی اور خیارین کا پانی روغن بادام کے ساتھ اور اسپغول کا لعاب اور انار کا پانی اور بیخ
بنفشہ اور برد بنیا منہ مین رکھنا اور ٹھنڈی ہوا مین نکلنا اور خشک میوے اور بنفشہ اور نیلوفر اور
کاہو اور گلاب اور صندل سرخ اور صندل سفید سونگھنا عمدہ تدبیرات سے ہے اور زردالو اور قرص
کافور دہی اور برف مین ملاکر دہن مین رکھنا اور وہ گولیان اور وہ پانی جس سے پیاس بجھتی ہے
استعمال کرنا بہتر ہے اور اگر حاجت تنقیہ کی ہو اول فصد باسلیق کھولین اوسکے بعد جو شاندہ بلیلہ
اور مغز تخم معصفر یعنے کسوم کے بیجون کا مغز اور بار الجبن ملائین اور اگر رطوبت شور سبب تشنگی کا
ہو تو قے سے تنقیہ کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور گرم پانی کے ساتھ صبح کے وقت خصوصًا سونف

ویسی اور اون شربتون سے ہے جو مذکور ہو چکے اور فواق یعنی ہچکی کا علاج یہ ہے کہ اول قے سے تنقیہ کرائین اور ایارج فیقرا سکنجبین مین ملا کر دین اور گرم پانی روغن بادام کے ساتھہ پلائین اور چرب حریرے دین اور اگر مادّہ شور اور تیز ہو ایارج فیقرا شہد مین گوندھکر دینا اور اجوائن اور صعتر اور سداب اور پودینہ ناشتا چبانا اور کمونی اور سنجرینا اور تریاق اربعہ اور تریاق کبیر اور فنداد یقون اور سداب اور مرزنجوش کا جوشاندہ ساڑھے تین ماشہ شہد کے ساتھہ اور ساڑھے تین ماشہ اسارون پیسکر ہوئے دو ماشہ شہد خالص کے ساتھہ اور جند بیدستر قدرے سرکہ مین ملا کر دینا چاہیے اور بہت ہچکی کا روکنے کے لیے فلافلی ہے اور کمونی اور معجون اہلیلج اور جوارش انجدان اور معجون حب الغار اور فنداد یقون اور متلی اور اضطراب معدہ کے واسطے اول قے سے تنقیہ کرنا بہتر ہے ایارج فیقرا اور قدرے سقمونیا کے ساتھہ اور ایارج فیقرا سے عسلی اور افتیمون اور نمک ہندی اور انار ترش اور شیرین کا پانی اور شراب غورہ اور سکنجبین اور گوشت بریان اور غورہ کا پانی اور انار دانہ کا پانی اور میبہ اور شراب افسنتین اور شراب کمن استعمال کرنا سودمند ہے اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلاب کے پھول اور لادن اور مشک اور کافور اور سیب کا پانی اور گلاب سے ضماد بنا کر لگائین اور اگر قے بافراط ہو اوسکے روکنے کے واسطے شربت لیمو ہے اور شربت املی اور آلوے سیاہ کا پانی اور غورہ کا پانی اور شربت انار ترش و لیمو کا رب و بہی کا رب اور شراب ریواج اور شراب ترش ترنج اور نعناع جن اور گلاب اور جو کے ستو اور انار کا پانی اور سفال نو اور نان خشک اور اطراف یعنے تاغین انگور کی اور انگور کے پتون کا پانی اور سماق کا جوشاندہ اور اگر طبیعت قبض کی طرف میلان رکھتی ہو حقنہ نرم کرنا چاہیے اور ہلیلہ اور صبر اور نعناع جوش کرکے دینا چاہیے اور لادن اور اشنہ اور اکلیل الملک اور سعد اور وہ شراب جو بیان ہو چکی ضماد کرین اور اگر مادّہ سوداوی ہے تو لادن اور اشنہ اور اکلیل الملک

اور سورد اور شراب قابض سے ضماد کرین اور افتیمون کا جوشاندہ پلا کر قے کرائین اور دواء المسک
تلخ سے معدہ کو تقویت پوہنچائین اور ان دواؤن سے جو [illegible]
منہ کے پانی کے ساتھ اور لسان الحمل کا عصارہ اور قرص کہربا لسان الحمل کے پانی مین
اور عصی الراعی اور خرفہ کا پانی اور قرص گل اور بادروج اور بنسلوچن لسان الحمل کے پانی کے
ساتھ اور گل ارمنی خرفہ کے پانی مین اور سونف کے پانی مین اور فلونیا فارسی اور سنجرنیا اور
دھمرتا اور طفشیل یعنے عدس مقشر سماق کے پانی کے ساتھ اور بنسلوچن انار ترش کے پانی
مین گھسا ہوا اور ترش بہی کا پانی اور پہاڑی سیب کا پانی اور انگور کی شاخ کا پانی اور روٹی شراب
مین یا گلاب مین بھیگی ہوئی اور جو کے ستو اور سورد سبز کا پانی اور نان خشک اور پرانا سرکہ
اور بہی اور سیب کا پانی سرکہ مین پکایا ہوا اور گلنار فارسی اور افسنتین رومی او مصطگی اور روغن
سورد اور روغن گل اور بہی کا پانی سرکہ مین پکایا ہوا اور لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا اور پوست
انار اور جو کے ستو اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور سرکہ ممزوج اور اگر غشی عارض ہو اور ٹھنڈا پسینہ
آنا شروع ہو تو گل ارمنی سرکہ مین حل کر کے پاون پر طلا کرین اور سبز خرفہ کے پتے بیمار کے پاون پر
رکھین اور ہر ساعت تازہ پتے بدلتے رہین اور ضعف معدہ کے علاج مین اگر قوت جاذبہ
ضعیف ہو جاے لطیف کھانے کھائین جیسے لوہ اور تیتر اور کنجشک کا گوشت اور دارچینی اور روغن
زیتون اور کرویا اور اجوائن اور زعفران کے ساتھ اور شراب قابض پلائین اور وہ ضماد جو
اس سے پہلے مذکور ہوا استعمال کرین اور ہاتھ پاؤن پر مالش کرین اور غذا کے بعد کوئی ریاضت
خفیف عمل مین لائین اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو رب سیب اور رب بہی اور شربت لیمو اور آش جو
دین اور طباشیر اور گل سرخ اور گلنار اور قرط اور رطراثیث اور کہربا اور برنج اور باجرہ مقشر اور عدس
مقشر آب غورہ مین پکا کر اور انار دانہ کا پانی اور بہی ترش کا پانی اور تیہو اور تیہج کا گوشت اور
چوچہ مرغ خانگی اور اگر سبب اوسکا رطوبت زائد ہو تو اول تنقیہ کرین پھر جوارش جوزی اور شراب [illegible]

اور شراب سیبہ اور گوشت تیہو اور باقی لطیف غذائین کھلائین اور اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو جاے
تو گرم مزاج والون کو سیبہ سادہ دینا چاہیے اور سکنجبین سفرجلی اور شربت انار اور سماق کا پانی
اور انار کا پانی اور سرد مزاج والون کو اطریفل کبیر اور جوارش عود اور سنجر ینا مار العسل یا شراب کہنہ
مین اور اطریفل کندری دینا چاہیے اور ضماد گرم لگائین اگر قوت دافعہ ضعیف ہو جاے تو سیبون
کا پانی اور مار الجبن اور سکنجبین اور املتاس بلیلہ اور کاسنی کے پانی مین پروردہ اور انجیر خشک گلاب
مین یا مار العسل مین ملایا ہوا اور آلوے سیاہ گلاب یا جلاب مین بھگویا ہوا اور مونگ اور پالک اور
تخم معصفر دینا چاہیے اور اگر معدہ کی لیفون مین تشنج آجائے شراب سودا اور اطریفل کبیر
اور اطریفل صغیر اور جوارش عود اور روغن بادام اور روغن معصفر استعمال کرنا چاہیے اور معدہ
کے خونی ورم کے لیے فصد باسلیق کھولنا چاہیے اور مناسب ضماد اور طلا لگائین اور روغن
اور سورد تر کا پانی اور بہی کا پانی اور سیب کا پانی اور گلاب اور صندل اور موم صاف اور روغن
گل اور بہی اور سیب بھونا ہوا اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ اور جو کا آٹا اور صندل سرخ اور صندل سفید
اور بنفشہ اور مکوہ کا پانی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور ملیٹھی کا ست
اور روغن بنفشہ اور افسنتین رومی اور سنبل اور بط کی چربی اور روغن خیری اور روغن سوسن
اور ایلوہ اور مصطگی اور روغن ناردین اور غورہ کا پانی اور شربت انار اور بہی کا پانی اور آش جو
اور تخم بارتنگ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی املتاس کے ساتھ اور قدرے زعفران اور
شراب بنفشہ اور شربت نیلوفر پانی مین ملا کر اور کرفس کا پانی اور قرص طباشیر اور گلاب کے پھول
سرخ اور دودھ تازہ گرم پانی کے ساتھ ملا کر اور مار العسل اور کلونجی استعمال مین لائین اور ورم معدہ
اگر بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکی دواؤن سے ہری سونف کا پانی ہے اور کرفس کا پانی اور روغن
بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر یعنی ارنڈی کا تیل اور جوشاندہ اکلیل الملک کا اور جعدہ
اور اکلیل الملک اور حماما اور بابونہ اور شبت اور افسنتین اور سنبل اور مصطگی اور کندر اور خطمی کی جڑ
اور اشق اور جاوشیر اور گوگل اور سالارس سبز اور بط کی چربی اور مرغ خانگی کی چربی اور موم زرد

اور روغن سوسن اور روغن نا رجین اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور سعد کوفی اور اذخر اور [illegible]
اور لبلاب اور کرنب اور برگ چقندر اور روغن زیتون استعمال کرین اور پانی کی جگہ ماء العسل
بہتر ہے اور ورم سخت کی دواؤن سے اونٹنی کا دودھ ہے اور خیار شنبر ماء العسل [illegible] اور
انڈے کا تیل اور روغن بادام اور روغن سوسن اور قرص سنبل اور سدہ بیلہ معدہ کی دواؤن سے
شیر تازہ ہے گرما گرم اور پانی گرم اور میتھی کا جوشاندہ اور گوکھرو کا جوشاندہ اور روغن بادام تلخ
اور روغن بید انجیر اور طالخشقوق اور تخم کنوچہ اور بابونہ کاسنی کے پانی مین اور ایارج فیقرا اور گوکھرو
اور میتھی اور روغن کنجد اور انجیر خشک اور بابونہ اور افسنتین رومی اور معدہ کے ریش اور ضعف کا
علاج فصد کھولنا ہے اور دوغ ترش اور طباشیر اور گلاب کے پھول اور جلاب ورماء العسل
اور ایارج فیقرا اور انار ترش کا رب اور ماء الشعیر انار ترش کے پانی مین اور خیار شنبر یعنے
املتاس اور کاسنی کا پانی اور کدوے سبز کے ٹکڑے اور خطمی اور سماق اور مازو اور گلنار
اور رامک اور گلاب کے پھول اور خرفہ کے پتون کا پانی اور غورہ کا پانی اور سیب ترش
کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور بطن گاو اور گاے کے بچھڑے کے گوشت کے کباب اور بطن
بکری کا سرکہ کے ساتھ اور چوزہ مرغ مصوص آب غورہ اور انار کا پانی اور لیمو کے پانی کے ساتھ
اور سماق کا پانی اور ریواج کا پانی اور ترشی ترنج اور خرماے ہندی یعنی املی **باب کیسوان**

جگر کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ بامادہ جگر کی بیماریون کی دوا [illegible]
سکنگاب ہے انار ترش کے پانی مین ملا کر اور ناشتا ٹھنڈا پانی پینا خصوصاً جوان آدمی کے
لیے گرمی کے موسم مین اور ککڑی کا پانی اور کدو کا پانی اور سکنجبین اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا
پانی اور شراب غورہ اور شراب ترشی ترنج اور اسپغول اور شکر انار ترش کے پانی مین اور
دوغ ترش خوب صاف کیا ہوا اور بنسلوچن سرد پانی کے ساتھ اور خرفہ کے بیجون کا پانی سکنجبین
اور شراب ریواج کے ساتھ اور سرطان سکنگاب مین پکایا ہوا اور اگر مادہ ہو تو اول ہلیلہ زرد کے
جوشاندہ سے تنقیہ کرائین اور لبلاب کا پانی اور مکوہ کا پانی اور کاسنی کا پانی املتاس کے ساتھ

اور شراب سفوف ہلیلہ کے ساتھہ اور دودہ اونٹنی کا سفوف ہلیلہ کے ساتھہ اور قرص اسنرباریس
اور وہ سفوف بیدہ شیر شتر کے ساتھہ دیا جاتا ہے اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور تخم کاسنی
زیرہ کے ساتھہ استعمال کرنا چاہیے اور سرد جگر کی دواؤن سے تنقیہ کے لیے اول تین روز
ماء الاصول دین جیسے پوست کرفس کی جڑ کا اور بادیان کی جڑ کا پوست اور تخم کرفس اور سونف
دلیسی اور اجوائن دلیسی اور انیسون اور سنبل اور گلاب کے پھول سرخ اور قنطوریون دقیق اور
عاقرقرحا اور سونٹھہ اور قسط اور کلونجی اور سداب کے بیج اور قرومانا اور چیتا اور جند بیدستر
اور سلیخہ اور اسارون اور مصطگی اور میتھی اور وج یعنے بچہ اور راسن اور کبر کی جڑ اور سوسن
کی جڑ اور روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر یعنے انڈی کا تیل پس ان دواؤن سے طبیب کو
مناسب ہے کہ باندازۂ حاجت اور بحسب مشاہدہ جس چیز کو مناسب جانے تجویز فرمائے اور
اوزان مین بھی جیسا موقع ہو تصرف کرے کیونکہ طبیب مختار اس بات کا ہے کہ جس دوا کو چاہے
نسخہ سے خارج اور داخل کرے اور یہ بھی مجاز ہے کہ موافق عمر اور مزاج مریض اور مرض کے
وزن ہر ایک دوا کا گھٹائے اور بڑھائے اور کیفیت اور کمیت مین کمی بیشی ہر زمانہ مین مرض کے
کرتا ہے اور یہ بھی جگر سرد کے لیے مخصوص ہین جوشاندہ میتھی روغن بادام تلخ کے ساتھہ
اور شراب افسنتین اور قرص ریوند اور دوار الکرکم اور قرص افیون اور قرص نمافث اور اثاناسیا
اور قندادیقون اور جگر خشک کے علاج مین یہ دوائین کار آمد ہین پانی انار شیرین کا روغن بادام
شیرین کے ساتھہ اور کشک جو اور کشک گندم روغن بادام کے ساتھہ اور مرغ کے انڈے کی
زردی نیم بریان اور پانی کدو کا اور خربزہ کا پانی اور ککڑی کا پانی اور لعاب اسبغول اور تخم شاہسفرم
سبکو جلاب مین پکا کر اور پنیر تر اور دودہ تازہ شکر کے ساتھہ اور ان دواؤن سے جو مفتح
جگر کا سدہ کھولتی ہین ایارج فیقرا ہے اور بسفائج اور نماریقون اور انیسون اور ریوند چینی اور
کمافیطوس اور خس یعنی کاہو اور نعناع اور ایلوہ اور روغن بادام تلخ اور جنطیانا کا جوشاندہ
اور ریوند کا جوشاندہ اور حب اصطمیخیقون اور افتیمون کا جوشاندہ اور لوغاذیا اور

ثیادریطوس اور دواءالملک اور دواءالکرکم اور تریاق اربعہ اور اثاناسیا اور توتنجی اور امروسیا
اور سنجرینیا اور معجون جنطیانا اور معجون مشک اور معجون انجدان اور مدبب جگر کے سدہ کھولنے
کی دواؤن سے کاسنی کا پانی ہے اور پانی طلخشقوق کا اور کرفس کا پانی اور مولی کے پتون کا
پانی اور کشوث کا پانی اور جوشاندہ کشوث کا اور سکنجبین اور فوہ یعنے مجیٹھ اور تخم کرفس اور
سونف دیسی اور سکنجبین بزوری اور ہری سونف کا پانی اور غافث کا جوشاندہ اور سرخس اور
کمافیطوس اور ملہٹی اور بلیون اور لاکھ دھوئی ہوئی اور سکنجبین عسلی اور سکنجبین عنصلی اور سرکہ
اور لہسن اور انجدان کا سرکہ اور کبر کا سرکہ اور اسارون اور فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور
ایرسا یعنے نیلی سوسن کی جڑ اور غاریقون اور افتیمون اور جنگلی پیاز اور قنطوریون اور جعدہ
اور جنطیانا اور ترمس اور وہ سکنجبین جو فوہ سے تیار کرین اور انجیر بستانی اور لپتہ اور
ماءالاصول اور درد جگر کو نافع دوائین یہ ہین سرو کے پتون کا عصارہ اور سکنجبین اور جوشاندہ
سرو کے پتون کا اور ریوند چینی اور زعفران اور سونف دیسی اور تخم کرفس اور عصارہ غافث
اور افسنتین کا عصارہ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور زعفران اور شگوفۂ اذخر اور فوہ
اور اسارون اور تخم کرفس اور سونف دیسی اور انیسون اور عود خام اور عود بلسان اور سنبل اور
مصطگی رومی اور اگر درد جگر کے ساتھ اسہال بھی ہو تو شراب نبیذ پکا کر دین اور لاکھ دھوئی
ہوئی اور ریوند چینی اور سلیخہ اور خبث الحدید استعمال کرین اور جگر کے گرم ورم کی دواؤن سے
کاسنی کا پانی ہے اور مکوہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور کاکنج کا پانی اور عصی الراعی کا پانی اور کدو
کا پانی اور ککڑی کا پانی اور کشوث کا پانی ابتداء مرض مین یہ سب چیزین سکنجبین کے ساتھ
اور اخیر مین املتاس کے ساتھ دینا چاہیے اور جوشاندہ افسنتین کا اور قرص سک سکنجبین کے
ساتھ اور وہ سفوف جو حرارت جگر کو فرو کرتا ہے اور سونف کا پانی اور گاوزبان کا پانی اور
لبلاب کا پانی دینا چاہیے اور ابتداء مرض مین ان دواؤن کا ضماد لگائین تراشۂ کدو اور پانی
مکوہ کا اور ہرے دہنیے کا پانی اور کاسنی کا پانی اور انگور کی شاخ اور برگ کا پانی اور پانی تخم بارتنگ کا

[illegible] کاسنی اور کاکنج اور سیب سبز اور جو کا آٹا اور بابونہ اور
اکلیل الملک اور خطمی اور ... اگر عرق جگر مین ہو تو سکنجبین اور شربت انبلی اور پنیر آب قدرے
بنفشہ کے ساتھہ اور مکوہ کا پانی لبلاب اور چقندر کے پانی مین ملا کر دینا سودمند ہے اور ورم جگر
جو پک کر پیپ ہو جاے وہ دوائین اوسکی یہ ہین جلاب اور ماء العسل اور لبلاب کا پانی اور کاسنی
کا پانی اور املتاس اور ترنجبین اور شیر خشت اور ایلوہ اور افسنتین اور گدھی کا دودہ شکر کے
ساتھہ اور جوشاندہ مویز کا اور انجیر اور پرسیاوشان اور روغن بادام اور شربت زوفا اور شربت
انجیر اور کشکاب یہ دوائین دے کر ورم کو پکائین اور پکنے اور سرد ہونے کے بعد ماء الاصول
غافث اوسمین زیادہ کر کے املتاس اور روغن بادام کے ساتھہ دین اور جوشاندہ حاشا اور
جنگلی پودینہ کا جوشاندہ او قنطوریون اور فراسیون کا جوشاندہ دینا بہتر ہے اور اگر کچھہ حرارت
محسوس ہو تو ماء البزور شکر کے ساتھہ دین اور مناسب ضماد استعمال کرین اور ورم جگر اگر کسی
زخم کی آفت سے ہو تو فصد کھولین اور گل مختوم لعاب اسبغول کے ساتھہ اور روغن گل اور
ریوند چینی اور قوہ اور وہ دوائین جو ابتدا سے ورم مین دینی چاہئین استعمال کرین اور وہ دوائین جو
ارادع ہین اور قوت تغذیہ اور قوت تحلیل رکھتی ہین نافع ہونگی اور ایارج فیقرا اور غاریقون اور
ہلیلہ زرد کا جوشاندہ اور قرص ہلیلہ کا دینا سودمند ہے **باب بائیسوان تلی کی دواؤن کے
بیان مین** ہے معلوم کرین کہ تلی کی دواؤن سے ایارج ہے اور مکوہ کا پانی اور سات ماشہ
غاریقون دو دانگ سکنجبین کے ساتھہ اور کرفس کا پانی اور کدوے سبز کے پتون کا پانی اور بید
کے پتون کا پانی اور برگ بدہ کا پانی اور کشوث کا پانی ان دواؤن سے جسکا پانی دینا منظور ہو
سکنجبین کے ساتھہ دینا چاہیے اور قرص ریوند چینی اور غاریقون سکنجبین کے پانی کے ساتھہ دین
یا شراب کے پانی کے ساتھہ اور برگ بدہ خشک کیے ہوے شکر کے ساتھہ اور باقی کشوث
کا اور جھاؤ کے پتے خشک شکر کے ساتھہ اور کبر کی جڑ ساڑھے تین ماشہ سکنجبین بزوری کے
ساتھہ اور ساڑھے تین ماشہ نخوہ یعنے مجیٹھہ دو تولہ گیارہ ماشہ سکنجبین کے ساتھہ اور بارتنگ

کے پتے خشک ایک ماعقہ سکنجبین کے ساتھہ اور قرص غافث اور اگر ورم نفخ تلی مین ہو تو اسکو سکنجبین سرکہ قدرے زعفران کے ساتھہ اور آب کرفس اور سونف کے پانی کے ساتھہ دینا چاہیے اور انجیر سرکہ مین پروردہ اور قنطوریون اور حب الورد اور کبا فیطوس اور کبا دریوس اور فرا سیون اور بجھے ہوئے پانی کے ساتھہ اور جبہ الخضرا سکنجبین کے ساتھہ اور افتیمون دیکجی سکنجبین کے ساتھہ اور شبت خشک اونٹ کی پیشاب مین اور ماء الاصول سو غن بادام تلخ کی ساتھہ اور قرص کبیر وین اور ضماد اور سفوف جو پہلے مذکور ہوے عمل مین لائین اور اگر طحال مین ریح جمع ہو جائے اور ورم سخت ہو تو باجرہ کی پوٹلیون سے گرم کر کے سینکین اور قرص وغیرہ مناسب چیزین کھلائین

باب تیئیسوان یرقان کی دواؤن کے بیان مین ہے

جاننا چاہیے کہ کثرت صفرا اور گرمی کی شدت سے اگر یرقان عارض ہو تو اوسکی دواؤن سے انار کا پانی ہے اور سبز کدو کا پانی اور کھیرے اور ککڑی کا پانی اور پانی خربزۂ ہندی کا اور سکنجبین اور گلشکاب اور ستو جو کے اور قرص کافور اور انبرباریس اور املی کا جوشاندہ اور املتاس اور سکنجبین بزوری اور ہلیلۂ زرد کا جوشاندہ اور لبلاب کا پانی خیار شنبر کے ساتھہ اور پنیر آب اور سفوف ہلیلہ اور باقی تدبیرین عمل مین لائین اور فصد باسلیق کھولین اور سدہ جگر کے باعث سے اگر یرقان پیدا ہو تو اوسکی دوائین یہ ہین کرفس کا پانی اور سونف کا پانی اور شبت کا پانی اور روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ اور روغن فستق اور مولی کے پتون کا پانی اور مولی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور انیسون اور تخم شبت اور سفسراج کا جوشاندہ اور جوشاندہ انیسون کا اور نمک اور کاسنی اور چقندر کے پتے سوکھے ہوے سکنجبین کے ساتھہ اور فوہ مرغ کے انڈے کی زردی کی ساتھہ اور سلیخہ شراب کہنہ کے ساتھہ اور بورہ ارمنی شراب کے ساتھہ اور قرص ریوند اور قرص انیسون سکنجبین بزوری کے ساتھہ اور حقنہ تیز عمل مین لائین اور مسہل دین اور ماء الجبن دینا بہتر ہے اور یرقان سیاہ کا علاج یہ ہے کہ بائین ہاتھہ سے فصد باسلیق یا فصد اسلیم کھولین اور مسہل کی دواؤن سے تنقیہ کرین اور نافع دوائین اوسکی یہ ہین ہلیلۂ زرد اور ہلیلۂ کابلی اور کرفس کی جڑ

اور شگوفہ کبر اور کبر کی جڑ اور خربق سیاہ اور بسفایج اور مویز بے دانہ اور آلوے سیاہ اور
خرماے ہندی یعنے انبلی اور ایارج فیقرا اور غاریقون اور تربد سفید اور سکنجبین افتیمونی اور پنیر آب
سفوف ہلیلہ کے ساتھہ یا سکنجبین یا مناسب شربتون کے ساتھہ باب چوبیسوان استسقا
اور سوء القنیہ کی دواؤن کے بیان مین ہے اون دواؤن سے جو استسقا اور سوء القنیہ
کو نافع ہین ایارج فیقرا ہے اور تخم حنظل اور غاریقون اور بسفایج اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور
عود خام اور مصطگی رومی اور سنبل اور شراب افسنتین اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور
دواء الکرکم اور دواء اللک اور شتر اعرابی کا دودہ اور کلکلانج بزوری اور حب الغار اونٹ کے
پیشاب مین اور بکری کا پیشاب اور سکبینج اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور غافث اور یقون اور دوائے چینی
اور زعفران اور قرنفل یعنی لونگ اور رائی اور آب شیرین اور انار شیرین اور سکنجبین اور سنبل اور ریوند اور زراوند مدحرج سے
تکمید کرنا اور وہ استسقا گرمی کی سبب سے ہو دوائین اوسکی یہ ہین کاسنی کا پانی سکنجبین کے ساتھہ اور ہری سونف کا پانی یا مکوہ کا پانی اور
ہرے دھنیہ کا پانی اور املتاس اور کاکنج مکوہ کے پانی کے ساتھہ اور پیشاب لانے والی اور
پسینہ لانے والی دواؤن سے مالش کرنا اور ریاضت کرنا اور غرغرہ اور قے کرنا ہے اور پانی باقلا
اور انبلی کا پانی اور کبر اور ترنجبین اور طلخشقون کا پانی اور شاہترہ کا پانی اور اشنان کا پانی اور
آسمان گون سوسن کی جڑ اور کلکلانج اور باقی معجونین اور قوی یا سبک گولیان دست جاری
کرنے والی کھانا اور شتر اعرابی کا دودہ اور استسقاء زقی جو سردی سے ہو اوسکی دواؤن سے
سونف دیسی ہے اور تخم کرفس اور اجواین اور سنبل اور وچ یعنے بچھ اور اسارون اور
انجدان اور پودینہ اور دوقوا اور بلیون اور سرشف یعنے سرسون اور پودینہ کا عصارہ اور
روغن بادام اور روغن پستہ اور حب سکبینج اور قرص شبرم اور وہ گولیان جو قوت ادرار
رکھتی ہین اور وہ پانی کہ دست جاری کرتے ہین اور حب مازریون اور حب غاریقون اور
تریاق کبیر اور اثاناسیا اور مثرودیطوس اور معجون لک اور وہ دوائین کہ بخوبی ادرار کرتی
ہین اور سب اقسام استسقا مین ضماد کیجاتی ہین یہ ہین حماما اور سنبل اور قرومانا اور گوگل اور

اشق اور تانبا جلا ہوا اور سورنجان اور سعد کوفی اور عاقرقرحا اور قسط اور زعفران اور ایلوہ اور
کندر اور مر مکی اور حب البلسان اور عود ہندی اور لادن اور سلیخہ اور سلارس تر اور زراوند دحرج
اور اکلیل الملک اور نیلی سوسن کی جڑ اور قثا الحمار اور تخم حنظل اور بونگ اور مصطگی رومی اور
گلاب کے پھول سرخ اور کبوتر کی بیٹ اور شراب کہنہ اور روغن بان اور موم زرد اور استسقاء
طبلی جو باحرارت ہو اوسکی دواؤن سے کرفس کا پانی ہے اور ہری سونف کا پانی اور گوکھرو کا
پانی اور بابونہ اور اکلیل الملک کا جوشاندہ اور صندل اور عود اور لادن اور سک سے ضماد کرنا
اور اگر حرارت نہو ماء الاصول اور غنداقیقون اور سنجرینا اور کندر اور زیرہ اور اجوائن دیسی اور
معجون حب النجار اور معجون نجح یعنے بچہ اور سکنجبین اور مصطگی اور بورہ اور شربت خسک اور
اونٹنی کا دودہ سکنبیح کے ساتھہ اور وہ معجون جو ریاح توڑتی ہے استعمال کرین اور نمک اور باجرہ کی
پوٹلیون سے گرم کرکے سینکین اور استسقاء لحمی کے لیے قے اور اسہال سے تنقیہ کرائین
اور غرغرہ کرین اور حب ریوند جو استسقاء زقی مین مذکور ہوچکی استعمال مین لائین اور اون دواؤن
سے جو اس مرض مین نافع ہین قرص شبرم ہے اور ایارج فیقرا اور حب سکبینج اور حب بہرامی اور
حب شبرم اور طعام مین سونف اور زیرہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور انیسون اور دارچینی اور فلفل
اور کرویا اور گندنا اور جوز اور پستہ اور طیہوج بہتر اور مناسب ہے باب چھبیسوان سبج اور جیر
کی دواؤن کے بیان مین سے معلوم کرین کہ علاج اسہال دماغی کا تنقیہ کرانا ہے اور
غرغرہ اوسکے بعد ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور حب صبر اور شراب خشخاش استعمال کرین اور
اگر دماغ گرم ہو ان دواؤن کا ضماد کرین صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیہ اور اقاقیا اور شیاف
ماميثا اور گل قیمولیا اور گل ارمنی اور عدس مقشر اور زعفران اور رسوت اور تخم بارتنگ کا پانی اور
خرفہ کے پتے اور اگر سردی دماغ باعث اسہال کی ہو اس حال مین وہ دوائین جو بیشتر غش اور صداع
سرد مین کام آتی مین دینا چاہیے اور اسہال حاری کی دواؤن سے ہلیلہ زرد کا جوشاندہ ہے
اور خرما ہندی یعنے املی اور کشکاب اور سفوف حب الرمان اور قرص طباشیر اور وہی جسمین کہ بلی

ہو اکبھی پانی پلاوین کشکاب جو کے ستو کا تخم خشخاش کے ساتھ اور خمیری روٹی دوغ آہن تاب مین
اور روٹی کے ٹکڑے شوربے مین بھگوئے ہوے اور گاے کا گوشت اور اسہال کبدی اگر ورم
اور سدہ کے ساتھ ہون تو اول حقنہ کرائین اور مسہل اور قے اور پسینہ لانے کی تدبیرون سے
تنقیہ کرین اور معجون فوتنجی دین اور کشکاب جو کے ستو کا اور باجرہ مقشر اور تخم حماض بریان اور
مویز منقی اور دوائین سفوف کی جو نہایت نافع ہین یہ ہین گلاب کے پھول سرخ اور انبر باریس اور
لاکھ دھوئی ہوئی اور مجیٹھ اور طباشیر اور صندل سفید اور صندل سرخ اور نشاستہ اور گوند ببول کا
اور ریوند چینی اور تخم حماض اور زعفران اور اگر ہیضہ کی نوبت پہونچے تو خطمی کے بیج اور خبازی
اور نشاستہ اور ببول کا گوند ان سب کو بھون کر گل ارمنی مین ملاکر دینا چاہیے اور اگر قوت جاذبہ جگر کی
ضعیف ہو جائے اور سردی مزاج کی باعث اسہال کا ہو تو فلافلی اور فوتنجی اور سلیخہ اور سنبل اور
قصب الذریرہ اور زعفران اور عود بلسان اور سعد اور تخم کرفس اور اذخر اور اشنہ اور لادن اور
قرومانا اور سک اور دار شیشعان یعنے کائپھل اور اجوائن دیسی اور چقندر اور جعدہ اور خردل اور
انجدان استعمال کرین اور شراب کہنہ ناشتا پلائین اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو جائے اور اوسکے
سبب سے دست آنے لگین تو گلاب کے پھول اور گل ارمنی اور گلنار فارسی اور عصارۂ قرظ اور
سنبل اور مصطگی اور مازو اور زعفران اور برگ مورد کا پانی اور سیب کا پانی اور خرگوش کا پنیر مایہ
دینا چاہیے اور اسہال خونی کہ جگر سے جاری ہون اونکے بند کرنے کی دواؤن سے گل ارمنی ہے
اور گل مختوم اور گل قبرسی اور سفوف طین اور قرص طباشیر اور شراب مورد اور اگر جگر کی گرمی باعث
اسہال کی ہو تو کشکاب سرد اور ٹھنڈا پانی ناشتا پلانا بہتر ہے اور شربت خشخاش اور قرص کافور
کھلائین اور ان دواؤن سے سفوف بنا کر دین گل ارمنی اور طباشیر اور ببول کا گوند بھونا ہوا اور
حب الآس اور دم الاخوین اور کندر اور قرص کی دواؤن سے جو اس باب مین نہایت نفع بخشتا ہے
طباشیر ہے اور گلاب کے پھول اور تخم حماض بھونا ہوا اور ببول کا گوند بریان اور گل ارمنی اور بلوط

اور حب الآس اور نشاستہ بھونا ہوا اور رب بہی کا اور اگر امتلا بدن باعث دستون کا ہو تو فصد ... یا
اور پانی بارتنگ کا اور خرفہ کے پتون کا پانی استعمال مین لائین اور اگر رطوبت لزج معدہ مین جمع ہو اور
اوسکے سبب سے دست جاری ہون تو اول قے کے ساتھ تنقیہ کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور حب صبر سے
اوسکے بعد جوارش جوزی اور سفوف حب الرمان اور جوارش کندر اور مصطگی اور اطریفل ... اور سنجرینا
اور سفوف خشخاش اور مثلیا ثا اور سفوف عود اور وہ گولیان جو اسہال بلغمی کو روکتی ہین اور
باقی مناسب گولیان اور معجونین دینا چاہیے اور اگر معدہ کی حرارت سے دست آتے ہون تو
اونکے بند کرنے کے لیے شراب میبہ اور شراب ... سادہ اور رب انار ترش اور رب غورہ
اور رب بہی اور رب ریواج اور رب سیب اور طباشیر اور اسبغول بھونا ہوا اور گل ارمنی اور
گوند ببول کا اور روغن گل اور گائے کی چھاچھہ کہ اوسمین کئی بار لوہا بجھایا ہو اور گلاب کا زیرہ
مینہ کے پانی کے ساتھہ اور کرویا اور سماق کا پانی اور جنگلی کاسنی کا پانی اور سرکہ ترش اور باقلا
معہ پوست کے پیسا ہوا سرکہ مین پکا کر اور سماق اور ... خشک مرغ کے انڈے کی زردی کے
ساتھہ نیمبریان کرکے اور جوارش طباشیر اور جوارش سماق دینا چاہیے اور اگر صفراوی اور بلغمی دست
جاری ہون تو اونکے روکنے کے واسطے یہ دوائین مخصوص ہین ہلیلہ زرد اور حب الآس اور حب الرمان
اور حب الرشاد اور ثمرۃ الطرفا اور سک اور انیسون اور السی کے بیج اور تخم بارتنگ اور پوست انار
اور دم الاخوین اور نمک بھونا ہوا اور دہنیہ خشک بریان اور انار دانہ اور اگر معدہ کی قوت ماسکہ
مین ضعف آجاے جسم کی رطوبت لزج کے باعث سے تو اول اوس رطوبت کا تنقیہ کرانا چاہیے
اور اس باب مین جو دوائین نافع ہین اونمین سے امروسیا ہے اور سنجرینا اور سفوف عود اور ...
کی دواؤن سے جو نہایت مجرب ہے قرظ ہے اور طراثیث اور گلنار اور تخم موبز اور بلوط بھونا ہوا
اور زیرہ مدبر اور خرنوب نبطی اور موبز کا رب اور بہی کا رب اور اگر سطح معدہ پر پھنسیان ظاہر
ہون اور اوسکے سبب سے قوت ماسکہ مین ضعف پیدا ہو کر دست جاری ہون تو فصد باسلیق
کھولنی چاہیے اور پنڈلی پر حجامت کرین اور ہلیلہ زرد کے خیسانده سے تنقیہ فرمائین یا تمر ہندی

کے پانی سے اور بہی کے گوند ببول کا اور اسپغول بریان اور روغن گل سرد پانی کے ساتھ دین
اور زحیر سوداوی کا علاج فصد اسلیم کھولنا ہے اور جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرنا اوسکے بعد
سفوف حب الرمان اور شربت افسنتین اور سکنجبین عنصلی اور بہیدانہ اور قند اور یاقوت اور جوارش سماق
آب خرنوب کے ساتھ اور جوارش عود شربت سورد کے ساتھ کھلائین اور زلق الامعا کا علاج یہ ہے
کہ اگر سبب اوسکا پھنسیان ہون آنتون کے اندر تو وہی لوہے سے بجھایا ہوا اور خرفہ کا پانی اور
طباشیر اور جوکہ کے بیج اور سماق کا پانی اور کھٹے انار کا پانی شکر کے ساتھ یا بدون شکر کے اور سفوف
طباشیر کے ساتھ اور چاول اور جو کا کشکاب دو سحج اور ذوسنطاریا کا علاج یہ ہے کہ ابتدا
سحج مین چودہ ماشہ گوند ببول کا کوٹ کر اور سرد پانی مین حل کرکے دینا کافی ہے اور عصارہ گل سرخ
اور جوکہ کے بیج اور گوند ببول کا اور دہنیہ خشک اور نشاستہ اور اسپغول بریان اور تخم شاہسفرم
اور روغن گل اور ریوند چینی آب بارتنگ کے ساتھ اور قرص ریوند کھلائین صفت قرص ریوند ریوند
اور انبر باریس یعنے زرشک اور تخم کاسنی اور عصارہ بارتنگ برابر قرص تیار کرین اور مایع سے
حقنہ کرین اور قرص زرنیخ دین صفت قرص زرنیخ ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور چونا اور کاغذ سوختہ
اور اقاقیا اور عصارہ بارتنگ اور اگر سبب سحج کا بلغم ہو تو اسطرح کی دوائین عمل مین لائین گوند ببول کا اور
مصطگی اور کابلی ہڑ گائے کے گھی مین بھونکر اور نشاستہ اور تخم کنوچہ بریان اور تخم کندنا اور حب الرشاد
اور سونف رومی اور ریوند چینی اور تخم کرفس اور اجوائن اور حب بلسان اور زیرہ مدبر اور کرویا بریان
اور باداموں کا گوند اور اگر ذوسنطاریا کا سبب کشادہ ہونا کسی رگ کا ہو تو قرص گلنار اور قرص بسد دین
اور اگر سبب اوسکا رطوبت بد ہو کہ رگون کو نرم اور کشادہ کردے اوسکے لیے تریاق کبیر اور فلونیا
رومی اور سنجرنیا دینا چاہیے اور زحیر کی دواؤن سے جو تپ عارض ہونے سے پہلے لاحق ہو
اسپغول بریان ہے اور بہی کا رب اور روغن گل اور ببول کا گوند اور امرود کا گوند اور بہی کا گوند اور
سوا اوسکے اور گل ارمنی اور جوکہ کے بیج اور خطمی کے بیج اور بسد اور کہربا اور ودع آہن تاب اور
اگر سبب اوسکا بلغم شور ہو تو تقلیا ثا دینا چاہیے صفت اوسکی ہلیلہ کابلی اور بلیلہ اور آملہ تینون کو

پانی مین جوش کرین پھر خشک کرکے گاسہ کے گھی مین بھونین اور مصطگی اور گل ارمنی اور تخم
السی اور تخم گندنا اور حب الرشاد کہ یہ تینون بریان ہون اور جوشاندہ دواء شیاف کی دواؤن سے اقاقیا
ہے اور گلنار اور مازو اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور دم الاخوین
اور گل ارمنی اور کندر اور زعفران اور سوت اور افیون اور مسور اور سماق اور خرنوب اور گندھک اور
مردار سنگ اور مکوہ خشک اور باقی دوسرا شربت حسب منشا دینے چاہیئین باب چھبیسوان

مقعدہ کی دواؤن کے بیان مین ہے

وہ دوائین جو مقعدہ کی بیماریون کو نافع ہین اور سستی مقعدہ اور مرض تمدد اور مقعدہ کے باہر نکل آنے کو مفید ہین اونھین سے گل سرخ ہے اور مازو مقشر اور پوست انار ترش اور جفت بلوط اور خرنوب اور برگ مورد اور اگر سبب اوسکا رطوبت ہو تو زنجبیل اور گوکھرو اور مازو سے بریان روغن زیتون مین اور روغن مغز تخم شفتالو ان سب چیزونکو پانی مین پکائین اور بیمار کو اوس پانی مین بٹھائین اور ثفل اوسکا ضماد کرین اور ضماد اور چھڑکنے کی دواؤن سے اقماع رمان ہے یعنے سبز ٹوپی انار کی اور مازو اور بلوط اور صدف سوختہ اور کاغذ سوختہ اور زنگ آہن تاب اور سرطان نہری کی راکھ اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور نشاہ بلوط اور پرانے ٹاٹ کی راکھ اور اقاقیا اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی اور مقعدہ کے ورم گرم کی دوائین یہ ہین گلاب کے پھول سرخ اور مسور اور مکوہ کے پتے اور اون دواؤن سے جو مقعدہ کے باہر نکلنے اور زخمی ہوجانے کو نافع ہین سماق ہے اور سرب سوختہ اور شراب انگوری قابض جسمین قابض دوائین پکائی ہون اور تتفاق مقعدہ کی دواؤن سے اگر حرارت اور ورم گرم بھی ہو مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے اور روغن گل ان دونونکو سرب کے ہاون مین پیسکر طلا کرین اور مرہم کافوری اور دوسرے مناسب مرہم استعمال کرین اور مقعدہ کے ورم سرد کی دواؤن سے برگ جوز بوا ہے اور گائے کا گھی اور مردار سنگ پروردہ اور سفیدہ کاشغری اور موم زرد اور بط کی چربی اور کندر روغن جوز کے ساتھہ اور پیاز پختہ اور سکبینج اور میعہ تر اور روغن مغز زردآلو اور جند بیدستر اور بواسیر کا علاج یہ ہے کہ اگر ممتلی ہو تو اوسکو کھولین اور پیاز کا پانی

اور گاے کا پتہ اور بخور مریم کا عصارہ اور تخم حنظل مغز بادام تلخ کے ساتھ اور گوگل تخم حنظل کے ساتھ ملا کر اور حطینیثا اور گوگل باہم ملا کر اور کبوتر کی بیٹ لگائین اور اون دواؤن سے جو خون کو روکتی ہین قلقطار ہے اور مازو اور اقاقیا اور کندر اور دم الاخوین اور شیاف ماسیثا اور گلنار اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور خرگوش کا پتہ اور خانۂ عنکبوت یعنے مکڑی کا جالا اور برگ مورد اور خرنوب اور بلوط اور شب یمانی اور پوست انار اور باسور کے خشک اور اچھا کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ شراب قابض سے دھوئین اور نافع دواؤن سے رما والسرو ہے اور جفت بلوط چھڑ کنا اور قلقونیا اور نطرون اور سک اور اقاقیا اور شب یمانی اور سقوردیون اور زراریج اور خربق سیاہ اور خربق سفید اور شحار یعنی سیجی اور قثاء الحمار اور قطران اور خرنوب تازہ اور عصارہ اوسکا اور فرفیون اور نفط سیاہ اور سیسالیوس کی جڑ اور عشقہ سیاہ اور حقنہ کہ جلن موقوف کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے اوسکی دواؤن سے عصارہ ملوخیا ہے اور بارتنگ کے پتون کا عصارہ اور گلاب کے پھول سج اور مرغ کا انڈا اور روغن گل اور شراب کا عصارہ اور گل مختوم اور کاغذ سوختہ اور گولیان اور معجونین جو باسور والے کو نفع بخشتی ہین اونمین سے اطریفل مقل ہے اور حب مقل اور سفوف بلیلہ اور سفوف خبث الحدید اور وہ گولیان جو خون کو بند کرتی ہین اور سفوف اور لعوق کی دواؤن سے الموہ ہے اور بزر اسفند اور ممرد اور اشق اور جاجرو اور غاریقون اور غافث کا عصارہ اور حب النیل اور سکبینج اور گوگل اور تخم حنظل اور گندنا اور زرنباد اور رونج اور بلیلہ اور بلبلہ اور شیطرج اور عاقرقرحا اور نوشادر اور ہلیلۂ زرد اور ہلیلۂ کابلی اور ہلیلۂ سیاہ اور تخم گندنا اور خبث الحدید مدبر اور تخم کا کنج اور تخم کرفس اور مولی کے بیج اور تخم جوز اور پیاز کے بیج اور میتھی اور کبر کی جڑ اور صعتر فارسی اور سنبل اور قرنفل یعنے لونگ اور دار چینی اور حب بلسان اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور اسارون اور سلیخہ اور قصب الذریرہ یعنے میٹھا چرایتہ اور سعد اور حب الآس اور سونٹھ اور قرفہ یعنے تج اور آب گندنا اور شبت تر کا پانی اور شہد اور روغن کنجد اور روغن حبۃ الخضرا اور مانند اوسکے اور ورم مقعدہ اور خروج مقعدہ کی دواؤن سے

مرغ کے انڈے کی سفیدی ہر روغن سب کے ہاون مین رگڑ کر اور مرداسنگ اور نشاستہ اور سفیدہ کاشغری اور گائے کے گھی کا مرہم اور بط کی چربی روغن کے ساتھ اور گھی اور میدہ کی روٹی پانی مین پکا کر مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ اور روغن اور نان میدہ زعفران اور افیون کے ساتھ اور اگر ورم سخت ہو مرہم داخلیون روغن گل مین اور مرہم باسلیقون مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ اور چقندر کے پتے اور میتھی کا آٹا گائے کے گھی کے ساتھ پکا کر لگائین اور ناصور کی دواون سے قرص گلقند ہے اور شیاف غرب جو گوشہ چشم کے ناصور پر لگاتے ہین اور ایلوہ اور مرمکی اور دم الاخوین اور انزروت اور گندہ بیروزہ اور زنگار اور سرمہ اور گلنار اور زاج سفید اور بلوط کی راکہ اور جوز سرو اور باقی اور تدبیرین عمل مین لائین

باب ستائیسوان اون دواون کے بیان مین ہے جو آنتون کے کیڑون کو مارتی ہین اور نیز ساتھ باہر نکالتی ہین

قاتل کرم دواون سے واسیان اور قردمانا اور شیح ارمنی اور ترمس اور سلیخہ اور پودینہ اور شعارہ او سکا اور نعناع او قسط او افیون او کمیلہ اور مرمکی او کرفندہ او قنطریون او مساطرا مشیع اور سوسن دسیمہ او صعتر اور فستنتین او بادام تلخ اور انجدان کی جڑ مرکین پیودیئہ او تخم کرنب اور شفتالو کا پوست اور زیرہ دہلی او قیصوم او تخم کرفس او کلونجی او خرفہ اور راسن کی جڑ اور سوخہ او بسفائج اور حب النیل اور برنگ کابلی اور روغن زیتون اور ایلوہ او تخم حنظل اور مازریون مدبر اور خرما اور پودینہ ارمنی اور رتنجبین اور بنفشہ او نمک ہندی اور نوشادر او کاسنی کا پتہ اور انگلا اور سرد پانی سکنجبین بزوری کے ساتھ اور تخم کرفس سکنجبین سادہ کے ساتھ اور کیدہ دہی کے ساتھ اور سپند خشک کوٹ کر اور شہد پختہ کے ساتھ ملا کر تین روز برابر کھانا اور برنج کابلی او

اور درخت غار کے پتے اور سکبینج اور گوگل اور جند بیدستر اور جاوشیر اور نمک نفطی اور فانید اور
روغن بنفشہ اور کلکلانج اور آبگامہ اور شہد اور بط کی چربی اور تخم بیدانجیر اور خطمی کی جڑ اور کبوتر بچہ
کی چربی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور گوزن کی چربی اور سونف ویسی اور تخم کرفس اور تخم شبت
اور انیسون اور بورۂ ارمنی اور سلارس تر اور روغن زیتون اور عرطنیثا اور تخم حنظل اور خوسا اور
اور مسہل کی دواؤن سے ایارج فیقرا عسلی ہے اور ماء الاصول ہینگ اور تخم بیدانجیر کے ساتھ
اور وہ گولیان جو اسہال لاتی ہین اور قولنج ثفلی اور بلغمی اور ریحی کو کھولتی ہین اور وہ شربت کہ درد
کو تسکین دیتے ہین اور آنتون کو سرد کرتے ہین اور قبض شکم کھولتے ہین اور دست لانے والی
گولیان اور وہ شربت کہ ان مین کرانی نہو اور حب لولو اور حب سکبینج اور حب اقادیہ اور وہ معجونین
جو درد قولنج کو تسکین پہونچاتی ہین اور نیند لاتی ہین اور مولی کا تاشہ اور مسہل شہریاران اور
تمری اور سفرجلی مسہل اور قولنج ریحی کی دواؤن سے جاننا چاہئے اور ستوف خشک اور
شربت خشک اور صعتر اور بچہ اور تخم سداب اور سنبھالو کے بیج اور گوکھرو اور بابونہ خشک اور
قنطوریون اور عصارۂ سداب کا اور پودینہ اور روغن زیتون اور چربی بط کی اور سکبینج اور جندبیدستر
اور انجرہ اور میعہ اور فسنتین اور حب الرشاد اور روغن کنجد اور اگر قولنج کے ساتھ ورم ہو تو علاج
اوسکا یہ ہے کہ رگ باسلیق یا رگ باسلیق یا رگ صافن کھولین اور آکاسنی کا پانی شکر کے ساتھ اور
لعاب اسبغول کا شربت بنفشہ اور جلاب کے ساتھ اور ککڑی کا پانی اور کاسنی کا پانی اور خطمی کا
پانی اور کھٹے انار کا پانی یا انار شیرین کا پانی املتاس اور شیرخشت کے ساتھ اور روغن گل جلاب
کے ساتھ اور اسبغول اور آلو سیاہ کا لعاب جلاب مین ملاکر اور اگر ساڑھے تین ماشہ
بھیڑ کے کا گوہ اسمین ملائین تو بہت بہتر ہے اور چقندر کے پتون کا عصارہ اور روغن کنجد اور
خطمی سفید اور گیہون کی بھوسی کا جوشاندہ شکر اور روغن بنفشہ اور روغن کنجد اور بورۂ ارمنی کے
ساتھ ان چیزون سے حقنہ کرین اگر وہ صفراوی ہے تو قدرے سقمونیا آب کاسنی اور

ج ۱۰
تخم [illegible] اور [illegible]
[illegible] ان [illegible]
[illegible] بھی مین [illegible]
[illegible] کرکے اور ایک [illegible]
دو [illegible] کا [illegible]
آگ [illegible] مین [illegible]
اون [illegible] سے [illegible]
لیتے ہین ۱۲ مخزن

املتاس مین اضافہ کرین اور اگر مادہ غلیظ ہے تو السی کے بیج اور بابونہ اور شبت اور کرنب اور
سیتھی زیادہ کرنا چاہیئے اور ورم کے ضماد کی دواؤن سے برگ خطمی ہے اور بنفشہ مفتر کے پتے
اور برگ کا کنج اور بنفشہ خشک اور جو کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور موم روغن اور روغن بنفشہ
اور آرد باقلا اور مرغ کے انڈے کی زردی اور لعاب السی کا بابونہ اور جو کے آٹے کے ساتھ
اور اگر قولنج کا سبب قوت دافعہ قولون کی ضعیفی ہو تو اوسکے لیئے نافع دواؤن سے سمجھنا چاہیئے
اور جو ترنا اور شرودیطوس اور ایارج فیقرا اور ثیادریطوس اور جوشاندہ سلیخہ اور دارچینی اور نشاستہ
اور چھوٹی الایچی اور مشک اور آشنہ اور تخم کرفس روغن بادام تلخ اور روغن بید انجیر کے ساتھ
اور ادویہ روغن ناردین مین پکا کر شکم اور ناف اور تہیگاہ پر ملنا نافع ہے **باب وتیسوان**
گردہ کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیئے کہ جس شخص کے گردہ مین سوء مزاج
گرم عارض ہو علاج اوسکا یہ ہے کہ اوسکو آسایش دین اور راحت و آرام کی تدبیرین کرین اور
نافع دواؤن سے روغن گل ہے قدرے سرکہ کے ساتھ طلا کرنا اور تخم خرفہ کا پانی اور
سکنجبین اور خیارین کا پانی اور دہی ترش اور شربت بنفشہ اور شربت آلو اور جوشاندہ بنفشہ
اور لسوڑہ کا جوشاندہ اور کاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی املتاس کے ساتھ اور انار کا پانی اور ماء [illegible]
شکر کے ساتھ اور کشکاب روغن بادام کے ساتھ اور ضماد کی دواؤن سے اسبغول ہے اور جو
کا آٹا اور ہرے دھنیہ کا پانی اور روغن گل اور خرفہ کے پتون کا پانی اور عصی الراعی کا پانی
اور بنفشہ اور نیلوفر اور سوء مزاج سرد کا علاج یہ ہے کہ قے کرائین اور وہ گولیان اور علاج
جو قولنج بلغمی مین مذکور ہوا اوسپر عمل کرین اور ورم گرم کہ گردہ مین پیدا ہو تدبیر اوسکی یہ ہے
کہ چربیان سفوفات مذکورہ کے ساتھ پگھلائین اور قدرے سونف اور سونٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی
داخل کرکے ضماد کرین اور سربرہ اور کبوتر بچہ کے جوشاندہ سے روغن دنبہ ملا کر حقنہ
عمل مین لائین اور دوسری دواؤن سے ورم گرم کے لیئے کاسنی کا پانی ہے املتاس کی ساتھ

زوائید دواؤن سے ماء العسل ہے اور گلقاب شہد کے ساتھ اور جو شاندہ میتھی کا اور شہد اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور بول الدم کے لئے فصد باسلیق کھولین اور سفوف کا کنج اور استعمال کرین بعضے سفوف کہربا اور ریوند چینی اور افیون اور کندر اور گل مختوم اور گل قبرسی اور نشاستہ اور کتیرا اور ببول کا گوند اور کاکلا نج اور کمکام کا گوند اور دوغ آہن تاب اور بسد اور عقیق اور بکوہ کا پانی اور بارتنگ اور شراب غورہ اور شراب ریواج اور شربت عناب اور شربت کا کنج اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو اور سکنجبین سفرجلی اور آش جو شربت خشخاش کے ساتھ اور ساک اور اقاقیا اور کندر اور بلوط اور قرص کہربا اور قرص شب اور دم الاخوین اور شربت سیب دینا چاہیے اور ضماد اور آبزن کی دواؤن سے مقشر عدس ہے اور سیب بہاڑی اور سیب بہاڑی اور حب الآس اور تخم خشخاش اور پوست خشخاش اور مورد کے سبز پتون کا عصارہ اور اقاقیا اور گلنار اور سماق اور مازو اور جوز سرو اور گل سرخ اور پوست انار اور اون دواؤن سے جو قرحہ کو پاک کرتی ہین اور گوشت تازہ جماتی ہین ببول کا گوند ہے اور گل ارمنی اور نشاستہ اور گل قبرسی اور گل مختوم اور تخم خشخاش سفید اور تخم خشخاش سیاہ اور بزر البنج اور گلاب کے پھول اور گلنار فارسی اور صلوچن اور سماق اور کہربا اور کندر اور ریوند چینی اور بارتنگ کا پانی اور دم الاخوین اور حب الآس اور کاغذ سوختہ اور کلتھی اور دوغ آہن تاب اور بسد اور مرداریہ اور گل ٹھیولیا اور سرکہ جوڑا اور گوگل اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور کرفس کے بیج اور انیسون اور زوفائے خشک اور سفیدہ ارزیز دھویا ہوا اور چونہ سرکہ اور پانی سے چند بار دھویا ہوا اور شب یمانی اور اقاقیا اور تخم خطمی اور خبازی اور بورہ خشک اور گل فارسی اور قضیم قریش یعنی حب صنوبر خورد اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام اور تخم کدو اور راک اور کاکنج اور فطراسالیون اور صعتر فارسی اور طلق یعنی ابھرک[۵۲] اور افیون اور گدھی کا دودہ

اور خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ اور حب الغار اور شب یمانی اور حاما اور اکلیل الملک اور
انار تخم سیاہ اور بابونہ اور دوقو اور مولی کے بیج اور پہاڑی کرفس کے بیج اور کرنب کا
جوشاندہ اور روغن سوسن اور روغن بلسان اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور کچہ اور روغن
شبت اور اگر سبب عسر البول کا رطوبت لزج ہو جنگلی کبوتر کی بیٹ اور چوہے کی مینگنیاں جوشاندہ
شبت اور انکون کے پیشاب میں گھسکر سوراخ قضیب میں ٹپکائین اور اگر مثانہ کی حس باطل ہونے
سے اور سردی کی وجہ سے عسر البول عارض ہو تو اوسکی دواؤن سے تریاق کبیر ہے اور
سنجرینا اور روغن بید انجیر ماء الاصول کے ساتھہ اور روغن خسک ملنا اور بابونہ اور خطمی کے
جوشاندہ مین بیٹھنا اور افاویہ کا جوشاندہ پانی کی جگہہ پلانا اور دارچینی اور سلیخہ اور سعد کوفی
اور سنبل اور لونگ اور جاوتری سے تکمید کرنا اور معجون افاویہ کھلانا عمدہ تدبیرات سے
ہے اور قرحۂ بول کے لئے فصد باسلیق کھولین اور کمرگاہ کے نیچے حجامت کرین اور بناد البزور
اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت کاکنج اور کشکاب اور روغن گل اور روغن بادام
اور اسپغول اور جلاب اور تخم شاہسفرم جلاب کے ساتھہ دین اور شیاف ابیض شیرۂ خردل
کے ساتھہ ٹپکانا سودمند ہے اور دیابیطس کی دواؤن سے کشکاب غلیظ سرد کیا ہوا اور روغن
گل ٹپکانا اور اسپغول اور شکر خیار ترش کے پانی مین اور کھٹے انار کے پانی کے ساتھہ اور
خرفہ کے بیجون کا پانی اور انار ترش کا پانی اور کدوے تازہ کا پانی اور بہی کا پانی اور رب
ریواج اور رب غورہ اور حماض اور ترنج اور گاے کا دہی اور قرص کافور اور قرص طباشیر
اور فقاع دہی کے پانی مین اور جو کے آٹے مین ملا کر اور رگ باسلیق کھولنا اور قے کرنا
اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھنا اور سرد پانی پی کر قے کرانا اور حمام مین جا کر پسینہ لانے کی تدبیر کرنا
بہترین عمل ہے اور حقنہ نرم کرانا چاہیئے اور سلس البول اور اوس آدمی کے لئے جو بستر پر
پیشاب کرتا ہو نافع دواؤن سے بلوط ہے اور تخم مہلب اور سعد اور کلتھی اور مرمکی اور جہاؤ

اور بچہ اور اشق اور کوکہرو اور کندر اور و ہنیہ خشک مدبر اور بھونا ہوا اور گل ارمنی اور ببول کاگوند اور
گلنار اور شب یمانی اور قرص سوہد اور مغز بادام شیرین اور مغز زردالوے تلخ اور حبتہ الخضرا
اور کنجد سفید اور فانید اور کلونجی اور اجوائن دیسی اور کہربا اور بہیڑا اور زنگی ہڑ اور عدس مقشر
اور لومڑی کاگوشت بھونا ہوا اور خرگوش کاگوشت سوکھایا ہوا اور سوئے کے بیج اور عاقرقرحا
اور بلیلہ کابلی اور آملہ پانی مین جوشش کرکے بھونا ہوا اور مغز خرگوش بریان شراب مین ملکر کھانا
اور گندھک کاپانی اور دریا کاپانی اور معجون کمونی اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور
انقرویا ماء العسل کے ساتھ اور گرم مزاج والے کو قرص طباشیر اور شاہسفرم کے بیج اور مازو
اور باربزد دینا چاہیے اور اون دواون سے جو خون کے پیشاب کو روکتی ہین شربت عناب
ہے اور شربت خشخاش اور شربت ریواج اور شراب کا کنج اور رگ صافن یا فصد باسلیق کھولنا
اور فصد کے بعد قابض دوائین استعمال کرنا اور شب یمانی اور گلنار اور دم الاخوین اور کتیرا اور
ببول کاگوند اور تخم خشخاس اور گل مختوم اور لحیتہ التیس کاعصارہ اور کہربا اور مرون کوزن سوختہ
اور بارتنگ کے پتون کاعصارہ اور شراب موبد اور ادرار کنندہ اور قوت دینے والی دواون
سے بچہ ہے اور دوقو اور فوسو اور اسارون یعنے تگر اور اجوائن دیسی اور کاشم اور سیالیوس
اور اذخر اور قرومانا اور سنبھالو اور درد کو تسکین دینے والی دواون سے تخم السی کا لعاب ہے
اور چلغوزہ اور فندق اور خطمی کے بیج اور گوند ببول کا اور بسفائج اور صمغ جوز اور فلونیا ہے رومی
اور فارسی اور اون دواون سے جو گردہ اور مثانہ ضعیف کو قوت دیتی ہین بہمن سفید ہے
اور بہمن سرخ اور زرنباد اور سوسن کے پھول خشک اور تخم فرنجمشک اور گلاب کے پھول سرخ
اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلنار فارسی اور سیب کارب اور بہی کارب اور گردہ اور مثانہ
کے خون روکنے والی دواون سے کہ زخم کو پاک کرتی ہین گل ارمنی ہے اور دم الاخوین
اور اقاقیا اور کہربا اور لسان الحمل یعنے بارتنگ **باب تیسوان اون دواون کے بیان**

[illegible] ہے جو [illegible] کے اعراض سے [illegible] ورم گرم جو قضیب مین پیدا ہوتا [illegible]
[illegible] ساق کھولین پنڈلی پر [illegible] اور [illegible] کے نیچے حجامت کرین اور
[illegible] مقعد کے [illegible] اور [illegible] استعمال کرین اور ضماد اور طلاکی دوائین [illegible] روغن گل
اور [illegible] عصارہ اور [illegible] کا عصارہ اور [illegible] کا عصارہ اور [illegible] عصارہ اور جو کا آٹا اور
باقلا کا آٹا اور [illegible] کا آٹا اور [illegible] کا گیہن اور مرغ کے انڈے کی زردی اور قدرے زعفران
اور بنفشہ اور خطمی سفید کا لعاب اور گل قیمولیا اور مکوہ کے پتے اور خشخاش کے پتے اور
کاہو کے پتے اور آخر علت مین یہ دوائین محلل استعمال کرنی چاہیئین جیسے السی کا لعاب
مے پختہ کے ساتھ اور ماء العسل اور برگ کرنب جوش کیے ہوے اور مویز بے دانہ اور
زیرہ کرمانی اور میتھی اور دانہ خرما کی راکھ اور کرنب نبطی کی راکھ اور جڑ سوسن کی اور
اگر خصیہ ورم کے سبب سے یا بدون ورم کے بڑھے ہین تو اوسکی سے عصارہ اجوائن
خراسانی ہے اور شوکران اور ہرے دہنیہ کا پانی اور سرب یعنے سیسہ گھسا ہوا اور
غبار چکی کا دہنیہ کے پانی کے ساتھ اور جس شخص کے خصیتین پیڑو پر چڑھ جائین اوسکے
لیے حمام ہے اور آبزن مین بٹھانا اور طلا کی دواؤن سے برگ زیتون ہے اور سرو کے
پتے اور اشق اور [illegible] کا گھی اور ماء العسل اور گوگل اور مویز بے دانہ اور گرم روغن اور
ضماد گرم قوت دینے والے لگانا اور خصیہ اور قضیب اور مقعدہ کے زخم کی دواؤن سے
ایلوہ ہے اور مردار سنگ اور توتیا ہے عنبر شراب مین ملاکر اور مردارسنگ اور [illegible] ردی خشک
اور شبت کی راکھ جلاکر اور اگر زخم کہنہ ہو جاے اور رطوبت نکلنے لگے ردی سوختہ اور
پوست بزہ اور پوست درخت صنوبر جلاکر اور کندر اور انزروت اور تیز پات اور گلنار فارسی
اور اقاقیا اور شب یمانی اور زاج سوختہ اور مامیثا اور زنگار اور کلاہ سنزاثار اور خبث الحدید اور
دم الاخوین اور کاغذ جلا ہوا اور روغن گل اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور قلقطار اور

زعفران اور مرمکی اور نوسادر اور سرکہ استعمال کرنا چاہیے اور اگر ایسا معلوم ہو تو [illegible]
اور ترنجبین اور اسطوخودوس کے پتون [illegible] اور سرکہ اور انجدان اور سپر [illegible] اور قیلۃ الما
اور قیلۃ السرب وغیرہ کے علاج میں [illegible] روغن زنبق بنانا ہے اور [illegible] میں ملانا
اور آب زنگار پکاکر اور روغن بابونہ اور سمین ملاکر مالش کرین اور [illegible] کرین اور معجون
زیرہ کھلائین اور روغن یاسمین اور جندبیدستر ملین اور معصفر [illegible] تخم [illegible] اور زعفران اور
چرم موزہ کہن سوختہ اور مرغ کے انڈے کی زردی نیمبریان ضماد کرین اور قیلۃ ریحی کی دواؤن
سے جوارش زیرہ ہے اور سنجرینا ہے اور معجون حب الغار اور معجون انجدان اور قیلۃ الماء کے
دواؤن سے معجون کندر ہے اور وہ ضماد جو استسقاے زقی مین کار آمد ہین اور ضماد کے
لیے نافع دواؤن سے جو کا آٹا ہے اور سعد کوفی اور گل ارمنی اور زیرہ اور سورو کے پتے
اور گوسفند کی مینگنیان اور سرکہ اور سورو سبز کا پانی اور میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ اور گاے
کا گوبر اور علک البطم اور چربی کہنہ اور روغن زیتون اور درخت بلوط کی راکھ اور کرنب کی جڑ
کی راکھ اور برگ کرنب اور سرد اور خشک مزاج والے کی مضرت جماع کے تدارک کے لیے
شیر تازہ ہے اور شہد اور خرما دودھ مین ملایا ہوا اور شقاقل پروردہ اور سونٹھ اور امرود اور دواء المسک
اور ماء العسل اور بیضۂ مرغ کی زردی [illegible] شہد ملاکر اور دارچینی اور کباب اور
حریرہ اور مناسب گوشتون کا شوربا سونٹھ اور دارچینی اور فلفل اور پیپل کے ساتھ اور قطائف
جسکو فارسی مین رشتہ آرد اور ہندی مین سوئیان کہتے ہین اور لوزینہ اور شراب شیرین پینا
اور لخلخہ سونگھنا اور حمام کرنا اور روغن یاسمین کا استعمال رکھنا بہتر اور مناسب تدبیرات سے
ہے اور سرد اور تر مزاج والون کے لیے دواء المسک ہے اور شرودیطوس اور باقی مناسب
معجونین جو پیشتر مذکور ہو چکین اور ماء اللحم اور شراب کہنہ اور کباب سیخ بریانی اور قلیہ خشک اور گرم
اچار کھانا اور شراب انگبین پانی کی جگہہ اور گرم اور خشک مزاج والون کو آسایش دین اور

تری زیادہ کرنے کی تدبیرین عمل مین لائین اور قلیہ کدو اور قلیہ پالک اور ماش مقشر اور کشکاب جو
اور روغن تازہ اور مچھلی تازہ اور مرغ کا انڈا نیمبرشت اور مرغ فربہ اور بزغالہ فربہ اور ترنجبین اور
لبن کالعوق اور تازہ دودہ شکر کے ساتھہ پلائین اور حمام کرائین اور گرم پانی کے آبزن
مین بٹھائین روغن بنفشہ اور روغن یاسمین ملاکر اور گرم اور تر مزاج والون کو جماع بہت مضرت
پونہچاتا ہے اور سرعت انزال اور کثرت احتلام اور کثرت منی اور ودی کے لیے اکثر سبب اوسکا منی
اور خون کی زیادتی ہو تو اوسکی دواؤن سے غورہ کا پانی ہے اور انار کا پانی اور سکنجبین اور ترش
کھانے کھلانا اور فصد کھولنا چاہیے اور وہ چیزین جو شہوت جماع کو توڑتی ہین دینا چاہیے اور ضعف
قوت اور نقصان مجامعت کبھی ضعف دماغ سے ہوتا ہے اور کبھی ضعف دل یا ضعف گردہ یا خصیے
کے سست ہو جانے سے ہوا کرتا ہے پس ان صورتونمین نافع دواؤن سے پاکیزہ کھانے کھلانا ہے
اور گوشت میش کہ جوان اور قوی اور فربہ ہو کھلائین اور مرغ کے انڈے کی زردی نیمبرشت اور
اور مغز سربرہ اور گوشت کبوتر بچہ اور بط کی چربی اور نخود آب اور گنجشک یعنے چڑیا کے انڈے
اور بیضۂ خروس اور کباب دارچینی کے ساتھہ اور چاول اور دودہ اور نخود یعنے چنے اور لوبیا
اور جزر اور شلغم اور باقلا اور پیاز اور کدو اور جرجیر اور ہلیون اور گندنا اور سرشف اور مغز بادام شیرین
اور پستہ اور چلغوزہ اور فندق اور جوز ہندی اور دودہ تازہ اور مٹھئی اور شہد کاگی کے گھی کے ساتھہ
اور انجیر اور انگور شیرین اور مویز اور مچھلی تازہ گرم پیاز خام کے ساتھہ اور مچھلی کے انڈے بھونے ہوے اور جوان اونٹ کا
گوشت اور وہ کھانا جو ان چیزونسے مرکب ہون اور شراب انجیر اور شربت خرما اور دوسرے مناسب شربت اور دواء المسک خصوصاً
اوس ضعف باہ کے لیے جو دل کے ضعف کے سبب سے ہو اور انوشدارو کو جو مینے ازمایا ہے
تو ضعف باہ کی سب قسمون مین اوسکو موثر پایا ہے اور مالش کی دواؤن سے بورۂ ارمنی ہے
اور سعد اور سنبل اور خردل یعنے رائی اور دارچینی اور کلتھی اور سداب اور دودہ تازہ اور گاے
کا پتہ اور چربی گاے کی اور پیاز نرگس اور عاقرقرحا اور میبہ اور شیر کی چربی اور [illegible] اور مغز

پنبدانہ یعنی بنولہ اور روغن بان اور روغن زنبق اور روغن قسط اور روغن خیری اور فرفیون اور
جند بیدستر اور ہینگ اور مشک اور بلادر اور بچہ اور ابہل اور شہوت کم کرنے کی تدبیرون سے
بستر کتان پر سونا ہے اور بید اور گلاب کے پتون پر سونا یا ٹھنڈی زمین پر سونا اور کمرگاہ
کو سرد رکھنا اور قطعہ سرب کمر پر باندھنا اور وہ تدبیرین جو قوت باہ کو کم کرتی ہین عمل مین لانا اور
تنگی [illegible] کے لیے روغن بادرین ہے اور روغن حنا اور رامک اور مازو اور کندر اور [illegible] اور
سطبری تخفیف کے لیے خراطین ہے اور علق یعنی جونک اور دودہ تازہ دوہا باب الکتیوان

اون دواؤن کے بیان مین ہے جو عورتون کے امراض سے مخصوص ہین

جاننا چاہیے کہ افراط طمث اگر بدی خون سے ہو اوسکی دواؤن سے بارتنگ کے پتون کا
عصارہ ہے اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول اور سوس اور مورد اور بلوط اور سماق
اور عصی الراعی اور جفت بلوط اور مازو اور انار کی چھال اور اقاقیا اور لحیۃ التیس کا عصارہ اور
معجون [illegible] اور افراط طمث اگر قرحہ رحم کے سبب سے ہو تو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اول رحم کو
ماء العسل سے دھوئین اور حقنہ مناسب عمل مین لائین اوسکے بعد یہ دوائین کام مین لانا چاہیے
جیسے کندر اور دم الاخوین اور [illegible] اور کہربا اور مرمکی اور زعفران اور شیاف مامیثا اور نشاستہ اور
اور سفیدہ ارزیز اور رسوت اور مردار سنگ اور زاج سرخ اور انزروت اور توتیا اور اقلیمیا نقرہ
اور قرص [illegible] محرق اور سرگوزن محرق اور رسوت سوختہ اور موم سفید اور روغن گل اور زنگار اور
اگر سیلان خون حیض بواسیر رحم کے سبب سے ہو تو اوسکی تدبیرون سے رگ باسلیق کھولنا
اور قطن اور ران کی جڑون پر حجامت کرنا اور قرص کہربا یا حب مقل کھانا اور آب گندنا اور گوگل
طلا کرین اور روغن گندنا اور روغن زردآلو گوگل کے ساتھ حل کرکے حقنہ کرین اور اگر سیلان خون حیض خارش رحم کے باعث سے
ہو رگ ہفت اندام یا رگ باسلیق یا صافن کھولین اور اگر ضعف رحم کے باعث سے ہو حقنہ قابض عمل مین لائین اور شیاف
قابض اور ضماد قابض لگائین اور استحاضہ کی نافع دواؤن سے عصارہ بارتنگ نوش کرنا اور اوسی سے حقنہ

[illegible]

کرنا شیر تازہ اور خبث الحدید او سمین پکا کر آہن تاب کرکے اور قرص طباشیر کافوری اور حماض
یعنے ترشی ترنج اور ببول کا گوند اور کتیرا اور السی کے بیج گرم پانی کے ساتھہ اور قرومانا اور تخم کرفس
اور انیسون اور رائی اور حرف اور کلونجی اور لسن اور حاشا اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور
ہینگ اور اسارون اور دوقو اور جاوشیر اور سنبل اور راسن اور شکاع اشیع اور مرمکی اور اہیل
اور بخور سیاہ اور توتیا اور انتر نخار اور اشنان اور تخم مرزنجوش اور صعتر اور کاشم اور تخم ہزار اسفند
اور غاریقون اور قسط اور ایارج فیقرا اور سنجرنیا اور دحمرثا اور شیاف کی دواؤن سے تخم حنظل ہے
اور جاوشیر اور سکبینج اور قرومانا اور جنگلی پودینہ اور ابہل اور سداب خشک اور مویز بے دانہ اور گاے
کا پتہ اور اشنان فارسی اور عاقرقرحا اور سداب تازہ اور بارزد اور جندبیدستر اور مشک اور روغن بان ع
اور خربق سیاہ اور کندش اور روغن بلسان اور بورہ ارمنی اور بید انجیر خشک اور حمل نر ہنے کی
تدبیر یہ ہے کہ تنقیہ رطوبت کا کرنا چاہیئے حب سکبینج کے ساتھہ اور مانند اوسکے اور ماء الاصول اور روغن
روغن بید انجیر کے ساتھہ اور مناسب معجونین دینا چاہیے اور حمول اور بخور جو اوسکے لیے مخصوص
ہین استعمال کرنا چاہیئے اور عسر ولادت کی دواؤن سے شوربا کھانا ہے بط کی چربی کے ساتھہ
اور مرغ کی چربی اور پوست املتاس جلاب کے ساتھہ یا مرغ فربہ کے شوربے کے ساتھہ اور
دارچینی اور ہینگ اور جندبیدستر اور شکاع اشیع اور میتھی اور خرما روغن بادام کے ساتھہ اور میتھی
اور السی کا جوشاندہ اور متلی کے لیے جو حاملہ عورتون کو عارض ہو اور فاسد چیزون کی خواہش
دور کرنے کے لیے مانند آرزوے گل وغیرہ جو اکثر زنان حاملہ کو ہوا کرتی ہے نافع تدبیرون سے
ریاضت معتدل کرنا ہے اور شہد اور شبت کے جوشاندہ کے ساتھہ قے کرنا اور ترنج پروردہ اور
بہی بریان اور جوارش عود اور گل شکر مصطگی اور ربیبہ کے ساتھہ اور شربت ترنج اور شربت لیمو اور
غورہ اور شربت انار اور پیاز سرکہ مین اور کاسنی اور کاہو اور وہ جوارشین جو اوسکے لیے مخصوص
ہین اور اسقاط کے روکنے کی دواؤن سے حب منتن ہے اور حب شیطرج اور مورد کا پانی

اور روغن بادام تلخ اور روغن بید انجیر اور اختناق الرحم اگر احتباس طمث کے سبب سے ہو
تو اوسکی دواؤن کا استعمال کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور فانید اور اکلیل الملک اور لبلاب
اور مرزنجوش کے آبزن مین بٹھائین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے نطول کرین اور
ناخوش بو کی چیزین سونگھائین اور بوی ناخوش رحم مین پہونچائین اور اگر خلط غلیظ سبب اوسکا
ہو ہاتھ اور پاؤن پر مالش کرین اور باندھین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت کے جوشاندہ
مین بٹھائین اور نمک اور رائی اور مچھہ رانون اور پنڈلیون پر رکھین اور ناخوش چیزین سونگھائین
جیسے قطران اور جندبیدستر اور جاوشیر اور سکبینج اور بارزد اور چراغ کشتہ اور گوگل اور تخم گندنا
کی دھونی اور سعد اور محلب اور قسط اور برگ غار اور برگ بابونہ اور اذخر اور سداب اور نانخواہ
ایسے اجوائن ویسی اور عاقرقرحا اور پودینہ اور سلیخہ وغیرہ کے جوشاندہ مین بٹھانا اور اوسی سے
تکمید اور نطول کرنا اور اون دواؤن سے جو اس مریض کو فوراً صحیح و سالم کرتی ہین ایارج فیقرا ہی
مشہور ہے اور تیادریطوس اور حب شیطرج اور حب اصطمخیقون اور ایارج لوغاذیا اور معجون نجاح
اور سنجرینا اور روحینا اور فلافلی اور کوفی اور کاکنج اور سکبینج افتیمون کے جوشاندہ مین یا لوبیا سرخ
یا سداب یا سنبھالو کے جوشاندہ کے ساتھہ اور غاریقون اور ماء العسل اور جندبیدستر ماء العسل
کے ساتھہ اور سکنجبین عنصلی ترش اور سرکہ عنصل اور رحم مین پانی جمع ہونے کی دواؤن سے
وہ ضماد ہے جو استسقاء زقی مین کام آتا ہے اور اگر ریح غلیظ رحم مین جمع ہو جائے تو اوسکی
دواؤن سے ایارج فیقرا ہے اور ایارج لوغاذیا اور دوسرے ایارج اور سنجرینا ماء العسل کے
ساتھہ اور روغن سداب اور روغن شبت ملنا اور اوس سے تکمید کرنا اور سداب و قنطوریون
اور سنبھالو کے بیج اور زیرہ اور برنجاسف اور مرزنجوش اور انیسون اور پہاڑی پودینہ
اور تخم کرفس اور اجوائن کے جوشاندہ مین بٹھانا سودمند ہے اور رحم کے گرم کرنے کے
لیے مشک اور زعفران اور سنبل تینون کو جوش کرین اور کپڑا اوسمین تر کرکے فرج مین

رکھین اور قدرے گرم داخل روغن زنبق کے ساتھ رکھنا چاہیئے چند مرتبہ اسیطوریر کرین اور فرج تنگ
کرنے کے لیئے عود اور مسور اور راسک اور اقاقیا اور رامک اور پشک اور مسوش ملاکر فرزجہ
کرنا چاہیے اور مازوے خام اور شکوفہ اذخر اور پوست صنوبر اور مرسا اور مردار سنگ اور سوسن
کے بیج اور کزمازج رکھنا چاہیئے باب بیسوان اون دواؤن کے بیان مین کہ
جو تمام دردونکو مفید مین جاننا چاہیئے کہ درد جگر اور درد پشت کی دواؤن سے حب سکبینج
ہے اور ایارج فیقرا اور تریاق اربعہ اور ماء الاصول روغن بیدانجیر کے ساتھ اور سخرنیا اور تریاق
کبیر اور تخود سیاہ کا جوشاندہ بچہ اور شہد اور گائے کے گھی کے ساتھ اور مالش کی
دواؤن سے روغن قسط ہے اور روغن فرفیون اور روغن سداب اور روغن سوسن اور
اگر سبب اوسکا امتلا رگون کا ہو تو رگ مابض اور رگ باسلیق کھولنا چاہیئے اور روغن گل
کی مالش کرین اور درد مفاصل اور درد نقرس گرم کی دواؤن سے ملوہ کا پانی ہے اور
جندبیدستر اور خرفہ کے پتے اور بچہ اور حب الفار اور روغن سداب اور روغن فرفیون
اور حب مشابدہ معجونین تیار کرکے دینا چاہیے اور پانی ملوہ کا الملتاس کے ساتھ اور ایلوہ
اور سوسن اور سورنجان اور جوشاندہ اوسکا اور درد نقرس اور وجع مفاصل سرد کی دواؤن
سے گلشکر ہے اور شہد سونف کے پانی کے ساتھ اور ماء الاصول روغن جبد انجیر اور روغن
بادام تلخ کے ساتھ اور ایارج فیقرا اور تربد سفید اور حب منتن اور حب سورنجان
اور حب شیطرج اور راسن اور مہران بزرگ اور دہمنیہ خشک اور خشخاش اور بلوط مدبر
اور خشک کیا ہوا اور عدس مقشر اور درد عرق النسا کے لیئے رگ باسلیق اور
رگ صافن کھولین اور حب منتن اور حب شیطرج سے تنقیہ کرین اور مناسب حقنہ
عمل مین لائین اور ادرار کرنے والی دوائین دین اور ناخن کے درد کی دواؤن سے
برگ سرو ہے اور مورد سبز کے پتے اور زیرہ اور سماب اور جوز السرو اور اہل اور معزز

او ٹھنڈے پانی مین رکھین اور تالیف ادہ رادع دوائین دین اور طاعون کے لیئے دل کی رعایت ضرور ملحوظ رہے یعنے سرد شربت پلائین جیسے شربت ترشی ترنج اور شربت لیمون اور شربت انار اور بہی اور صندل اور بوے خوش سونگھائین جیسے صندل اور کافور اور گلاب اور بنفشہ اور نیلوفر اور سرکہ اور گلاب وغیرہ خوشبودار چیزون سے ہواے مکان کو خوش رکھین اور سوء مزاج اور وبائی بیماریون کا علاج کرین اور مقام علت کو سینگیان لگاکر چوسین اور گرم پانی مین بیٹھین اور بابونہ اور شبت کے جوشاندہ سے نطول کرین اور عضو متورم کے پکانے کی تدبیر کرنی چاہیئے اور اگر گوشت ران پر ورم ظاہر ہوا اور طاعون کے اقسام سے نہو تو اوسکے لیے خلط فزونی کا تنقیہ کرین اور محلل دوائین روغن زیتون مین گرم کرکے اوس مقام پر لگائین درد رفع ہوجائیگا اور اگر اس قسم کا ورم پستان مین یا خصیون مین ہو تو پس استفراغ کے لیے رادع دوائین استعمال کرین اور خراج کے لیے پکانے والی دواؤن سے پیاز نرگس ہے اور مار العسل اور روغن سوسن پکاکر اور نے سبز کی جڑ کوٹ کر اور شہد مین ملاکر اور زفت رومی اور شوخ خانۂ مگس اور شہد اور موم اور راتیانج اور روغن زیتون اور گاے کا گھی اور علک البطم اور گندھک اور نطرون اور مغز پنبہ دانہ اور مغز جوز اور کرنب کے پتے اور پیاز پکاکر اور رائی اور کبوتر کی بیٹ اور مرہم داخلیون اور لعاب خردل اور صابون انجیر مین ملاکر اور عسل بلادر زفت رومی مین ملاکر اور ذراریح روغن زیتون کہنہ کے ساتھہ اور چڑیا کی بیٹ اور باز کی بیٹ اور سرگین بط اور وہ دوائین جو زخم کو ریم سے صاف کرتی ہین اور عاقرقرحا اور سویزج اور بروق اور مرقشیشا اور آردباقلا اور اشق اور راتیانج اور نوشادر اور بارزد اور مردارسنگ اور روغن زیتون اور وہ خراج جو اندر کی جانب کو ہو علاج اوسکا یہ ہے کہ تنقیہ اور تبدیل مزاج کرین اور لطیف اور معتدل دواؤن سے مادہ کو پکائین اور اوسکے لیئے نافع دواؤن سے شراب غورہ ہے ٹھنڈے پانی کے ساتھہ اور شربت غورہ اور انار

پیدا ہوتی ہے اور ہر ایک برنگ اوس فلز کے منسوب ہے اور اوسکا

زبیبی اور فضی اور نحاسی اور حدیدی اور شبی کہ اوسکا معادن میں

بغیر براق بخلاف بعض کے کہ براق ہے اور بہت قسم ہوتا ہے

بہت مفید ہے ہندی مین سونا مکھی کہتے ہین ماہیت اوسکی ایک قسم پتھر کا

اور حجر روشنائی بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ واسطے روشنی آنکھ کے

اور فتحہ شین معجمہ اور الف کے لغت یونانی ہے اوسکو مارقیشیشا

اور فتحہ قاف اور کسرہ شین معجمہ اور سکون یا و مثناۃ تحتیہ

مرقیشیشا بفتح میم اور سکون را مہملہ

ترش یا شیرین کا پانی اور نعناع اور خرماے ہندی اور دہی ترش اور قرص کافور اور قرص طباشیر اور غورہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل اور فصد اور حجامت کرین اور ہلیلۂ زرد اور ایارج فیقرا اور خیسانده صبر اور آب کاسنی اور مکوه کا پانی اور گرم پانی اور مناسب شربتون سے تنقیہ عمل مین لائین اور رطوبت بلغمی کے لیئے فصد کرین اور ان دواؤن سے تنقیہ کرنا چاہیے ہلیلہ اور تربد سفید اور سونٹھہ اور سقمونیا اور انیسون اور کیترا اور جھاؤ کے پھول سکنجبین مین ملاکر اور گلشکر اور کباب چینی اور نار فارسی کے لیئے فصد کرنی چاہیے اور جوشاندۂ ہلیلہ اور املی اور اسیغول اور شکر سے تنقیہ کرین اور نملیہ کے لیئے فصد کرین اور ہلیلۂ زرد اور املی اور مناسب شربتون سے تنقیہ کرنا چاہیئے اور نافع دواؤن سے صندل سرخ ہے اور صندل سفید اور چھالیہ اور شیاف مامیثا اور سفیدۂ ارزیز اور گل ارمنی اور پوست بیروج اور افیون قدرے گلاب اور سرکہ کے ساتھہ لیکن اگر مقام علت زخمی ہوجائے مرہم سفید اوسپر لگائین اور برگ بید کے جوشانده سے دھوئین اور جاورسہ کا بھی یہی علاج ہے لیکن بغیر تربد اور افتیمون کے مسہل ندینا چاہیئے اور سعفہ اور شیرینہ سب اقسام کنج کے لیے فصد سرو کرین اور مرہم سرخ استعمال مین لاوین اور خشک ریشہ کے لیئے فصد کرنی چاہیے اور ہلیلہ اور شاہترہ کے جوشانده سے تنقیہ کرین اور بہرے دہنیہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل ملین اور حمام مین جاکر مینڈھی اور سہ ... کا جوشانده سرکہ اور گلاب کے ساتھہ ملنا چاہیئے اور ٹھنڈے پانی مین بیٹھین اور جن دواؤن سے ہلیلہ اور شاہترہ کا جوشانده ہے اور قرص بنفشہ اور شاہترہ کا پانی اور اطریفل صغیر اور شاہترہ صبر کے جوشانده کے ساتھہ اور حب شاہترہ اور قرص مرمکی اور ہلیلۂ زرد شکر کے ساتھہ اور تنقیہ فصد سے عمل مین لائین اور مالش کی دواؤن سے خبث الفضہ ہے یعنے میل چاندی کا اور کندش اور مردار سنگ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور روئی سوختہ

اور گنے کا گوہ اور سفیدۂ کاشغری اور حب البان اور روغن زیتون اور روغن حب الغار اور بلوط کی راکھ اور اگر خارش بدون جرب کے ہو اوسکی دواؤن سے پانی کرفس کا ہے اور سرکہ اور روغن گل اور تر خارش کے لیے میتھی کا جوشاندہ ہے اور تخم حنظل اور کھٹے انار کا پانی روغن گل کے ساتھ اور قدرے بورۂ ارمنی اور تخم خشخاش اور بورۂ سفید پیسکر سرکہ مین ملایا ہوا اور باقلا کا آٹا خربوزہ کے چھلکون کے ساتھ اور قدرے بورۂ ارمنی کرفس کے پانی مین اور قثاء الحمار کا جوشاندہ اور خارش کی دواؤن سے مرغ کے انڈے کی سفیدی ہے گلاب کے ساتھ اور اونگلیون کی خارش کے لیے پانی چقندر کا گرم کرکے اور روغن بان طلا کرنا چاہیے اور خارش فرج اور مقعدہ کی دواؤن سے شب یمانی ہے بھونکر اور مہوزن اوسکا قطران ملاکر حمول کرین اور انار ترش اور انار شیرین کا پانی دھوپ مین رکھین جب کہ گاڑھا ہو جاے استعمال کرین اور قوبا یعنے داد کا علاج یہ ہے کہ اول خلط فزونی کا تنقیہ کرین اور حمام مین لیجائین اور آب خوشگوار سے نہلائین اور بہی کا پانی اور جو کا آٹا باہم گوندھکر اور چقندر اور گیہون کی بھوسی اور خربوزہ کے بیج اور روغن گل ترشی ترنج کے ساتھ لگائین اور ہلیلۂ زرد سرکہ مین گھس کر اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور شوخ دندان اور گوند ببول کا اور دھنیہ سرکہ کے ساتھ اور رامک سرکہ مین اور رسوت مازو کے ساتھ اور ببول کا گوند اور کتیرا اور گوگل اور شیاف مامیثا اور تانبہ کا برادہ اور بادرنجبویہ سرکہ کے ساتھ اور راشق اور زردچوب اور نفط سپید اور ذراریح گاے کے گھی مین پکاکر اور چربی روغن بان کے ساتھ طلا کرین بعد اوسکے مرہم سفیدہ تیار کرکے لگائین اور ورم سرد کے لیئے بلغم کا تنقیہ کرین اور اسفنج یعنے ابر مردہ سرکہ مین یا گرم پانی مین ترکرکے مقام علت پر رکھین اور انگور اور انجیر اور بلوط کی لکڑیون کی راکھ اور شب یمانی پیسکر سرکہ کے ساتھ اور چونہ اور روغن گل سرکہ اور نمک کے ساتھ اور مورد سبز کے پتون کا پانی سرکہ اور روغن گل مین یا مورد تر تنہا اور آماس سخت کہ سرطان کی قسم سے نہو اوسکی دواؤن سے بط کی چربی ہے اور خانگی مرغ کی چربی اور شیر کی چربی اور خروس کی چربی اور سب حیوان اور طیور کی چربی اور روغن زیتون کہنہ اور روغن کتان اور تلچھٹ اوسکی اور روغن بان اور روغن سوسن اور میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور سلارس اور راشق اور جاوشیر اور بارزد اور زوفاے تر اور مغز ساق گوزن اور مغز تخم بیدانجیر اور کرنب کی راکھ اور روغن زیتون مسیح کے ساتھ اور گوگل

اور قثاء الحمار اور خطمی کی جڑ اور سرکہ اور بخار سرکہ اور غبار چکی کا اور سرطان کے لیے ماء الجبن اور
افتیمون کے جوشاندہ سے تنقیہ کرین اور سکنجبین اور افتیمون ماء الجبن کے ساتھ دین اور مالیخولیا
اور جذام کی دوائین اور تری زیادہ کرنے والی چیزین استعمال کرین اور ورم ریحی پر محجمہ ناری
رکھین اور روغن زیتون اور تخم کرفس اور سونف اور اجوائن دیسی اور سداب اور چونہ بغیر بجھا شراب
انگوری مین پکا کر اور زوفائے خشک اور موم زرد اور روغن شبت باہم ملا کر لگائین اور خنازیر کا
علاج یہ ہے کہ قے کرائین اور حب واصلی اور تربد اور سونٹھ اور مصطگی اور شکر وغیرہ مسہل دوائین
استعمال مین لائین اور مرہم داخلیون اور مرہم الرسل اور مرہم زنجار لگائین اور سلقہ یعنی رسولی کے
لیے نافع دواؤن سے اشق ہے سرکہ مین حل کر کے اور بیخ کرنب کی راکھ زفت رومی یا مسکہ مین ملا کر
اور موم اور راتیانج اور گدھے کی چربی اور زفت اور روغن مناسب اور چونہ بغیر بجھا اور شراب کی
تلچھٹ جلا کر اور قنطوریون اور مغز خربق اور برنال سرخ اور تانبہ کا برادہ اور روغن گل اور تخم انجرہ
اور لادن اور بارزد اور گوگل اور شونیز خانہ مگس اور علک البطم اور بورہ ارمنی اور قلقطار اور مویز
بے دانہ اور اگر زخم ہو جائے تو اوسکے لیے جوز سرو ہے اور ہرے پتے چقندر کے شراب
اور مرداسنگ اور روغن زیتون کے ساتھ اور زردچوب اور روئی سوختہ اور مازو سوختہ اور دم الاخوین
اور شب یمانی اور اقلیمیائے نقرہ اور شب یمانی اور دریا کے پانی سے اور سعد کوفی کے جوشاندہ
سے اکثر زخم کو دھوتے رہین اور بڑ اور بہیڑا اور آملہ پانی مین پکا کر اوس پانی سے بھی دھوئین
یا آزاد درخت اور برگ بید کے جوشاندہ سے دھونا چاہیئے اور شیطرج اور زراوند سرکہ
مین اور شہد اور علک البطم گائے کے گھی مین یا روغن سوسن کے ساتھ اور مٹر کا آٹا اور
جاوشیر اور روغن زیتون کی تلچھٹ اور شب یمانی اور انیسون شہد اور نمک اور روغن زیتون
مدبر کے ساتھ اور مرہم زنگار اور مرہم نمک ہندی اور قرص اسود اور قرص اخضر استعمال کرین
اور رسولی کا زخم اگر بہت گہرا ہو تو اوسکی دواؤن سے زراوند طویل ہے اور زراوند مدحرج

زرگران اورگل ارمنی اور سرکہ ممزوج اور مسور اور گلاب کے پتے اور چنے کا آٹا جریرہ پکا کر اور کاسنی کے پتے کچل کر اور برگ خطمی اور خبازی کے پتے اور مرداسنگ اور سفیدہ ارزیز اور ہرے دھنیہ کا پانی اور ملوہ کا پانی اور روغن گل اور مرہم آبگینہ یعنی چونہ اور تانبہ کا برادہ اور برادۂ آہن اور طین الحر اور برگ مورد خشک اور زیتون کا پانی اور مرض جذام مین وہ دوائین جو تنقیہ کے بعد دیجاتی ہین اونمین سے ایارج فیقرا ہے اور سقمونیا اور حجر ارمنی اور خربق سیاہ اور دوسری گولیان اور ثیادریطوس اور یہ دوائین گولیان بناکر یا جوشاندہ انکا استعمال کرین افتیمون اور بسفائج اور اسطوخودوس اور کابلی ہڑ اور زنگی ہڑ اور حجر لاجورد اور حجر ارمنی اور تخم حنظل اور تریاق اربعہ اور گوشت افعی یا شوربا افعی اور اسود سالخ کا جوشاندہ اور پسینہ لانیوالی اور تحلیل کنندہ دوائین حمام مین لیجاکر مالش کرین جیسے میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی اور چقندر سے بورۂ ارمنی اور میتھی کا آٹا اور ... کا آٹا اور چونہ بغیر بجھا اور ... کی اور گندہک اور نشاء الکندر اور سرکہ اور عاقر قرحا اور مویزج اور خردل یعنے رائی اور صعتر اور ایلوہ اور پودینہ اور حب الغار اور فلفل اور دارفلفل اور صابون میتھی کے جوشاندہ مین اور تریاق اربعہ اور تریاق فاروق اور شبت لیکن چاہیے کہ حسب مشاہدہ ان دواؤن مین تصرف کرین اور ترتیب دواؤن کے وزن کی حسب قاعدہ کرنی چاہیے اور اس مرض والون کی غذا جو کی روٹی یا باجرہ کی روٹی مقرر کرین اور مچھلی تازہ اور دودہ اور شہد اور جو کچھ کہ موافق ہو اور شراب رقیق اور صاف دینا چاہیے لیکن شراب کہنہ ہرگز ندین اور ساگ کی قسم سے گندنا اور مولی کے پتے اور برگ چقندر پکا کردین

باب چونتیسوان زخمون کی دواؤن کے بیان مین

ہے جاننا چاہیے کہ زخمون کی دواؤن سے گوشت کی چربی ہے اور برگ صعتر سبز سرکہ ممزوج اور شراب ممزوج کے ساتھ اور مازوے سبز اور اقاقیا مدبر اور بارتنگ خشک

اور انگور کے پتے اور کاہو کے پتے اور برگ عوسج اور برگ طلیق اور پنیر ترش تازہ اور
خراطین اور لہسن جلا ہوا اور سوسن سفید کی جڑ اور سفیدۂ ارزیز اور موم روغن کے ساتھہ
جو روغن مورد سے بنایا ہوا اور قلقطار سوختہ اور عُصر کی عصارۂ قنطوریون کے ساتھہ اور شکاعی
شراب اور خمیر خشک مین پیسکر اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل شراب مین پکاکر اور بارتنگ
خشک روغن مصطگی کے ساتھہ اور مر اور روغن مورد اور جاوشیر کی جڑ سرکہ ممزوج کے ساتھہ
اور پارچۂ کتان مثل سرمہ کے باریک پسا ہوا اور اون دواؤن سے جو خون کو روکتی ہین
ایلوہ ہے اور کندر اور دم الاخوین اور دبر خرگوش اور خانۂ عنکبوت یعنے مکڑی کا جالا
اور فلفل اور ہرتال اور انزروت اور قشار الکندر اور نشاستہ اور چکی کا غبار اور راتیانج
اور مازو روغن مین چرب کر کے جلایا ہوا اور زنگار آہن اور صدف سوختہ بغیر دھویا ہوا
اور اسفنج یعنے ابر مردہ اور بورۂ ارمنی اور زفت رومی جلایا ہوا اور شراب مین ملاکر اور جو
سوختہ اور گھوڑے کی لید اور گدھے کی لید جلاکر یا بغیر جلائی ہوئی اور داغ کرنے کی دواؤن
سے زیرہ ہے نمک کے ساتھہ کوٹ کر اور کف دریا بغیر بجھے چونہ کے ساتھہ اور مرغ کے
انڈے کی سفیدی مین ملاکر اور اگر چونہ اور قلقطار اور زیرہ باہم مرکب کرین زیادہ تر قوی
ہو جائے اور اگر جراحت پٹھے پر ہو تو اوسکی دواؤن سے زیت انفاق ہے اور باقلہ کا آٹا
اور چنے کا آٹا اور مٹر کا آٹا اور ترمس تلخ کا آٹا اور جو کے ستو اور سکنجبین عسلی اور خاکستر
کا پانی اور سکنجبین کا پانی اور مرہم آبک اور روغن اقحوان اور روغن شبت اور برگ خطمی اور
روغن سداب اور اگر ورم ظاہر ہو مویز منقی شراب انگوری مین اور زوفا سرکہ مین یا روغن
زیتون کے ساتھہ لگائین اور اگر پٹھا سخت اور پیچیدہ ہو جاے تو مقل الیہود اور خطمی کی جڑ
اور سوسن کی جڑ مویز منقی کے ساتھہ اور اشق اور بارزد روغن زیتون مین ملاکر اور تخم کرنجوہ
اوسمین شامل کرین اور داخلیون برابر وزن سرگین کے ساتھہ اور دودہ یتوع کا اور ہینگ

اور سکبینج اور روتیہ حمام اور تانبہ کی راکھ اور اشق اور مرہم باسلیقون استعمال کرین اور جس شخص پر لکڑی
کی ضرب پہونچے تو اول نمک پیسکر مقام ضرب پر چھڑکین اوسکے بعد بکری کی کھال سے عضو مضروب کو
پوشیدہ کر دین اور ایک دو روز ویسی ہی رہنے دین یہانتک کہ خشک ہوجائے اور سفال نو یعنے
کورے برتن کے ٹھیکرے اور خاکستر گلخن بھی اوسکو نافع ہے اور سفیدۂ کاشغری اور مردار سنگ
اور موم روغن کہ روغن گل سے بنایا ہو لگانا سودمند ہے اور ران اور پاشنہ یعنے ایڑی اور پاون
کی اونگلیون پر اگر زخم ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ ہوائے سرد اوس مقام پر پہونچائین اور ٹھنڈا پانی
اور گلاب اوس جگہہ چھڑکین یا اوس عضو کو گلاب اور سرد پانی مین رکھین اور اقاقیا اور مازو جلاکر
اور نعناع اور سماق اور مردار سنگ شراب مین گھسکر لگائین اور دریا کا پانی نیمگرم اور خشک تلچھٹ شراب
کی جلائی ہوئی اور پشم تازہ یعنے جون اور پشم شتر اور پرانے موزہ کا چمڑا جلاکر اور کدوی
سوختہ اور روغن گل لگانا چاہیے

باب پینتیسوان [۳۵] زدادی دواؤن کے بیانمین ہے

اون دواؤن سے جو ورم اور خارش کو نفع بخشتی ہین ماش ہے اور گلنار اور مازو اور اقاقیا
اور اشنہ اور جند بیدستر اور قسط اور جوز سرو اور ابہل اور موم روغن کہ موم صاف سے بنایا ہو
اور زیت انفاق اور پارچہ کتان سرکہ ممزوج مین ترکرکے ہوا مین سرد کیا ہوا اور روغن بابونہ
اور شراب قابض اور مُرمکی اور ایلوہ اور خطمی سفید اور برگ سرو اور برگ مورد اور بید کے پتے
اور سک اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور صندل سرخ اور فوفل یعنے چھالیہ اور لادن اور
راسن اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور اگر مفاصل سخت
ہون تو نرم کرنے کی دواؤن سے خربا ہے اور دنبے کی چربی اور روغن شبرہ اور روغن بید انجیر
اور گائے کی چربی اور شہد اور سکبینج اور جاوشیر اور میتھی اور تلچھٹ روغن کنجد کی اور خطمی کی جڑ
اور قثاء الحمار کی جڑ اور گوگل اور اشق اور میتھی دودہ مین پکاکر اور تخم السی کا لعاب اور لادن
اور زوفائے تر اور بط کی چربی اور بارزد اور مغز گوسالہ اور روغن سوسن اور سلارس تر اور

روغن زیتون اور گاے کی نلی کا گودہ اور علک الانباط اور فرفیون اور کبوتر کی بیٹ اور خردل
یعنے رائی اور قسط تلخ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی پر اور جراحت پر جو دوائین لگائی جاتی ہین اونمین سے
نیلی سوسن کی جڑ ہے اور مٹر کا آٹا اور قشار الکندر اور جاوشیر کی جڑ کا پوست اور زراوند طویل اور
زراوند مدحرج اور مرکی اور انزروت اور سنبل اور لادن اور دم الاخوین اور غذائین کلہ پاچہ
اور حریرہ دینا چاہیئے

باب چھتیسوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو انسان کے جسم کو زیب و زینت پہونچاتی ہین

وہ دوائین جو سر کے بالون کو ملائم کرتی ہین اور
تازہ بال نکالتی ہین اونمین سے گل لالہ ہے اور اکلیل الملک اور پتے اور شاخین انجیر کی اور
لادن اور پر سیاوشان اور روغن مصطگی اور درخت ماش کی جڑ اور سورد کی جڑ اور حب صنوبر
اور بورۂ ارمنی اور روغن مورد اور باقلہ کا آٹا اور تخم خربوزہ اور لعاب اسپغول اور لعاب خطمی
اور بال بڑھانے والی دواؤن سے لعاب برگ کنجد کے ہے اور چقندر کے پتے اور کدو کے
پتے اور برگ خطمی اور روغن سوسن اور روغن مورد اور روغن لادن اور روغن زیتون اور مغز
زرد آلو تلخ جلا کر اور آزاد درخت کے پتے اور تخم کتان جلا کر روغن شیرہ کے ساتھ
اور پر سیاوشان اور آملہ اور مرمکی اور رائی کوٹ کر چھنا ندہ چقندر کے ساتھ اور روغن آملہ
اور گاے کا پتہ اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور مازوکہ اوسمین سوراخ نہو اور ملوہ کا عصارہ اور کشک جو
آملہ کے پانی کے ساتھ اور کدو کے پتے اور برگ کنجد پکا کر پانی اوسکا روغن بنفشہ مین پکائین
جبکہ پانی خشک ہوجائے اور صرف روغن باقی رہے اوسکو لادن کے ساتھ استعمال کرین اور
داء الثعلب کی دواؤن سے ثفسیا ہے اور فرفیون اور پیاز اور مولی کا پوست اور حرف اور
خردل یعنے رائی اور ذراریح سوختہ اور زفت رومی اور مویزج اور حب الغار اور شیر یتوع اور
کبیکج اور سمندر جھاگ اور جڑ نے کی جلا کر اور پتے اور جڑ اوسکی باہم جلا کر اور کبوتر کی بیٹ
جلا کر اور گوسفند اور چوہے کی مینگنیان جلا کر اور دار فلفل اور فندق اور انجیر کے پتے

اور کندش اور خربق سفید اور خربق سیاہ اور قطران اور مامیران اور بادام تلخ سوختہ اور
گائے کا پتہ اور پوست اوسکا اور بچھو کی چربی اور بورۂ ارمنی اور نوشادر اور سرکہ اور اون
دواؤن سے جو بالونکو مونڈتی ہین چونہ بے بجھا اور ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور ایلوہ
چونہ کے ساتھہ اور انگور کی لکڑی کی راکھہ اور ہرتال مکرر روغن مین پکاکر یہانتک کہ پانی بالکل
جذب ہوجائے اور ہرتال اور انگور کی لکڑی کی راکھہ روغن مناسب مین پیسکر لگانا چاہیے
اور اون دواؤن سے جو بالون کو ناقص اور باطل کرتی ہین ورق البنج مدبر ہے اور مینڈک
بستانی خشک لعاب اسپغول اور قیمولیا کے ساتھہ اور سفیدۂ کاشغری اور شب یمانی اور
خون کچھوہ کا پانی مین ملاکر اور بورۂ سرخ اور مرداسنگ اور صندل اور مرواریداور بزرالبنج
روغن گل مین پیسکر اور تیتر کی چربی اور اسپغول سرکہ مین ترکرکے اور بال گھونگروالہ کرنے
کی دواؤن سے میتھی کا آٹا ہے اور اجوائن خراسانی سفید اور سک اور رامک اور مازو
اور مرداسنگ اور بڑی مائین اور زنگار سوزن اور برگ سرو اور بہدانہ اور کتیرا اور گل
خورد نی اور آملہ اور اون دواؤن سے جو گھونگروالے بالون کو سیدھا کرتی ہین روغن کنجد
ہے نیمگرم اور روغن شبت ملنا اور نیمگرم پانی مین بیٹھنا اور دوسرے مناسب لعاب ملنا
اور اون دواؤن سے جو موٹے بالون کو باریک کرتی ہین بورہ ارمنی ہے مٹی مین یا جس
چیز سے بال دھونا منظور ہو ملاکر بالون کو اوس سے دھوئین اور بدیر بال سفید
ہونے کے لئے قے سے تنقیہ کرین اور ایارج فیقرا سے مرکب مشتہی اور مناسب
غرغرون کا استعمال رکھین اور کثرت مباشرت اور سستی اور گلاب اور کافور اور
حمام کے نہانے سے پرہیز کرتے رہین اور زیادہ تر نافع دواؤن سے جو اسکے لئے

مخصوص ہین اطریفل صغیر ہے اور بلیلہ پروردہ اور انقروِیا اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر
اور گوشت افعی کا اور دوسری معجونین جو مناسب ہون استعمال کرین اور بال دھونے
کی دواؤن سے غسل کا جوشاندہ ہے اور کلونجی اور بورہ ارمنی گلاب کے پھولون مین
ملاکر اور بال سیاہ کرنے کی دواؤن سے روغن قسط ہے اور روغن شونیز اور روغن
زیتون اور غاریقون اور لونگ اور دوسری مناسب تدبیرین **باب سینتیسوان اون**
دواؤن کے بیان مین ہے جو بشرہ اور اطراف کو زیب وزینت دیتی ہین

جاننا چاہیئے کہ وہ دوائین جو بشرہ کے رنگ کو روشن اور افروختہ کرتی ہین اونمین سے
چنے کا آٹا ہے اور زردی بیضۂ مرغ کی نیمبریان اور ماء اللحم اور بسیدہ کی روٹی اور انجیر خشک اور دودھ
تازہ اور شراب ممزوج اور بلیلۂ پروردہ اور اطریفل صغیر اور سینگ اور فلفل اور لونگ اور زعفران
اور زوفائے خشک اور بچھہ اور بیت جو شکر ملاکر اور مولی اور گندنا اور پیاز اور کرنب اور خوشی اور
ریاضت معتدل اور بازی اور نظارہ کرنا خصوصاً گھوڑدوڑ دیکھنا اور گیند کھیلنا بالجملہ خوشی اور
فرحت کی تدبیرین کرنا چاہیئے کہ جس سے روح کو تازگی پہونچے اور طلا کرنے کی دواؤن سے
جو کا آٹا ہے اور آرد باقلائے مقشر اور مٹر کا آٹا اور گیہون کا آٹا اور چنے کا آٹا اور نشاستہ
اور مسور اور چاول کا آٹا اور نیلی سوسن کی جڑ اور سریشم ماہی اور ہاتھی دانت کا برادہ اور سفیدۂ
کاشغری اور لادن اور کندر اور مصطگی اور مرغ کے انڈون کے چھلکے اور پوست فندق
جلاکر اور سیپ اور کوگل اور مردار سنگ اور فوہ یعنے مجیٹھہ اور استخوان بوسیدہ اور محلب
اور بادام شیرین اور بادام تلخ اور تخم خیارین اور خربوزہ کے بیج اور کدو کے بیج اور تخم جرجیر
اور کتیرا اور برعنت کا عصارہ اور مولی کے بیج اور کسوم کی ڈھیلی اور جوشاندہ اکلیل الملک
اور بیضۂ مرغ کی سفیدی اور آب گوشت صدف اور تخم سپندان اور ہرتال سرخ اور بارزد
اور جھائی اور چیچک کے نشان مٹانے کی دواؤن سے نیلی سوسن کی جڑ ہے اور قسط

اور برگ حنظل اور سود وسینہ کے پتے اور سرو کے پتے اور آلسی کے پتے اور قصب الذریرہ یعنے میٹھا چرایتہ اور دار چینی روغن ترب کے ساتھ اور سلیخہ اور زراوند اور عاقرقرحا اور خطمی کی تخم اور تمام اور جعدہ اور انیسون اور حزر نجوش اور بزرالانجرہ اور شکاعی اشیع اور بزنجاسف اور ایلوہ اور قروما نا اور مویزج اور ہرتال سرخ اور بورۂ ارمنی سرکہ اور روغن زیتون کے ساتھ اور تخم سفید اور برگ خرنیرہ اور برگ حنظل اور رائی اور کندش اور سیماب یعنے پارہ اور ایڑی اور ہونٹ اور اونگلیون کے پھٹنے کے لیے مازوے ناسفتہ ہے بکری کی چربی کے ساتھہ اور سفیدہ ارزیر روغن سندروس کے ساتھہ اور ببول کا گوند اور کتیرا اور بسفائج اور جڑ او سکی اور شلغم روغن مین پکا کر اور تازہ چربی شکونا ف مین رکھنا ہونٹھ کے پھٹنے کو نافع ہے اور روغن بادام ہر وقت کھاتے رہین اور فربہ کرنے کی تدبیرون سے عیش اور آسایش ہے اور نرم بستر پر سونا اور نرم لباس پہننا اور عطر موافق مزاج کے ملنا اور شراب غلیظا اور حریرہ اور نخود آب اور روٹی اور چاول دودہ کے ساتھہ کھانا اور ہریرہ بزغالہ بریان اور بطا فربہ اور خانگی مرغ کا گوشت اور مغز بادام اور فندق اور پستہ اور جوز ہندی شکر کے ساتھہ اور پنیر تازہ اور روٹی کے ٹکڑے بھیگے ہوے دوغ تازہ مین اور کاہو اور انگور سفید اور چلغوزہ اور کیلا اور حبۃ الخضرا یعنے بن اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور تودری اور انجیر اور شہدانہ اور پست نخود یعنے بھنے چنے کے اور کنجد مقشر اور کشک گندم اور قدرے زیرہ اور کلونجی اور تخم خشخاش اور قند اور روغن گاو اور شکر اور نان سپیدہ اور پیٹھی دھوئی ہوئی اور بھونی ہوئی اور انزروت اور سپیدہ اور تخم بید انجیر اور اجوائن خراسانی سفید اور باقی قرص اور جوارش اور معجون وغیرہ جو اس باب مین کار آمد ہین دینا چاہیے اور لاغر کرنیکی

تدبیر یہ ہے کہ تازہ اور شوربہ دار چیزین اور اچار ترش کھائین اور آبگامہ اور دن عشکار اور بھوکی روٹی
اور توابل بکثرت دیتے رہین جیسے فلفل اور خردل یعنے رائی اور زیرہ اور کرویا اور اکثر بھوک
پیاس پر صبر کرنا اور لباس سخت درشت پہننا اور ملائم بستر پر نہ سونا اور ٹھنڈا پانی نہ پینا خلاف اوسکا
ہے اور ریاضت کثیر اور قے بکثرت کرائین اور لطیف کنندہ معجونین استعمال کرین جیسے تریاق کبیر
اور نمک افعی اور فلافلی اور سنجرنیا اور انقرویا اور اثاناسیا اور امروسیا اور اطریفل وغیرہ
ادرار کنندہ دوائین جو وجع مفاصل مین بیان ہوچکین دینی چاہیئین اور تغذیہ اور خدام ناخن
کے لیے ہر صبح کو دودہ تازہ اور روغن بادام اور روغن شیر خالص شکر کے ساتھ اور سکنجبین
اور ماء الجبن پلائین اور تفل شراب اور السی کے بیج اور سرو کا گوند اور گوسفند کی چربی پگھلا کر
ضماد کرین اور برص ناخن کی دواؤن سے جو نہ ہو سکے اور ترمس کا آٹا اور جو کا آٹا اور
تخم کتان اور شراب کی گاد اور سرکہ کی تلچھٹ جلا کر اور ہرتال سرخ اور راتیانج اور زفت تر
اور چوکہ کی جڑ سرکہ کے ساتھ گھل کر اور سریشم ماہی اور ناخن معیوب کی تدبیرون سے سرو کا
گوند ہے کہ اوسکو چند روز بندھا رکھین اور مصطگی پیس کر ضماد کرنا اور سوئی سے چھید کر لیتا ہے
یا مویز منقی پیس کر لگائین اور جاوشیر مویزا اور گندھک کے ساتھ یا چربی مین ملا کر لگائین اور
درست ناخن جمنے کی ترکیب یہ ہے کہ جسوقت ناخن اوکھڑ جاوے ایک غلاف بقدر اونگلی کے
بنا کر اونگلی پر چڑھائین اور مضبوط باندھ دین **باب اٹھتیسوان اون دواؤن کے**
بیان مین ہے جو مضرت زہر کو دفع کرتی ہین جاننا چاہیے کہ جن دواؤن کے
کھانے سے مضرت زہر کی موقوف ہوتی ہے اونمین سے جوشاندہ انجیر ہے گاے کے
گھی کے ساتھ کہ زہر کو قے اور اسہال کی راہ دفع کرتا ہے اور جوشاندہ شبت روغن کنجد
کے ساتھ اور مولی کے بیج اور وہ سب دوائین جو قے لاتی ہین اور تریاق طین اور تریاق کبیر

اور شہد ودیطوس اور جندبیدستر اور ماء الحو سترہ ماشہ شلغم کے بیج شراب کے ساتھ اور بوشاندہ انجیر خشک اور قند اور کدو اور بوزینہ
مہری کے بیج شراب کے ساتھ اور بعد اسکے شحم گرم مین ملاکر اور بسن کپاپا ہوا شراب کے ساتھ اور دواء المسک اور تریاق اور نبیذ
اور وہ شراب جسمین افعی گرکر مرگیا ہو اور تخم ترنج اور رائیمان کی جڑ اور حب بلسان اور روغن
بلسان اور دارچینی اور حنظیانا اور جادشیر اور ندحرج اور زراوند طویل کے ساتھ اور دشت
حنا کا پھل اور قیصوم اور فرومانا اور غاریقون اور ابن عرس یعنی نیولہ کا جوشاندہ اور تخم حجبہ
اور نرم حریرے اور لعاب اسپغول اور خرفہ کا عصارہ اور کاسنی کا عصارہ اور مکوہ عصارہ اور
ہرے دھنیہ کا عصارہ اور کاسنی کا پانی اور بیج کا پانی اور ماء الشعیر روغن گل کے ساتھ اور
گلاب اور کافور اور سرطان نہری کا جوشاندہ بالجملہ جو زہر کہ نہایت گرم اور تیز ہو جیسے فرفیون
اور یتوع یا جسکا گوہر انسان کے گوہر کے ضد ہو تدبیر اوسکی یہ ہے کہ بوے خوش سونگھائین
اور نافع تدبیرات سے یہ ہے کہ دواء المسک اور شہد ودیطوس اور ماء اللحم پلائین اور جو زہر کہ
تیز اور سوزندہ اور پکانے والا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ نرم حریرے اور لعاب اور دودہ
اور مسکہ اور گائے کا گھی پلائین اور وہ چیزین کہ زہر کی قوت کو احشا سے باز رکھتی ہین اور
تیزی کو توڑتی ہین دینا چاہیئے اور دواے زہر اگر سدد ہو کہ اوسکے کھاتے ہی سانس کا
راستہ اور پیشاب بند ہو جائے اور قبض شکم پیدا ہو جیسے مردار سنگ اور سفیدہ اور جسن
وغیرہ تو اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اول قے کرائین پھر اوسکے بعد مناسب لعاب اور نرم حریرے
اور دودہ تازہ اور مانند اوسکے پلائین اور سقمونیا اور انطاکی اور ماء العسل سے حقنہ عمل مین
لائین کہ قبض دفع ہو جائے اور عصارہ افسنتین کا اور ماء العسل اور ادرار کرنے والی مشہور
دوائین پلائین کہ پیشاب کھل کر آجاے اور جو چیز کہ دواے زہرناک سے خصوصیت رکھتی ہے
اوسکو دوا اور علاج اوس زہر کا تصور کرنا چاہیے مثلاً سنگ مقناطیس کہ بالخاصیت لوہے کو

اوٹھا لیتا ہے اس سبب سے اگر کوئی شخص لوہے کا برادہ کھا جاوے تو اوسکو سنگ مقناطیس نہ چاہئے
کہ اوسکو جمع کر لیوے اور طلا کی دواؤن سے جو زہر کی مضرت کو نافع ہین نفط سفید ہے
اور لہسن حمام یا گاے کے گھی مین پکا کر اور جندبیدستر روغن زیتون کے ساتھ اور عصارہ
گندنا اور دریائی پودینہ کا عصارہ اور گندھک پیشاب مین گھسا ہوا اور خانگی مرغ یا خروس کا
سینہ چیر کر مقام زہر آلود پر رکھنا اور سرکہ اور نمک اور گاے کا پتہ اور انگور کی لکڑی کی راکھ
اور انجیر کی لکڑی کی راکھ سرکہ کے ساتھ اور لہسن اور نمک اور بکری کی مینگنیان اور خردل
یعنے رائی اور سرکہ اور چونہ بغیر بجھا ہوا ان کے پانی مین ملا کر اور جوشاندہ زفت نمک کے ساتھ
اور زندہ جنگلی چوہے کا جوشاندہ اور زندہ نیولے کا جوشاندہ اور پیاز تر دریا کے پانی کے
ساتھ پکا کر اور وہ دوائین کہ جسم پر ملتے ہین اور اونکی بو سے زہریلے جانور بھاگ جاتے ہین
اونمین سے خرگوش کا مغز ہے سرکہ کے ساتھ یا روغن زیتون مین پگھلا کر اور سلارس روغن
زیتون مین جوش کیا ہوا اور اگر روغن پشہ چشم پر ملین تو اور پشہ اوسکی بو سے بھاگ جائین
اور مکان مین اوس روغن کے چھڑکنے سے سب جانور بھاگ جاتے ہین انار کی چھال اور سوسن کی جڑ اور بارزد
اور سم اور بال جانورون کی اور گوگل اور مرکی اور سکبینج اور انجرہ اور برگ غاز اور حب الغار اور کلونجی اور
سرہ کو زن جلا کر اور گندھک اور افیون یہ سب دوائین علحدہ علحدہ یا سبکو اکٹھا کر کے جلانے
سے تمام حشرات بھاگتے ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ جعدہ اور سنبھالو اور پہاڑی اور
جنگلی پودینہ اور درمنہ ترکی یا غیر ترکی اور سنبک اور برگ خنظل پکا کر اگر پانی ان دواؤن کا
مکان مین چھڑکا جاوے تو سب حیوانات وہان سے گریز کر جائین اور باؤلے کتے کی دواؤن
سے جسکو کلب الکلب کہتے ہین سرطان نہری ہے اور بحری اور خطیانا اور تخم گندنا اور کندر
اور طین انجرہ اور خرگوش کا پنیر مایہ اور ہرن کا پنیر مایہ اور کتے کا پنیر مایہ اور باؤلے کتے کا

خون اور دواے ذراریح اور حب عرعر اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور حب الغار اور
قرمکی اور حنطیانا اور حماما اور جنگلی اور باعی سداب کے بیج اور رسوت اور افسنتین رومی اور
جعدہ اور بہنگ اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور باولے کتے کا جگر بریان کرکے اور
پوست کفتار اور گوشت اوسکا بھونا ہوا اگر حسب قاعدہ ان سب چیزون کا استعمال کیا جاے
تو باولے کتے کے کاٹنے کی مضرت بالکلیہ دفع ہوجائے **مقالہ دوسرا دسوین کتاب**
سے کہ تتمہ ذخیرہ کا ہے مرکب دواؤن کی ترکیب مین ہے اور اس مقالہ
کے تیس باب مین اور تین فصلین **باب پہلا** غرض اطبا مین ہے بابت مداوات **باب**
دوسرا مرکب دواؤن کی حاجتمندی مین ہے **باب تیسرا** اوزان مرکبات کے اسرار مین
ہے **باب چوتھا** مفرد دواؤن کے مرکب کرنے مین ہے **باب پانچوان** مدبر کرنے مین
دواؤن کے **باب چھٹا** بڑی بڑی معجونون کی ترکیب مین ہے **باب ساتوان** مسہل اور
ممسک معجونون مین ہے **باب آٹھوان** ایارجات کی ترتیب مین ہے **باب نوان**
جوارشات کی ترتیب مین ہے **باب دسوان** اطریفلات کی ترتیب مین ہے **باب**
گیارہوان اقراص کی ترتیب مین ہے **باب بارہوان** سفوفات کی ترتیب مین ہے
باب تیرہوان لعوقات کی ترتیب مین ہے **باب چودہوان** شربتون کی ترتیب مین
ہے **باب پندرہوان** ترتیب ربوب مین ہے **باب سولہوان** دواؤن کے پروردہ
کرنے کی ترتیب مین ہے **باب سترہوان** مطبوخ مسہل مین ہے **باب اٹھارہوان**
حبوب کی ترتیب مین ہے **باب اونیسوان** قے کی دواؤن کے بیان مین ہے **باب**
بیسوان غرغرہ کی دواؤن مین ہے **باب اکیسوان** سعوطات اور شمومات اور بخورات
مین ہے **باب بائیسوان** ضماد اور طلاؤن کی دواؤن مین **باب تیئیسوان** اقران
کے بیان مین ہے **باب چوبیسوان** اسامی ادویہ مین ہے **باب پچیسوان**

کہ گیہون مین پیدا ہوا [illegible] اور سرخی اور
[illegible] سے اور ادویہ مین پیدا ہوتا ہے [illegible]
اور چھوٹا کی سے بڑا اور چھوٹا [illegible]
بتاکہ وہ دو قسم ہوتا ہے بڑا اور چھوٹا بڑا [illegible]
مین قسمی ہین [illegible]
کے ترکی مین [illegible] اور دیلمی مین [illegible]
دوسری مکسور اور سکون [illegible]
پہلا اور الف اور سطا مین راے اول مفتوح اور
دینار بیح بفتحہ ذال معجمہ اور دوسرا

۱۷

ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی ج ۱۰

دواؤن کے بدل مین ہے بالاجمال **باب چھبیسوان** آنکھ[۱] کی دواؤن کے بیان مین ہے **باب ستائیسوان** شیاف اور حقنون کی دواؤن کے بیان مین ہے **باب اٹھائیسوان** اوزان اور مکائیل کی تصریح مین ہے **باب اونتیسوان** مشکل دواؤن کی تفسیر مین ہے **باب تیسوان** ہر ایک دوا کے بدل مین ہے بالتفصیل **فصل پہلی** مولف کے عذر مین ہے اس کتاب کے بدیر تمام ہونے مین **فصل دوسری** اوس تقصیر کے عذر مین ہے جو کچھ اس کتاب مین واقع ہوئی ہے **فصل تیسری** طبیبون کے عذر اور عجز مین ہے مشکل معاملات کی تدبیر مین **باب پہلا** غرض اطبا مین ہے بابت مداوات جاننا چاہیے کہ قدیمی طبیب دو طرح کے گذرے ہین ایک صاحب تجربہ اور دوسرے صاحب قیاس اصحاب تجربہ وہ لوگ ہین کہ اونھون نے فقط تجربہ سے ہر ایک شے کو دریافت کیا ہے اور قیاس کو کچھ دخل نہین دیا مثلاً مفرد دوائین ہر ایک شخص پر امتحان کرکے جدا گانہ نام تجویز کیا اور مزہ اور مزاج ہر ایک کا از روے آزمایش پہچانا اسیطرح مرکب دواؤن کو اطبا رما تقدم نے تجربی آزما کر اونکی منفعت کو ظاہر کیا ہے اور بقراط نے اوسکو طب قدیم لکھا ہے اور ان چیزون مین بعض کو باختلاف اور بعض کو باتفاق استعمال کرکے اونکے فوائد کو معلوم کیا ہے اور مرکب دوائین وہ ہین کہ اصحاب تجربہ اور قیاس نے اول مفرد دواؤن کی منفعت آزما کر باہمدگر اونکو ترکیب کیا ہے اسطور پر کہ چند مفرد دواؤن کو چند بیماریون کے علاج مین اول آزمایا پھر اون مفردات کو مرکب بیماریون کے لیے مرکب کیا اور بعض دوائین ایسی ہین کہ کسی ایک مرض کے واسطے سودمند ہین مگر کسی شخص کو فائدہ پونہچاتی ہین اور کسی کو نہین پونہچاتی ہین اس سبب سے اونکی اصلاح کے لیے اور دوائین اونمین ملاکر ترکیب کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اوس سے فائدہ حاصل ہو اور یہ تدبیر نہایت بہتر اور مناسب ہے اور اصحاب قیاس نے بھی امزجہ اور افعال اور بیماریون کا اختلاف اور مفرد دواؤن کی خاصیت

[۱] آنکھ کو فارسی مین چشم اور عربی مین عین کہتے ہین اور وہ اعضاے شریفہ مین سے ہے اور اوس مین اعصاب اور اوردہ اور شرائین پھیلے ہین اور وہ سات طبقون اور تین رطوبات سے مرکب ہے اور آنکھ کا خاص مزاج گرم اور تر ہے اور ہوا ایسا معلوم کہ خاص نہین ہوتا اور آنکھ کے مزاج کی گرمی کا یہ نشان ہے کہ جلد حرکت کرے اور رگین ظاہر ہین اور اوسکا رنگ مین سرخی ہو اور لمس گرم معلوم ہو اور سردی کے نشان سب اسکے برخلاف ہونگے اور تری کے یہ نشان ہین کہ ڈھیلی اور ... بہت آئین اور ... ہو

اور کیفیت ہر ایک کے فعل کی جو ہر ایک عضو اور مزاج اور بیماری مین ہوتی ہے دریافت کر کے معلوم
کیا ہے کہ بعض دوائین گرم ہین اور بعض سرد اور بعض خشک اور بعض تر اور ان کیفیتون مین
ہر ایک دوا کا درجہ مقرر کیا ہے چنانچہ وہی اصحاب قیاس لکھتے ہین کہ دواؤن کی کیفیت کے
چار درجے ہین جیسے افسنتین گرم ہے پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور
انیسون گرم ہے دوسرے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ مین اور افیون سرد اور خشک
ہے چوتھے درجہ مین اور لہسن گرم اور خشک ہے آخر تیسرے درجہ مین اول چوتھے درجہ تک
اور آلوے سیاہ سرد ہے پہلے درجہ مین اور تر ہے دوسرے درجہ کے آخر مین اسی ترتیب سے
سب دواؤن کی کیفیت پہچانی ہے اور جس وقت کوئی بیماری مرکب دیکھی ہے تو قیاس درست
اور تدبیر صواب سے مرکب دوا تجویز فرما کر اوسکا علاج کیا ہے اور یہ قاعدہ اسلیے مقرر رکھا ہے
کہ انواع انسان بے حد و پایان ہین اور ہر ایک قوم کا مزاج مختلف ہے اسی سبب سے امراض
مختلف الکیفیت اونکو پیدا ہوتے ہین پس ضرور ہے کہ طبیب جب ان امورات سے ماہر اور آگاہ ہو
اور ایسے شخصون کا معالجہ کرے کہ ہر شخص کا مزاج اور سن ایک دوسرے کے خلاف ہو اور
مرض بھی ایک جنس سے ہو تو اس وقت مین طبیب کو اختیار ہے کہ دواؤن کے اوزان
اور اعداد مین تصرف کرے اور جب مشاہدہ کمی و بیشی سب دواؤن کی بطور مناسب عمل مین لاوے

باب دوسرا اوس حاجت کے بیان مین ہے جو طبیبون کو مرکبات مین پڑتی ہے

جاننا چاہیے کہ حاجت طبیب کی طرف مرکبات کے چار غرضون
کے لیے ہے ایک یہ کہ احوال اور مزاج بیماری کا مختلف ہو دوسرے یہ کہ جن اعضا مین
بیماری ہے وضع اور احوال اونکا مختلف ہو جاوے تیسرے یہ کہ مزاج اور قوت مفرد
دواؤن کی بیماریون کے خلاف ہو چوتھے یہ کہ اون دواؤن کی ضرورت پڑے کہ

اکثر بیماریون کے علاج مین کار آمد ہین اور بانکا چیزون کے لیے فادزہر[1] ہین اور زیادہ انکا حیوانون کی گزیدگی کو باز رکھتے ہین لیکن بیماری کے اختلاف مزاج کے لیے جو مرکب دوائین استعمال کرتے ہین کیفیت اونکی یہ ہے کہ اگر سرد یا گرم بیماری کسی درجہ مین ہو اور کوئی مفرد دوا جو اوس بیماری کے مزاج سے برابری رکھتی ہو میسر نہو تو اوسوقت مین دو دوائین مرکب کرین کہ وہ دونون باہم ملکر اوس بیماری کا مقابلہ کرین مثلاً ایک بیماری ہے اور اوسکے علاج کے لیے ایسی دوا درکار ہے کہ دوسرے درجہ مین گرم ہو لیکن وقت پر میسر نہین البتہ وہ دوا موجود ہے جو تیسرے درجہ مین گرم ہے پس بحسب ضرورت ایسی دوا اوسمین ملائین جو پہلے درجہ مین سرد ہو تاکہ حرارت دوسری دوا کی ٹوٹ جائے اور معتدل ہوکر دوسرے درجہ مین گرم ہوجائے جیسے گرم پانی ٹھنڈا پانی ملانے سے معتدل ہوجاتا ہے اور اوس سرد دوا کے ساتھ مین ایک دوا اور شامل کرلین کہ پہلے درجہ مین گرم ہو اسلیے کہ اوس دوا کی حرارت سرد دوا کے ملنے سے بالکل ساقط نہوجائے مثال اگر تپ غب خالص ہو تو بحسب ضرورت علاج اوسکا مرکب دوا سے کرنا چاہیے اسلیے کہ پیدایش اس تپ کی دو خلطون کی آمیزش سے ہوتی ہے مثال دیگر سودا اور صفرا کے ملنے سے جو ورم پیدا ہوتا ہے علاج اوسکا ایک مفرد دوا سے تمام نہوگا بعض اوقات بیماری کے اختلاف مین علاج اوسکا ایک مفرد دوا سے نہین ہوسکتا جیسے ورم گرم اور صداع گرم اور نقرس کے ابتدا مین رادع دوائین لگاتے ہین اور پھر رادعات کے ساتھہ محللات ترکیب دیتے ہین اور آخر مین فقط محلل دوائین استعمال کرتے ہین مثال دیگر اگر سوء مزاج سرد یا گرم یا مانند اوسکے پیدا ہوا اور معلوم ہوجائے کہ قوت ایک مفرد دوا کی اوسکے ساتھہ برابری نہ کرسکے گی تو اوس صورت مین چند دوائین جو سوء مزاج کی ضد ہون ملائین تاکہ سب دواؤن کی قوت جمع ہوکر ایک دوسرے کو مدد پہونچائے

---

[1] فادزہر کو بادزہر بھی کہتے ہین اور وہ حیوانی اور معدنی ہوتا ہے اور ہر ایک کے بہت انواع ہین لیکن حیوانی بہی وہ ایک پتھر ہے کہ بیچ سرون یا انتڑی یا تھیلی بعض جانورون کے مانند بزکوہی اور گاوکوہی اور بندر اور سابی کے پایا جاتا ہے اور سنا کی کہ نزدیک چین کے پیدا ہوتا ہے اور جو مطلق ذکر کیا جاتا ہے تو اوس سے مراد ہوتا ہے کہ بہترین انواع مین سے خصوصاً بزکوہی سے کہ کوہستان شبانکارہ فارس مین پیدا ہو اور وہ باشکال مختلفہ پیدا ہوتا ہے لانبا اور گول اور بیضی اور چوڑا اسواسطے کہ جس چیز پر منعقد ہوتا ہے اوسی شکل پر ہوتا ہے مانند اوسکے کہ جو باندھا اوپر لکڑی کی تھیلیسکے یا اوسکی پیچ پر بستہ ہوا ہو لانبا اور بیضی ہوتا ہے اور یہ دونون بہت اچھے ہوتے ہین اور اگر پہلا ورم نرسا

... اور ضماد اعضا کی بابت ہے یہ دوائین مرکب ہوتی ہین کیفیت
اوسکی یہ ہے کہ اگر کوئی اندام معدہ سے دور ہو جیسے گردہ اور مثانہ اور پھیپڑا اور دور ہونے
کے سبب سے قوت دواؤن کی بدیر وہان تک پہونچے پس بسبب ضرورت جو دوا کہ اونکے معالجہ
مین دیجائے اور دواؤن کے ساتھہ ترکیب دے کر دینا چاہیے تاکہ وہ دوائین اوسکے اثر
کو جلد اوس عضو تک پونہچا دین یا اون چیزون کے ساتھہ دینا بہتر ہے جو دواؤن کی قوت کو
نگاہ رکھتی ہے تاکہ دوسرا اندام قوت اوس دوا کی حاصل کرکے ہضم نکر لے لیکن اون
دواؤن سے جو دوسری دواؤن کے اثر کو اندام تک پہونچاتی ہین کرفس ہے اور پوست
سلیخہ اور انیسون اور اسطرح کی دواؤن کو طبیبون کی اصطلاح مین مبدرقہ کہتے ہین اور
اون چیزون سے جو دواؤن کی قوت کو نگاہ رکھتی ہین ... کی جڑ کا پوست اور وہ اندام کہ فعل اونکا شریف اور مصلح سب اعضا کا ہے اگر ... معالج
مین محلل دواؤن سے دینے کی حاجت پڑے تو اون دواؤن کو قابض اور خوشبودار چیزون
کے ساتھہ ترکیب دیکر استعمال کرنا چاہیے جیسے مصطگی اور دارچینی تاکہ قوت ... اندام
کی ساقط نہو جائے اور اگر کسی اندام مین ایسی دوا دینے کی ضرورت ہو کہ وہان جاکر تہوڑی دیر
ٹھہرے اور توقف کرے تاکہ قوت دوا کی تمام و کمال حاصل ہو جائے مثلاً جگر کی کسی بیماری
مین سدہ کشا دوا دینا منظور ہے اور خیال ہے کہ وہ دوا جگر کے مقام سے باہر نکل
جائے گی تو اوسکے ساتھہ ایک دوا کہ جو اوسکے خلاف ہو مرکب کرین جیسے مولی کے
بیج اور مانند اوسکے کہ اوسکو مسخر کرے اور روکے رہے اور سدہ کشا دوا کی ...
بخوبی ظہور مین آئے اور اگر اندام کی حس قوی ہو جیسے آنکھہ اور فم معدہ اور امعا اور مثانہ
تو اوسکی دواؤن کے ساتھہ مخدر چیزین ملائین تاکہ حس اوس عضو کی قدرے کم ہو جائے

اور مشک اور سوسن سفید اور بالچھڑ اور عود ہندی اور گاؤزبان اور ابریشم اور بعض دوائین مضر
قابض ہین جیسے ہرے دھنیے کا پانی اور اسپغول اور لفاح اور حب الفقد اور اجوائن خراسانی
اور بعض نافع گردہ ہین مانند کاکنج اور تخم خیارین اور حب الفقد اور جو کچھ مثل اوسکے ہین اور تلی
کی نافع دوائین یہ ہین ترنجبین اور کبر کی جڑ اور بڑی مائین اور اشق اور سپندان اور بعض دوائین
ایسی ہین کہ صفرا کو دستون کی راہ نکالتی ہین جیسے سقمونیا اور ایلوہ اور افسنتین اور ہلیلہ زرد
اور تمر ہندی اور بعض چیزین مسہل بلغم ہین مانند تربد اور قثاء الحمار اور حب النیل اور فرفیون
اور جاوشیر اور سکبینج اور گوگل کے اور بعض دوائین معدہ کو پاک کرتی ہین اور بد خلطون کو
باسانی نکالتی ہین جیسے تربد اور بعض چیزین مواد فاسد کو آنتون سے دفع کرتی ہین
مثل سکبینج اور بعض دوائین مفاصل سے مواد کو نکالتی ہین جیسے جاوشیر اور بعض دوائین
دماغ سے مخرج مواد ہین جیسے ایارج [illegible] اور بعض چیزین خلط غلیظ کو قطع کرتی ہین
اور رقیق اور لطیف کردیتی ہین [illegible] اور [illegible] ہین مانند [illegible]
[illegible] اور سوسن آسمانی کی جڑ [illegible] اور [illegible] اور بعض دوائین اخلاط رقیق کو
غلیظ کرتی ہین جیسے گوند ببول کا اور کتیرا اور بعض ہین اگر تمام جسم مین پراگندہ ہین تو عموماً
دوا وہان فائدہ نہین کرتی بسبب ضرورت [illegible] دواؤن سے علاج کرنا چاہیے اور وہ دوائین
جو تمام اعضا کے تنقیہ کے لیے مخصوص ہین مثل مین لائین اور بعض دوائین [illegible] ہین
جیسے سونف دیسی اور تخم کرفس اور قسط اور فطراسالیون اور مانند اوسکے اور بعضی چیزین
کھولتی ہین مانند ابہل اور جند بیدستر اور مشک طرامشیع اور بعض چیزین دست بند کرتی ہین
جیسے گل ارمنی اور طباشیر اور بعض دوائین خون حیض کو روکتی ہین مثل کہربا اور گوند ببول
کا اور مانند اوسکے اور بعض چیزین خلطون کو ساکن کرتی ہین مانند پوست خشخاش کے اور

تخم اوسکا اور بعض ایسی دوائین ہین کہ تنگ راستون مین بخوبی گذر کرتی ہین اور دوسری دوا کو بھی اوسکے مقام مقصود تک پونہچاتی ہین جیسے سلیخہ اور دارچینی اور اسارون اور تخم کرفس اور بعض دوائین خلط کو ٹھہراتی ہین اور بعض مرکبات بزرگ اس غرض کے لیے ترتیب پاتی ہین کہ بکثرت بیماریون کو عام نفع پونہچائین اور اقسام سموم کا فادزہر ہون جیسے تریاق کبیر اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور شلیثا اور مانند اوسکے ان وجوہات سے بخوبی متحقق ہوگیا یہ طبیب کو مرکب دواؤن کی جانب نہایت ضرورت اور حاجتمندی تمام ہے کیونکہ مفرد دواؤن سے علاج کامل اور تمام نہین ہوسکتا اور یہ بھی واضح ہوگیا کہ اصحاب قیاس کی مرکبات کی ترتیب مین حق بجانب ہین اور قرین صواب باب تیسرا اوزان مرکبات کے اسرار مین ہے جاننا چاہیے کہ جسکا علاج منظور ہو اگر وہ عضو معدہ سے دور ہے تو اوسکی دواؤن کے اوزان مین زیادتی کرنی چاہیے اور بعض مفرد دواؤن کے وزن کو بعض ادویہ پر اضافہ فرمانا چاہیے خصوصا اگر مرکب دوا کی ترکیب مین ایسی دوائین ہون جو دوسری دوا کی قوت کو ضعیف کردین اور جو بعض طبیب لکھتے ہین کہ منفعت فلان دوا کی خسیس ہے مراد اونکی یہ ہے کہ فوائد ان دواؤن کے رنج اور تکلیف کے ساتھ ہین اور مضرت سے خالی نہین اور جو دوا کہ منفعت اوسکی تھوڑی ہو وہ منفعت کہ جسکی توقع اوس سے رکھتے ہین دوسری دوا سے پاسکتے ہین اور اگر عضو مقصود کہ جسکا علاج کرتے ہین معدہ سے بہت قریب ہے تو اوسکی دواؤن کے اوزان مین تقلیل کرنی چاہیے خصوصا اگر اوس ترتیب مین کوئی ایسی مفرد دوا ہو جو دوسری دوا کے فعل کو ضعیف کردے اور جو دوا کہ قوی ہو اور منفعت بھی اوسکی بہت ہو اوسکی مقدار کو معتدل کرنا چاہیے دو غرضون سے ایک یہ کہ جو دوا کہ تھوڑی

ہو وزن اوسکا زیادہ رکھنا چاہیے دوسرے یہ کہ جس دوا مین منفعت بہت ہو اوسکی مقدار کو گھٹائین
تاکہ اوس ترکیب کے منافع سے بہرۂ کامل حاصل ہو بالجملہ مقدار مین سب مرکبات کے اعتدال
سب سے اولی ہے اور جو دوا کہ قوی ہو لیکن نفع اوس سے بہت نہ حاصل ہو تو اوسکی مقدار
مین زیادتی کرنی چاہیے تاکہ کثرت مقدار سے منفعت اوسکی تمام و کمال ظہور مین آئے اور
اسیطرح اگر کوئی دوا منافع کثیر رکھتی ہو اور شریف تر ہو تو اوس کے وزن کو بھی بڑھانا ضروری ہے
خصوصاً اگر عضو معلول معدہ سے دور ہو اور جو دوا کہ قوت بھی اوسکی ضعیف ہو اور منفعت بھی
کم ہو تو اوسکی مقدار کو معتدل رکھنا چاہیے اسلیے کہ ضعف قوت کے واسطے بڑہانا اور تقلیل
منفعت کے لیے گھٹانا لازم ہے اور جہان کہین ایسا اتفاق پڑے کہ عضو مقصود معدہ سے
نزدیک ہو اور یا اوسکے علاج کے لیے ایسا مرکب مستعمل ہوتا ہو کہ اوسکی مفرد دوائین قوت مین
قوی اور فعل مین بھی کثیر المنفعت ہون تو ایسی صورت مین لازم ہے کہ اوزان اور مقدار اون
دواؤن کے معتدل کرین اور جو دوا کہ منفعت اوسکی کثیر ہو اور عضو بیمار معدہ سے دور ہو تو
اوسکے اوزان کو بھی اعتدال پر لائین اور جو دوا کہ شریف ہو اور منفعت مین کثیر اور قوت
مین قوی لیکن دوسری دوا سے مدد پاتی ہو تو اوسکے اعتدال مین کمی کر دینی چاہیے اور اگر
اس قسم کی دوا جو یہہ صفت موصوف ہے کسی دوسری دوا سے مدد نہین پاتی تو اوسکے
اوزان مین زیادتی ملحوظ رکھین بالجملہ اگر ایک دوا مین بہت دواؤن کے اسباب پائے جائین
یا کئی دواؤن مین تو اوسکی مقدار کو بھی بڑھانا لازم ہے اور جو احوال بالعکس ہو تو مقدار مین
زیادہ تر کمی کرنی چاہیے اور جس دوا مین اسباب کمی بیشی کے برابر ہون تو اوزان اور
مقدار کو معتدل کرین **باب چوتھا مفرد دواؤن کے مرکب کرنے کی تدبیر**
مین ہے جاننا چاہیے کہ معجون اور قرص اور گولیان اور جوشاندہ اور ضماد اور مرہم وغیرہ
سے مرکب مراد ہے انمین سے جسکو ترکیب دینا منظور ہو اول چاہیے کہ دواؤن کی شناخت
کرین کہ سب قسمون مین بہتر اور تازہ کون ہے بعد اوس کے گرد و غبار سے اوسکو
پاک کرین اور کوفتنی دواؤن کو ہاون روئین مین کوٹ کر پارچہ بیز کرین اور دوائین
جسقدر باریک پیسینگی ترکیب اونکی بہتر اور منفعت زیادہ تر حاصل ہوگی لیکن جوارش
کی دواؤن کو بہت باریک نہ پیسنا چاہیے خصوصاً جوارش زیرہ اور ہر ایک دوا کو جدا جدا
کوٹ کر وزن اوسکا ٹھیک اور درست کرین پھر باہم ترکیب دین اور گوند کی چیزین

اور اساروں کو شراب مین تر کرکے حل کرین اور ہاون مین ڈال کر خوب رگڑین کہ ہموار ہوجائین
اور اگر اجزا چوبی سخت ہون تو اوسکو شہد مین ملانا چاہیے پھر کوٹی ہوئی دواؤن کو چھڑک کر
گوندھ لین پس اگر موسم سرما مین کوئی مرکب تیار کرنا چاہین تو سہ چند شہد مین اوسکو گوندھین
اور گرمی کے موسم مین دو چند شہد مین لیکن وہ شہد موم سے صاف اور کف بردا شتہ
ہونا چاہیے اور جس ظرف مین دوا پکائین چار انگشت اوسکو خالی رکھین تاکہ جوش
کھانے سے ضائع نہو جائے اور برتن بھی نہ ٹوٹے اور بڑی بڑی معجونون کو کئی مرتبہ
ہلائین اور اولٹ پلٹ کرین تاکہ انجرے اوس سے اوٹھین اور اوبال آنا شروع ہو پس
جسوقت بخوبی جوش کھا چکے آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین اور قرص بنانے
کی ترکیب یہ ہے کہ اول ہر ایک دوا کو نرم کوٹین پھر گلاب یا اور کوئی مناسب عصارہ
اوسپر ٹپکائین پھر خوب کچلین کہ ہموار ہو جائے یہانتک کہ اوسکے قرص بخوبی بن سکین
پھر قرص تیار کرکے سایہ مین سوکھائین اور ہر صبح اور ہر شام اولٹ پلٹ کرتے رہین
اور غبار اور دھوئین سے محفوظ رکھین کہ خراب اور مکروہ نہو جائین اور اگر قرص لک
بنانا منظور ہو تو اول لاکھ کو پاک کرکے دھوئین اور جن قرصون مین گوگل اور کتیرا وغیرہ
گوند کی چیزین داخل کرنا چاہین تو اول اون چیزون کو گلاب یا کسی مناسب عصارہ مین
حل کرین اور ہاون مین ڈال کر رگڑین کہ بخوبی سب اجزا ہموار ہو جائین پھر دوسری دواؤنکو
اوسپر چھڑک کر گوندھ لین اور بدستور قرص تیار کرین اور جوشاندہ کی تدبیر یہ ہے
کہ اوسمین پانی بقدر اندازہ ڈال کر نرم آگ پر پکائین کہ قوت دواؤن کی باطل نہو جائے
اور بنفشہ اور افتیمون اور پرسیاوشان وغیرہ نازک دواؤن کو اسقدر نہ پکائین کہ
آگ کی تیزی سے جل جائین بلکہ ان دواؤن کو اتنا ے جوش مین داخل کرین تاکہ
تھوڑا جوش کھائین پھر ہاتھہ سے یا چمچہ وغیرہ سے ملین اور صاف اور پاکیزہ کپڑے مین
ڈال کر چھانین کہ صاف اور شفاف رہے اور مزہ اوسکا ناخوش نہو جائے اور املتاس و [illegible]

کرین تاکہ کمنے سے اگرچہ فعل اوسکا کم ہوجائے لیکن قوت باقی رہے **باب پانچوان**

دواؤن کے مدبر کرنے کے بیان مین ہے ہلیلہ مدبر کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ

اول ہلیلہ کو گرد و غبار سے پاک کرین بعد اوسکے کوٹین اور چھانین اور بہی کے پانی مین

جوش کرین جبکہ پانی تمام جذب ہوجائے تو روغن زیتون مین یا گائے کے گھی مین جوش

دے کر نگاہ رکھین اور تخم بریان کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اول کورے ٹھیکرے کو

آگ پر رکھین کہ خوب گرم ہوجائے پھر بیجون کو اوسمین ڈالین اور تہ و بالا کرین یہانتک

کہ سب تخم جلنے لگین اور بو آنے لگے اوسوقت آگ پر سے اوتارین کہ سوختہ نہو نے

پاوین اور توتیا اور قلیما وغیرہ احجار کے غسل یعنے دھونے کی تدبیر یہ ہے کہ جس شے

کا دھونا منظور ہو اول اوسکو نرم پیسین اور کھرل مین پانی ڈال کر اوسے خوب ملین اور رگڑین

پھر کسی برتن مین تھوڑی دیر رہنے دین کہ تہ نشین ہوجائے پانی نتھار کر دھوپ مین سکھائین

چند بار یہی عمل کرین اور گرد و غبار سے بچائین اور مروارید اور بسد جو مفرحات مین استعمال

کرنا چاہین اسیطرح اونکو دھولینا چاہیے اور بسد وغیرہ کے سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے

کہ دوا کو کورے برتن مین رکھکر گل حکمت کرین اور ایک رات گرم تنور مین رکھین یہانتک

کہ وہ پینے کے قابل ہو جائے اور سرطان سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ جب آفتاب
برج اسد مین ہو سرطان کو پکڑکر پر و بال اور اطراف اوسکے دور کرین اور باریک کوٹکر
نمک کے پانی سے دھوئین اور کوزے برتن مین رکھکر گل حکمت کردین اور تمام رات
گرم تنور مین رہنے دین اور بچھو وغیرہ کے سوختہ کرنے کی بھی یہی تدبیر ہے اور تدبیر
موم روغن کی یہ ہے کہ اول روغن گرم کرین اور موم اوسمین پگھلائین اور دس درم
روغن مین دو درم موم ڈالنا چاہیے اور اگر کوئی چیز عصارہ وغیرہ اوسمین ترکیب دینا چاہین تو موم روغن
کو تھوڑا تھوڑا ہاون مین گھونٹ گھونٹ کرین دوا کو روغن پر ڈالتے جائین اور برابر ہاون سے رگڑتے
رہین یہانتک یکذات ہو جائے اور اسیطرح پر مرہم اور ضماد کی دوائین ترتیب دین **باب چھٹا** بڑی
بڑی معجونون کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے کہ تریاق فاروق افعی کی گزیدگی کے
لیے اور سب اقسام کے سانپون کی گزیدگی کو واسطے اور بچھو اور رتیلا اور باولے کتے کے
کاٹے ہوئے کو نفع بخشتا ہے اور دوسرے نا یکار زہرون کی مضرت کو باز رکھتا ہے اور
تمام بلغمی اور سوداوی بیماریون کو دور کرتا ہے خصوصاً جذام اور فالج اور مرگی اور سکتہ اور
رعشہ اور لقوہ کہ رطوبت کے باعث سے ہو نافع ہے اور وسواس کو زائل کرتا ہے اور
درد سر بلغمی اور درد سر کو اور دوار بلغمی کو فائدہ پہنچاتا ہے اور انسان کو دلیر کرتا ہے اور خفقان
بلغمی اور سوداوی اور ضیق النفس بلغمی اور گرفتگی آواز اور بطلان آواز کو مفید ہے اور گون
کے امتلا کی سبب سے اگر کھنکھار مین خون آتا ہو اور وہ استسقا کہ سردی کے باعث سے ہو
اور قولنج بلغمی اور سحج اور قروح الامعا کہ جو سودا اور بلغم شور سے ہو مفید ہے اور درد گردہ
اور درد مثانہ اور سنگ مثانہ اور سدہ جگر اور سدہ طحال کو سودمند ہے اور پیشاب کو جاری
کرتا ہے اور طفل مردہ کو شکم سے باہر لاتا ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتا ہے اور جگر اور تلی کے
سخت ورمون کو دور کرتا ہے اور سپیدہ اور کدودانہ اور یرقان طحالی اور شہوت کلبی اور تپ

لے اکو عربی مین صرع کہتے ہین وہ ایسی بیماری ہے کہ حس اور حرکات کے آلات مین امتناع کا سبب انتظام اور نا تمام ہو جاتین اور وہ علت یعنی جبلت طبعی بدل جائے اور آدمی گر پڑے اسی لیے اسکا نام صرع رکھا کیونکہ صرع زبان عربی مین گرنے کو کہتے ہین اور اوسکا سبب کلی سدہ غیر تام کہ دماغ کے بطون اور اعصاب کے مجاری مین پیدا ہوکر روح نفسانی مجری طبعی پر یعنی اصلی راہ پر اعصاب مین نفوذ نکرسکے اور پہونچ نہ پائے اور پوشیدہ نہین کہ اگر سدہ ہوتا تو آلات حس و حرکت

اور اقراص اندروحیون اور فلفل سیاہ اور افیون ہر ایک چہ بیس مثقال اور سقوردیون اور
گل سرخ اور جنگلی شلغم کے بیج اور جنگلی سوسن کی جڑ اور غاریقون اور طین مختوم کا ست اور روغن بلسان
اور دارچینی ہر ایک بارہ مثقال مر صافی اور فراسیون اور زعفران اور دارفلفل اور سونٹھہ اور ریوند چینی
ہر ایک بارہ مثقال اور فطر اسالیون اور جعفافیلون اور قسط اور بزرالبنج سفید اور اسطوخودوس اور
فلفل سفید اور ستکاطرا شیع اور شگوفہ اذخر اور عصارہ الانبا اور ماو اور لبان اور سنبل ہر ایک
چہ مثقال اور جنطیانا سفید اور لبنی اور سیساليوس اور اجوائن دیسی اور تبادرین اور کمافیطوس اور
کماذریوس اور تیزپات اور افیثمون اور فوا اور ستو اور تخم کرفس اور طین الحر اور قلقطار مشوی
اور حماما اور ہیوفاریقون اور حب بلسان اور اقاقیا اور ببول کا گوند اور قردمانا ہر ایک چار مثقال
اور رنوفا اور فند اور جاوشیر اور سکبینج اور قفرالیہود اور قنطوریون اور زراوند مدحرج اور جند بیدستر
ہر ایک دو مثقال اور بعض نسخون مین پودینہ نہری اور مصطگی اور جعدہ اور فاوانیا اور زراوند طویل
اور بزرالبنج ہر ایک دو مثقال لکہا ہے فذالک سقون اخلاطا والنسخ جمعت الادویۃ فیصیر ما
فی التریاق من الوزن الادویۃ الف واربع مائۃ واربعۃ وثلثین مثقالا یعنے یہ سب دوائین
تعداد مین ساٹھہ ہین اور شہد دو چند سب دواؤن کا ہے اور وزن ان دواؤن کا ایک ہزار
چار سو چونتیس مثقال ہے اقراص افعی بنانے کی ترکیب جاننا چاہیے کہ افعی کے
اقسام بہت ہین اور جو کہ تریاق مین کار آمد ہے مارگیر یعنے سنپیرے اوسکو زبان فارسی مین
گرزہ کہتے ہین قسم مادہ بہتر ہے اور نشان مادینگی کا یہ ہے کہ اوسکے دہن مین چار دانت
زہرآلود ہوتے ہین کہ اونکو نیش ودندان کہتے ہین دونو جانب مین ہر طرف دو دانت
ہوتے ہین اور نرینہ سانپ کے ایک دانت ہوتا ہے اور بہترین اقسام وہ ہے کہ رنگ
اوسکا مائل بسیاہی اور دُم چھوٹی ہو ایسے سانپ کو سنپیرونکی اصطلاح مین کلتہ ذنب کہتے ہین
اور چاہیے کہ وہ سانپ تندرست اور جوان ہو شناخت جوانی کی یہ ہے کہ حرکت تیز کرے
اور جلد جلد زمین پر دوڑے اور تندرستی اور قوت کی علامت یہ ہے کہ سر بلند رکھتا ہو
اور آنکھین سرخ اور دلیر اور تیز و چالاک ہو اور پوست اوسکا سخت اسلیے کہ سختی پوست کی

نشانی اس بات کی ہے کہ رطوبت فضولی اوسکے جسم مین کم ہے اور سر چوڑا ہو تاکہ معلوم ہو جائے کہ
دماغ قوی ہے اور فصل بہار مین کہ آفتاب برج ثور مین ہو پکڑنا چاہیے اور اگر موسم بہار ہو تو اول
موسم یا اخیر مین پکڑین اور اس قسم کا سانپ کہ پکڑا جائے سکن اوسکا درختون پر خصوصاً درخت بلوط
پر ہونا چاہیے زمین شور مین یا پانی کے قرب مین نرہتا ہو اگر صحرائی ہو تو اور بھی اعلی ہے
اور بہتر یہ ہے کہ اوسکو پکڑتے ہی فوراً مار ڈالین کہ مضطرب ہو کر غصہ ناک اور تشنہ اور بیمار
نہو جائے پس اگر بے رنج و آزار لانا اوسکا ممکن ہو تو کسی طبیب حاذق کو دکھلا کر مارنا چاہیے
اور مارنے کی تدبیر یہ ہے کہ چار انگشت سر کی طرف اور اسیقدر دم کی جانب چھوڑ کر ایک ضرب
مین قتل کرین اسلیے کہ زہر کی پیدایش دہن اور سر کی طرف ہے اور فضلات بد دم کی جانب
ہین اور بعد مارنے کے دیکھین اگر خون بہت نکلا اور دیر تک تڑپتا رہا تو بہتر ہے اور اگر اسکے
بالعکس ہو یعنے تھوڑی دیر تڑپ کر رہجائے تو وہ ہرگز کار آمد نہو گا جو کہ بہتر اور اس کام کے
لائق ہو اول شکم اوسکا پاک کر کے پاک و صاف کرین اور پوست بالکلیہ اوتار ڈالین اسلیے
کہ پوست اوسکا بلکہ پوست سب جانورونکا فضلات بد کو قبول کرتا ہے پھر خالص پانی سے
خوب مل کر اوسکو دھوئین کہ شوریت نکلجائے اور خوش مزہ ہو جائے اوسکے بعد تانبے
کی قلعی دار دیگچی مین رکھین اور شبت کی شاخین اوسمین ڈال کر نرم آگ پر پکائین کہ مہرا ہو جائے
پھر آگ موقوف کر کے دیگچی کو نیچے اوتار لین جب سرد ہو جائے ہڈیان نکال کر پھینک دین اور
گوشت کو ہاون سنگین مین ڈال کر کوٹین اور بقدر چار وزن گوشت کے نان سمیدا کیزہ بریان
کہ خمیر تازہ سے پکائی ہو کوٹ چھان کر اوسمین ملائین اور باریک پیسین کہ ہموار ہو جائے
اور اگر اوسکے گوندھنے مین پانی ڈالنے کی حاجت ہو تو اوسے آب گوشت سے قطرہ قطرہ

اور پھر پکا کر کوٹین کہ یکذات ہو جاوے اور چھوٹی چھوٹی ... قرص ایک ایک مثقال کے

بنا کر سایہ مین خشک کرین اور دھوپ ... اور ہر روز

صبح اور شام اولٹ پلٹ کرتے رہین کہ ... خشک ہو جاوین اور جبتک ... باقی رہے

ہرگز نہ اوٹھائین پھر خشک ہونے کے بعد کانچ کے برتن مین باحتیاط اوٹھا کر رکھین اور شبت

کے ساتھ پکانے کی یہ وجہ ہے کہ شبت تحلیل کنندہ ہے تاکہ بد فضلات جو اوسمین باقی ہین

وہ بالکلیہ دفع ہو جائین اور نان سمید اسلیے ملاتے ہین کہ گوشت کی رطوبت کو جذب کرے

اور جسوقت قرص بنائین ہاتھ اپنا روغن بلسان سے چرب رکھین اور اقراص کو بھی اوس سے

چرب کرتے جائین **اقراص اسقیل بنانے کی تدبیر** معلوم کرین کہ اسقیل پہاڑی پیاز

کو کہتے ہین بہترین اقسام وہ ہے کہ اوسکی گٹھیان نہ بہت چھوٹی ہون اور نہ بڑی اسلیے کہ

اگر بہت بڑی ہے تو اوسمین رطوبت زیادہ ہوگی اور اگر بہت چھوٹی ہے تو وہ خشک ہے

معتدل ہونا بہتر ہے اور رنگ ظاہر اوسکا مائل بسرخی ہو یا بنفشجی اول سر اور دم سے پاک کرین

اور پاکیزہ خمیر مین رکھکر تنور مین ڈال دین کہ مثل روٹی کے پک کر سرخ ہو جاوے اوسوقت

تنور مین سے اوسکو نکال کر سرد کرین اور خمیر دور کرکے پوست اوسکا چھیلین اور کوٹین کہ

مثل مرہم کے ہو جاوے بعد اوسکے مٹر کا آٹا اوسمین گوندھکر خوب کوٹین کہ ہموار اور یکذات

ہو جاوے لیکن اندروماخس نے ایک جزو اسقیل اور دو جزو آرد کرسنہ ملا کر گوندھنا بہتر تجویز کیا ہے

اور دوسرون نے ایک جزو اسقیل اور ایک جزو آرد کرسنہ یعنے مساوی الوزن لکھا ہے

پس جبکہ یکذات ہو جاوے اقراص افعی کے طور پر اسکے بھی قرص بنالین اور ہاتھ اپنا

روغن بلسان سے چرب رکھین کہ تیزی اسقیل کی دفع ہو جاوے اور مٹر کے آٹے کی یہ

منفعت ہے کہ جلد تر رطوبت کو جذب کرلے اور متعفن ہونے نہ دے بالجملہ قوت ان اقراص کی

یہ ہے کہ مرض صرعا کو نکالتا ہے اور تمام زہریلے جانورون کے زہرون کی مضرت کو دور کرتا ہے **اقراص اندروخون**

بنانے کی تدبیر نسخہ ان اقراص کے مختلف ہین لیکن بہتر اور پسندیدہ نسخہ یہی ہے **صفت دار شیشعان**

چہ مثقال [illegible] چہ مثقال شکوفہ اذخر پانچ مثقال قصب الذریرہ یعنی [illegible] پانچ مثقال واجینی بھی بیس مثقال فو چہ مثقال عود
بلسان [illegible] سفید بیس مثقال مصطکی چہ مثقال زعفران بارہ مثقال حب [illegible] کوٹ چھانکر شراب ریحانی میں یا ماء العسل
[illegible] میں گوندھیں اور روغن بلسان [illegible] اور [illegible] میں سوکھا کر تریاق
کی [illegible] داخل کریں **امتحان تریاق** جاننا چاہیے کہ جسطرح عمر کے تین درجے ہین کودکی اور جوانی
اور پیری اسیطرح تریاق کی بھی کیفیت ہے جو قوت عالم کودکی مین چھ مہینے کے بعد
ہوتی ہے جسکو سن ترعرع کہتے ہین وہی قوت تریاق مین بھی تیار ہونے سے چھ مہینہ
کے بعد ہوا کرتی ہے پس اسی قیاس پر گرم شہرون مین مزاج اوسکا دس برس تک
اوسی قوت پر رہتا ہے اور سرد شہرون مین بیس برس تک اور یہی درجہ منتہاے جوانی
کا ہے پھر گرم شہرون مین تیس برس کے بعد قوت اوسکی گھٹتی ہے چالیس برس تک
اور وہ درجہ پیری کا ہے اور سردسیر ملکون مین چالیس برس سے ساٹھ برس تک قوت
کم ہوتی ہے اور ساٹھ برس کے بعد قوت اوسکی گھٹ کر مثل اور معجونون کے ہوجاتی ہے
جیسے دواء المسک وغیرہ اور مارگزیدہ کو مضرت زہر کے دفعیہ کے لیے جو کہ قوی اور تازہ ہو
وہ دینا چاہیے اور تازہ اور جوان تریاق اسیطرح امتحان کرنا چاہیے کہ کسی شخص کو مسہلہ دوا
دے کر تھوڑی دیر توقف کرین کہ اثر دوا کا کامل ہوجائے اوسکے بعد تریاق اوسکو کھلائین
اگر اثر دواے سابق کا بالکلیہ باطل ہوجاے تو جاننا چاہیے کہ تریاق تازہ اور جوان ہے
اور اگر اسکے بالعکس ہو تو ضعیف اور پیر یا مصنوعی سمجھنا چاہیے اور ایک طریق تجربہ کا یہ ہے
کہ خروس دشتی یعنے تدرو کو قدرے تریاق کھلا کر کسی زہرناک سانپ کے سامنے
چھوڑ دین کہ وہ اوسکو کاٹ کھائے اگر تدرو اوسکے کاٹنے سے زندہ رہے تو وہ
تریاق تازہ ہے اور اگر تدرو مذکور اوسکے کاٹتے ہی مرجائے تو ضعیف اور مصنوعی ہے

اور اگر سانپ کی گزیدگی کے بعد تریاق اوسکو دین تب بھی خلاصی ممکن ہے اور تدریجگی
کی شرط اسواسطے ہے کہ مزاج اوسکا خشک ہے تریاق جلد تر اوسمین اثر کرتا ہے اور
دوسرے زہرون کی دفع مضرت کے لیے بھی آزمایش کرنا چاہیے مثلاً کسی شخص کو مخدر
چیزین کھلائین اوسکے بعد تریاق دین اور دیکھین اگر مضرت اوسکی دفع ہو جائے تو وہ
تریاق تازہ ہے اور اگر زہر کی مضرت کو دفع نکرے ضعیف اور پیر سمجھنا چاہیے اور تریاق
جو بیمار کو دیا جاتا ہے مقدار خوراک اوسکی اسطور پر ہے کہ مارگزیدہ کو ایک مثقال چار اوقیہ
شربت مناسب کے ساتھہ دین اور بچھو کے کاٹے ہوے کو بھی شراب کے ساتھہ دین
اور زنبور کے کاٹے ہوے کو سرکہ کے ساتھہ اور سرکہ مین حل کرکے عضو نیش زدہ پر رکھین
اور زیانکار اور مخدر چیزون کی دفع مضرت کے لیے شراب مین دین اور رجوع کلبی والے
کو تین اوقیہ شراب ممزوج کے ساتھہ دین اور تپ لرزہ والے کو کہ مادہ گرم سے ہو بقدر
نصف درم گرم پانی کے ساتھہ دین اور جس شخص کو یرقان طحالی ہو اوسکو بقدر دانۂ ترمس
اسارون کے جوشاندہ مین ملاکر دین اور صاحب استسقا کو ایک فندق سرکۂ ممزوج مین
دینا سودمند ہے اور صاحب تپ کو بقدر دانۂ ترمس تین اوقیہ شراب کے ساتھہ یا گرم پانی
مین اور مرگی والے کو سکنجبین عنصلی مین حل کرکے دینا چاہیے اور غرغرہ کرائین اور صداع
اور درد شقیقہ کے لیے بھی سکنجبین عنصلی مین دین اور اوسی سے غرغرہ بھی کرین اور فالج
اور رعشہ اور لقوہ وغیرہ کو ماء الاصول کے ساتھہ ملاکر دینا مناسب ہے اور جذام والے کو
ماء الجبن مین دین اور برص والے کو ماء العسل کے ساتھہ اور قولنج کے مرض کے لیے زیرہ
اور بادیان کے جوشاندہ مین ملاکر دینا چاہیے اور جس کے شکم مین کدو دانہ ہو جائین اوسکے
واسطے قیصوم کے جوشاندہ مین ملاکر دین اور جس شخص کے معدہ اور امعامین باج بکثرت

ہون اوسکو زیرہ کے جوشاندہ کے ساتھ دینا مناسب ہے اور قی امعا کے علاج مین سماق کے
پانی کے ساتھ استعمال کرین اور جسکو بقدر دو دانگ کے شربت سیب مین دین اور صاحب
نفث الدم کو ابتدا سے مرض مین ... ساتھ اور آخر علت مین ماء العسل کے ساتھ
دینا چاہیے اور جسکی آواز باطل ہوجانے ... عسل کے ساتھ استعمال کرین
یا فقط تریاق کو بدون ماء العسل کے ... تھوڑی دیر رہنے دین کہ خوب
گھل جائے اور حیض بند ہونے کے واسطے اور بچہ کہ رحم مین مرکر گیا ہو اوسکے اخراج
کرنے کے لیے سداب اور ابہل اور ترمس کے جوشاندہ ... یا شاہترا شیع کے جوشاندہ
کے ساتھ استعمال کرین **مثرودیطوس** کے تیار کرنے کی تدبیر جاننا چاہیے کہ
ملک یونان مین ایک بادشاہ تھا اس معجون کو اوس نے تیار کرکے اکثر بیماریون مین آزمایا
اور مضرت سموم کے دفع کرنے مین بارہا تجربہ کیا جب اس معجون کو اوس نے ایجاد کیا
اور ہر روز پوشیدہ اسکے کھانے کا معمول کیا اتفاق کار ایک دشمن نابکار پیدا ہوا
اور اوسکے ملک پر آنے کا قصد کیا انجام کو نوبت لڑائی کی پہنچی اور تیر زہرآلود بادشاہ
کے جسم پر پہونچکر غشی عارض ہوئی اور اوس بادشاہ کے دو لڑکے سمجھے اونکو یقین واثق ہوگیا
کہ بادشاہ مارا گیا اور دشمن لعین غالب آیا اسی خیال مین اور رنج و ملال کے حال مین زہر
کھاکر دونون نے اپنے کو ہلاک کیا بعد ایک ساعت کے جبکہ بادشاہ کو ہوش آیا
بدستور معجون مذکور کا استعمال کیا اور صحیح وسالم ہوگیا لیکن اپنے فرزندون کی ہلاکت کا
حال سنکر نہایت متاسف ہوا کہ اس معجون کے فوائد سے کیلیے اونکو آگاہ نکیا پھر اوسکے
بعد تمام خلائق کو اسکے اسرار سے آگاہ فرمایا اور اوس زمانہ مین سالہا سال تک یہی تریاق
مستعمل رہا یہانتک کہ اندروماخس نے گوشت افعی تریاق فاروق مین اضافہ کیا اور وہ نسخہ
کمال منفعت مین قوت تمام کو پہونچا تو پھر مرتبہ مثرودیطوس کا کم رہگیا لیکن بعض معالجات
کے لیے تریاق سے بھی زیادہ تر نافع ہوتا ہے خصوصًا قوت باہ کے لیے جسقدر منفعتین
تریاق فاروق مین ہین اس معجون مین بھی ویسی ہی فوائد ہین صرف اتنا فرق ہے کہ مقدار
خوراک اسکی بہ نسبت تریاق کے زیادہ ہے **صفت مثرودیطوس** زعفران
اور مرمکی اور غاریقون اور سونٹھ اور دارچینی اور کتیرا ہر ایک دس درم
سنبل ہندی اور کندر اور رائی اور عود بلسان اور اسطوخودوس اور قسط اور

ج ۱

زراوند طویل اور جنطیانا رومی ہر ایک چھ جزو ... ہر ایک چار جزو حب الغار اور افیون مصفا
اور مرمکی ہر ایک سات جزو عاقرقرحا اور سنبل الطیب اور ناردین ہر ایک دو جزو جند بیدستر
اور فرفیون ہر ایک ایک جزو سب دواؤن کو کوٹ کر شہد خالص مین گوندھین پھر اوسکے بعد
مکرر سبکو کوٹ کر کسی ظرف مین رکھین اور وقت حاجت استعمال مین لائین **تریاق
اربعہ** کے تیار کرنے کی تدبیر جاننا چاہیے کہ تریاق فاروق کے ایجاد ہونے سے چار ہزار
برس پہلے یہ تریاق مستعمل تھا بچھو اور عنکبوت وغیرہ زہریلے جانورون کے مضرت زہر کے
دفع کرنے مین مجرب ہے سرد بیماری والون کو نفع بخشتا ہے خصوصا مرگی کو کہ دفعتا عارض
ہو اور وہ خفقان جو سردی سے پیدا ہو اور ریاح غلیظ کو کہ معدہ اور امعا مین ہون توڑتا ہے
درد مفاصل کو جو سردی کے سبب سے ہو زیادہ تر نافع ہے **صفت** جنطیانا رومی
اور حب الغار اور زراوند طویل اور مرمکی سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر
شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین
اور بعض اطبا نے مرمکی کی جگہہ قسط تلخ داخل کیا ہے اور صاحب بخت لکھتا ہے کہ بعض
نسخون مین قدرے زعفران بھی ہے اور زراوند طویل کی جگہہ زراوند مدحرج ہے **تریاق
ثمانیہ** کی تدبیر تریاق اربعہ کے بعد یہ تریاق ایجاد ہوا ہے اور منفعت اسکی کثیر ہے
صفت زراوند طویل اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست اور حب الغار اور مرصافی اور
قسط اور جنطیانا ان سب کو برابر وزن لے کر کوٹین اور شہد خالص مین گوندھ لین مقدار
خوراک ایک مثقال **تریاق الطین** یہ تریاق نہایت مجرب اور آزمودہ ہے جس شخص
کو زہر دیا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اوسکو کھلائین اور قے کرائین کہ اثر زہر کا
تمام وکمال جسم سے نکل جائے جب تک ہو سکے قے کرانی چاہیے کہ قوت زہر کی بالکلیہ
جسم سے باہر آئے اور جس شخص پر زہر دینے کا گمان ہو اور حقیقت مین زہر نہ دیا ہو تو اس
تریاق سے بخوبی معلوم کر سکتے ہین کہ واقعی اوسکو زہر دیا ہے یا نہین اسطور پر کہ بدن
مین اثر زہر کا نہین ہے تو اس تریاق کے کھانے سے ہرگز قے نہ آئے کی **صفت**

**حب الاہبت وطین المختوم المعتدا جزاءہ سواء یدق علی الانفراد بہما ناعما ویخلطان ویعجنان بعسل
المنزوع الرغوۃ بعد ان یلیون بالسمن ویرفع فی اناء ویستعمل فانہ ینفع منفعۃ بینۃ** یعنے حب
اسبت اور گل مختوم دونون دواؤن کو برابر وزن لے کر ہر ایک کو جدا جدا باریک پیسین

اور شہد جھاگ اوتارے ہوے مین گوندھین گھی مین چرب کرکے اور کسی نفیس برتن مین رکھکر وقت حاجت استعمال مین لائین کہ یہ تریاق نفع تین پہونچاتا ہے **مخلص اکبر کی ترکیب** اس معجون کو سوطیر اجبی کہتے ہین مرگی اور فالج اور تشنج بلغمی اور نقرس اور درد مفاصل اور رعشہ اور صداع کہنہ اور دوار اور درد دندان اور وسواس کو سودمند ہے اور آنکھہ کے درد کو نافع ہے اور سواد چشم کو روکتا ہے اور قدح نزول الماء کے بعد اگر بطور شیاف آنکھہ مین لگائین تو اوسکے اعادہ کو مانع ہے درد سینہ اور پہلو اور ذات الجنب کے لیے ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین اور اگر قے مین خون آتا ہو تو اوسکے لیے بارتنگ کے پانی مین یا عصی الراعی کے پانی کے ساتھہ دینا نافع ہے اور درد معدہ اور ڈکار ترش اور درد طحال اور کسر ریاح کے واسطے سونف کے عرق مین دینا چاہیے اور یرقان طحالی کو زائل کرتا ہے اور قرحۂ امعا اور مثانہ اور پیچش امعا کے لیے نہایت سودمند ہے گردہ اور مثانہ کے فضلات کو روکتا ہے اور اگر قضیب پر طلا کرین شہوت جماع اور نعوظ لاتا ہے اور سپانی پتون کو زائل کرتا ہے اور سب اقسام اورام کو تحلیل کرتا ہے اور حقنہ مین استعمال کرنے سے دست جاری کرتا ہے اور زہریلے جانورون کی مضرت زہر کو دفع کرتا ہے **صفت** مرصافی اور سلیخہ اور اذخر ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ جند بیدستر اور فطراسالیون ہر ایک پندرہ درم تخم کرفس دو اوقیہ سیسالیوس ایک مثقال قسط اور مر اور دارچینی اور اقراص اندروسما اور سلارس تر اور اسارون ہر ایک چھہ مثقال سنبل ایک مثقال حماما اور زعفران ہر ایک چار مثقال افیون دس مثقال فلفل سفید بارہ مثقال انجرہ چار مثقال افیون دو مثقال سب دواؤن کے چار وزن شہد خالص مین گوندھین اور چھہ مہینے تک نگاہ رکھین مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک **صفت اقراص** اندروسما کہ اس معجون مین داخل ہوتا ہے حماما اور قسطا اور دارشیشعان اور مر اور قصب الذریرہ

اور لونگ اور فلفل سفید اور اجوائن دیسی ہر ایک تین مثقال

اور تیزپات ہر ایک نو مثقال دارچینی اور مصطگی اور زعفران

ان سب دواؤن کو بدستور کوٹ کر اور شہد مین گوندھکر

استعمال کرین بزرگ وار و تیار کرنے کی ترکیب یہ معجون جملہ مرکبات سے

اول اسکو حکماے فارس نے ایجاد کیا ہے منفعت اسکی فلونیا اور تریاق کی منفعت کے

برابر ہے درد قولنج کو نہایت مفید ہے **صفت** زعفران اور بزر البنج سفید ہر ایک ایک استار

افیون اور فرفیون ہر ایک بیس درم سنبل اور لبنی ہر ایک دو درم مامیثا؟ اور لونگ ہر ایک چار درم

فلفل سفید دو درم مرواریدنا سفتہ اور نوسادر اور جنگلی سداب کے بیج اور مشک اور کافور اور چھوٹی

الائچی اور دارچینی اور سلیخہ ہر ایک ایک درم قسط آٹھ درم تخم ہزار اسفند اور عاقرقرحا اور دارفلفل

ہر ایک چار درم سکبینج اور جاوشیر اور جند بیدستر ہر ایک دو درم زرنباد یعنے نرکچور اور درونج

اور روغن بلسان ہر ایک آٹھ درم اور بعضے نسخون مین کافور چھتیس درم ہے اول سب

دواؤن کو شراب مین تر کرین بعد اوسکے شہد مین گوندھین اور چھ مہینے کے بعد

استعمال مین لائین مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک **معجون فلاسفہ کی**

ترکیب مادۃ الحیوۃ بھی اس معجون کا نام ہے فضلات بلغمی اسکے استعمال سے

دور ہوتے ہین بھونک بڑہتی ہے اور قوت ہاضمہ تقویت پاتی ہے اور درد پشت اور

پہگاہ اور درد مفاصل کو نافع ہے **صفت** فلفل اور دارفلفل اور سونٹھ اور دارچینی

اور آملہ اور بلیلہ اور شیطرج یعنے چیتا اور زراوند مدحرج اور بابونہ کی جڑ اور مغز چلغوزہ

اور جوز ہندی اور خصیۃ الثعلب ہر ایک ایک اوقیہ اگر خصیۃ الثعلب میسر نہو تو اوسکے عوض

مر داخل کرین تخم بابونہ نصف اوقیہ حب العنب تین اوقیہ حب العنب مویز ہے اول مویز

کیا ہے اون لوگون سے کہ اونکھون سے دیکہا ہی بلاد بربر کے پہاڑون مین کہ اوسکو بربریہ کہتے ہین اور کثیر الوجود

کاوا ستے ہین صحیح زیادہ ہے تو قوتون مین قوی عاقمی کا ہے کہ روایت

مایت اوسکی مختلف ہے بعضے لبن مازریون اور بعضے لبن زقوم

قوقطیونس یونانی مین کما کیون اور اہل مصر اور شام اوسکو بادامیوسر کہتے ہین

کاماہی کہتے ہین اور عاقر اطفال اور بربری مین ناکسوت رومی مین

افربیون اور ایربیون ساتھ زیادتی ہمزہ مفتوحہ کے اول مین معرب بربیون فارسی

بکسر فا دوم پڑہنا غلط ہے اوسکو فربیون بیا بجاے فاے دوم کے اور

ضمہ باے تحتانیہ اور سکون واو اور نون کے اور جیم

فرفیون بفتح دونون فا اور سکون را اور

منقی کو کوٹین اور دانہ اوسکے دور کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین ملاکر خوب باریک کوٹین اور سبکو
برابر وزن شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک دو درم انوشدارو بنانے کی ترکیب اس
معجون کو ہندوستان کے طبیبون نے تجویز کرکے آزمایا ہے چہرہ کا رنگ اسکے کھانے سے صاف ہوتا ہے
زردی چہرہ کی دور ہوتی ہے اور بوے دہن اور پسینہ کی بدبو موقوف ہوجاتی ہے اور
جگر کو نہایت نافع ہے کھانے سے پہلے یا بعد کو استعمال کرین **صفت** گلاب کے پھول
سرخ چھ درم سعد کوفی پانچ درم لونگ اور مصطگی اور سنبل اور اسارون ہر ایک تین درم
قرفہ یعنے تج اور زرنب اور زعفران اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور جائفل
ہر ایک دو درم ان سب دواؤن کو کوٹ کر ملائین اور ایک رطل بغدادی شیر آملہ ساڑھے
چار من پانی مین ڈالکر پکائین یہانتک کہ دو حصہ جلجائے اور ایک حصہ باقی رہے ایک من
قند سفید یا شہد خالص اوسمین اضافہ کرکے پھر جوش کرین کہ قوام ہوجائے اوسوقت سب
دواؤن کو اوسمین ملاکر بید کی لکڑی سے تہ و بالا کرین کہ خوب گھٹ کر یکذات ہوجائے
تدبیر تریاق بو علی سینا شیخ الرئیس بو علی سینا لکھتے ہین کہ یہ تریاق مین نے ایجاد
کرکے بارہا آزمایا ہے اور اکثر منفعتون مین کامل پایا ہے دل کو قوت دیتا ہے اور باہ کو
زیادہ کرتا ہے بالجملہ منفعت اکثر معجونون کی اس تریاق مین پائی جاتی ہے **صفت** پوست ترنج
اور جنطیانا اور حب بلسان اور برگ بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور فرنجمشک اور زرنباد اور درونج
ہر ایک چار درم مشک تبتی اور عنبر ہر ایک ایک مثقال عود ہندی دو مثقال کافور ریاحی
نصف مثقال قسط اور دارچینی اور وج یعنے بچھ اور زعفران اور ناردین اور افسنتین
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مو اور فطراسالیون پونے نو ماشہ بزرالبنج اور تخم جرجیر اور
شلغم کے بیج اور گندنا اور لسان العصافیر یعنے اندرجو اور حب فلفل ہر ایک پونے نو ماشہ

افیون ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ کر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک بعد چھ مہینہ کے ایک مثقال استعمال کرنا چاہیے **معجون یاقوت** مرتبۂ **شیخ الرئیس** وسواس اور خفقان اور ضعف دل اور دماغی اور معدی اور جگری وغیرہ فرمن بیماریون کو اور قولنج اور درد مفاصل اور تپہاے کہنہ کو نافع ہے **صفت** یاقوت سرخ رمانی ایک مثقال حجر یشب اور عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ورق طلا اور چاندی کے ورق ہر ایک دو دانگ اقسام جواہر کو کسی تدبیر سے کوٹ کر خوب باریک پیسین اور سونے اور چاندے کے ورقون کو اوسمین ملاکر کھرل کرین اور شراب قطرہ قطرہ ٹپکاتے جائین کہ خوب مہرا ہوجائے غاریقون اور افتیمون اور فلفل اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش برابر وزن جواہر اور چاندی سونے کے حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور نمک نفطی اور زرنباد اور درونہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاوزبان ہر ایک سوم حصہ اور حجر الیہود اور مشکطر امشیع اور فطراسالیون اور تخم کرفس اور کندر اور مر اور زعفران اور فلفل سفید ہر ایک چھٹا حصہ اور ہاتھی دانت کا برادہ تہائی حصہ زر وسیم اور جواہر کا سب کو جدا جدا کوٹ پیسکر عسل بلبلہ مین گوندھین مقدار خوراک ایک مثقال **مفرح معتدل** مروارید ناسفتہ پانچ درم بسد اور کہربا ہر ایک پونے سات ماشہ صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک چار درم لسان الثور یعنے گاوزبان پانچ درم تخم خشک اور تخم بادرنجبویہ ہر ایک دو دو درم زعفران ایک درم کافور دو دانگ عنبر چار دانگ تخم خشخاش دو درم بنفشہ اور گل ارمنی ہر ایک دو درم شراب سیب مین گوندھکر استعمال کرین **معجون جالینوس** اوسکے کھانے سے گردہ اور مثانہ گرم ہوتا ہے اور سدہ کھلتا ہے **صفت** فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور حماما اور قسط اور سنبل الطیب یعنے بالچھڑ اور قصب الزریرہ اور سافج ہندی اور زعفران اور تخم کرفس اور انیسون اور عاقرقرحا اور تخم انجرہ اور تخم سداب

یاقوت بفتح یا اور الف اور ضم قاف اور سکون واو اور تا کے ... اوسکی ایک پتھر ہے
... معدنی سے نفیس عظیم القدر نزدیک آدمیون کے اور بہت رنگ
اور بہت قسم ہوتا ہے سرخ اور زرد اور کبود اور سبز اور پستی اور سفید
اور ہر ایک بہت رنگین اور متوسط اور کم رنگ اور بہترین سب مین
سرخ بہت رنگین صافی آبدار بحیث جرم بے داغ اور بے رنگ ہے
اور ہر چیز ... اور روشن شکل زیادہ ہووسے بعض اور
قیمت اوسکی زیادہ اقسام سرخ حمری اور زردی اور نارنجی
اور زعفرانی اور لیموئی سے ہے اور اصناف کبود سے
آسمانگونی اور نیلی اور لاجوردی اور پستی
کمیاب مین اول اقسام ...

پہاڑی سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھانکر شہد صاف مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ماء الاصول کے ساتھ یا کرفس اور سونف کے پانی کے ساتھ استعمال کرین معجون ہرمس علیہ السلام اس نسخہ کو حضرت یونس علیہ السلام نے مرتب کیا ہے درد مفاصل اور نقرس اور درد معدہ اور درد گردہ اور قروح امعا کو نافع ہے ریاح کو توڑتا ہے اور صاحب استسقا اور درد ارا اور یرقان کو نفع پونہچاتا ہے اور وجع مفاصل کے لیے مخصوص ہے اور فالج اور لقوہ اور قولنج بلغمی اور ریحی اور تشنج اور استرخاء اعضا کو سودمند ہے اور گردہ اور مثانہ کے فضلات کو نکالتا ہے اور حیض کھولتا ہے صفت زراوند طویل اور عرطنیثا کی جڑ ہر ایک دو دو اوقیہ اجوائن دیسی دو اوقیہ لونگ دو اوقیہ جنطیانا رومی چہ اوقیہ حاشا اور تخم کرفس ہر ایک دو اوقیہ قنطوریون آٹھ اوقیہ سنبل اور مر اور قسط ہر ایک تین اوقیہ بالچھڑ اور پہاڑی پودینہ اور فطراسالیون اور کمافریوس اور اسقولوقندریون ہر ایک آٹھ اوقیہ سبکو کوٹ پیسکر شہد صاف مین گوندھین اور موسم ربیع مین استعمال کرین مقدار خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک معجون قباد الملک درد مفاصل اور درد نقرس کو روکتی اور اگر پیدا ہو جائے تو اوسکو زائل کرتی ہے اور درد طحال اور تپ کہنہ کو نافع ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور کہانسی اور ضیق النفس اور قروح امعا کو کہ بلغم شور سے ہو اور درد چشم اور کلف کو نفع بخشتی ہے اور حفظ صحت اور تندرستی کے لیے مجرب ہے صفت جنگلی سداب اور فراسیون اور سقوردیون اور کمافیطوس اور جادشیر اور جنطیانا اور اسطوخودوس اور قردمانا اور سلیخہ ہر ایک پانچ مثقال مر اور زعفران اور قسط اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور اذخر اور سنبل الطیب یعنے بالچھڑ اور فرفیون اور لفاخ کی جڑ کا پوست اور اشق اور پودینہ اور

... لیمو اور تخم جرجیر جنگلی اور گل سرخ اور حب بلسان ہرایک تین مثقال دارچینی آٹھ مثقال
... اور تخم جند قوقی اور صمغ آلو ہرایک چار مثقال اور
... ہرایک چھ مثقال ... اور گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور
خشک دوائون کو ... شہد مین گوندھ کر معجون تیار کرین معجون سنجرنیا کی ترکیب
یہ معجون مجرب ہے سرد مزاج والون کو اور اون شخصون کو جو سرد بیماریان رکھتے ہون نافع
ہے ... اوسکا ریاح غلیظ کو توڑتا ہے صاحب قولنج اور عسر البول بلغمی کو سودمند
ہے اور درد دندان اور دانتون کے جزدہ ہونے کو مانع ہے اور سدہ جگر کھولتی ہے
اور ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے اور اوسکے کھانے سے معدہ گرم ہوتا ہے اور تخمہ
دور ہوجاتا ہے صفت سداب کے بیج اور جند بید ستر اور افیون اور فوہ اور سوا اور دوقو
اور دارچینی اور اسارون ہرایک ایک درم مُر اور فلفل اور دارفلفل اور بارزد اور قسط
ہرایک چھ درم زعفران نصف درم بارزد کو شہد مین حل کرین اور باقی خشک دوائونکو
اوس مین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین مقدار
خوراک سوا دو ماشہ امروسیا بنانے کی ترکیب سختی جگر اور طحال کو سودمند ہے
سدہ کھولتی ہے اور ادرار بول اور سنگ گردہ اور ابتداے استسقا مین نفع بخشتی ہے
صفت دوقو اور زیرہ کرمانی اور عود بلسان اور سلیخہ اور قرومانا اور شگوفہ اذخر اور تخم
کرفس ہرایک ایکدرم دارفلفل اور قسط اور فلفل سفید ہرایک پونے دو ماشہ مُر تین درم
حب الغار دس عدد ... اور زعفران ہرایک دو درم شہد مصفی مین گوندھین مقدار
خوراک ایک فندق گرم پانی کے ساتھ اثرودیا کی ترکیب اسکو معجون بلادری
کہتے ہین سستی عصب اور مرگی اور نسیان اور درد سر بلغمی اور تمام سرد بیماریون کو جو معدہ

اور جگر اور تلی مین ہون نافع ہے اور فالج اور لقوہ اور رحم کی بیماریون کو اور بہق اور جذام
اور تمام سوداوی اور بلغمی امراض کو سودمند ہے **صفت** سنبل اور تیزپات اور مر اور
سلیخہ اور زعفران ہر ایک ایک اوقیہ شیح ارمنی اور افتیمون اور اذخر اور ریوندچینی اور
حب البان مقشر اور لونگ ہر ایک ایک اوقیہ نانخواہ اور یاقوت آٹھ درم آسمان گون سوسن
کی جڑ ایک اوقیہ عسل بلادر پانچ درم بادیان کی جڑ کا پوست تین رطل بغدادی پوست
کو پانچ رطل سرکہ مین ایک رات دن تر رکھین اور دوچند شہد مین تین مرتبہ جوش
کرین جبکہ سرکہ جلجاے اور شہد کا قوام ہوجائے اوسوقت سب دواؤن کو اوسمین
گوندھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال مین لائین اور صاحب فالج اور لقوہ کو شربت
کے جوشاندہ کے ساتھہ دین بعض نسخون مین عسل بلادر دو مثقال ہے اور ایرسا یعنی
نیلی سوسن کی جڑ دو اوقیہ اور سونٹھہ اور صبر سقوطری ہر ایک ایک اوقیہ اور شہد دس
رطل ہے دھمرثا سے تیار کرنے کی **ترکیب** سدہ جگر اور طحال کو نافع ہے
اور ریاح کو توڑتی ہے اور کھانسی بلغمی اور ضیق النفس اور استرخا اور یرقان سدی کو
زائل کرتی ہے اور حیض کو کھولتی ہے **صفت** کندر دس درم اور ہزار اسفند ڈیڑھ من
زراوند طویل اور ریوندچینی ہر ایک بیس درم اور زرنباد اور درونج ہر ایک چار درم مصطگی اور
حب بلسان اور اکلیل الملک اور زعفران اور سنبل الطیب ہر ایک دس درم افیون اور قسط
اور سونٹھہ اور سلیخہ ہر ایک بیس درم اور دوسرے نسخہ مین زراوند بارہ درم ہے اور سعد کوفی
دس استارا اور صبر سقوطری چودہ درم اور لونگ ساٹھہ درم اور خربق سفید اور گل سرخ
اور کلونجی ہر ایک چالیس درم اور فلفل دس درم اور شہد دوچند سب دواؤن سے
بادمہرج کی ترکیب اس معجون کے فوائد بھی پہلی معجون کے طور پر مین **صفت**

زرنباد اور درونج اور افیون اور جند بید ستر اور عاقر قرحا اور فلفل اور دار فلفل اور سلیخہ اور بزر البنج سفید اور قسط اور شیخ ارمنی اور حماما اور زعفران ہرایک چھہ درم اور سنبل آٹھہ درم مروارید نا سفتہ دو درم اور بادزہر اور مر مکی ہرایک بارہ درم شہد خالص دو چند سب دواؤن کا حسب قاعدہ معجون بنا کر استعمال کرین **معجون عنبر ادیقون** کہ معدہ کو گرم کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور درد معدہ کے واسطے نہایت سودمند ہے **صفت** انجدان اور زعفران اور تخم سداب اور سونٹھہ اور تخم کرفس اور حاشا اور مغز چلغوزہ ہرایک چھہ درم مغز بادام تلخ اور کندر ہرایک دو درم فلفل آٹھہ درم اور شہد دو چند سب دواؤن سے مقدار خوراک ایکدرم سے دو مثقال تک **معجون دوا المسک** دل کو قوت دیتی ہے اور خفقان سوداوی کو باز رکھتی ہے اور تمام سرد بیماریون کو نافع ہے اور ضیق النفس بلغمی کے زائل کرنے مین نہایت مجرب ہے **صفت** زرنباد اور درونج اور مروارید نا سفتہ اور کہربا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بسد ہرایک ایکدرم ابریشم خام اور تیزپات اور سنبل یعنے بالچھڑ اور چھوٹی الایچی اور لونگ اور جدوار ہرایک ڈیڑھ درم اور دار فلفل اور سونٹھہ ہرایک دو دانگ اور مشک تین طسوج اور شہد دو چند سب سے مقدار خوراک ایک دانگ شراب مین یا جلاب گرم کے ساتھہ **نوع دیگر** مشک دو درم سنبل اور سلیخہ اور ساذج ہندی اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور جنطیانا ہرایک سات ماشہ زعفران اور اجوائن دیسی اور تخم کرفس اور مصطگی ہرایک چودہ ماشہ دارچینی اور زراوند ہرایک ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور لونگ ہرایک سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین ملا کر گوندھین مقدار خوراک دو دانگ گرم پانی کے ساتھہ دین درد جگر اور درد معدہ اور ضعف معدہ کو سودمند ہے ریاح کو توڑتی ہے اور سدہ کھولتی ہے **دوا المسک تلخ** رطوبت معدہ اور ورم حنجرہ کو دور کرتی ہے اور خفقان سوداوی کو نافع ہے **صفت**

افسنتین رومی اور صبر اسقوطری ہر ایک آٹھ درم ریوند چینی آٹھ درم اجوائن اور زعفران
اور تخم کرفس ہر ایک چودہ ماشہ ناردین اور ساذج ہندی اور مشک اور مروارید ہر ایک سات ماشہ
اور عود اور اجید اور جند بید ستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد خالص مین گوندھین نوعمہ بکرکہ
سوداوی اور صفراوی مزاج والون کو نافع ہے مصطگی اور زعفران اور افسنتین اور افتیمون
اور بادرنجبویہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک پونے دو ماشہ زرنباد اور درونج ہر ایک سات ماشہ
مروارید ناسفتہ اور کہربا اور ابریشم اور بسد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ الیوہ چوبیس درم
شہد خالص دو چند سب دواون کے مقدار خوراک سات ماشہ **دواء المسک شیرین**
خفقان اور تنگی نفس اور مرگی اور فالج اور لقوہ اور تپ ربع اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے
صفت زرنباد اور درونج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مروارید اور کہربا اور ابریشم مقرض
اور بسد اور کرویا ہر ایک سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تخم فرنجمشک اور تیزپات
اور بالچھڑ اور لونگ اور جند بید ستر ہر ایک ساڑھے چار دانگ سونٹھ اور دار فلفل ہر ایک دو دانگ
مشک ڈیڑھ دانگ شہد مین گوندھین اور مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون یاقوت**
اس معجون کو شیخ الرئیس بوعلی سینا نے تجویز کیا ہے اور اکثر آزمایا ہے ضعف دل اور
خفقان اور امراض دماغی اور معدہ اور جگر اور ریہ اور طحال کو نافع ہے اور قولنج کھولتی ہے اور
صاحب درد مفاصل کو نفع بخشتی ہے **صفت** یاقوت رمانی مدبر ساڑھے چار ماشہ حجر یشب
اور عقیق ساڑھے تین ماشہ ورق طلا دو دانگ ورق نقرہ ایک دانگ ان سبکو پیسکر
علیحدہ رکھین اور غاریقون اور افتیمون اور فلفل اور سونٹھ اور لونگ اور مرزنجوش ہر ایک
نصف جزو سنگ لاجورد اور نمک نفطی اور نرکچور اور درونج اور بہمن سرخ اور بہمن سفید
اور گاوزبان ہر ایک تہائی حصہ حماما اور ناردین اور وج یعنے بچہ اور تیزپات اور صعتر اور

دارچینی اور حماشا اور زوفاے خشک اور زیرہ ہر ایک چوتھائی حصہ جواہر اور برق کا مشک طرشیع
اور فطراسالیون اور حجر الیہود اور تخم کرفس اور مر اور کندر اور زعفران اور فلفل سفید ہر ایک
تین جزو ہاتھی دانت کا برادہ ثلث جزو یاقوت کو کسی تدبیر سے کوٹ کر کھرل کرین کہ خوب
مہرا ہوجائے اور سنگ یشب کو اول آگ مین ڈال کر سرخ کرین پھر باریک پیسین اور
عقیق کو بھی مدبر کرین اور چاندی اور سونے کے ورقون کو قدرے گوند مین حل کرکے ملین
بالجملہ ان سبکو کھرل مین ڈال کر رگڑین اور شراب انگوری ٹپکاتے جائین یہانتک کہ یکذات
ہوجائین پھر سبکو عسل بلبلہ مین گوندھکر قرص بنائین اور شہد دوچند سب دواؤن کا ہونا چاہیے
اور اگر قرص نہ بنائین اور ویسے ہی استعمال کرین تب بھی بہتر ہے مقدار خوراک ساڑھے
چار ماشہ اثانا ثیاے بزرگ مزمن بیماریان اور جگر اور طحال اور معدہ کے امراض
کو کہ سردی سے ہون اور ریاح غلیظ اور ورم کہ احشا مین ہو اور ریش امعا کو جو بلغم شور اور
سودا کے سبب سے ہو نفع بخشتا ہے اور درد سر بلغمی اور ضیق النفس کو دور کرتا ہے
اور خون بواسیر اور قے خونی اور خون حیض اور کھنکار مین خون آنے کو روکتا ہے اور
اسہال بلغمی کو نہایت مفید ہے اور درد گردہ اور مثانہ کو نافع ہے بالجملہ منفعت اسکی فلونیا
کی منفعت سے برابر ہے صفت مرکی اور زعفران اور افیون اور جند بیدستر اور بزر البنج
اور قسط اور فرو ماسانا اور تخم خشخاس اور سنبل اور غافث اور سرہ راست بز جلایا ہوا اور بھیڑیے
کا جگر خشک ان سبکو برابر وزن لیکر کوٹ پیسکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک بعد چھ مہینہ
کے پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک حب سیب وغیرہ کے ساتھ تناول فرمائین
اثاناسیاے صغیر سلارس اور زعفران اور قسط اور سنبل اور سعد اور افیون اور سلیخہ
ہر ایک چودہ ماشہ بدستور معجون تیار کرین اور استعمال مین لائین معجون فریادرس

یہ معجون ابوسلیم کے نام سے مشہور ہے سب اقسام درد کو تسکین دیتی ہے صفت افیون اور بزرالبنج
سفید ہر ایک دس مثقال فرفیون اور زعفران اور سنبل اور عاقرقرحا اور سورنجان اور چھوٹی الایچی
اور دارفلفل ہر ایک پانچ مثقال ان سب دواؤنکو کوٹ کر بدستور شہد مین گوندھکر معجون تیار
کرین مقدار خوراک قوی آدمی کو سوا دو ماشہ اور ضعیف کو اور بچون کے لیے ایک دانگ
کافی ہے فلونیا رومی یہ معجون مبارک ہے نزلہ کو روکتی ہے اور درد کو ساکن کرتی ہے
خصوصًا درد قولنج کو اور سرفہ خونی اور اسہال خونی اور تپ اور حیض کو روکتی ہے اور ہیضہ کو مانع ہے صفت
فلفل سفید اور بزرالبنج سفید ہر ایک بیس مثقال زعفران پانچ مثقال تخم کرفس پہاڑی چار مثقال اور
تخم کرفس نبطی تین مثقال افیون دو مثقال اور بالچھڑ چار مثقال اور بعض نسخون مین تخم کرفس نبطی کی
جگہہ بلسان رہے اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ فرفیون ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے
نسخون مین تخم کرفس نبطی کی جگہہ دوقو ہے سبکو کوٹ چھانکر شہد صاف مین گوندھین تیار ہونے
سے چھ مہینے کے بعد مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے لیکن درد
قولنج کے لیے شربت کے جوشاندہ کے ساتھہ اور گردہ اور مثانہ کے واسطے سونف کے
عرق مین اور خون بند کرنے کے لیے سماق کے جوشاندہ مین دینا چاہیے فلونیا فارسی
استفراغ خون کو جمیع اقسام کے روکتی ہے اور رحم کو قوت دیتی ہے اور ریاح رحم کو توڑتی ہے
اور رحم مین بچہ کو محفوظ رکھتی ہے اور قے اور دستون کو بند اور سب قسم کے درد کو ساکن کرتی ہے
لیکن دماغ مین قوت حافظہ کو نقصان پہونچاتی ہے صفت فلفل سفید اور بزرالبنج سفید ہر ایک
پانچدرم افیون اور گل مختوم ہر ایک دس درم زعفران پانچ درم فرفیون اور مُر اور بالچھڑ ہر ایک
پانچدرم اور بعض نسخون مین مروارید اور مشک نصف مثقال اور کافور ڈیڑہ دانگ داخل ہے
شہد خالص مین گوندھین اور مقدار خوراک اڑھائی دانگ سے سوا دو ماشہ تک ہے معجون

دواء الکرکم اور اوسکا معجون کہ جالینوس نے ترتیب دیا ہے طحال اور جگر کے امراض کو کہ سردی سے
حادث ہوتے ہین نافع ہے معدہ کو بھی ... اور اوسکا ... اور درد گردہ اور مثانہ کو سودمند ہے
اور ... اور بلغمی کو پیشاب کی راہ دفع کرتی ہے اور وہ استسقا کہ جگر اور طحال کے ورم سے
ہو اوسکو نفع بہت پہنچاتی ہے **صفت** زعفران بارہ درم اور مر اور فو اور دوقو اور انیسون اور
اسارون اور فطراسالیون اور ریوند چینی ہر ایک چودہ ماشہ اور سنبل چھہ درم اور قسط اور سلیخہ
اور شگوفہ اذخر اور حب البان ہر ایک ایک درم فوہ سات ماشہ جیدہ اور غافث ہر ایک تین درم
روغن بلسان پانچ درم مر چار درم اور بعض نسخون مین مصطگی تین درم ہے اور حب بلسان کے
عوض حب البان لکھا ہے شہد مصفی مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
سے سات ماشہ تک ماء العسل کے ساتھہ استعمال کرین **دواء الکرکم صغیر** اس معجون کے بھی
وہی فوائد ہین جسطرح سابق ہمنے بیان کیا **صفت** زعفران اور سلیخہ اور مر اور سنبل اور قسط
اور شگوفہ اذخر اور دارچینی سبکو ہموزن کوٹ پیسکر ایک رات دن شراب انگوری مین تر کرکے
پھر شہد خالص مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ماء العسل کے
ہمراہ **دواء اللک کبیر** منافع اسکے دواء الکرکم کے مانند ہین **صفت** لاکھ دھوئی ہوئی
آٹھہ درم مغز بادام تلخ مقشر اور دارچینی اور سادج ہندی اور لونگ ہر ایک پانچ درم مر اور تخم
اور زوفائے خشک اور کمافیطوس ہر ایک چار درم سنبل بارہ درم دوقو اور تخم کرفس و فطراسالیون
اور زیرہ کرمانی اور سونٹھہ ہر ایک بیس درم خطیانا اور زراوند مدحرج ہر ایک سات درم زعفران
تین درم اسارون اور قسط ہر ایک دس درم سیسالیوس تین درم اور روغن بلسان سوا بارہ ماشہ
خشک دواؤن کو کوٹین اور جو پگھلنے کے قابل ہین اونکو شراب انگوری مین حل کرین پھر سبکو
شہد صافی مین گوندھلین مقدار خوراک چند فندق اور بعضے نسخون مین ایک اوقیہ ایلوہ اور

کمافیطوس بفتح کاف اور میم اور الف اور کسرہ فا اور سکون یاء تحتانیہ اور ضم طاء مہملہ اور سکون واو
اور سین مہملہ کے لغت یونانی ہے اور اصل یونانی مین خامافیطس
کہتے مین بعضے صنوبر الارض کے اور بعضون نے کہا ہے یعنی معروف
... مین ... اور صحیح ... سریانی مین ... فارسی
... شیرازی ... اور ... مین ...
... اور ... مین ... ہے ... صنف
... ہے کہ ہر سال تازہ ... ہے اور ... قسم ...

دار فلفل اور زراوند طویل سات سات درم اور کندر تین اوقیہ داخل ہے **دواء الملک صغیر**
ریوند چینی صاف کی ہوئی ڈیرھ اوقیہ اور قسط اور شگوفہ اذخر اور حب الغار اور ترمس اور میتھی
اور فلفل سیاہ ہرایک ایک اوقیہ شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھہ استعمال کرین **دواء الکبریت**
امراض اور بلغمی اور سوداوی اور کہنہ بتون کو نافع ہے لرزہ کو دور کرتی ہے اور تنگی نفس اور
ریم کو جو سینہ سے آتی ہو اور کھانسی بلغمی اور درد پشت اور درد طحال اور استسقا کو نفع بخشتی
ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نکالتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور مخدر چیزونکی
مضرت کو مانع ہے اور بچھو اور رتیلا کی گزیدگی کو نافع ہے **صفت** گندھک اور بزرالبنج
سفید اور فرومانا اور سلارس تر اور مر صافی ہرایک آٹھہ درم اور سلیخہ بارہ درم فلفل سفید
بائیس درم شہد مصفی مین گوندھکر تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے
چار ماشہ تک **دواء الخطاطیف** خناق اور عضلات سینہ کے تمدد کو نافع ہے **صفت**
انیسون اور اذخر اور تخم کرفس اور اجوائن دیسی اور سوسن کی جڑ اور سلیخہ اور شب یمانی اور بزرالاسفند
اور ملتی کاست اور دارچینی اور حاما اور زراوند طویل ہرایک ایک اوقیہ اقراص فومو معا اور زیرہ
گلاب کا ہرایک دو دو اوقیہ قسط اور رماد الخطاطیف یعنے ابابیل سوختہ کی راکھہ ہرایک تین اوقیہ
زعفران ایک اوقیہ اور گیہون کا نشاستہ نصف اوقیہ اور مازو آٹھہ عدد بدستور سبکو کوٹ
پیسکر شہد مین گوندھین مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک اوس کشکاب
کے ساتھہ جسمین سوسن کی جڑ جوش کی ہو استعمال کرین اور اگر جوشاندہ انیسون یا کشکاب
مین حل کر کے مقام علت پر طلا کرین نفع بین حاصل ہوگا **خاکستر خطاطیف تیار کرنے**
کی تدبیر بچہ ابابیل کو مار کر پوست وغیرہ دور کرین اور شیشہ مین رکھکر گل حکمت کر کے

تھوڑا تین ڈال دین اور ایک رات دن کے بعد نکال کر پتھر پر باریک پیسین اور پتھر پر ڈال کر
پیس لین اقراص غومومعا بنانے کی تدبیر زعفران دو دانگ دارچینی ایک درم
نیلی سوسن کی جڑ اور تیزپات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل سرخ اور حماما اور قسط ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ مر چار درم سبکو کوٹ چھان کر شراب انگوری مین گوندھکر قرص بنائین اور
سایہ مین سوکھا کر استعمال مین لائین معجون کلکلانج ضعف معدۂ قدیم کو جو سردی اور تری
کے سبب سے ہو اور کہنہ تپون کو نافع ہے پیشاب جاری کرتی ہے اور بہق اور برص اور سرفہ
بلغمی اور ضیق النفس اور سختی جگر اور طحال اور بواسیر اور قولنج اور استسقا اور اختناق رحم اور مرگی
اور سب امراض رحم کو سودمند ہے اور سرد مزاج والون کو موافق ہے صفت کابلی ہڑ
اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک سات درم فلفل اور دارفلفل اور قاقلہ اور سونٹھہ اور نمک ہندی سرخ
اور نمک ہندی سیاہ اور نمک اندرانی اور نمک طبرزد اور نمک خمیر اور لسان العصافیر یعنے
اندرجو اور شیطرج اور سعد کوفی اور الایچی خورد اور تخم کرفس اور دہنیہ خشک اور قرفہ یعنے تج
اور لونگ اور برنگ کابلی مقشر اور صعتر فارسی اور کلونجی اور حب النیل اور زیرہ کرمانی اور تیزپات
ہر ایک پانچ درم تربد سفید ایکسو پچاس درم املتاس پندرہ درم مویز منقی نصف من اور شیرۂ املہ
ایک من دو من پانی مین مویز اور آملہ کو پکائین جب دو حصہ پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی
رہے خوب ملین اور املتاس کو بھی اوسمین حل کردین اور قند سفید بوزن تین من اور دس سیر
طبی اور نصف من روغن گاؤ تازہ اوسمین ملا کر جوش کرین کہ گاڑھا قوام ہو جائے پھر سب
دواؤن کو ڈال کر معجون تیار کرین مقدار خوراک چار درم سے پانچ درم تک ہے کلکلانج
بنوع دیگر بیماری جگر اور طحال اور استسقا کو نافع ہے اور سدہ اور قولنج کو کھولتی ہے اور کاسر
ریاح ہے اور صاحب یرقان اور دبیلہ کو سودمند ہے صفت لاکھ دہوئی ہوئی اور سنبل اور
گل سرخ اور دوقو اور فطراسالیون اور روناس اور ریوند چینی اور نمک ہندی اور نیلی سوسن

کمادریوس ... ایک ایک چھ درم کمادریوس اور سیسالیوس اور زراوند اور اسارون اور مصطگی اور تخم و بادیان اور برنگ مقشر اور جنطیانا ہر ایک چار درم غافث کا عصارہ اور افسنتین کا عصارہ اور سعد کوفی اور اذخر ہر ایک چار درم تخم کشوث اور تخم مرمق اور رب السوس اور سقمونیا ہر ایک دس درم اور تخم کرفس اور قسط اور وج یعنے بچھ اور سونف دیسی اور انیسون ہر ایک تین درم تربد سفید یعنے نسوت پچاس درم اور زیرہ کرمانی چار درم سبکو پارچہ بیز کرکے نگاہ رکھین اور ہلیلہ زرد مقشر بیس درم اور زنگی ہڑ اور بہیڑا ہر ایک پندرہ درم آملہ مقشر ڈیڑھ من تمر ہندی پچاس درم مویز منقی نصف من ان دواؤن کو پندرہ من پانی مین پکائین جبکہ دو حصہ پانی جل کر ایک ثلث باقی رہے مل کر چھانین اور نصف من فلوس الخیار اوس پانی مین حل کرین اور دو من قند سفید اضافہ کرکے جوش دین کہ قوام پر آجائے اوسکے بعد مازریون ... درم لیکر نصف من پانی مین جوش کرین اور مل کر صاف کرکے روغن کنجد تازہ اور روغن بادام شیرین تین تین اوقیہ ملاکر پھر جوش دین یہانتک کہ پانی سب جل جائے اور روغن رہجائے کوٹی چھنی دوائین اوسمین ملاکر قوام مذکور مین داخل کرین اور بدستور تیار کرلین مقدار خوراک چار درم یا پانچ درم شتر اعرابی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرین **کاکلانج** سرد ... مازریون ... اور غاریقون اور تربد سفید اور ہلیلہ زرد ہر ایک سات ماشہ ملٹھی کا ست ڈیڑھ درم ترنجبین آٹھ درم ترنجبین کو پانی مین حل کرکے قوام کرین اور سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک تین درم **دوار الملعک** یہ معجون بہت بڑی ہے اور اسکو دوار السنہ بھی کہتے ہین بادشاہان فارس اور عرب نے اکثر اسکو استعمال کیا ہے جو شخص اسکے کھانے کی مزاولت رکھتا ہے بال اوسکے جسم کے ہرگز سفید نہین ہوتے جسقدر پہلے سفید ہوچکے ہین سو اونکے آیندہ کو ایک بال بھی سفید نہین نکلتا او

ناصور اور بواسیر اور بہق اور برص سفید اور سیاہ اور جذام اور درد مفاصل کو دور کرتی ہے
اور حواس کو تیز اور قوتون کو تازہ کرتی ہے اور باہ کو تقویت پونہچاتی ہے **صفت**
ہلیلۂ سیاہ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک اٹھتیس مثقال کلونجی چوبیس مثقال فلفل سیاہ اور
اسق اور دار فلفل اور سونٹھہ اور فلفلمویہ ہر ایک بائیس مثقال بنفشہ اور سعد کوفی اور نارمشک
اور چھوٹی الایچی ہر ایک دو مثقال کباب چینی اور بادآور ہر ایک ایک مثقال قند خزائی تین مثقال
دواؤن کو کوٹ کر چھانین اول قند کو کوٹ کر پتیلیہ مین آگ پر رکھین جب قوام ہو جائے باقی
دواؤن کو اوسمین گوندھ لین اور دو مثقال اور ڈیڑھ دانگ کا ہر ایک قرص بنا کر ہر روز صبح کو
ڈیڑھ قرص تناول کرین اور جس سال مین اسکے کھانے کا استعمال رکھین چاہیے کہ ترشی
اور دودہ وغیرہ سے پرہیز کرتے رہین **معجون سکبینج** مرگی اور لقوہ اور کزاز وغیرہ
طرح طرح کے امراض کو نافع ہے اور قولنج کہ بچون کو یا بڑے آدمیون کو عارض ہوا اسکو
سودمند ہے اور اختناق الرحم اور رحم کی سب بیماریون کو نفع بخشتی ہے اور افراط حیض کو
اعتدال پر لاتی ہے **صفت** سلیخہ اور جفت بلوط اور بیروج کی جڑ اور تخم رازیانج اور حب
بلسان اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور مشک اور عنبر ہر ایک چار درم تخم ہزار اسفند
اور ابہل اور جوز السرو ہر ایک چار درم افیون اور قسط اور جاکفل اور ہلیلۂ زرد ہر ایک بارہ درم
لونگ آٹھہ درم قرفہ یعنے تج اور معجون اکشونا اور ہرتال زرد اور تخم سرمق ہر ایک دو درم
وج یعنے بچھ آٹھہ درم سکبینج اور درونج اور میعہ ہر ایک چھ درم فرنجمشک چوبیس درم
جاوتری اور نارمشک اور سعد کوفی اور زعفران ہر ایک دس درم مغاث پندرہ درم مورد
اور شاسفرم ہر ایک چار درم خشک دواؤن کو پارچہ بیز کرین اور وہ دوائین کہ پگھلنے اور
کوٹنے کے لائق نہین ہین اونکو مے پختہ مین حل کرین پھر سبکو شہد مین گوندھین مقدار

خوراک تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک استعمال فرماوین
معجون الکشوثا بنانے کی تدبیر جو نسخہ سابق مین داخل ہے **صفت** قصب الذریرہ اور
اظفار الطیب اور سعد کوفی ہر ایک چار درم اشنہ اور قرفہ یعنے تج اور لونگ اور زعفران
ہر ایک سات ماشہ سلارس تر چار درم مشک اور عود ہر ایک پونے دو ماشہ دوا اونکو باریک
پیسین اور اوسکے بعد شراب انگوری مین ہلیلہ کو حل کرکے سب دوائین اوسمین گوندھین
اور قرص بناکر کام مین لائین **باب ساتوان ممسک اور مسہلہ معجونون کی ترکیب**
مین ہے جاننا چاہیے کہ اس باب مین ممسک اور مدبر اور مسہلہ معجونین بیان کیجاتی ہین
اسلیے کہ انسان اکثر اوقات اونکی جانب محتاج ہوتا ہے **معجون** کہ قولنج کھولتی ہے
اور گرفتگی آواز کو بآسانی دور کرتی ہے اور منفعت اس معجون کی قولنج کھولنے مین
عجیب و غریب ہے **صفت** بورہ اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون اور فلفل سفید
ہر ایک بارہ درم اور سقمونیا پانچ درم خیارشنبر بیدانہ اور مغز بادام شیرین سفید اور برگ
سداب ہر ایک دس درم خرما کو سرکہ مین رات بھر تر کرکے جدا کوٹین اور مغز بادام کو
علحدہ باریک کوٹین پھر سبکو شہد مصفی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے نو درم
موسم سرما یا گرمی کے موسم مین استعمال کرین **معجون** خیارشنبر قولنج کھولتی ہے اور گرم خشک
مزاج والون کو موافق ہے تربد سفید چالیس درم بنفشہ بیس درم نمک ہندی اور ملٹھی
کاسنی ہر ایک سات درم سونف دیسی اور انیسون اور مصطگی ہر ایک پانچ درم املتاس
اور قند بقدر حاجت لے کر خوب مل کر صاف کرین اور پانچ استار گائے کا گھی اوسمین
اضافہ کرین پھر سب دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات درم سونف کے
عرق کے ہمراہ استعمال کرین **معجون تربد لاشہ** کہ قولنج کے کھولنے مین نہایت

مربع الاثر ہے الایچی خورد اور سنج اور تیزپات اور فلفل اور دارفلفل اور سونٹھ اور بہرنگ کابلی اور آملہ اور ابہل ہر ایک سوا پانچ ماشہ سقمونیائے انطاکی نو ماشہ تربد سفید نو ماشہ تخم کرفس اور سنبل اور زعفران اور مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ بدستور شہد مصفی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **معجون تربد** اس معجون کو ہندوستانی طبیبون نے ایجاد کیا ہے درد قولنج کو نفع بخشتی ہے اور درد پشت اور بند کشا اور سب اندام کے درد کو نافع ہے **صفت** سقمونیا دس مثقال چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور سونٹھ اور دارچینی اور قرفہ اور نارمشک اور لونگ اور فلفل سیاہ ہر ایک پانچ مثقال تربد سفید سو مثقال بقدر حاجت شہد لیکر اور سب دواؤن کو پیس کر اوسمین گوندھین مقدار خوراک پانچ درم سے دس درم تک استعمال مین لائین **معجون سکبینج** سب اقسام قولنج کو کھولتی ہے **صفت** سکبینج اور جندبیدستر اور تخم کرفس ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف جزو اول سقمونیا کو روغن بادام مین پیسین اور سکبینج کو شہد مین حل کرین پھر سقمونیا کو اوسمین ملائین اور کھرل مین ڈالکر رگڑین کہ خوب ہموار ہو جائے اوسکے بعد خشک دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک تین درم سے تین مثقال تک **معجون** [illegible] صفرا اور بلغم کو دستون کی راہ نکالتی ہے **صفت** سقمونیا دس درم تخم معصفر دس درم مغز بادام شیرین پانچدرم شکر طبرزد پچیس درم زعفران ساڑھے تین ماشہ حسب دستور معجون تیار کرین مقدار خوراک ایک مثقال **معجون سفرجلی** اس معجون کو سفرجلی مسہل کہتے ہین قولنج کھولتی ہے اور متلی کو روکتی ہے **صفت** بہی اور تخم اور پوست وغیرہ سے صاف کرکے لیوین نصف من شہد مصفی ایک من سونٹھ اور دارفلفل ہر ایک چار درم اور دارچینی اور چھوٹی الایچی اور زعفران اور بڑی الایچی ہر ایک تین درم مصطگی پانچدرم سقمونیا دس درم

ف

نارمشک بفتح نون اور الف اور کسرہ را مہملہ اور میم اور سکون شین معجمہ اور کاف کے لغت فارسی ہے [illegible] اور [illegible] منشا ارمان اور اوسکو ناغب بھی کہتے ہین اور [illegible] فلفل [illegible] کے قانون مین بنام [illegible] اوسکے مذکور ہے اور کہتے ہین کہ ہندی مین ناگیسر کہتے ہین اور اوسکی ماہیت مین اختلاف ہے بعض کہتے ہین کہ نارمشک شگوفہ ایک نبات کا ہے کہ خراسان مین [illegible] اور بعض کہتے ہین کہ [illegible] اور سرخ اور مائل بزردی ہے [illegible] اور [illegible] مین مثل چھوٹے انار کے کہ پھولا ہو اور درخت اوسکا بقدر درخت انار کے اور بعض لوگ اوسکو اور نار قیصر کو ایک چیز جانتے ہین لیکن اصل اوسکی [illegible] نہین ہے

[illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible] تازہ خوشبو [illegible] سفیدی اور زردی [illegible] طبیعت اوسکی پہلے درجہ مین [illegible]

ج ١٠

نسوت سفید تیس درم خشک دواون کو پیسکر علیحدہ نگاہ رکھین اور بہی کو شراب نرکے سرکہ مین یا شراب انگوری مین جوش کرکے خشک کرین کہ سرکہ اور شراب کا اثر مطلق اوسمین نرہے پھر اوسکو ہاون سنگی مین ڈال کر خوب باریک کوٹین پھر اوسکے شہد کا قوام کرین اور بہی اور سب دواون کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چار مثقال نوع دیگر سقمونیا پونے نو ماشہ تربد سفید دس درم عود ہندی اور سونٹھہ ہر ایک پونے نو ماشہ قند سفید دو چند سب دواون سے اور بہی کا عصارہ اسقدر کہ قند اوسمین حل ہوسکے بالجملہ قند کو عصارہ مین حل کرکے قوام کرین اور باقی ماندہ دواون کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے نوع دیگر کہ گرم مزاج والون کو موافق ہے اور گرمی کی فصل مین مستعمل ہوتی ہے اسیوجہ سے محمد زکریا لکھتا ہے کہ نام اس سفرجلی کا تابستانی ہے صفت سقمونیا پونے نو ماشہ تربد سفید ساڑھے دس درم تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک پانچ درم گل سرخ اور بنسلوچن ہر ایک پونے نو ماشہ ترنجبین[۱] سفید صاف کی ہوئی پچاس درم اور بہی کا عصارہ بقدر مناسب کہ ترنجبین اوسمین حل ہوسکے اول ترنجبین کو عصارہ مین قوام کرین پھر باقی دواون کو اوسمین گوندھین یہ سب دس خوراک ہے معجون سفرجلی خشک بہی صاف کی ہوئی اور شہد مصفی ہر ایک ایک من قند تبرزد حاجت اور دار فلفل اور سونٹھہ ہر ایک پانچ درم بڑی الایچی آٹھہ درم چھوٹی الایچی اور لونگ اور سنبل اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سات ماشہ بہی کو شراب کے سرکہ مین یا شراب مین پکا کر خشک کرین کہ تری اوسکی جذب ہو جائے پھر ہاون چوبی مین خوب کوٹ کر شہد کے قوام مین ڈالین اور خوب گھوٹین کہ ہموار اور یکذات ہو جائے اوسکے بعد سب دواون کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک چودہ ماشہ اور بعض اوقات سات ماشہ مشک بھی اس معجون مین داخل کرتے ہین معجون اسود کہ

[۱] ترنجبین ... خراسان مین ... [illegible]

[illegible]

کا اسہال کہنہ کو بند کرتی ہے اور پیچش کو نافع ہے جند بید ستر اور افیون اور سلارس تر اور بزر البنج سفید اور زعفران اور اسارون اور مرصافی اور پہاڑی کرفس کے بیج اور سلیخہ اور انیسون اور سنبل اور گل ارمنی اور گلنار ان سب دواؤن کو شہد خالص مین گوندھکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ شراب مورد یا بہی کے پانی مین یا سماق کے پانی کے ساتھہ استعمال فرمائین نوع دیگر کہ صاحب زلق الامعا کو نافع ہے اور معدہ اور امعاء بلغمی کو نفع پہونچاتی ہے **صفت** اجوائن دیسی اور کندر اور گلنار فارسی اور پوست پستہ سب کو کوٹ پیسکر پارچہ بیز کرین اور بہ ستو تیار کر کے پوست پستہ کے پانی مین گوندھکر استعمال فرمائین مقدار خوراک ہر صبح اور شام چند جوز **معجون خبث الحدید** پیشاب بکثرت آنے کو جو گرمی کے سبب سے ہو باز رکھتی ہے **صفت** خبث الحدید مدبر آٹھہ درم قشور کندر مدبر پانچ درم اور مسلوچن دہنیہ خشک تین درم شکران سات ماشہ میبہ سادہ مین گوندھین مقدار خوراک ہر صبح کو ساڑھے دس ماشہ لیکر شراب بیہ کے ساتھہ استعمال فرمائین **معجون چلغوزہ** حصر البول کے لیے نہایت سودمند ہے پیشاب کو جاری کرتی ہے **صفت** دوقو اور ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان اور انیسون اور سنبل اور سلیخہ اور زعفران اور دارچینی اور اسارون اور فطراسالیون اور کمافیطوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اور مغز چلغوزہ تیس درم اور نعناع خشک پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو علحدہ اور چلغوزہ کو جدا باریک کوٹ کر شہد مصفی مین گوندھین **معجون کاکنج** قرحہ گردہ اور مثانہ اور پیشاب مین خون آنے کو نافع ہے بزر البنج اور کرفس کے بیج اور سونف دیسی ہر ایک سات درم مغز تخم خیار پانچ درم اور صمغ عربی

کے نسخہ مین شوکران ساتھ ماشہ ہے تخم حماض اور افیون اور مغز چلغوزہ مقشر اور مغز بادام مقشر
اور زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج بیس عدد اور کتیرا چار درم اور صمغ عربی کے مطابق
کے بیس درم کتیرا لکھا ہے سب دواؤن کو بدستور کوٹ چھانکر سکنجبین مین گوندھین مقدار خوراک
ساڑھے تین ماشہ شراب خشخاش یا ماء العسل کے ساتھ استعمال کرین **معجون مر** حیض کھولتی
ہے اور عسر ولادت کو آسان کرتی ہے اور جنین مردہ کو باہر لاتی ہے **صفت** مر اور دارچینی
اور برگ سداب اور پہاڑی پودینہ کے پتے اور قرومانا اور مشکطرامشیع اور فوہ یعنی مجیٹھ
اور ہینگ اور سکبینج اور جاوشیر اور ابہل وزن سب دواؤن کا مختلف ہے شہد خالص مین
گوندھین اور مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ جوشاندہ خرما اور ایک اوقیہ گائے کے گھی
کے ساتھ تناول فرمائین **معجون حجر الیہود** گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے **صفت**
مغز تخم خیارین اور مغز تخم خربوزہ اور کاکنج اور حجر الیہود سب کو بقدر مناسب لیکر شہد صافی مین
گوندھین اور ساتھ ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال فرمائین **معجون عقرب**
کہ سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتی ہے عقرب سوختہ اور جنطیانا اور سونٹھ اور فلفل اور دار فلفل
اور کاکنج اور جندبیدستر شہد مین گوندھین مقدار خوراک واسطے بالغ کے ایک دانگ اور
بچون کے واسطے نصف دانگ تیار ہونے سے چھ مہینے کے بعد استعمال مین لائین
معجون سرفہ کہنہ اور درد سینہ اور درد جگر اور شوصہ اور درد معدہ کو نافع ہے اور متواتر سانس
آنے کو روکتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے اور پیشاب جاری کرتی ہے اور صاحب
درد سر کو سود مند ہے **صفت** مویز بے دانہ پچیس درم زعفران اور سنبل اور سلیخہ اور
دارچینی اور کابہل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قصب الذریرہ اور شگوفہ اذخر اور علک البطم
اور مقل ازرق ہر ایک پونے نو ماشہ مر چار درم شہد خالص بیس درم اول مقل کو شراب صاف

مین یا مفتح مین حل کرین اور [illegible] کے واسطے نکال کر ایک روز شراب [illegible] رکھین بعد ازان
کوٹین اور [illegible] وزن خوراک سینہ اور سانس کی بیماریون کے لیے ساڑھے تین ماشہ
شراب [illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible] کے لیے گرم پانی مین دینا چاہیے
اور [illegible] کے [illegible] ماشہ [illegible] ضیق النفس
اور سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریون کو [illegible] اور سینہ اور پھیپھڑے کے قرحہ کو مندمل کرتی ہے
اور کھانسی مین پیپ [illegible] اور سینہ اور پیٹ کو [illegible] کرتی ہے
صفت صمغ بطم اور زعفران اور کندر اور صبر اور دارچینی اور مغز چلغوزہ اور نیلی سوسن کی
جڑ ہر ایک چار مثقال حماما تین مثقال سنبل شامی ساڑھے گیارہ ماشہ سلیخہ نو ماشہ کثیرا تین مثقال
خرما تین مثقال گل سامیوس چار مثقال بارزد پانچ تیس مثقال قسط چار مثقال شہد خالص
بقدر مناسب اول شہد کو قوام کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے
تین ماشہ گرم پانی مین یا شربت زوفا یا ماء العسل کے ساتھ **معجون یونانی** آلات تنفس اور سینہ
اور اوسکے قروح کو اور پیپ اور خون نکلنے کو نافع ہے اور عضلات سینہ اور تنفس اور معدہ
اور اسہال کہنہ کو مفید ہے اور اختناق الرحم اور مثانہ کی بیماریون کو اور سپاٹے پیٹون کو نفع پہونچاتی
ہے اور مضرت زہر کو دفع کرتی ہے **صفت** دارچینی اور قسط اور بارزد اور جندبیدستر اور افیون
اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دار فلفل اور سلیخہ ہر ایک ایک اوقیہ شہد ایک اوقیہ
بارزد کو شہد مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین گوندھین اور کانچ کے برتن مین رکھین
وزن خوراک چند باقلا ماء العسل کے ساتھ تین قطرہ روغن کنجد اضافہ کرکے نوش فرمائین
معجون ریوند صاحب درد جگر اور درد معدہ کو نافع ہے اور کسی زخم یا آسیب سے اگر ورم
سخت پیدا ہو تو اوسکو بھی نفع پہونچاتی ہے **صفت** ریوند چینی اور سونٹھ اور شہدانہ اور
وج یعنے بچہ اور انجدان اور کرفس کے بیج اور سونف دیسی اور انیسون
ہر ایک ایک اوقیہ بقدر حاجت شہد لے کر سب دواؤنکو اوسمین گوندھکر معجون تیار کرین
وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ ماء العسل کے ساتھ اور بعض طبیب شہدانہ کی جگہ
راسن داخل کرتے ہین **معجون فرفوریوس** قولنج کھولتی ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتی ہے
اور پیچش شکم اور حاملہ عورتون کے امراض کو جو سردی کے باعث سے ہون نافع ہے
صفت فرفیون اور عاقرقرحا اور سنبل اور زعفران ہر ایک سات درم افتیمون اور بزرالبنج سفید

اور سلیخہ اور اسارون اور راسن خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد مین معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ساتھہ **معجون مبدل المزاج** صاحب مزاج سرد کو نافع ہے اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور برص اور رعشہ اور خدر کو زائل کرتی ہے اور سب اعراض اور امراض سرد کو اور بچھوکی گزیدگی کو نافع ہے **صفت** عاقرقرحا اور کلونجی اور قسط اور فلفل اور دارفلفل اور وج یعنے بچھ ہر ایک دس درم اور سداب خشک اور ہینگ اور جنطیانا اور زراوند اور جینیا اور حب الغار اور جندبیدستر اور خردل یعنے رائی ہر ایک پانچ درم عسل بلادر ایک اوقیہ شہد مصفی مین گوندھین وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ **معجون بادصہرج** ہزار اسفند اور حلبہ یعنے میتھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زنباد اور درونج اور فلفل اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور اسارون اور قسط اور سونٹھہ اور زعفران ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹ چھان کر شہد مصفی مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **معجون فیقرا** مٹی اور نمک وغیرہ چیزون کے کھانے کی آرزو کو دور کرتی ہے اور درد سر والون کو نافع ہے **صفت** ایارج فیقرا بارہ درم کابلی ہڑ اور بیڑا اور آملہ ہر ایک سات ماشہ نمک نفطی سات ماشہ شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک تین درم سے چار درم تک پودینہ کے جوشاندہ کے ساتھہ استعمال کرین **معجون پودینہ** ریاح کو توڑتی ہے اور غذا تحلیل کرتی ہے **صفت** برگ پودینہ برگ سداب اور فلفل اور اجوائن اور کرویا اور کاشم اور سونٹھہ اور دارچینی اور فلفل اور دارفلفل ہر ایک سات ماشہ شہد خالص مین گوندھکر معجون

تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ معجون حب النار کہ قولنج کھولتی ہے برگ سداب خشک پانچدرم اجوائن اور زیرہ اور کلونجی اور کاشم اور فطراسالیون اور صعتر اور کرویا اور مغز بادام تلخ اور فلفلا اور دارفلفل اور پودینہ اور بچھ اور حب الغار اور جندبیدستر ہر ایک سات ماشہ سکبینج چار درم گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک معجون مقل ریاح بواسیر اور ریاح امعا کو توڑتی ہے اور ورم متقدہ کو کہ استلاے خون سے ہو نافع ہے ہلیلہ کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور کاشم اور تخم گندنا اور تخم شاہسفرم ہر ایک پانچدرم گوگل پچاس درم گوگل کو آب گندنا مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوسمین ملاکر معجون تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ **معجون شیخ الرئیس بو علی سینا فربہی بدن کے لیے ایجاد کی گئی ہے** مغز اخروٹ اور چوز گندم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور زرنباد اور کہربا اور کتیرا اور تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے دس درم سکو کوٹ کر گاے کے گھی مین بریان کرکے نشاستہ گندم دو من اور شکر ایک من اوسمین اضافہ کرین اور جس وقت منظور ہو بیس درم اوسمین سے لیکر نصف من تازہ دودھ مین مثل حریرہ کے پکائین اور گاے کا گھی ملاکر حمام سے پہلے نوش فرمائین اور بعد حمام کے بھی تناول کرین **باب آٹھوان ایارجات کی ترکیب مین ہے** جاننا چاہیے کہ اہل یونان مسہلہ دوا کو ایارج کہتے ہین اور دواے الٰہی ایارج کے معنی ہین اور یہ نام مسہلہ دوا کا اسلیے رکھا ہے کہ اوس دوا مین جو اسہال لانے کی قوت ہے اوسکی ذات سے نہین ہے اور ترکیب اور قاعدہ اصول وغیرہ کا قصد دست لانے کا ہرگز نہین کرتا بلکہ قوت اسہال جو اوسمین پائی جاتی ہے وہ پروردگار کے قبضۂ اقتدار مین ہے اور قدرت کاملہ اوسکی اس دلیل سے اظہر من الشمس ہے

نداول اوس نے سب دواؤن مین قوت دے کر امزجہ اور اخلاط کو مسخر کیا بعد اوسکے یہ دوا
کو اثر اور فعل کی قوت سے شرف بخشا سابق مین ایارج روفس مشہور مسہلون سے تھا پھر
مدت دراز کے بعد اور باقی مسہل حکمانے تجویز فرمائے اور نام اونکا ایارج رکھا اور ایارجات
اسلیے ترتیب دیے ہین کہ مسہلہ دواؤن مین خربق اور شحم حنظل سے خوف کرتے تھے
اسلیے مسہل کی دواؤن مین حسب موقع ومناسب ایسی دوائین شامل کیا کرتے تھے جو
اونمین سے بعض مصلح ہون اور بعض فادزہر اور بعض بدرقہ اونکا لیکن باوجود شمول مصلح
دواؤن کے بھی مطبوخ کی دقت رہتی تھی اور ہمیشہ اسی فکر مین تھے کہ یہ وقت بھی کسیطرح
رفع ہو آخر کار ان سب دواؤن کی گولیان بنائین اور اس مظنہ پر دلیر ہوے کہ حبوب اسلم
ہے جوشاندہ سے اور مستغنی ہوے اندیشون سے بالجملہ مقدار خوراک ایارجات کی
چار مثقال تجویز فرمائی ہے قدرے نمک ہندی اور افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھ
صفت مطبوخ افتیمون افتیمون چار درم مویز بے دانہ چار درم زنگی ہڑ سات درم
اسطوخودوس ساڑھے تین درم ڈیڑھ من پانی مین پکائین جبکہ دو حصہ پانی جل جائے اور
ایک ثلث باقی رہے مل کر صاف کرین اور ایارج کو اوسمین ملا کر استعمال مین لائین اور تنقیہ
سے تین روز کے بعد غذا مین کباب مقرر کرین اور باقی ممزوج **ترتیب ایارجات**۔
ایارج روفس کہ داء الثعلب اور تمام بلغمی اور سوداوی بیماریون کو نافع ہے **صفت**
تخم حنظل آٹھہ مثقال کمازریوس دس مثقال اور غاریقون دس مثقال سکبینج اور جاوشیر ہر ایک
آٹھہ مثقال فطراسالیون اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور زراوند مدحرج ہر ایک پانچ مثقال
دارچینی اور سلیخہ اور اسطوخودوس اور زعفران اور جعدہ اور مر ہر ایک چار مثقال اور روفس
کہ اطبائے متقدمین سے تھا سلیخہ اور افتیمون آٹھہ مثقال داخل کرتا تھا گوند کی چیزون کو
شراب مین حل کرین پھر سبکو شہد مین گوندھکر گولیان بنائین وزن خوراک چار مثقال افتیمون کے
جوشاندہ کے ساتھہ **ایارج شاپور مسہل** تخم حنظل بیس درم صبر سقوطری پانچ درم خولنجان یعنے
کلیجن دس درم کمازریوس بیس درم سکبینج اور جاوشیر ہر ایک سات درم زراوند مدحرج اور بچہ اور

فطراساليون اور فلفل سفيد ہر ایک پانچ درم سنبل اور سليخہ اور جعدہ اور دارچینی اور زعفران
اور سونٹھہ اور صمغ صافی ہر ایک دو درم اور صاحب بخت کے نسخہ مین تین دوائین زیادہ ہین
کمافیطوس اور فاریقون اور فراسیون ہر ایک دس درم گوند کو شراب مین حل کر کے سب کو
شہد مین گوندھین وزن خوراک چودہ ماشہ نمک کے ساتھہ یا افتیمون کے جوشاندہ مین استعمال
کرین یا ایارج لوغاذیا یہ نسخہ مشہور ومعروف ہے منفعت اسکی بہت ہے ریاح کو جسم سے
پراگندہ کرتا ہے اور دست آسانی سے لاتا ہے اور دیوانگی اور صرع اور کری گوش اور استرخا اور
فالج اور سکتہ اور سب سرد بیماریون کو نافع ہے معدہ کو پاک کرتا ہے اور سدہ جگر کو کھولتا ہے
اور حیض کو جاری کرتا ہے اور تنگی نفس اور مختلف بیماریون کو اور امراض بلغمی کو کہ بلغم خام سے
پیدا ہون اور سوداوی مرضون کو اور درد مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور داء الثعلب کو
سود مند ہے اور پرانے زخمون کو کہ جسم پر ہون اور بہق اور برص اور داد اور جذام اور خنازیر
اور سرطان اور سب اورام کو زائل کرتا ہے صفت تخم حنظل پانچ درم بصل الفار مشوی اور
فاریقون اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور اشق اور اسقوردیون ہر ایک چودہ ماشہ اور صاحب بخت
کے نسخہ مین ہر ایک دس درم ہے افتیمون اور ایلوہ اور کوگل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
حاشا اور سوفاریقون اور تیز پات ہر ایک سات ماشہ کمازریوس ساڑھے دس ماشہ فراسیون
اور جعدہ اور سلیخہ اور فلفل سیاہ اور فلفل سفید اور دارفلفل اور زعفران اور دارچینی اور بسفائج
اور سکبینج اور جاوشیر اور جندبیدستر اور مر اور فطراساليون اور زراوند طویل اور فرفیون اور
عصارہ افسنتین اور سنبل یعنی بالچھڑ اور حماما اور سونٹھہ ہر ایک سات ماشہ خطیانا اور اسطوخودوس
ہر ایک سوا پانچ ماشہ شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک چار مثقال ساڑھے تین ماشہ
نمک ہندی کے ساتھہ یا افتیمون کے جوشاندہ کے ساتھہ تیار کرنے سے چھہ مہینے کے بعد

تناول فرمائین یہ نسخہ شاپور اور صبا سے بخت کا ہے لوغاذیا سے فرفوردیوس تخم حنظل اور غاریقون اور اشق اور خربق سیاہ اور سقمونیا اور سوفاریقون ہرایک دس مثقال افتیمون اور بسفائج اور گوگل اور ایلوہ اور کمادریوس اور فراسیون اور سلیخہ ہرایک آٹھہ مثقال اور فلفل اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارچینی اور زعفران اور جاوشیر اور سکبینج اور جندبیدستر ہرایک آٹھہ مثقال فطراسالیون اور زراوند ہرایک چار مثقال بدستور شہد مین گوندھکر استعمال فرمائین لوغاذیا سے فلوس تخم حنظل آٹھہ مثقال بصل الفارسٹوی اور غاریقون اور اشق اور خربق سیاہ اور سقمونیا والنطاکی اور سوفاریقون ہرایک دس مثقال بسفائج اور افتیمون اور گوگل اور کمادریوس اور سلیخہ اور فراسیون ہرایک آٹھہ مثقال جاوشیر اور سکبینج اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل اور فطراسالیون اور دارچینی اور زعفران اور جندبیدستر اور زراوند طویل ہرایک چار مثقال سب دواؤن کو حسب دستور شہد خالص مین گوندھکر استعمال مین لائین نسخہ ایارج لوغاذیا مجوزہ احمد فرح تخم حنظل پندرہ درم بصل الفارسٹوی آٹھہ درم غاریقون دس درم سقمونیا گیارہ درم خربق سیاہ دس درم اشق دس درم اسقوردیون پانچدرم افتیمون پانچدرم کمافیطوس اور کمادریوس ہرایک سات درم ایلوہ پندرہ درم جاوشیر دو درم سوفاریقون سات درم فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور دارفلفل ہرایک چار درم زعفران اور دارچینی ہرایک چار درم جاوشیر پانچدرم بسفائج آٹھہ درم جندبیدستر تین درم سکبینج پانچدرم فطراسالیون چار درم عصارہ افسنتین پانچدرم زراوند تین درم حنطیانا تین درم اسطوخودوس پانچ درم شہد مین گوندھین اور تناول فرمائین ایارج ارکاغانیس بلغمی بیماریون کو اور سوداے خام اور غلیظ کو سودمند ہے ابتداء نزول الماء کو روکتا ہے اور درد گلو اور تنگی نفس اور گرفتگی آواز کو نافع ہے اور درد معدہ اور درد شکم اور درد رحم

گوندھین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کرین نہایت نافع ہے ایارج فیقرا یہ ایارج فیقرا
اور ایلوہ سے مرکب ہے اسی سبب سے نام اسکا فیقرا رکھا گیا کیونکہ فیقرا لغت یونانی مین
بمعنی تلخ کے ہے اور اجزا اسکے زمین مصطکی بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی اور دارچینی
اور عود بلسان اور حب بلسان اور اسارون اور زعفران ہر ایک ایک جز و ایلوہ چھ چند
سب دواؤن سے وزن خوراک دو درم یہ نسخہ سب نسخون مین بہتر اور مستعمل ہے
لیکن بعض طبیبون نے ہر ایک بیماری کے لیے اسمین تصرف کرکے بڑہایا ہے اور بعض
دواؤن کو بعضے کے ساتھ بدل کیا ہے لیکن دارچینی واسطے لطافت کے اور احشا
کے پاک کرنے کے لیے ہے اور مصطگی معدہ کی تقویت کے لیے ہے اور زعفران
اور سلیخہ اخلاط کو پکاتی ہین اور صداع گرم کے واسطے زعفران کم ڈالنا چاہیے
یا اوسکے عوض گل سرخ زیادہ کرین اور اسیطرح قے اور متلی کے واسطے بھی زعفران
داخل نکرین بلکہ اوسکی جگہ گلاب کے پھول ڈالنا بہتر ہے اور اسارون دست لاتی
ہے اور رطوبتون کو زائل کرتی ہے اور احشا کو نافع ہے اور کبھی لطافت کے واسطے
اسارون کے بدلہ مین کباب چینی داخل کرتے ہین اور حب بلسان اور عود بلسان تحلیل
کنندہ اور معدہ کو قوت دینے والی ہے اور بعض طبیب تنکو فذ اذخر بھی زیادہ کرتے
ہین تاکہ ایلوہ کے سبب سے جو آنتون مین خراش ہوگیا ہی وہ رفع ہوجاوے اور بعض شخص ایارج خشک استعمال کرتے
ہین اور بعض طبیب دو چند شہد مین ملاتے ہین تاکہ دست خوب جاری کرے اور اکثر طبیب
لکھتے ہین کہ گوگل کو پانی مین حل کرین اور ایارج کو اوسمین گوندھین اور قرص بنائین
اور وزن گوگل کا ایارج کی برابر ہونا چاہیے اور محروری مزاجون کے لیے ایلوہ کو مغسول
بھی کرتے ہین لیکن قوت اسہال اسمین کمتر ہے اور تپ والون کو بھی ایارج دیتے ہین
مضر نہین ہے البتہ دست بدیر اور کم آتے ہین اور کبھی دوسرے روز دست آتے ہین
اور معدہ اور جگر اور اوردہ وغیرہ غذا کے اعضا سے مادہ کو نکالتا ہے اور جذب کی قوت بھی اوسمین ہے
اور رطوبت دماغی کو نیچے لاتا ہے اور لقوہ اور گرانی زبان اور استرخا ے اندام اور درد مفاصل اور درد
قولنج کو نافع ہے ایارج فیقرا مجوزہ سیبویہ یہ نسخہ خاص واسطے
بواسیر اور تپ کہنہ کے تجویز کیا گیا ہے اور بلغمی اور سوداوی دردسر
کو زائل کرتا ہے صفت بیخ اذخر اور مر اور انیسون اور جنطیانا اور

قند اور قصب الذریرہ اور سلیخہ اور عصارہ افسنتین اور شاہترہ اور زعفران اور جعدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ریوت اور عصارۂ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ وزن خوراک سوا پانچ ماشہ نوع دیگر کہ تپ کہنہ کو زائل اور جگر اور طحال کو پاک کرتا ہے اسطوخودوس پانچ درم شگوفہ اذخر اور افسنتین کا عصارہ اور غافث کا عصارہ ہر ایک پونے نو ماشہ جعدہ تین درم سنبل اور دارچینی اور سلیخہ اور اسارون اور عود بلسان اور حب بلسان اور زعفران ہر ایک سات ماشہ ایلوہ بموزن سب دواؤن کا **باب نوان جوارشات کی ترکیب مین ہے** جاننا چاہیے کہ جوارش عنبر جو اس مقام پر بیان کیجاتی ہے یہ نسخہ معروف اور مشہور ہے نوشیروان کے لیے حکما نے اسکو تجویز کیا تھا اور مین نے ایک شخص کو شہر بلخ مین دیکھا ہے کہ اوسکو درد معدہ لاحق ہوا ہرچند علاج کیا کچھ فائدہ ظہور مین نہ آیا آخر اس نسخہ کا استعمال اوسنے کیا اور صحیح و سالم ہو گیا **جوارش عنبر** پوست ترنج اور عود ہندی اور لونگ اور کباب چینی اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی ہر ایک پانچ درم بادرشنک اور انیسون اور جب بیدستر اور تخم کرفس اور افیون اور بزر البنج سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ روغن بلسان سات ماشہ برگ بادرنجبویہ اور تخم عزنجوش اور زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ عنبر کو روغن بلسان مین حل کرین اور افیون کو شراب مین پھر شہد مصفی مین گوندھین اور تیار کر کے دو مہینے تک رکھین اور بعض طبیب چھ مہینے تک رکھکر استعمال کرتے ہین وزن خوراک سات ماشہ خفقان اور درد معدہ اور آنکھ کی سب بیماریون کو نافع ہے

انیسون اور زیرہ کرمانی اور ناگیسر اور سلیخہ اور چھوٹی الائچی اور قسط ہر ایک چھ درم جائفل
اور تخم کرفس اور اجوائن ہر ایک پانچ درم سا ذج ہندی یعنے تیزپات اور حماما ہر ایک چار درم
سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندھیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ جوارش
جوزی کبیر صفت جگر اور ضعف معدہ کو نافع ہے ثقل کو تحلیل کرتی ہے اور دستوں کو
بند کرتی ہے اور درد طحال کو سود مند ہے اور جہان کہیں آب زرد کا خوف ہو وہان بھی فائدہ
پونہچاتی ہے اور مدر بول ہے صفت قسط اور قرنفل یعنے تج اور سنبل اور حب بلسان
اور سلیخہ ہر ایک دس درم جائفل پانچ عدد چھوٹی الائچی اور لونگ اور انیسون اور اکلیل الملک
اور شیطرج یعنے چیتا اور نارمشک ہر ایک چودہ ماشہ جاوتری ساڑھے دس ماشہ درونج
ساڑھے دس ماشہ زراوند طویل اور مرمکی اور اشنہ ہر ایک پانچ درم اور بعض
نسخون مین زنگی ہڑ اور کابلی ہڑ داخل ہے ہر ایک دو استار اور بعض نسخون مین بریان
کر کے فلفل دس عدد حب الآس برابر وزن سب دواؤن کے سب کو سرمہ سا کر کے
شکر طبرزد کا قوام کرین اور دوا ملا کر گوندھیں اور چند روز سرد پانی مین رکھین کہ مزاج پکڑ جائے
تب استعمال مین لائین جوارش جوزی صغیر دستون کو بند کرتی ہے اور ریاح کو
توڑتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور غذا کو تحلیل کرتی ہے صفت دانہ مویز
بریان نصف من حب مورد مقشر دس استار خرنوب نبطی سبے دانہ اور کندر اور بڑی مائین
اور اجوائن دیسی ہر ایک دس درم سب کو شہد مین گوندھیں شکر کے ساتھ جوارش
شہریاران معدہ اور جگر سرد اور اوس شخص کو کہ جسکو ابتدا استسقا ہوتا ہو مفید ہے اور
دست بتدریج لاتی ہے صفت شیطرج ہندی اور فلفل اور دار فلفل اور قرفہ یعنے
تج اور چھوٹی الائچی اور لونگ اور نارمشک اور تیزپات اور نشاستہ گندم اور مصطگی اور

بڑی الایچی اور دارچینی اور بالچھڑ اور سلیخہ اور تخم کرفس اور اجوائن دیسی اور سونٹھ دیسی اور
افیون ہر ایک چھ درم اور افتیمون اور تربد سفید ہر ایک بارہ درم سقمونیا سات ماشہ
شکر طبرزد بیس درم شہد مین جوارش تیار کرین وزن خوراک بقدر مناسب جوارش
انجدان کہ ریاح کو توڑتی ہے اور معدہ کو پاک کرتی ہے صفت فلفل اور تخم کرفس
ہر ایک بارہ درم انجدان سیاہ چار درم فطراسالیون اور فراسیون اور پودینہ اور حاشا
اور سیسالیوس ہر ایک آٹھ درم انجدان سفید تیرہ درم شہد خالص مین گوندہین جوارش
سماق اسہال صفراوی کو روکتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے صفت سماق صاف
کیا ہوا تیس درم پت بیر اور پت سیب اور پت جو اور پت کعک اور خرنوب شامی
ہر ایک نصف جزو ان سب کو سونف بے دانہ مین گوندھین اور استعمال فرمائین جوارش
طباشیر صفراوی دستون کو بند کرتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے اور تپ والون کو بھی
سودمند ہے صفت بنسلوچن اور گلاب کے پھول ہر ایک دس درم تخم حماض اور ببول
کا گوند برابر وزن زعفران اور افیون ہر ایک دس مثقال گلنار فارسی اور سماق اور لحیۃ التیس
کا عصارہ ہر ایک سات درم حب مورد دس درم شربت سیب یا سیب یا بہی مین گوندہین وزن
خوراک چودہ ماشہ نوع دیگر طباشیر دس درم گل سرخ ساڑھے دس ماشہ سماق پاک
کیا ہوا دس درم گلنار ایک درم بڑی الایچی ایک درم مصطگی اور عود ہر ایک نصف درم
شربت بہی مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ یا چودہ ماشہ جوارش ہلیلہ زرد
صفراوی اور بلغمی دستون کو روکتی ہے صفت ہلیلہ زرد ایک جزو جسطرح پیشتر بیان
ہو چکا ہے ہلیلہ زرد کو بریان کرین حب مورد اور حب الرشاد اور ثمرۃ الطرفا اور سماق ہر ایک
نصف جزو سبکو کوٹین اور شربت بہی یا شربت مورد مین جوارش تیار کرین لیکن حب الرشاد

اور شقاقل ہر ایک ایک جزو اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور اندر جو ہر ایک نصف جزو سب دواؤن کو کوٹ کر اور بار چھ جز کرکے گاے کے گھی مین چرب کرین اور شہد خالص مین گوندھ کر استعمال فرمائین نوع دیگر طبع کو نرم اور معدہ کو صفرا اور بلغم سے پاک کرتا ہے **صفت** کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک دس درم اصل السوس یعنے ملٹھی پانچ درم تربد سفید آٹھ درم سونٹھ ساڑھے دس ماشہ شیطرج ساڑھے دس ماشہ تج اور دارچینی اور چھوٹی الایچی ہر ایک سات ماشہ شاہترہ دس درم گل سرخ پانچ درم بدستور تیار کرکے استعمال مین لائین **اطریفل صغیر** ضعف معدہ کو نافع ہے اور رطوبت کو جذب اور چہرہ کے رنگ کو صاف اور بواسیر کو دور کرتا ہے **صفت** کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک برابر وزن زنگی ہڑ ڈیڑھ جزو کوٹ چھان کر گاے کے گھی مین چرب کرین اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک بقدر حاجت اور حسب مشاہدہ **اطریفل میانہ** صفراوی بیماریون کو نافع ہے اور تاریکی چشم کو جو معدہ کے سبب سے عارض ہو اور دوران سر کو مفید ہے **صفت** ہلیلہ زرد چالیس درم کابلی ہڑ تیس درم بہیڑا اور آملہ ہر ایک بیس درم شاہترہ پندرہ درم سنا مکی سات ماشہ گل سرخ ایک استار انیسون اور مصطگی ہر ایک پانچ درم سب کو کوٹ کر چھان کر روغن بادام مین چرب کرین اور اگر سقمونیا بقدر حاجت اوسمین ملایا جاے تو دستون کے جاری کرنے مین مدد پونہچانے **اطریفل افتیمونی** سوداوی بیماریون کو سودمند ہے اور بالون کے سیاہ ہونے کو نگاہ رکھتا ہے یعنے اسکے استعمال سے بال بدیر سفید ہوتے ہین اور مرض بواسیر کو نفع بخشتا ہے **صفت** کابلی ہڑ بیس درم بہیڑا اور آملہ ہر ایک دس درم سنا مکی اور افتیمون اور تربد سفید ہر ایک پانچ درم شیطرج تین درم بسفائج سات ماشہ انیسون اور نمک نفطی ہر ایک سات ماشہ شہد مین بدستور گوندھ کر اطریفل تیار کرین مقدار خوراک چودہ ماشہ **اطریفل غددی** صاحب خناق

[illegible]

اور خنازیر کو نافع ہے صفت [illegible] درم بسفایج اور سنا مکی اور [illegible] ہر ایک
پانچدرم شیطرج اور زرنباد سنبل [illegible] اور غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ [illegible]
مصطگی اور چھوٹی الایچی اور لونگ اور پھٹکری [illegible] ہر ایک سات ماشہ [illegible] دس درم
گوسفند کی گردن کا غدود خشک کیا ہوا پانچدرم سبکو شہد مین گوندھین وزن خوراک پانچ درم
اطریفل مقل کہ بواسیر کو نافع ہے کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک برابر جزو گوگل برابر وزن سب
دواؤن کے اول گوگل کے پانی مین دواؤن کو حل کرین پھر شہد مین گوندھین وزن خوراک
چار درم اطریفل ماہان بہق اور برص کو نافع ہے اور بال بدن سفید کرتا ہے اور سب بلغمی
بیماریون کو مفید ہے صفت کابلی ہڑ آٹھ درم بہیڑا اور آملہ ہر ایک دس درم تربد سفید
پندرہ درم سعد کوفی اور شیطرج ہندی اور سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تیزپات پانچدرم
بسفایج اور اسطوخودوس ہر ایک سات درم غاریقون چھ درم قسط ساڑھے دس ماشہ
مصطگی اور کندر اور انیسون اور قرنفل اور چھوٹی الایچی ہر ایک دس درم فلفل اور دارفلفل
اور نارمشک ہر ایک چودہ ماشہ شہد مین گوندھکر تناول کرین مقدار خوراک چار درم نوع دیگر
کہ برص اور چھیپ کو نہایت نافع ہے کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور دوقو ہر ایک پانچ درم
جایفل اور عاقرقرحا اور چینا ہر ایک سات ماشہ فلفل اور تج ہر ایک چار درم سبکو شہد مین
ملاکر بدستور اطریفل تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا کہ نہایت مجرب
ہے اور کدو دانون کو نکالتا ہے برنگ کابلی مقشر دس درم تربد سفید اور حب النیل
اور قسط ہر ایک پانچدرم قنبیل اور ترمس اور افسنتین رومی اور افتیمون اور نمک نفطی اور
خردل سفید اور تخم حنظل اور راسن خشک اور سعد کوفی ہر ایک پونے نو ماشہ کوٹ چھان کر
شہد مین ملائین وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ اطریفل شاہترہ جرب اور خارش اور

شو حصہ کو نہایت سودمند ہے ہلیلہ زرد ایک جزو کابلی ہڑ نصف جزو بہیڑا اور آملہ ثلث جزو سنا کی چہارم حصہ شاہترہ دس جزو گل سرخ چہار جزو افسنتین چہار درم سب دواؤن کو باریک کرکے بدستور تیار کرین مقدار خوراک پنج درم اور ان دواؤن کو کشمش مین کوٹ لیتے ہین اور بعضون کے نزدیک سنا اور شاہترہ ہر ایک نصف جزو ہے اور افسنتین کی جگہ ساڑھے تین ماشہ ریوند داخل کرتے ہین اور سات ماشہ چوب کندر اور عناب کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرتے ہین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ہلیلہ زرد اور کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور شاہترہ ہر ایک برابر وزن لے کر گائے کے گھی مین چرب کرین اور کشمش مین ملا کر استعمال کرین مقدار خوراک چار درم یا پانچ درم **اطریفل کشنیزی** کہ صداع گرم کو نافع ہے اور ابخرات کو سر سے باز رکھتا ہے **صفت** بہیڑا اور کابلی ہڑ اور آملہ اور دھنیہ خشک ہر ایک ایک جزو ان سبکو روغن بادام مین چرب کرکے کشمش مین ملائین اور بعض طبیب ہموزن ہلیلجات کے دھنیہ خشک داخل کرتے ہین **نسخہ دوسرا** عرق مدنی کو نافع ہے اور دست جاری کرتا ہے اور اس بیماری کی مواد کو جسم سے پاک کرتا ہے اگر دس روز تک اس اطریفل کا استعمال کیا جاے تو اس بیماری سے بالکلیہ افاقہ ہو جائے ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور بہیڑا اور آملہ اور تربد سفید اور سونٹھ اور قنبیل یعنے کمیلہ قند برابر وزن سب دواؤن کے سب کو قند مین گوندہین **باب گیارہوان اقراص کی ترکیب مین** جاننا چاہیے کہ اطباے ماتقدم نے قرص کوکب کو نہایت عمدہ اور مبارک جانا ہے اور فوائد اسکے بہت ہین ضعف معدہ کہ فضلات کے سبب سے ہو یعنے دوسرے اعضا کے فضلات اوسمین اگر جمع ہو جائین اون فضلات کو نکالتا ہے اور رطوبت کا آنے کو مانع ہے درد سر اور نزلہ کے واسطے کھانے مین استعمال کرتے ہین اور بارہ اوسمین ملا کر پیشانی پر طلا کرتے ہین اور دانتون کے خوردہ ہونے کے لیے پانی کے ساتھ دینا سودمند ہے

اور شربت ہی کے ساتھ دینا خون کے دستون کو روکتا ہے اور آمعون کے زخمون کو کہ بلغم
شور سے ہوا اور ریش مثانہ کے لیے سیب جوز یا سکنجبین کے ساتھ غرغرہ کرین اور خناق بلغمی
کو باز رکھتا ہے **صفت** عصافی اور جندبیدستر اور سنبل اور سلیخہ اور گل مختوم اور لفاح کی جڑ
کا پوست ہر ایک چار درم زعفران اور افیون اور کوکب الارض ہر ایک پانچ درم تخم خشخاش سفید
اور سیاہ ہر ایک سات درم دوقو اور انیسون اور بزرالبنج سفید اور سیسالیوس اور سلارس تر
اور تخم کرفس ہر ایک آٹھ درم میعہ اور افیون کو شراب ریحانی مین حل کرین اور خشک دواؤن کو
کوٹ چھان کر اوسمین گوندہین اور قرص بقدر نصف نصف درم بنا کر سایہ مین خشک کرین اور بعد
چھ مہینہ کے کام مین لائین اور بعض نسخون مین کوکب الارض چار درم داخل ہے **قرص ورد**
صاحب درد معدہ کو نافع ہے اور رطوبت معدہ کو گھٹاتا ہے اور پرانے بلغمی تپون کو زائل
کرتا ہے **صفت** برگ گل سرخ آٹھ درم سنبل یعنے بالچھڑ اور ملٹھی ہر ایک دس درم شراب
مثلث مین گوندھکر قرص بنائین اور سایہ مین سوکھائین مقدار خوراک دس درم ہے سکنجبین سادہ
یا سکنجبین عنصلی کے ساتھ **نسخہ دوسرا** مرکب تپون کے لیے نافع ہے **صفت** گل سرخ
چھ مثقال ملٹھی چار مثقال سنبل دو مثقال سلیخہ ایک مثقال سکنجبین عنصلی یا سفنجبین مین گوندھکر قرص
تیار کرین **قرص ورد مسہل** کہ صفراوی دستون کو جاری کرتا ہے گل سرخ دس درم ملٹھی کا ست
پانچ درم بالچھڑ ساڑھے دس ماشہ سقمونیا انطاکی ساڑھے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ بدستور
قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ جلاب کے ساتھ اور صاحب تپ کو سرد پانی کے
ساتھ دین اور بعضے نسخون مین گلاب کے پھول بارہ درم ہین اور ملٹھی کے ست کی جگہ
جڑ اوسکی داخل ہے اور سنبل اور مصطگی ہر ایک دس درم **نوع دیگر** مرکب اور کہنہ تپون کو
اور یرقان کو دور کرتا ہے اور سدہ جگر کو کھولتا ہے **صفت** گلاب کے پھول سرخ

دس درم بنسلوچن اور ست ملٹھی کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ بارہ درم فاغث پانچ درم
انیسون اور مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ترنجبین صاف کی ہوئی دس درم ترنجبین کو
گلاب مین حل کرین اور باقی دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ
سے نو ماشہ تک سکنجبین سادہ یا بزوری کے ساتھہ نوع دیگر کہ شطر الغب کو نافع ہے
گل سرخ اور اصل السوس ہر ایک چودہ ماشہ بنسلوچن سات ماشہ ترنجبین ساڑھے دس ماشہ
بالچھڑ اور افسنتین ہر ایک سات ماشہ بقدر حاجت استعمال کرین نسخہ دوسرا جس کسی کو
کہ شطر الغب کے ساتھہ دست بھی آتے ہون اوسکو زیادہ تر نافع ہے صفت سنبل
اور عود اور زعفران اور رشک ہر ایک ساڑھے دس درم ریوند چینی بنسلوچن اور گلاب
کے پھول اور لاکھہ مغسول اور ببول کا گوند بریان ہر ایک پانچ درم تخم حماض بریان چھہ درم
گل ارمنی سات درم سداب کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین نسخہ دوسرا غب خالص
کو نافع ہے اور حرارت کو فرو کرتا ہے گلاب کے پھول چھہ درم تخم حماض لیئے چوکرے
بیج اور گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ زرشک اور بنسلوچن
اور تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ کتیرا اور زعفران اور سنبل اور ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کافور ایک دانگ سبکو کوٹ چھان کر قرص تیار کرین نسخہ دوسرا مختلف مرکب تپون کو
کہ صفرا اور بلغم کے مادہ سے ہون یا صفرا غالب ہو نافع ہے صفت گل سرخ دس درم
سنبل ساڑھے دس درم ملٹھی پانچ درم تخم خیارین اور تخم خرفہ ہر ایک چار درم بدستور قرص
تیار کرین قرص کافور تپ گرم اور دق اور معدہ کو گرمی سے ہو نافع ہے صفت زرشک
بے دانہ اور بنسلوچن اور گل سرخ ہر ایک سات درم تخم کاہو اور تخم خرفہ اور کاسنی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک پانچ درم صندل سفید

سات ماشہ کتیرا ساڑھے دس درم ملٹھی کا ست سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ لعاب
اسبغول مین گوندھکر قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ ہے سکنجبین کے ساتھہ
نسخہ دوسرا صفراوی اور خونی اور محرقہ اور مطبقہ تپونکو نافع ہے اور جگر گرم کو خشک کرتا ہے
اور تپ دق کو سود مند ہے صفت فنلوجن پانچ درم گلاب کے پھول پانچدرم تخم کاہو
پانچ درم کاسنی ساڑھے دس ماشہ مغز تخم خیارا اور مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک سات درم
ملٹھی کا ست اور صندل سفید ہر ایک ساڑھے تین درم ترنجبین اور منقی پانچدرم کافور ساچی
نصف مثقال لعاب بہدانہ مین سات سات ماشہ کے قرص بنائین اور جلاب یا سکنجبین کے
ساتھہ کھائین اور صاحب تپ صفراوی کو شراب غورہ کے ساتھہ دین نسخہ دوسرا
کہ تپ گرم اور درد معدہ اور درد سر کو نافع ہے طباشیر پانچدرم مغز تخم خیارین اور
مغز تخم کدوے شیرین پانچدرم کتیرا چار درم سنبل اور عود خام اور چھوٹی الایچی ہر ایک
سات ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ تخم کاہو ساڑھے دس ماشہ ملٹھی کا ست دس درم
صندل سرخ اور صندل سفید چار درم ہر ایک سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے بہدانہ
کے لعاب مین گوندھین اور قرص تیار کرین اور جلاب کے ساتھہ استعمال مین لائین
اور اگر دہی کے ساتھہ دین تو اور بھی بہتر ہے نوع دیگر سادہ جگر اور گرم تپون کو
دور کرتا ہے بنفشہ خشک اور نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خیارین مقشر اور فنلوجن
اور زعفران ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سات ماشہ کتیرا ساڑھے
تین ماشہ ملٹھی کا ست سات ماشہ ترنجبین دس درم قرص بنائین اور سکنجبین کے ساتھہ
کھائین نسخہ قرص مجوزہ شیخ الرئیس بوعلی سینا تخم کاسنی اور تخم کاہو اور تخم خرفہ
ہر ایک سات ماشہ تخم کدوے شیرین سات ماشہ سرطان محرق اور زعفران اور ست ملٹھی کا

لاکھ
[illegible]

اور تخم خرفہ اور تخم خیارین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل سرخ پانچدرم ریوند چینی اور
ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج مقشر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ پونے دو ماشہ
بدستور قرص بنائین اور سکنجبین کے ساتھہ استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
نسخہ دوسرا ورم جگر اور سدہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے صفت زرشک
پاک کی ہوئی پانچدرم ککڑی کے بیج مقشر اور بنسلوچن ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
مصطگی اور لاکھہ مغسول اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ
بالچھڑ اور ملٹھی کا ست اور ترنجبین اور سونپ منقی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بدستور استعمال
فرمائین وزن خوراک سات ماشہ سکنجبین کے ساتھہ نسخہ دوسرا جگر کی بیماریون کو
کہ تپ کے ساتھہ ہون اور یرقان کو اور سدہ جگر کو نافع ہے صفت زرشک پاک
اور صاف کی ہوئی پانچ درم ترنجبین اور سونپ منقی ساڑھے دس ماشہ کشوث سات ماشہ
غافث سات ماشہ ککڑی کے بیج ساڑھے دس ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ
بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ زعفران اور لاکھہ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ ملٹھی کا ست سات ماشہ ترنجبین کو صاف کرکے کاسنی کے پانی
مین حل کرین پھر سب دواؤن کو اوس مین گوندھکر قرص بنائین اور سکنجبین مین
یا کاسنی کے پانی کے ساتھہ استعمال کرین نوع دیگر ورم معدہ اور جگر گرم اور
تپ گرم کو نافع ہے صفت زرشک اور ملٹھی کا ست اور گل سرخ اور کھیرے ککڑی کے
بیج مقشر اور تخم خرپوزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل اور غافث کا عصارہ
ہر ایک سات ماشہ بنسلوچن سوا پانچ ماشہ ترنجبین چھہ درم ترنجبین مین دواؤن کو گوندھکر
قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھہ کھائین نوع دیگر مجوزہ شیخ الرئیس بوعلی سینا

ورم جگر اور سدہ جگر کو تحلیل کرتا ہے صفت زرشک یا عصارہ اوسکا پانچ درم عصارہ
غافث اور طباشیر ہر ایک سات ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی اور زعفران اور کندر اور بالچھڑ اور
افسنتین رومی اور ریوند چینی اور گاوزبان ہر ایک پونے نو ماشہ آب کاسنی مین گوندھکر
قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ استعمال فرمائین قرص لک جگر اور طحال کو اور
سدہ جگر کو نافع ہے اور طعام ہضم کرتا ہے صفت لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور
مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ اور تخم کرفس اور اجوائن اور اذخر اور ابہل
اور مغز بادام تلخ اور قسط اور فوہ یعنے مجیٹھ اور عصارہ غافث اور اسارون اور جنطیانا
ہر ایک پونے نو ماشہ برابر وزن ایک مثقال کے قرص بناکر سکنجبین بزوری کے ساتھ
نوش کرین نسخہ دوسرا جگر کے امراض کو نافع ہے اور سدہ کھولتا ہے صفت ریوند چینی
آٹھ درم فوہ یعنے مجیٹھ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور تخم کرفس اور افسنتین اور اسارون
اور مغز بادام تلخ اور قسط اور دارچینی اور عصارہ غافث اور زراوند برابر وزن اور بعضے
نسخون مین ملٹھی کا ست اور عصارہ زرشک زیادہ ہے قرص ریوند جگر اور طحال کو
سود مند ہے اور جسم پر اگر کوئی زخم عارض ہو تو اوسکو بھی فائدہ پونہچاتا ہے صفت ریوند چینی
سات درم فوہ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ تخم کرفس اور غافث اور انیسون اور
غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے ایک ایک مثقال
کا قرص تیار کرین وزن خوراک ایک قرص سکنجبین کے ہمراہ نسخہ دوسرا ورم جگر کو سودمند
ہے اور دستون کو روکتا ہے صفت ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
طباشیر اور گل سرخ ہر ایک چودہ ماشہ خرفہ کے بیج پانچ درم زعفران پونے دو ماشہ
یہ دستور سبکو کوٹ پیسکر دس دس درم کے قرص تیار کرین قرص افسنتین صفراوی تپونکو

نافع ہے اور سدہ کو کھولتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے اور غذا ہضم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے
صفت افسنتین رومی اور اسارون اور انیسون اور تخم کرفس اور بسفایج اور اذخر سب کو
برابر وزن لے کر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ نوع دیگر
سدہ اور جگر اور تلی کی بیماریون کو نافع ہے اور کہنہ تپون کو زائل کرتا ہے صفت مصطگی
اور سنبل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساذج ہندی ہر ایک پونے
سات ماشہ عصارہ غافث ساڑھے چار ماشہ بدستور قرص تیار کرین نسخہ دوسرا اوس درد
معدہ والے کو کہ بعد کھانے کے عارض ہو اور جبتک قذف نکرے خلاصی اوس سے
ممکن نہو نافع ہوتا ہے اور اسکو قرص ایلاوس بھی کہتے ہین صفت افسنتین سات ماشہ
تخم کرفس اور انیسون ہر ایک پانچدرم سلیخہ آٹھہ درم مرکی اور فلفل اور جند بیدستر اور افیون
ہر ایک سات ماشہ برابر وزن ساڑھے تین ماشہ کے قرص بنائین اور شربت پودینہ وغیرہ
کے ساتھہ تناول فرمائین قرص کبر ذرد طحال کو نہایت نافع ہے کبر کی جڑ کا پوست چودہ ماشہ
اشق چار استار زراوند طویل دو استار سنبالو کے بیج اور فلفل سیاہ ہر ایک چہہ استار
اول اشق کو پانی مین حل کرین پھر خشک دواؤن کو کوٹ کر اور باریک پیس کر کے اوسمین
گوندھین اور برابر وزن سوا پانچ ماشہ کے قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھہ استعمال
فرمائین نوع دیگر تلی اور جگر کے امراض کو نافع ہے اور مرکب اور کہنہ تپون کو زائل کرتا ہے
صفت عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور ایلوہ ہر ایک پانچدرم ملیٹہ زرد مقشر
ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ملٹھی کا ست
سات ماشہ آب کاسنی مین گوندھین اور قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ
نسخہ دوسرا ورم جگر اور طحال اور استسقا کو دور کرتا ہے صفت عصارہ غافث

پانچ درم اذخر اور زعفران اور سنبل اور کبر کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جعدہ اور
کمافیطوس اور بادرنجبویہ اور فطراسالیون اور اسقیل مشوی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور جاوشیر
سات ماشہ جاوشیر اور بادرنجبویہ کو کاسنی کے پانی مین حل کرین اور خشک دواؤن کو کوٹین
گوندھ کر قرص بنائین وزن ہر ایک سوا پانچ ماشہ سکنجبین کے ساتھ استعمال کرین
یہ درد طحال اور تپ کہنہ اور جگر کی بیماریون کو سودمند ہے صفت نوع دیگر
کبر کی جڑ اور زراوند مدحرج اور افسنتین ہر ایک برابر وزن بدستور دواؤن کو پیس کر قرص
تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھ استعمال مین لائین قرص انیسون پرانی تپون کو
مفید ہے اور غذا کو ہضم اور مواد غلیظ کو لطیف کرتا ہے صفت انیسون اور تخم
کرفس اور سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چھوٹی الایچی اور نعناع اور بڑی
الایچی ہر ایک سات ماشہ عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور شکوفہ اذخر اور ریوند چینی
اور فطراسالیون اور مصطگی اور زعفران اور گل سرخ اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
برابر وزن چار دانگ کے قرص بناکر ہر روز ایک قرص ماء الاصول کے ساتھ کھائین
نسخہ دوسرا تپ بلغمی اور تہیج کو سودمند ہے اور سدہ کھولتا ہے اور ضعف جگر کو نفع
بخشتا ہے صفت انیسون چودہ ماشہ تیز پات اور اسارون ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ افسنتین رومی اور ایلوہ اور بادام تلخ ہر ایک چودہ ماشہ عصارہ غافث
ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ برابر وزن
ایک مثقال کے قرص بناکر افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ تناول کرین اور
بعض نسخون مین ساڑھے تین ماشہ تخم شبت بھی داخل ہے قرص ماذریون
جن لوگون کو کہ تپ گرم کے ساتھ طبع خشک ہو یعنے قبض شکم عارض ہو اونکو

[illegible] رطلیا زرد اور

[illegible] کرین مقدار خوراک [illegible] چار ماشہ جلاب مین

یا شربت [illegible] کے ساتھہ استعمال کرین قرص [illegible] طحال کو تحلیل کرتا ہے صفت

[illegible] فلفل سفید اور سنبل اور اشق ہر ایک

[illegible] اشق کو [illegible] مین حل کرین پھر [illegible] دواؤن کو اوسمین گوندھکر برابر

وزن [illegible] ماشہ کے قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھہ استعمال فرمائین ابن [illegible] لکھتا

ہے کہ جس نے اس قرص کو ایجاد کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ میرے یہان ایک ستور تھا

آزمائش کے لیے مین نے یہ قرص اوسکو کھلانا شروع کیا جب اوسکو قتل کرکے دیکھا

تو معلوم ہوا کہ تلی اوسکی بالکلیہ تحلیل ہوگئی اور کچھہ باقی نرہی قرص کزمازج کزمازک

یعنے بڑی مائین چار مثقال فلفل سفید اور بالچھڑ اور اشق ہر ایک نو ماشہ اشق کو سرکہ عنصلی

مین حل کرین اور دواؤن کو اوسمین گوندھکر برابر وزن ایک مثقال کے قرص بنائین

اور سکنجبین کے ساتھہ تناول فرمائین نوع دیگر مجوزہ جالینوس کہ واسطے تحلیل

کرنے طحال کے عجیب وغریب ہے جالینوس بھی [illegible] حکایت سابق نسبت اس نسخہ کے

نقل کرتا ہے صفت بڑی مائین دس درم [illegible] سات درم حب بلسان

چھہ درم جعدہ چھہ درم کبر کی جڑ کا پوست سات درم [illegible] چھہ درم [illegible] پانچ درم

بدستور بار چہ بیز کرکے ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص تیار کرین اور سکنجبین کے ساتھہ

استعمال فرمائین قرص عود ضعف قوت کے باعث سے جو بعد استفراغ کے غشی

عارض ہوتی ہے اوسکو زائل کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے اور ہیضہ کو نافع ہے

صفت عود خام اور سنبل اور لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گل نیشاپوری

بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ کباب چینی سات ماشہ سک بغدادی سات ماشہ کندر اور
گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سات سات ماشہ کے قرص بناکر شربت
سیب یا شربت بہی کے ساتھہ تناول فرمائین یا ماء اللحم کے ساتھہ اور میری رائے ناقص
مین یہ آتا ہے کہ اگر اس نسخہ مین سوا دو ماشہ مشک اور سات ماشہ پوست پستہ زیادہ
کیا جاے تو نہایت بہتر اور مناسب ہے **قرص راسن** قے اور اسہال اور ہیضہ کو روکتا
ہے اور نیند لاتا ہے اور معدہ کی حس مین خدر ڈالتا ہے **صفت** لونگ دس درم سک
ساڑھے تین ماشہ قرفہ یعنے تج ساڑھے تین ماشہ راسن[۱] خشک سوا پانچ ماشہ اور مصطگی
اور افیون اور لفاح کی جڑ کا پوست ہر ایک سوا پانچ ماشہ ان سب دواؤن کے دس
قرص بنائین وزن خوراک ایک قرص **قرص کحل** کھانسی مین خون آنے کو مانع ہے **صفت**
سرمہ اصفہانی اور [illegible] الدم [illegible] اور دم الاخوین ہر ایک ساڑھے [illegible] ماشہ گلنار فارسی اور مازو ہر ایک سات ماشہ
سرہ گوزن سوختہ اور اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور لادن اور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ سیاوشان
سوا پانچ ماشہ [illegible] کے پانی مین گوندھکر قرص تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ
اور بعض نسخون مین ساڑھے دس ماشہ کہربا بھی داخل ہے اور میینہ کے پانی کے
ساتھہ استعمال کرتے ہین اسطور پر کہ بنسلوچن اور گل ارمنی کو ایک رات دن میینہ کے
پانی مین ڈالین پھر دوسرے دن اوس پانی مین قرص مذکور کو حل کرکے تناول کرین
قرص بسد کھانسی اور قے مین خون آنے کو مانع ہے اور خونی دستونکو روکتا ہے
صفت بسد مدبر اور کشور البان اور اقاقیا مصری اور گلنار فارسی اور گوند ببول کا
اور کتیرا اور گل مختوم اور دارچینی حسب مناسب لیکر قرص تیار کرین مقدار خوراک
سات ماشہ رب بہی کے ساتھہ نافع ہے اور ہمارے نزدیک دارچینی کی جگہہ

[۱] راسن بفتح اول اور الف اور سین مہملہ اور نون سے اور اوسکو زنجبیل شامی اور یونانی مین اینون اور [illegible] اندلس مین جناح اور کلخ بھی کہتے ہین ماہیت اوسکی جڑ ایک نبات کی ہے [illegible] اور خوشبودار [illegible] زرد یا افقی رنگ مائل [illegible] ساق اوسکی [illegible] اوسکے پتے [illegible] اور [illegible] اور ایک دوسرے سے اور پھول اوسکا [illegible] اور [illegible] ساتھہ [illegible] اوسکی کوہستان اور [illegible] مائل ساتھہ [illegible] اور جڑ اوسکی مستعمل ہے [illegible] اوسکی [illegible]

کوبی کی ہے اور صاحب اختیارات بدیعی نے کہا کہ وہ دو قسم ہے ایک باغی اور وہ فیلجوش ہے اور دوسری جنگلی کہ اوسکے مشابہ فیلجوش ہے اور اوسکی جڑ کو [illegible] کہتے ہین ۱۲

ج ۱۰

ریوند چینی داخل کرنا بہتر ہے کاتب نسخہ کی غلطی سے شاید ریوند کی جگہہ دارچینی لکھہ گیا ہے

قرص شب پیشاب مین خون آنے کو روکتا ہے **صفت** شب یمانی اور سرطان کوزن سوختہ اور کتیرا اور گل ارمنی مغسول اور گلنار فارسی اور تخم خرفہ ہر ایک برابر وزن خرفہ کے پتون کے عصارہ مین گوندھکر قرص تیار کرین اور شربت سورد کے ساتھہ استعمال فرمائین

قرص طین پیشاب مین خون آنے کو مانع ہے اور قرحہ مثانہ کو نافع **صفت** گل مختوم اور طباشیر اور کتیرا اور ببول کا گوند اور تخم خرفہ اور تخم خیارین برابر وزن لیکر مفنج مین گوندھین اور اگر حرارت غالب ہو تو لعاب اسبغول مین گوندھکر قرص بنائین اور کشکاب کے ساتھہ کھلائین **قرص** [illegible] گردہ اور مثانہ اور پیشاب کی سوزش کو نافع ہے اور پیشاب مین خون آنے کو [illegible] تخم خیارین دس درم اور صمغ کندر اور دم الاخوین ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible]

اور ملٹھی کاست اور [illegible] ماشہ [illegible]

افیون ساڑھے تین ماشہ [illegible]

دس ماشہ کے بنائین [illegible]

مجرب ہے **قرص** **نبوب** گردہ اور مثانہ کے قروح مین جو پیپ پڑجاتی ہے اوسکو پاک کرتا ہے **صفت** مغز فندق اور مغز پستہ اور مغز بادام شیرین اور مغز ہبدانہ ہر ایک چودہ ماشہ تخم خیارین اور تخم خرپوزہ اور تخم کدوے شیرین مغزان سب کا اور ملٹھی کاست اور تخم حماض ہر ایک پانچ درم تخم محلب صاف کیا ہوا ساڑھے دس ماشہ تخم چلغوزہ اور مغز بادام تلخ ہر ایک چار درم تخم کرفس اور دوقو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بزرالبنج سفید اور افیون ہر ایک سات ماشہ گل ارمنی دس درم سب دواؤن کو کوٹ کر السی کے

دواؤن کو اوسمین گوندهکر قرص تیار کرین وزن خوراک سات ماشه ورم معـ
ـلیے شراب مثلث کے ساتھه اور ورم جگر کے واسطے سکنجبین کے ساتھه د
غاریقون سختی طحال کو تحلیل کرتا ہے صفت غاریقون پانچدرم بنسلو
ابرباریس ہرایک سات ماشه گلاب کے پھول سرخ پانچدرم عصارۂ غافث
اور لاکهه دهوئی ہوئی اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست سبکو پارچه بیز کر
مین ترکرین اور برابر وزن سواپانچ ماشه کے قرص بناکر سکنجبین کے ساتھه
کرین وزن خوراک سات ماشه قرص زرنیخ قرحۂ امعا کے لیے اگر اوسـ
حقنه کیا جاے تو قرحه کو پاک کرتا ہے اور جلد تر درست کر دیتا ہے صفت
سرخ اور زرد ہرایک ایک جزو چونه بغیر بجها دو جزو کاغذ جلا ہوا بقدر حاجت با
کے پانی مین گوندهکر قرص تیار کرین اور بقدر مناسب استعمال مین لائین قرص
خورۂ دندان اور مسوڑہون کے امراض کو اور ناسور کو نافع ہے صفت چونه آب
ساڑھے دس ماشه شب یمانی پهٹی نو ماشه تمر ساڑھے دس ماشه نوسادر
ملکر سرکه مین پیسکر سوکهائین اور وقت حاجت سرکه مین حل کرکے طلا کرین یہانتک
خون اوس مقام سے نکلنے لگے نہایت مفید ہے **باب بارهوان سفوف**
کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے که سفوف طباشیر دل کو نہایت سود
صفت گلاب کے پهول اور بنسلوچن ہرایک ساڑھے دس ماشه دهنیه خشک سا
لبد اور مروارید اور کہربا ہرایک نصف درم کافور ایک دانگ حسب دستور سفـ
کرین وزن خوراک سات ماشه سکنجبین سفرجلی کے ساتھه دین نسخه دوسرا
اور کهٹی ڈکار کو نافع ہے صفت گل سرخ اور بنسلوچن ہرایک دس درم

پنڈلی اور بکائن [illegible] اور پتلی [illegible] اور پتلا اوس کے پھول اور اسکا زرد مائل بسفیدی [illegible] مجتمع ہین اور اسکا [illegible] لاتا ہامامی مین [illegible] اور تعبیر [illegible] مائل بسفیدی [illegible] بوباس اور وقت [illegible] پکنے کا فصل [illegible]

روم وغیرہ مین ہوتا ہے نزدیک پانی کے خراسان اور شیروان اور اطراف شیراز اور شام اور [illegible] کانٹے دار ہوتے ہیں اور اسکا اکثر پہاڑ اور دامن پہاڑون کے درخت خار اور کانٹے اور اسکے تین یعنی جس جگه کانٹے جمع ہین تین اور فارسی مین زرشک اور ماخ اور زرد رنگ بهی کہتے ہین باہیت اور بهی ایک اور کسرۂ را مہملہ اور سکون یاے تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت بربری فتحۂ باے موحدہ اور سکون را مہملہ اور فتحۂ باے مو ابرباریس بفتح ہمزہ اور

دس درم دھنیہ خشک دو درم پانچ درم بدستور سفوف بنا کر کھٹے انار کے پانی مین یا سکنجبین
سفرجلی کے ساتھ استعمال کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف طین** دل گرم
کو نافع ہے **صفت** گل ارمنی اور دھنیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ منسا و چین اور کہربا ہر ایک
پونے دو ماشہ کافور نصف دانگ یہ تمام ایک خوراک ہے گاے کے دہی کے ساتھ
کھلائین **سفوف عود** معدہ سرد اور تر کو سودمند ہے ریاح کو توڑتا ہے اور دہن کو خوشبو
دیتا ہے **صفت** کباب چینی اور لونگ ہر ایک پانچ درم مصطگی اور سنبل ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ عود خام بیس درم شکر برابر وزن سب دواؤن کے بدستور سفوف تیار کرین
وزن خوراک ساڑھے چار ماشہ سکنجبین عسلی کے ساتھ دین اور دوسرے نسخون مین
پانچ درم مشک بغدادی داخل ہے اور چھوٹی الایچی سات ماشہ اور عود ہندی بارہ درم
سفوف ارسطاطالیس حکیم ارسطاطالیس نے سکندر ذوالقرنین کے واسطے یہ سفوف
تجویز کیا تھا معدہ کی تباہی کے لیے نہایت نافع ہے اور چہرہ کی زردی کو دور کرتا ہے
اور وسواس اور نسیان کو سودمند ہے اور طعام ہضم کرتا ہے اور دہن کو خوشبو
دیتا ہے اور نہایت مفرح ہے **صفت** سونٹھ اور تج اور تیزپات اور عود اور چھوٹی
الایچی اور اسارون اور مصطگی اور کابلی ہڑ مقشر اور فرنجمشک اور زیرہ کرمانی اور دارچینی
اور اشنہ اور دارفلفل اور لونگ اور انار دانہ اور جائفل اور کافور اور بڑی الایچی ہر ایک
دو جزو مشک اور عنبر ہر ایک ایک جزو شکر چھ جزو سب دواؤن سے وزن خوراک ساڑھے
تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **سفوف قباد الملک** معدہ سرد اور تر کو
نافع ہے اور جگر فربہ کو ضعیف کرتا ہے **صفت** عبدان اللک اور حب مورد اور
بلوط اور مصطگی اور پوست انار اور مازو ہر ایک ایک جزو کندر اور سونٹھ ہر ایک

چہارم جزو اور مسطگی اسطوخودوس تین ماشہ شکر طبرزد دو چند سب دواؤن سے
وزن خوراک ایک مثقال ایک ہفتہ اسکا استعمال کرین اور گوشت نہ کہائین **نسخہ**
دوسرا معدہ کو نفع بخشتا ہے **صفت** تخم کاسنی اور زرشک اور سماق اور مسور
مقشر اور گلاب کے پہول اور طباشیر سب دواؤن کو کوٹ کر سفوف تیار کرین وزن
خوراک سات ماشہ ایک طسوج کافور کے ساتھہ یا ایک اوقیہ انار کے پانی کے
ساتھہ **نوع دیگر** ریاح غلیظ کو توڑتا ہے اور معدہ کے اخلاط فاسد کو نکالتا ہے
صفت اجوائن اور تخم کرفس اور انیسون ہر ایک پانچدرم مصطگی ساڑھے دس ماشہ
کندر چودہ ماشہ شگوفہ اذخر اور قسط ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سپندان تیس درم
بدستور سفوف بنائین وزن خوراک دس درم قند کے ساتھہ **نوع دیگر** درد معدہ
گرم کو نافع ہے **صفت** کہربا اور گل سرخ ہر ایک پانچدرم عود خام ساڑھے دس ماشہ
زرشک پانچدرم مصطگی سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سنبل اور کافور
ہر ایک سات ماشہ زعفران اور زیرہ اور انیسون ہر ایک پونے نو ماشہ وزن
خوراک سات ماشہ ایک اوقیہ رب السوس یا رب سیب کے ساتھہ **نسخہ دوسرا**
کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور معدہ کو سودمند ہے اور فضلات کو جسم سے نکالتا ہے
اور حالت سیری اور گرسنگی مین کہانا اسکا روا ہے **صفت** مصطگی ایک جزو شکر
دو جزو وزن خوراک چودہ ماشہ اگر تین شب برابر کہایا جاوے فضلات جسم کو
بخوبی پاک کرتا ہے **سفوف کہربا** کسی صدمہ سے اگر خون جاری ہو یا زخم وغیرہ
سے خون نکلے تو اوسکے روکنے مین عجیب وغریب ہے **صفت** کہربا اور گل ارمنی
اور گلنار اور لاکہہ مغسول برابر وزن سبکو لے کر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھی

دس ماشہ ایک دانگ افیون اور ایک اتیہ سماق کے خیساندہ مین تناول فرمائین

سفوف حب الرمان سفید رنگ اور رقیق دستون کو کہ ثفل کی آمیزش سے ہون روکتا ہے اور معدہ کو نافع ہے **صفت** حب الرمان بریان سو درم گرویا سرکہ مین پروردہ اور دہنیہ خشک سرکہ مین تر کیا ہوا اور حمص ہر ایک بیس درم خرنوب نبطی دس درم سماق اور گلنار فارسی ہر ایک دس درم بہمن سرخ اور زرا وند محمص اور کہربا اور تخم سداب اور تخم شاسفرم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **سفوف** کہ اسہال کہنہ کو روکتا ہے **صفت** قسط اور طراثیث اور جفت بلوط اور گلنار اور کلاہ سبز انار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سک بغدادی پانچ درم حب مورد دس درم دانہ مویز دس درم سفوف حب الرمان برابر وزن سب دواؤن کے بدستور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک **نسخہ دوسرا** کہ اسہال کہنہ کو بند کرتا ہے **صفت** پوست انار اور مازو ہر ایک چھ درم کعک بغدادی دس درم بزر البنج اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - وزن خوراک سات ماشہ **نسخہ دوسرا** سحج اور مغص اور بواسیر کو نافع ہے **صفت** سپندان سفید محمص تین درم زیرہ ماہیرا اور تخم کتان اور تخم گندنا ہر ایک دس درم مصطگی ساڑھے دس درم کابلی ہڑ بریان گائے کے گھی مین چرب کرکے سات درم ہلیلہ اور مصطگی اور زیرہ کو کوٹ کر باقی ناکوفتہ مین ملائین وزن خوراک ساڑھے دس ماشہ اس سفوف کو اور سفوف سابق کو مقلیا سا کہتے ہین **نوع دیگر** مقعد اور رحم سے خون جاری ہونے کو مانع ہے **صفت** دہنیہ خشک بریان اور سماق صاف کیا ہوا ہر ایک دس درم مازو نا سفتہ اور بلوط بریان اور لونگ اور گلنار فارسی ہر ایک پانچ درم جند بیدستر دو دانگ صدف

قاطع اور حابس اسہال اور سیلان خون اور عرق اور مقوی کبد اور معدہ

پیٹ سے دو درجہ مین سرد اور خشک ہے افعال اور خواص اوسکے بہت قابض اور

جو بیماریان کہ فضلات بد سے عارض ہوتی ہین اونکو سودمند ہے صفت نمک طعام
نفطی مین نوسادر دو اوقیہ تخم کرفس اور سنبل ہر ایک دو اوقیہ پودینہ جنگلی دو اوقیہ سبکو
کوٹ چھان کر سفوف تیار کرین وزن خوراک نو ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کرین
نسخہ دوسرا سیلان منی کو روکتا ہے اور چکیدگی بول کو باز رکھتا ہے **صفت** تخم کاہو
اور تخم سداب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور گلنار فارسی
ہر ایک پانچ درم انیسون اور بزر البنج اور زیرہ ہر ایک سات ماشہ کندر اور بلوط ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ سعد کوفی ساڑھے تین درم تخم خرفہ چار درم سب دواؤن کو کوٹکر
ہموزن قند سفید مین ملائین اور ہر صبحکو پانچ درم یا سات درم کھائین اور اگر ان دواؤن مین
کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ بھی ہر ایک سات درم داخل کرین تو نہایت بہتر ہے **نسخہ دوسرا**
ورم جگر کو کہ گرمی کے سبب سے عارض ہو نافع ہے **صفت** بلیلہ زرد دس درم تخم کاسنی
اور تخم کشوث اور تخم خیارین ہر ایک سات ماشہ لاکھ مغسول چار دانگ زعفران اور سنبل
اور مصطگی اور افسنتین ہر ایک سات ماشہ کافور ایک دانگ اور بعض نسخون مین ملٹھی
کا ست اور لاکھ اور زعفران اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین اور کافور اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ داخل ہے اور سقمونیا انطاکی پوست دو ماشہ وزن خوراک
سات ماشہ نوع دیگر کہ واسطے ورم جگر کے سریع الاثر ہے **صفت** تخم خیارین پانچ درم
تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور سونف دیسی
ہر ایک سات ماشہ عصارۂ زرشک چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ ملٹھی کا ست
سات ماشہ لاکھ مغسول چودہ ماشہ زعفران اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ کافور ایک دانگ بدستور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھی

دس ماشہ واللہ اعلم بالصواب باب تیرھوان لعوقات کی ترکیب مین ہے

جاننا چاہیے کہ اطبا ء متقدمین نے جبکہ دواؤن کے خمیر کرنے کی تدبیر ایجاد فرمائی تو
اوسکو کئی طرح سے تجویز کیا کہ فساد مرکبات کا ہر طرح سے بخوبی حاصل ہو لعوق
کہ سرفہ کہنہ اور گرم کو نافع ہے صفت مغز تخم خیارین مغز بادام شیرین ہر ایک چھہ درم
کتیرا اور نشاستہ اور ملہٹی کاست اور مغز تخم کدو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خطمی اور
تخم خبازی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سپستان تیس عدد مویز بے دانہ بیس عدد
اصل السوس یعنے ملہٹی بقدر حاجت سبکو ایک من پانی مین پکائین جبکہ نصف من پانی باقی
رہے مل کر چھان لین اور دس سیر شکر طبرزد اوسمین اضافہ کر کے قوام کرین اور باقی خشک
دواؤن کو اوسمین گوندھین اور بعض طبیب جوش کرنے کے وقت بارہ درم املتاس
اور پانچ درم بنفشہ خشک اور بیس عدد عناب اور سات درم خشخاش سفید نیمکوفتہ
ڈالتے ہین اور گوندھنے کے وقت دس درم بادام اور دواؤن کے ساتھ اضافہ
کرتے ہین اور تیس درم روغن بادام اوس مین ملا کے گوندھکر تیار
کر لیتے ہین لعوق خشخاش کہ نزلہ گرم اور رقیق کو ساکن کرتا ہے صفت
خشخاش دس درم نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ مغز تخم کدو شیرین اور مغز
دانہ بہی شیرین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤنکو ٹکڑا پارچہ کرین اور چھان لین پکا کر گوندہ لین نو عدد
خشخاش نصف من عناب پچاس عدد سپستان یعنے لسوڑہ سو عدد خشخاش کو نیمکوفت
کر کے دو من پانی مین پکائین جبکہ چہارم حصہ پانی باقی رہے ملکر چھانین اور نصف من
شکر یا سپید ڈال کر قوام کرین پھر اوسکے بعد ببول کا گوند اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک
پچاس درم لے کر اوسمین گوندھین لعوق سپستان گرم کھانسی کو دور کرتا ہے
صفت سپستان ڈیڑھ سو عدد عناب جرجانی پچاس عدد اصل السوس مقشر تیس درم
مویز بے دانہ چالیس درم فلوس خیار شنبر بقدر مناسب سبکو تین من پانی مین پکائین

تب ایک ثلث باقی رہے تب ملکر چھانین اور [illegible] سیر میں اوس مین
اضافہ کرکے قوام تیار کرین اور [illegible] آٹا اوسمین گوندھین لعوق
خیار شنبر ذات الریہ اور ذات الجنب کو نافع ہے صفت املتاس چودہ ماشہ
تھوڑے گرم پانی مین حل کرین اور مل کر صاف کرین اور پانچدرم کتیرا او صمغ بادام
اور پانچدرم باقلہ کا آٹا اور دس درم مغز بادام شیرین اور دو درم نبات مصری
اوسمین گوندھین اور قدرے روغن بادام اوسپر چکائین اور پکائین کہ یکذات
ہو جائے لعوق حب القطن سینہ کو مادۂ غلیظ سے پاک کرتا ہے صفت
مغز بادام شیرین دس درم باقلہ کا آٹا پانچدرم مٹر کا آٹا اور فراسیون ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ قند سفید ساٹھہ درم اول دواؤن کو باریک پیس لین پھر قند کا قوام کرکے
اوسمین سبکو گوندھین وزن خوراک ایک [illegible] اوسکا نام لعوق [illegible]
مواد غلیظ کو [illegible] سے پاک کرتا ہے صفت [illegible] کا پانی پکا کر گاڑھا ہوا ڈیڑھ من
اور شہد نصف من حب صنوبر بزرگ مقشر مقشر پستہ دانہ ہر ایک ایک [illegible] تخم کتان بریان
اور میتھی ہر ایک پانچ درم مغز پستہ پندرہ درم باقلہ کا آٹا دس درم سب دواؤن کو کوٹین
اور شہد اور کرنب کے پانی کا قوام کرکے اوسمین گوندھین وزن خوراک پانچ درم
گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرین لعوق غاریقون سینہ کو غلیظ خلطون
سے پاک کرتا ہے صفت مٹر کا آٹا اور پرسیاوشان اور ملٹھی کا ست ہر ایک سات مثقال
سونف دیسی اور فراسیون اور زوفا خشک اور غاریقون ہر ایک تین مثقال میلارس تر او صمغ
بطم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مویز بے دانہ بیس مثقال مویز او صمغ بطم او میلارس کو سیخت مین
حل کرین اور خشک دواؤنکو باریک پیس کر اوسمین ملائین پھر شہد خالص مین گوندھین مقدار
خوراک ساڑھے چار ماشہ لعوق تین سینہ کو مادۂ غلیظ سے [illegible] کرتا ہے صفت

صفت مغز چلغوزہ اور مغز پستہ اور مغز بادام تلخ ہر ایک پانچ درم مغز پنبہ دانہ اور مغز فلفل ہر ایک چار درم تخم انجرہ اور تخم رازیانج یعنے سونف دیسی اور سیتھی اور مٹر کا آٹا ہر ایک چار درم سب دواؤن کو کوٹ چھان کر انجیر کے جوشاندہ مین اور سپستان مین گوندھین اور قدرے روغن بادام تلخ اضافہ کرین وزن خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک سکنجبین عنصلی کے ساتھ تناول کرین **لعوق بارزد** خاتا تلیغا کو سینہ اور پھیپڑہ سے باہر نکالتا ہے اور سینہ کو پیپ سے پاک کرتا ہے **صفت** ملہٹی کا ست پانچ درم کتیرا اور بارزد اور بادام تلخ بریان اور سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زوفا کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال مین لائین **لعوق بادیان** آواز کو صاف اور سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے اور پرانی کھانسی کو نافع ہے **صفت** مغز بادام شیرین اور مغز چلغوزہ اور سالارس اور تخم کتان اور انیسون اور ببول کا گوند ہر ایک چودہ ماشہ ملہٹی کا ست ساڑھے دس ماشہ ہری سونف کا پانی سو درم قند دس استار اول قند کو سونف کے پانی مین گھولین پھر سالارس کو اوس مین حل کرین اور قوام دین بعد اوسکے سب دواؤن کو پارچہ کرکے اوسمین گوندھین **لعوق حلبہ** سینہ کو بلغم غلیظ سے پاک کرتا ہے اور مواد کو نکالتا ہے **صفت** حلبہ یعنے میتھی اور السی کے بیج ہر ایک دس درم مغز بادام شیرین اور تلخ اور ملہٹی کا ست اور مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ درم کتیرا اور ببول کا گوند اور نشاستہ اور سونف ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی مین چرب کرکے شہد خالص مین گوندھین وزن خوراک بقدر مناسب **لعوق حب الرشاد** سینہ کو بلغم سرد اور غلیظ سے پاک کرتا ہے **صفت** حب الرشاد دس درم کلونجی چار درم انیسون اور سونف دیسی ہر ایک

ساتماشہ زراوند مدحرج ساڑھے چار ماشہ جنگلی پودینہ اور صعتر ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ حب وستور سب دواؤن کو باریک پیس کر کے شہد خالص مین گوندھکر لعوق
تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ استعمال فرمائین واللہ اعلم بالصواب

باب چودھوان سکنجبین اور شربتون کے مرکب کرنے مین ہے جاننا چاہیے
کہ اطباے ماتقدم نے ہر مزاج اور مرض کے لیے سکنجبین اور شربت مرکب کیے ہین کہ
حسب موقع اور مناسب استعمال کیے جاتے ہین **سکنجبین سادہ** شکر سفید ایک من تانبہ
کی دیگچی مین رکھکر ہاتھ سے ہموار کردین اور سرکہ خمر او سیر ڈالین اسقدر کہ شکر کشادہ رہے
پوشیدہ نہ ہوجاوے پھر نرم آگ پر رکھین کہ شکر پگھل جائے پھر کفگیر سے جھاگ
اوتارین اور سات اوقیہ گلاب او سیر ڈال کر قدرے جوش دین اور آگ نیچے اوتارین
اور اگر بہت ترش رکھنا منظور ہو سرکہ کم داخل کرین اور بقدر حاجت استعمال مین لائین
سکنجبین بزوری سرکہ شراب نصف من آب خالص شیرین دو من کبر کی جڑ کا پوست اور
کرفس کی جڑ کا پوست اور بادیان کی جڑ کا پوست ہر ایک دس درہم تخم کرفس اور سونف
دیسی ہر ایک پونے نو ماشہ سب دواؤن کو سرکہ اور پانی مین ایک رات دن تر رکھین
اور جوش کرین کہ چہارم حصہ پانی باقی رہجائے اوسوقت آگ پر سے اوتار کر ملکر چھانین اور
نصف من شکر یا شہد اوسمین اضافہ کرین اور پھر آگ پر رکھکر جوش دین اور جھاگ اوتارین
جبکہ نصف حصہ جذب ہوجائے اور نصف باقی رہے آگ موقوف کرین اور اگر ساڑھے
چار ماشہ زعفران بھی اوسمین حل کردین تو اور بہتر ہے **سکنجبین رمانی** پیاس کو بجھاتی ہے
اور تپ محرقہ اور تپ صفراوی کو نافع ہے **صفت** انار شیرین اور کھٹے انار کا پانی نصف
من سرکہ پانچ استار زرشک کا پانی دس استار گلاب نصف من شکر طبرزد ڈیڑھ من بدستور جوش کرکے
قوام مین لائین وزن خوراک بیس درہم استعمال فرمائین **سکنجبین ریوندی** درد جگر کو نافع ہے اور
تپ ملحرقہ اور برسام کو سود مند ہے **صفت** تخم کاسنی بیس درم ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ

تخم کاسنی [illegible] کرین اور [illegible] بعد اگانہ بار ایک کوٹھی [illegible] چوتھائی [illegible]
اور [illegible] پانی [illegible] جسکہ [illegible] پانی [illegible] باقی رہے پوٹلی کی
پوٹلی کو خوب ملین کہ اوسکا عرق و قوت اوسکی پانی مین آجائے پھر اوس پوٹلی کو پانی سے باہر نکالین
اور بقدر حاجت قند سفید اوسمین اضافہ کرکے قوام کرین مقدار خوراک دس درم
سے [illegible] درم تک ہے اور اگر دس درم تخم شاہترہ اور [illegible] ماشہ گل سرخ بھی اوسمین داخل کرین
بہتر اور مناسب ہے **سکنجبین مسہل صفراوی** دستونکی راہ صفرا کو نکالتی ہے صفت جسطرح
سکنجبین سادہ مین ذکر ہو چکا ہے اوسیطرح پر سرکہ اور شہد اور شکر لے کر پکائین لیکن
گلاب زیادہ ہونا چاہیے بقدر نصف من یا پنتالو درم اور شکر اگر ایک من ہے تو چار درم
سقمونیا اور چار درم عصارہ قثاء الحمار پارچہ کتان مین باندھکر دیگ مین ڈالین اور ہر ساعت
ملین یہانتک کہ اثر اوسکا نکل آئے اور پوٹلی خالی ہو جائے اور سات ماشہ سونف اور ساڑھے
تین ماشہ کرفس کی جڑ اوسمین داخل کرکے جوش کرین بعد اوسکے پوٹلیان اور جڑین نکالکر
چھانین اور قوام کرین مقدار خوراک ایک اوقیہ گلاب یا جلاب کے ساتھ دین اور ہر شربت میں
ایک دانگ سقمونیا اور ایک دانگ عصارہ قثاء الحمار داخل کرلین **سکنجبین مسہل** کہ بلغمی دستونکو
جاری کرتی ہے جسطور پر کہ سکنجبین بزوری مین بیان کیا گیا اوسی طور پر سکنجبین تیار کرین اور
اگر سرکہ اسفیل[1] اور پانچ استار تخم معصفر پاک کیا ہوا کوٹین اور مغز اوسکا پانی اور سرکہ مین ملاکر
جوش کرین حسب قاعدہ اور تربد سفید بقدر مناسب لے کر پوٹلی باندھکر اوسمین ڈالین اور
ہر ساعت اوس پوٹلی کو ہاتھ سے ملین کہ لعاب اوسکا بالکلیہ نکل آئے اور جوش کرکے قوام
کرین نہایت اولی ہے وزن خوراک دس درم سے پندرہ درم تک **سکنجبین مسہل** کہ سوداوی
مادہ کو دستون کی راہ نکالتی ہے **صفت** افتیمون تین درم علیحدہ کپڑے مین باندھکر پوٹلی

---

[1] اسقیل بکسر ہمزہ اور سکون سین مہملہ اور [illegible] ... یونانی [illegible] ... اور بعض الفاظ [illegible] ... اور پیاز موش [illegible] ... بھی نام رکھتے ہین [illegible] ... اور زیادہ بھی [illegible] ... لعاب کو [illegible] ... اور پیاز [illegible]

باندھین اور بسفائج کو تین درم بسفائج کو ایک پوٹلی مین باندھین اور ایک سیر شفتالو اور دس درم سرکہ شراب اور ایک من پانی سے دیگچی مین ڈالین اور چار درم خربق سیاہ بھی کوٹ کر دوسرے کپڑے مین باندھکر اوسکی پوٹلی بھی دیگ مین ڈالین اور نرم آگ پر جوش کرین اور جھاگ اوتارین یہانتک کہ پھر جھاگ باقی نرہین بعد اوسکے افتیمون کی پوٹلی دیگچی مین ڈالین اور ہر ساعت دواؤن کی پوٹلیون کو ہاتھہ سے ملتے رہین کہ تمام اثر دوا کا نکل آئے بعد اوسکے تمام پوٹلیون کو دیگچی سے نکال ڈالین اور قوام کرین مقدار خوراک بیس درم استعمال مین لائین **سکنجبین** دیگر جس شخص کے جسم پر آبلہ پڑجائین اوسکو سودمند ہے اور حرارت صفرا اور خمار کو زائل کرتی ہے اور صفراوی دستون کو روکتی ہے **صفت** سرکہ شراب صاف کیا ہوا ایک جزو اور گلاب دو جزو برگ گل سرخ خشک ایک اوقیہ اور گلنار ڈیڑھ اوقیہ اور تراشہ چوب رمح ایک اوقیہ ان دواؤن کو تین روز سرکہ اور گلاب مین تر رکھین اور جوش کرین کہ قدرے گلاب جلجائے اور مل کر چھانین اور دو من شکر اوسمین اضافہ کرکے پھر جوش کرین کہ قوام ہوجائے **سکنجبین مسہل** استسقا کو نافع ہے اور پانی کو دستون کی راہ نکالتی ہے **صفت** سرکہ شراب دس استار آب خالص نصف من برگ مازریون ایک اوقیہ ایک ہفتہ تک مازریون کے پتون کو سرکہ مین تر رکھین پھر نرم آگ پر جوش کرکے ملین اور صاف کرکے ایک من تبرزد اوسمین ملائین اور قوام کرین اور اگر پانی کی جگہ گلاب داخل کرین یا پانچ استار یا قدرے کم بہی کا عصارہ بھی اوسمین ملائین نہایت لطیف ہوجائیگی تمام دن رات **صفت** شراب کہ واسطے آبلہ کے نہایت نافع ہے اور اسکے پینے سے آبلہ آسانی نکلتا ہے گلاب کی پھول سرخ اور عدس مقشر ہر ایک سات درم انجیر باغی اور مرغ کے انڈے کی زردی دس عدد کتیرا ساڑھے دس ماشہ مویز سفید بے دانہ دس درم لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے دس ماشہ سونف دیسی اور کرفس کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ ان سبکو ایک من

پانی مین جوش دیکرین جبکہ دو حصہ جلجاسے اور ایک ثلث باقی رہے ملکر صاف کرین اور بقدر حاجت شکر ڈالکر قوام کرین اور مشک و عنبر ایک ایک دانگ زعفران کے ساتھہ تین مرتبہ یا دو مرتبہ ملا ملین شربت مصطکی صفرا کی حرارت کو بجھاتا ہے صفت غورہ کا پانی اور سماق اور انار کا عصارہ اور زرشک کا عصارہ اور ریواس کا عصارہ اور عصارہ ترنج ترش ان سبکو برابر وزن سے لیکر جوش کرین اور ہموزن سب دواؤن کے شکر طبرزد ڈالکر قوام کرین شربت عناب کہ صاحب ذات الریہ گرم کو نہایت سودمند ہے صفت عناب جرجانی سو دانہ سپستان سو دانہ منقی دس درم سویز سو دانہ پانچ درم سوسن کی جڑ کوفتہ پوست دور کرکے بیس درم املتاس چالیس درم تین من پانی مین پکائین جب نصف باقی رہے مل کر صاف کرین اور بقدر حاجت شکر ڈالکر قوام دین شربت میوہ کہ صفراوی دستون کو روکتا ہے صفت بہی اور سیب اور امرود اور انار ترش اور غورہ اور ترشی ترنج بقدر مناسب لیکر پانی انکا نچوڑ کر نکالین اور سماق اور زعرور اور حب سورد اور زرشک ان سبکو آب مذکور مین تر رکھین اور بعد دو روز کے مل کر صاف کرین اور ہموزن شکر طبرزد اضافہ فرمائین اور جوش دین کہ قوام ہوجاے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کام مین لائین نوع دیگر کہ طبع کو نرم کرتا ہے صفت آلوے زرد اور آلوے سیاہ اور عناب ہر ایک نصف من آلوبالو اور انجیر بستانی اور مویز منقی اور مشمش ہر ایک دس استار سپستان پانچ استار سبکو کچل کر تمام رات پانی مین تر کرین کہ دواؤن سے پانی دو انگشت اونچا رہے پھر جوش دیکر ملین اور صاف کرین اور ایک من شکر اضافہ فرمائین اور پانچ درم بنفشہ کپڑے مین باندھکر اوسمین ڈالین اور جوش دین کہ قوام ہوجائے مقدار خوراک بیس درم شربت انار صفراوی قے کو روکتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے صفت انار ترش ایک من نعناع

پندرہ ماشہ عود خام اور ناگ اور بنکو اور مصطگی اور جدوار لیمنے ترنبی اور پوست پستہ
سب دواؤن کو کپڑے مین باندھکر انار کے پانی مین ڈالین اور آگ پر رکھکر جوش
دین اور ہاتھہ سے خوب ملین کہ اثر دوا کا بخوبی نکل آئے بعد اوسکے دواؤن کو اوسمین
سے نکال لین اور شکر طبرزد بقدر مناسب اضافہ کرکے قوام کرین اور برگ نعناع اور پوست
پستہ کو اوسمین رہنے دین اور وقت حاجت گلاب مین حل کرکے کام مین لائین **شربت**
انار مسہل انار ترش اور شیرین کا پانی ہر ایک ایک من تربد سفید تراشیدہ او نیمکوفتہ
دو اوقیہ تربد کی پوٹلی باندہ کر انار کے پانی مین ڈال کر جوش کرین اور پوٹلی کو چند مرتبہ
ہاتھہ سے ملین کہ قوہ اوسکا پانی مین آجائے پھر اوس پوٹلی کو باہر نکال کر ایک من شکر
طبرزد اضافہ کرین اور جھاگ اوتارین اور پانچ درہم سقمونیا اور ساڑھے تین ماشہ زعفران
بھی کپڑے مین باندھکر اوسمین ملین یہانتک کہ لعاب نکل آئے اور کپڑا خالی ہوجائے
مقدار خوراک ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک استعمال کرین **شربت آلوی مسہل**
آلوے سیاہ ستر عدد اور عناب جرجانی بے دانہ تیس عدد املی صاف کی ہوئی
تین اوقیہ بنفشہ خشک دو اوقیہ تربد سفید ایک اوقیہ تربد کو جدا ایک کپڑے مین
باندھین پھر سبکو پانچ من پانی مین پکائین جب دو حصہ پانی جل جاے اور ایک ثلث
باقی رہے مل کر صاف کرین اور تیس استار ترنجبین اور نصف من شکر اوسمین ڈالین
اور کف اوتارین اور ساڑھے تین ماشہ سقمونیا اور پونے دو ماشہ زعفران اضافہ
کرکے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کام مین لائین **شربت نعناع** معدہ کو قوت دیتا ہے
اور قے کو روکتا ہے اور دستون کو بند کرتا ہے اور ہچکی کو روکتا ہے **صفت** انار ترش
اور شیرین پوست دور کرکے دانے اوسکے معہ تخم کے کوٹین اور پانی اوسکا نکالین اور

بموزن اوسکے عصارہ نعناع اوسمین ملاکر جوش کرین اور جھاگ اوتارین اور برابر وزن
عصارہ نعناع کے شکر اضافہ فرمائین اور قوام کرین **شربت نیلوفر** پیاس کو بجھاتا ہے
اور تپ گرم اور سرسام سرد کو نافع ہے **صفت** بعض طبیب گلاب کے طور پر عرق نیلوفر
کھینچتے ہین اور دو من شکر اوسمین داخل کر کے قوام کرتے ہین اور بعض شخص جسطرح شربت بنفشہ مین بیان کیا گیا اوسی طور پر
برگ نیلوفر کو پانی مین یا گلاب مین تر کرتے ہین **شربت بنفشہ** کہ صاحب ذات الجنب کو نافع ہے **صفت** بنفشہ تر نصف من
بہدانہ شیرین دس درم کتیرا بیس درم تخم خطمی پندرہ درم ببول کا گوند دس درم سب دواؤنکو ایک رات دن تین من پانی مین
تر رکھین پھر جوش خفیف دیکر ملکر صاف کرین اور نصف من شکر طبرزد داخل کرین اور جوش دین کہ قوام ہوجاوے مقدار خوراک
دو اوقیہ دو اوقیہ گلشکاب گرم کے ساتھ اور بہتر یہ ہے کہ بنفشہ کو جدا تر کرین اور کتیرا اور گوند ببول کا جدا اور بہدانہ اور تخم خطمی
علیحدہ بھگوئین اور بنفشہ کو علیحدہ جوش کرین اور مل کر صاف کرین اور بہدانہ اور تخم خطمی
کو علیحدہ جوش کر کے لعاب نکالین اور کتیرا اور ببول کے گوند کو بنفشہ کے پانی مین اور
دوسرے لعابون کے ساتھ حل کرین اور شکر داخل کر کے قوام پر لائین اور استعمال فرمائین
شربت خشخاش اس شربت کو شربت دیاقوذا بھی کہتے ہین کھانسی والون کو سودمند ہے
اور سینہ اور پھیپڑہ پر نزلہ گرنے کو مانع ہے اور جس شخص کی کھانسی مین خون نکلتا ہو اوسکو
نفع بخشتا ہے **صفت** پوست خشخاش تازہ سو عدد کہ ہنوز درخت پر موجود ہوا اور خشک ہو گیا ہو
لیکن نہایت خشک نہوا اور خوردی اور بزرگی مین متوسط ہو یعنے نہ بڑا ہو اور نہ چھوٹا اوسکو نیم کوفتہ
کرین اور سات من مینہ کے پانی مین یا چشمہ کے پانی مین ایک رات دن تر رکھین یہانتک کہ نرم ہوجاوے اور اگر
نرم نہوا ایک شبانہ روز اور تر رکھین پھر تیز آگ پر پکائین کہ مہرا ہوجاوے پھر ملکر صاف کرین اور
تیس استار شہد اور تیس استار میبختہ ڈال کر قوام کرین پھر اقاقیا اور زعفران اور مر اور
گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ان سبکو باریک پیس کر

---

۵ لحیۃ التیس بلام مفتوحہ اور حا ساکنہ اور یا اور الف اور لام اور فتحہ تا و شناۃ فوقانیہ اور سکون یای تحتانیہ اور سین مہملہ کے لغت عربی ہے اور اسکی ماہیت مین اختلاف ہے بافعی اور انطاکی اور بغدادی وغیرہ نے کہا ہے کہ ایک نبات ہے مجدد زمین پر پھیلی ہوئی اور زمین سے اوپچی نہین ہوتی ہے اور اسکی شاخین ہے گندنا سے اور آدمی اوسکو کھاتے ہین علاوہ اوسکے پانی [illegible] کرتے ہین اور بھی لحیۃ التیس حقیقی ہے اور نزدیک اہل عرب اور اہل شام اور مشرق اور دیار دیگر کے زبان الحمل اور نزدیک عامہ اہل اندلس کے بقول اس سے فارسی مین اسفیج اور اصفہانی مین سنگ [illegible] بفتحہ نہین بجیم اور سکون نون اور کاف کر کے کہتے ہین اور دیسقوریدوس نے [illegible] نام رکھا ہے اور بعض آدمی [illegible] ۴

اوسمین داخل کرین لیکن اگر سینہ مین خلط غلیظ ہو سپستہ کی جگہ شہد ڈالین ورنہ سپستہ ہی
کافی ہے اسلیے کہ سپستہ اس باب مین نہایت سودمند ہے **شربت خشخاش**
مسلول کو نافع ہے اور کھانسی مین خون آنے کو بھی مفید ہے اور جس شخص کو اسقدر
کھانسی ہو کہ اوسکی شدت سے تمام رات بیدار رہے اوسکو بھی نفع پہونچاتا ہے
صفت خشخاش سفید اور سیاہ ہر ایک پچاس درم جنگلی کاہو کے بیج اور بزر البنج سفید
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پانسو درم خالص پانی مین جوش کرین جب نصف حصہ
پانی باقی رہے ملکر صاف کرین اور پچاس درم لعاب اسبغول اور سو درم سپستہ
اوسمین اضافہ فرماکر قوام کرین **شربت عنب** کہ درد گلو اور ورم معدہ اور قروح معدہ
کو نہایت سودمند ہے **صفت** عصارہ انگور قابض تین من سماق اور سوسن کی جڑ مقشر
اور مازو اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول کوفتہ ہر ایک چہ استار زعفران سات ماشہ
شب یمانی اور مرمکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جوش کرین جبکہ دو حصہ جلجاے اور
ایک ثلث باقی رہے ملکر صاف کرین اور نصف من شہد خالص ڈال کر قوام دیگر تیار کرین
شربت سیب معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے خصوصًا اگر گرمی کے باعث سے ضعف
پیدا ہوا اور قے اور خفقان کو دور کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت** سیب کو ہی ترش
کچل کر پانی اوسکا نکالین اور جوش کرین کہ نصف باقی رہے پھر آگ سے اوتار کر سرد کرکے
رات بھر نگاہ رکھین دوسرے دن جوش خفیف دین کہ قوام ہوجائے یہ تدبیر رب
بنانے کی ہے اور اگر شربت تیار کرنا چاہین تو اوسمین شکر اضافہ کرکے قوام کرین **شربت**
غورہ حرارت معدہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور غلبۂ صفرا اور گرم کھانون
کی مضرت کو دفع کرتا ہے **صفت** عصارۂ غورۂ تلخ بقدر حاجت لے کر جوش کرین لیکن

نصف جوش رہ دین جب نصف باقی رہے جھاگ اوتار کر رات بھر رکھا رہنے دین دوسرے
روز جوش دیکر ملین اور صاف کر کے آگ پر رکھین اور ایک من غورہ کے پانی مین نصف
من شکر داخل کر کے پکائین تو قوام ہوکر گاڑھا ہوجائے اور اگر خوشبودار کرنا منظور ہو تو جوش
کرنے کے وقت تھوڑے نوشادر کپڑے مین باندھکر دیگچی مین ڈال دین اور ہر ساعت اوس
پوٹلی کو ہاتھ سے نچوڑ دیا کرین یہانتک کہ لعاب اوسکا بخوبی نکل آئے **شربت حب الآس**
معدہ کو قوت پہونچاتا ہے اور خون حیض اور دستون کو بند کرتا ہے اور احشا کو قوت
دیتا ہے **صفت** حب الآس اور قرنیا امرود ہر ایک پچاس درہم قرط[۱۸] اور طراثیث[۱۹] ہر ایک
دس درہم اول ان دواؤن کو مرطوب کرین بعد اوسکے بہی کا پانی اور پہاڑی کھٹے
سیب کا پانی اور کھٹے انار کا پانی ہر ایک ایک من لے کر جوش کرین جبکہ نصف حصہ پانی
جلجائے اور نصف حصہ باقی رہے صاف کر کے شکر اضافہ فرمائین اور آگ پر رکھکر قوام
کرین اور استعمال مین لائین **شربت ورد** برگ گل سرخ تازہ دو من دس من پانی مین
جوش کرین یہانتک کہ پھول اچھی طرح پک جائین اور رنگ اونکا بدل جائے اوسوقت اون
پھولون کو نچوڑ کر پھینک دین اور دو من پھول تازہ اور لے کر اوسی پانی مین داخل کرین
اور جوش کر کے پھر صاف کرین اور بدستور شربت بنائین اسکو مکرر یعنی دوآتشہ کہتے ہین
اکثر بیماریون کو نافع ہے **شربت صندل** کہ دل کی گرم بیماریون کو نافع ہے **صفت**
برادہ صندل کہ سوہن سے برادہ تیار کیا ہو پچاس درہم سرکہ دس استار ڈیڑھ من پانی
مین ڈالکر جوش کرین اور ایک من شکر اضافہ کر کے قوام کرین اور ساڑھے چار ماشہ
کافور اور ساڑھے تین ماشہ زعفران پیسکر اوسمین حل کر دین اور جس شخص کو کھانسی ہو
کافور اور غورہ کا پانی داخل نکرین اور سرکہ کی جگہ گلاب ڈالین مقدار خوراک

---

۱۸ قرط بضم قاف اور سکون را مہملہ اور طاء
مہملہ کو لغت عربی میں ... فارسی مین شبدر اور شبت ... اصفہانی
مین قوت اور پھل کو پس کہتے ہین ماہیت اوسکی نبات ہے مشابہ برطیبہ اور ...
بہترین وہ ہے ... اوسکے بڑے بغدادی ... مصری ایک گھاس کا ...
مصر مین ... اور ایک نوع اوسکی ہے درخت اوسکا ...
اوسکے برگ ... مصر مین زراعت کرتے ہین ...
... طبیعت اوسکی گرم اور تر ہے افعال اور خواص اوسکے
... اور خشک ... پتے اور پانی اوسکا
... تازہ کا ... اوسکے خشک کا ...
... کھانسی اور

پانچ درم شربت کے پانی کے ساتھ شربت بلیلہ درد مفاصل اور تپ محرقہ کو نافع ہے
صفت بلیلہ زرد سفید کو گرم پانی مین دھو کر پھر تین دن رکھین اور خالص پانی اوسمین ڈالین
اسقدر کہ پانی اوسکے اوپر آجائے اور تین روز تک دھوپ مین رکھین اسی تدبیر سے
بلیلہ کو سفید کر لیتے ہین کہ وہ غذا کو خوب تحلیل کرتی ہے بعد اوسکے اوس پانی کو تودہ
ترنجبین کے ساتھ قوام کرین مقدار خوراک دو اوقیہ اور اگر نصف من مین ساڑھے چار ماشہ
سقمونیا حل کرین تو بہتر اور مناسب ہے ماء العسل کہ سرد بیماریون کو نافع ہے
اور درد جگر اور درد سینہ کو دور کرتا ہے صفت شہد مصفی ایک جزو آب خالص دو جزو
جوش کرین یہانتک کہ ایک ثلث باقی رہے اور اگر مصلحت ہو تو قدرے دارچینی
اور خولنجان یعنے کلینجن اور زعفران پیسکر اوسمین ملادین یا ماء الاصول سے تیار کرین
نوع دیگر تپ گرم کو جو کھانسی کے ساتھ ہو نفع بخشتا ہے اور پیاس کو تسکین
دیتا ہے صفت گلاب کے پھول تازہ دو من پانچ من گرم پانی مین جوش
کرین اور مل کر صاف کرکے شہد خالص بقدر مناسب اوسمین ملائین اور قوام کرین
شربت میبہ معدہ کو قوت پہنچاتا ہے اور قے اور ہچکی کو روکتا ہے اور درد جگر
والون کو نافع ہے صفت عصارہ بہی ترش تیس ۳۰ رطل شراب کہنہ بیس رطل دونو
جوش کرین جبکہ نصف حصہ باقی رہے دس رطل شہد ڈالکر قوام کرین لیکن
قوام کرنے سے پہلے سونٹھ اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ بڑی الایچی اور چھوٹی
الایچی اور دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ سب کو نیمکوب کرکے کپڑے مین باندھکر
دیگچی مین ڈالین اور دمبدم ہاتھ سے اوس پوٹلی کو خوب ملین کہ اثر دواؤن کا
شراب اور شہد مین آجائے اور جب قوام کرین قدرے مشک تھوڑی شراب

مین حل کرکے اوسمین داخل کرین اور خوب ملادین کہ سب یکجا ملجاوے بعد
اوسکے استعمال مین لاوین شراب دیمقراطیس دیمقراطیس ایک طبیب
حاذق تھا ہمیشہ اس شربت کا استعمال رکھتا تھا اور اسکی عزاولت سے تمام عمر
صحیح و سالم رہا تباہی مزاج اور امراض طحال کو نہایت مفید ہے صفت نیلی سوسن
کی جڑ اور سونف دیسی اور قلفل سفید ہر ایک ایک جزو سلیخہ چار جزو مرمکی اور سنبل
ہر ایک سات ماشہ ان سبکو کوٹ چھان کر کپڑے مین پوٹلی باندھین اور قرابہ
مین رکھکر ساڑھے سات رطل شراب انگوری اوسپر ڈالین اور مونہہ قرابہ کا بند کرکے
بعد چالیس روز کے شہد خالص بقدر مناسب اوسمین اضافہ کرکے استعمال مین
لائین شربت سلمویہ معدہ کو قوی اور خواہش طعام کو زیادہ کرتا ہے اور خفقان
کو نافع ہے صفت پوست ترنج نصف من مرماخوز ایک اوقیہ لونگ نوماشہ
عود ہندی ساڑھے چار ماشہ سب کو نیمکوب کرکے پوٹلی باندھکر قرابہ مین رکھین
اور اڑھائی من شراب کہنہ اوسپر ڈالکر تین روز بند رکھین بعد اوسکے ڈیڑھ من
شکر طبرزد اوسمین اضافہ کرین اور ڈیڑھ مثقال مصطگی اور پونے دو ماشہ
زعفران اور دو دانگ مشک دوسری پوٹلی مین باندھکر اوسکو بھی شراب مین ڈالکر
جوش کرین اور پوٹلی کو ہاتھہ سے ملکر نکال لین اور قوام کرین مقدار خوراک
ایک اوقیہ جلاب کے ساتھہ استعمال مین لاین شربت گاوزبان دل کو
قوت دیتا ہے اور توحش سوداوی کو زائل کرتا ہے صفت بادرنگ کا
پانی اور گاوزبان کا پانی ایک من بادرنجبویہ منظر نصف من شکر ایک من شہد
خالص نصف من سبکو پکائین اور جھاگ وتار کر قوام کرین اور ساڑھے

تین ماشہ زعفران پیسکر اوسمین ملائین وزن خوراک دس درم اور اگر گاوزبان کا پانی میسر نہو خشک گاوزبان کو پانی مین جوش کرکے لعاب اوسکا نکالین او قوام کرکے استعمال مین لائین **شربت عود** کہ ضعف معدہ کو نافع ہے **صفت** عود ہندی اوسکا بقدر ... ہر ایک سات ماشہ نکوب کرکے کپڑے مین باندھین اور ایک من گلاب مین ڈال کر جوش کرین جبکہ نصف باقی رہے ایک من شکر اضافہ کرکے قوام کرین اور ایک دانگ مشک اوسمین حل کر دین **شربت خبث الحدید** جسم کو گرم اور فربہ کرتا ہے خصوصًا اوس شخص کو کہ لاغری اوسکی سوء مزاج سرد کے باعث سے ہو اور چہرہ کے رنگ کو تازہ اور روشن کرتا ہی **صفت** سونف دیسی اور انیسون اور اجوائن دیسی اور انجبار اور صعتر اور کاشم اور کرویا اور دہنیہ خشک اور فلفل اور دار فلفل اور دارچینی اور کندر اور لونگ اور جائفل اور سعد کوفی اور تخم سداب اور تخم جرجیر اور تخم پیاز ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید مدبر دس مثقال تین من پانی مین سبکو جوش کرین جبکہ نصف پانی جل جاوے اور نصف باقی رہے مل کر صاف کرین اور ہر روز تیس درم یا چالیس درم نوش کرین **شربت افسنتین** ضعف معدہ اور طحال کو نافع ہے اور جگر کو سخت نفع پونہچاتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے **صفت** شربت کہنہ تین من شہد مصفی ایک من شراب کو نرم آگ پر رکھین اور شہد کو اوسمین ملائین اور قسط اور مصطگی اور مر اور اذخر اور تیزپات اور بالچھڑ اور ایلوا اور گلاب کے پھول اور غاریقون ہر ایک سات ماشہ افسنتین رومی سات درم زعفران ساڑھے تین ماشہ سبکو نیکوب کرکے پارچہ کتان مین باندھین اور شراب اور شہد مین داخل کرکے

جوشش دین اور اسکو قرابہ مین رکھکر سات روز تک دھوپ مین رکھین اور ہر روز پوٹلی کو شراب مین نچوڑ دیا کرین ساتوین روز پوٹلی کو باہر نکالین اور شراب کو بوقت حاجت استعمال مین لائین مقدار خوراک ایک اوقیہ یا قدرے کم دینا چاہیے

شراب افسنتین مجوزہ شیخ بوعلی سینا شیخ الرئیس بوعلی سینا لکھتے ہین کہ مین نے اس شراب کو ترتیب دے کر بارہا آزمایا ہے منفعت اسکی عجیب و غریب ہے اور پہلے شربتون سے زیادہ ہے **صفت** افسنتین رومی سو درم لے کر تین من پانی مین پکائین کہ تیس استار باقی رہے نچوڑ کر صاف کرین بعد اوسکے بھی کو کپڑے مین باندھ کر گرم بھوبل کے نیچے دبائین پھر اوسکو کچل کر نچوڑین اور پانی اوسکا چھانین اور دس استار لے کر افسنتین کے پانی مین ملائین اور چہارم وزن شہد اور نصف وزن شراب اوس مین داخل کر کے آگ پر رکھین کہ قوام ہوجائے بدستور استعمال فرمائین **شربت زوفا** کہ واسطے تنگی نفس کے سودمند ہے **صفت** عناب بیس عدد سپستان تیس عدد مویز منقی بیس درم تخم خطمی اور تخم خبازی اور سوسن کی جڑ اور سونف کی جڑ کا پوست اور کرفس کی جڑ کا پوست ہر ایک پانچ درم قنطوریون باریک اور انجیر سفید اور خرما ہر ایک دس درم میتھی اور سونف دیسی اور مشبراج اور زوفاے خشک اور فراسیون ہر ایک پانچ درم بدستور جوشش کر کے شربت تیار کرین مقدار خوراک چار اوقیہ نو ماشہ معجون زوفا کے ساتھ نوش کرین **شربت زوفا** کہ مادۂ غلیظ کو سینہ سے پاک کرتا ہے انجیر سفید اور خرما ہر ایک دس عدد اور میتھی پانچ درم سوسن کی جڑ دس درم پرسیاوشان یعنے مشبراج سات درم کرفس کی اور

اور سونف وبیی اور زوفا سے خشک ہر ایک دس درم تخم انجرہ اور پودینہ اور فراسیون
ہر ایک پانچ درم پانی میں ہر ایک دواؤن کو پکا کر شربت تیار کرین مقدار خوراک چار تولہ
شربت انجیر گردہ کو گرم کرتا ہے اور [illegible] کو نرم [illegible] سردی [illegible]
باعث سے ہو سود مند ہے صفت انجیر باغی یا اگر بستانی میسر نہو جائے اوسکے
انجیر زرد خشک بقدر حاجت لے کر دیگچی مین رکھین اور اسقدر پانی اوسپر ڈالین کہ انجیر
اوسمین پوشیدہ ہو سکین اور جوش کرین یہانتک کہ انجیر بھرا ہو جائین رات بھر
ویسے ہی رہنے دین صبح کو پانی نتھار کر بقدر نصف وزن شہد اوسمین ڈالین اور
قوام کرکے استعمال مین لائین اور اگر واسطے دست لانے کے تیار کیا چاہین تو
دس درم شیرۂ انجیر اوس مین اور زیادہ کرین شربت انجیر کہ درد پشت کو نافع
ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے صفت ایک من نخود لے کر پانچ من پانی مین
پکائین جبکہ نصف پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور ڈیڑھ من شہد اور ڈیڑھ من
جوشاندہ انجیر اوسمین ملا کر جوش کرین کہ قوام ہو جائے لیکن قوام کرنے سے
پہلے بالچھڑ اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے
دو ماشہ لے کر پوٹلی باندہ کر دیگ مین ڈالدین اور ہر ساعت خوب ملتے رہین کہ لعاب دواؤن
کا نکل آئے پھر نچوڑ کر اوس پوٹلی کو نکال لین اور شربت کو استعمال مین لائین شربت
جزر پشت کے درد کو زائل کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے صفت گاجر پاکیزہ
تر و تازہ بقدر دس من لے کر پانی سے مل کر دھوئین اور جڑ اور سبزی اوسکی
دور کرکے چھوٹی چھوٹی قاشین تراشین اور دیگچی مین ڈالین اور تین من میٹھی اور آب
خالص اوسمین ڈال کر منہ دیگچی کا مٹی یا آٹے سے بند کردین اور آگ پر رکھین کہ نیم گرم

ہو جاے دیا تک کہ ہاتھ اوسمین ڈال سکین اوسوقت دیگ کو کھول کر پانی نتھار کر باقی کو پاکیزہ کپڑے مین رکھکر نچوڑین اور پانی اوسکا لے کر ہموزن شہد مین ملائین اور باقی اور دوائین جو شربتون مین داخل ہوتی ہین داخل کرین اور بدستور شربت تیار کرکے استعمال مین لائین اور بعض طبیب شراب انگوری ہموزن گاجر کے داخل کرکے شہد مین قوام کرتے ہین **شراب خند یقون** جگر سرد اور معدہ سرد کو نافع ہے اور طعام ہضم کرتی ہے اور بڈھون کو سودمند ہے **صفت** شراب کہنہ پانچ رطل شراب صافی ڈیڑھ رطل سونٹھ اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی ہر ایک پونے چہ ماشہ لونگ ایک دانگ دارچینی اور فلفل سیاہ اور مشک ہر ایک ڈیڑھ دانگ مشک اور زعفران کے سوا باقی دواؤن کو نیمکوب کرکے کپڑے مین باندہ کر شراب مین ڈالین اور جوش کرین اور پوٹلی کو ہاتھ سے ملین کہ اثر دواؤن کا نکل آئے تب اوس پوٹلی کو نکال کر قوام کرین اور مشک اور زعفران کو پیسکر اوس مین حل کرین اور استعمال مین لائین **شراب دیگر** کہ ضعیفون اور بڈھون کو جاڑے کے موسم مین نافع ہوتی ہے عصارۂ انگور دس من لے کر جوش کرین اور ڈیڑھ من شہد اوسمین ملائین جبکہ نصف جل جائے اور نصف باقی رہے چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور لونگ اور دار فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نیمکوب کرکے اور کپڑے مین باندہ کر اوسمین ڈال دین اور ہاتھ سے مل کر نچوڑین کہ دواؤن کی قوت شراب مین آجائے بعد اوسکے اوس پوٹلی کو نکال کر ساڑھے تین ماشہ زعفران شراب مذکور مین حل کرین اور قرابہ مین رکھکر منہ قرابہ کا مضبوط باندہ دین اور تین روز دھوپ مین رکھین کہ غلیظ ہو جائے اور جسقدر کہنہ ہوگی بہتر ہے **باب پندرھوان ربوب کی**

[illegible]

[illegible]

ترتیب مین ہے جاننا چاہیے کہ رب اوسکو کہتے ہین کہ عصارہ کسی چیز کا
لے کر بغیر چاشنی کے قوام کرین اور شربت وہ ہے جو چاشنی کے ساتھ
قوام اوسکا کیا جاسکے اور صابیا اور شربت میں کچھ فرق نہیں رب بہی
قے اور دستون کو جو گرمی کے باعث سے ہون روکتا ہے صفت بہی ترش
اور شیرین لے کر صاف کرین اور کوٹ کر نچوڑین اور پانی اوسکا نرم آگ پر رکھین
اور جوش خفیف دین کہ قوام ہوجائے بعد اوسکے استعمال مین لائین رب انار
حرارت معدہ اور کرب قلق اور پیاس کی شدت کو رفع کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے
اور گرم تپون کو نافع ہے صفت انار ترش اور میخوش لے کر دانے اوسکے
نکال کر نچوڑین اور دیگچی مین ڈال کر پکائین یہانتک کہ چہارم حصہ باقی رہے اور کف
اوتارین اور اگر چند شاخین پودینہ کی بھی دیگ مین ڈال دین تو بہتر ہے رب سیب
غلبہ صفرا اور خون کے غلبہ کو روکتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے اور صفراوی دستون
کو بند کرتا ہے صفت پہاڑی اور شامی سیب لے کر پوست وغیرہ سے صاف کرکے
کچل کر نچوڑین اور اوسکے پانی کو جوش خفیف دین کہ چہارم حصہ باقی رہجاے رب
غورہ صفراوی پیاس کو بجھاتا ہے اور تپون کو نافع ہے صفت انگور خام بقدر مناسب
لے کر کچل کر پانی اوسکا نکالین اور جوش خفیف دین کہ چہارم جزو رہجائے رب ریواج
قے اور صفراوی دستون کو روکتا ہے اور گرم تپون کو سودمند ہے صفت ریواج
تازہ کے عصارہ کو نرم آگ پر جوش کرین کہ نصف جل جائے اور نصف باقی رہے
اور ایک من عصارہ مین نصف من شکر ڈال کر قوام کرین اور بعض طبیب قدرے
زعفران اوسمین حل کرتے ہین رب توت صاحب خناق اور جوش خون کو

نافع ہے شہتوت کا عصارہ نکال کر آگ پر جوش کرین کہ گاڑھا ہو جائے بعد اوسکے شب یمانی اور مُر اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیس کر اوسمین حل کرین رب جو ز کہ صاحب خناق کو سودمند ہے پوست جوز تر کی سے لیکر عصارہ اوسکا نکالین اور جوش کرین کہ ایک حصہ جل جائے اور دو ثلث باقی رہے بعد اوسکے اس عصارہ سے پانچ قسط اور کہ ہر ایک قسط ایک سیر شاہجہانی کے برابر ہوتا ہے اور پانچ قسط شہد مصفی اور ایک قسط شراب مثلث تینون کو باہم ملا کر جوش کرین کہ گاڑھا ہو جاوے بعد اوسکے ہر ایک ادقیہ او زعفران اور شب یمانی ہر ایک ایک اوقیہ سبکو باریک پیس کر اوسی جوشاندہ مین کہ ہنوز گرم ہے حل کردین رب مورد دانہ کہ قے اور دستون کو بند کرتا ہے خصوصاً اگر دستون کے ساتھ کھانسی بھی عارض ہو **صفت** تخم مورد تازہ پکا کر نچوڑین اور عصارہ اوسکا لیکر جوش کرین کہ نصف جل جائے اور نصف رہجائے تب اوسکو باحتیاط کسی برتن مین رکھین اور وقت حاجت استعمال مین لائین رب سیب قے اور دستون کو بند کرتا ہے اور معدہ ضعیف کو سودمند ہے **صفت** تازہ چھوارے لیکر گٹھلیان اونکی دور کرین اور کوٹ کر عصارہ نکالین اور جوش دین کہ ثلث باقی رہجائے بعد اوسکے آگ سے اوتار کر سرد کرین اور استعمال مین لائین رب آلوے سیاہ کہ پیاس کو بجھاتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور گرم تپ والونکو فائدہ پونہچاتا ہے **صفت** آلوے سیاہ ترش اور میخوش لیکر دانہ اوسکے باہر نکال کر پانی مین جوش کرین اور بدستور سرد کرکے صرف مین لائین *

باب سولھوان اون چیزون کے بیان مین ہے جو پروردہ کیجاتی ہین

اور اونکے پروردہ کرنے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے کہ گلشکر معدۂ ضعیف
کو نافع ہے **صفت** گلاب کے پھول سرخ یا سفید لے کر پتی اوسکی جدا کرین اور شکر کو
چھان کر تیار کرین اور دس من شکر مین تین من پھول ڈال کر ملین اور طشت مین یا اور
کسی ظرف مین تمام رات رکھین دوسرے روز پھر دونون کو ملین یہانتک کہ اجزا
گلشکر یکذات ہوجائین اور شکر اوسمین خوب ملجائے اوسوقت مرتبان مین اوٹھا کر رکھین
اور سر اوسکا پاکیزہ کپڑے سے خوب مضبوط باندہ دین اور چالیس روز تک دھوپ مین
رکھین اور ہر روز چمچہ سے تہ و بالا کرتے رہین بعد اوسکے استعمال فرمائین اور بعض
شخص گلاب کے پھولون کو جدا گانہ ہاتھہ سے مل کر شکر کا علیحدہ قوام کرتے ہین اور
پھر اون پھولون کو اوسمین ملا دیتے ہین اور ہر روز اولٹ پلٹ کرتے رہتے ہین **صفت**
جلنجبین یعنے گلقند عسلی بدستور سابق اول پھولون کو ہاتھہ سے خوب ملین پھر
شہد کو آگ پر پگھلا کر اور صاف کرکے پھولون کو اوسمین مل کر یکذات کردین اور دس
من شہد مین چار من گلاب کے پھول ڈالین اور بعض شخص پانچ من بھی ڈالتے ہین
صفت بنفشہ پروردہ کہ گرم کھانسی والے کو نافع ہے اور سینہ کو نرم کرتا ہے
بنفشہ تر و تازہ لے کر ڈنڈیان اوسکی دور کرین اور ایک جزو بنفشہ مین دو جزو شکر
ڈال کر ہاتھہ سے ملین اور دھوپ مین رکھین اور ہر روز اولٹ پلٹ کرتے رہین **ترنج**
پروردہ معدۂ ضعیف کو نافع ہے اور طعام ہضم کرتا ہے **صفت** ترنج تازہ لے کر
پوست اوسکا اوتارین اور لمبی لمبی قاشین تراش کر ترشی اوسکی پاک کرین اور سات روز
برابر نمک کے پانی مین تر رکھین اور ہر روز پانی نمک کا بدلتے رہین بعد اوسکے
قاشون کو پانی مین مل کر دھوئین اور تین دن تک آب خالص مین تر کرین اوسکے بعد

پانی نتہار کر قاشون کو جوش دین کہ شوریت موقوف ہو جائے اور اگر فی الجملہ شوریت باقی رہے پھر اوسکو دو روز تک پانی مین بھگوئین جب دو دن گذر جائین پانی نتہار ڈالین کہ شوریت بالکلیہ نکل جائے اور ہاتھہ سے مل کر پاکیزہ ٹوکری پر رکھین یہانتک کہ پانی ٹپک کر نکل جائے اور غسل سے یعنے لعاب جو ترنج مین ہے وہ باقی رہے بلکہ وہ لعاب بھی نکلنے لگے اور پشت ترنج پر شکل ہرواریہ ظاہر ہوا اور قاشون کو جدا جدا رکھین یہانتک کہ عسل ترنج نکلنے لگے دوسرے روز جوش دے کر سرد کرین اور دو من ترنج مین ساڑھے چار ماشہ زعفران اور ساڑھے چار ماشہ چھوٹی الایچی اور ساڑھے چار ماشہ دار فلفل اور پونے دو ماشہ دارچینی اور ڈیڑہ دانگ مشک پیسکر اوسمین ملائین کہ سب اجزا ہموار اور یکذات ہو جائین بعد اوسکے بقدر حاجت استعمال مین لائین **شقاقل پرورده** ضعف گرده اور ضعف مثانہ کو نافع ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اگر شقاقل[۱] تازہ ملجائے پوست اوسکا چھیل کر پارہ پارہ کرین جسطرح ترنج مین بیان ہوا اور وہی پہلی دوائین اسمین داخل کرین اور اگر خشک ہے چند روز گرم پانی مین اوسکو تر رکھین اور ہر روز تازہ پانی بدلتے رہین تا نرم ہو جائے پھر اوسکا پوست اوتارین اور ایک مرتبہ شہد اور پانی مین پکائین اور دوسری دفعہ صرف شہد خالص مین جوش کرین اور وہی پہلی دوائین اسمین داخل کرین جزر پرورده سینہ کو نرم اور پشت کو گرم اور درد پشت کو زائل اور قوت باہ کو کامل کرتی ہے **صفت گاجر** پاکیزہ اور ہموار لے کر دھوئین اور پوست دور کرکے استخوان دور کرین اور قاشین تراشین پھر ایک جزو آب خالص اور دو جزو گاجر لے کر جوش کرین کہ نیم پختہ ہو جائے بعد اوسکے پانی اوسکا جذب کرکے شہد مین ڈالین اور وہ دوائین جو پہلے

---

۱۷ شقاقل بضم شین اور دو قاف کے اور درمیان دونون کے الف پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم اور آخر مین لام اور اوسکو شتقاقل اور حتقاقل اور شقیقل اور شیقیقل بھی اور ہندی مین ستاہی اور سیاہی اور دودہالی اور کالی اور ستاور بھی کہتے ہین ماہیت اوسکی جڑ ہے گرہ دار اور ساتھ لزوجت کے اور تھوڑی تیزی کے اور موٹائی اوسکی انگلی کے اور لانبی اور سفید رنگ و ساق اوسکی گہاس کی بالگرہ اور اوپر ہر گرہ کے ایک پتا مثل پتا [illegible] کے اور پھول اوسکا [illegible] اور رطوبت سیاہ سے پھول اوسکا [illegible] ہفتہ سے اور بنت اوسکا [illegible] قوت درخون محفوظ کے اور زمانہ کی جگہ اور مستعمل اوسکی جڑ [illegible] اوسکی چار برس تک باقی رہتی ہے طبیعت اوسکی پہلے درجہ مین گرم اور تر

بیان ہوچکین اضافہ کرکے استعمال مین لائین **شلغم پرورده** منفعت اسکی کاجر کی منفعت کے برابر ہے **صفت** بڑے بڑے شلغم لے کرپانی سے مل کر دھوئین اور پوست دور کرکے بڑی بڑی قاشین تراشین اور تین روز یا چار روز نمک کے پانی مین تر رکھین بعد اوسکے نمک کے پانی سے باہر نکال کر دھوئین اور دو تین روز تک صاف پانی مین بھگوئین کہ شوریت نکل جائے پھر مثل اور چیزون کے شہد اور پانی مین پکائیں اور اوسکے بعد خالص شہد مین پکا کر وہی دوائین اسمین بھی داخل کرین سیب پرورده قے اور دستون کو بند کرتی ہے اور غذا کو تحلیل کرتی ہے جسقدر منظور ہو بڑی بڑی بہی لے کر ہر ایک کے چار چار ٹکڑے کرین اور پوست اور تخم سے پاک کرکے بدستور جسطرح سابق بیان ہوچکا ہے شہد اور پانی مین پکائین اور الایچی وغیرہ اسمین بھی داخل کرین **امرود پرورده کرنے کی تدبیر** معدہ کو نہایت سودمند ہے امرود بقدر حاجت لے کر پوست اور تخم وغیرہ سے صاف کرکے ہر ایک کے چار چار ٹکڑے کرین اور مثل اور چیزون کے پرورده کرکے دواؤن کے ساتھ تناول فرمائین **سیب پرورده** جسطرح امرود کو پرورده کرتے ہین اسیطرح سیب کو بھی پرورده کرنا چاہیے **جوز ہندی کے پرورده کرنے کی تدبیر** باریک پوست اوتار کر تین روز خالص پانی مین تر رکھین پھر بدستور شہد اور پانی مین جوش کرکے اور دوائین اوسمین اضافہ کرین **بادام پرورده کرنے کی ترکیب** کھانسی والون کو نہایت سودمند ہے **صفت** بادام تر لے کر دونو پوست اوسکے اوتارین اور دوشاب شیرین مین پکائین اور تین روز اوسی دوشاب مین رہنے دین بعد اوسکے بادام کو اوس دوشاب سے باہر نکال لین اور شکر عسکری قوام کرکے بادام کو اوسمین پکائین اور مرطوب مزاج والو

اور شکر کو اوسمین حل کر دین بقدار خوراک چار اوقیہ استعمال فرمائین نہایت نافع ہے
خیساندہ ہلیلہ کہ درد سر گرم کو سود مند ہے صفت ہلیلہ زرد کوفتہ پندرہ درم
آلوے سیاہ کا پانی شتو درم ہاون سنگین مین ڈال کر کوٹین کہ اثر ہلیلہ کا آلو کے
پانی مین آجائے بعد اوسکے مل کر صاف کرین اور دو اوقیہ ترنجبین یا جلاب کے ساتھہ
نوش کرین اور اگر آلو کے پانی کے عوض املی کا پانی داخل کیا جاے روا ہے خیساندہ
صبر ریاح کو توڑتا ہے اور اخلاط غلیظ کو جسم سے پاک کرتا ہے اور درد سر کو کہ سردی
اور ریاح اور مواد غلیظ کے باعث سے ہو سکو سودمند ہے صفت سعد کوفی اور سنبلہ
اور افسنتین اور شگوفہ اذخر اور کرفس کے بیج اور سونف دیسی اور اجوائن دیسی اور
زیرہ ہر ایک ایک کف دست ان سب دواؤن کو ڈیڑہ من پانی مین پکائین جب کہ
نصف پانی باقی رہے ملکر صاف کرین اور ایک اوقیہ ایلوہ اس پانی مین بھگوئین اور
شیشہ مین بند کرکے دن کو دھوپ مین رکھین اور رات کو گرم مکان مین اسی طرح
تین روز تک دھوپ مین رکھکر ایک اوقیہ اسمین سے لے کر ملین اور سات ماشہ
یا ساڑھے دس ماشہ روغن بیدانجیر کے ساتھہ نوش فرمائین جوشاندہ صبر کہ
درد سر بلغمی کو نہایت سودمند ہے صفت افسنتین رومی دس درم اسارون پانچ درم
قنطوریون باریک اور مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انسبکو ڈیڑھ من پانی مین پکائین
اور ملکر صاف کرین اور چہ درم ایلوہ اوسمین ڈال کر تین روز نگاہ رکھین بعد تین روز کے
دو اوقیہ یا چار اوقیہ اوسمین سے لے کر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اضافہ
کرکے نوش کرین خیساندہ بزور کہ حیض کو جاری کرتا ہے صفت تخم خربزہ کوفتہ
سات درم تخم کرفس اور انیسون اور سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دوقو اور

مشکطرامشیع ہر ایک سات ماشہ سنبل اور ... ہر ایک چودہ ماشہ اور اسپند
اور ابہل ہر ایک پونے نو ماشہ سب دواؤن کو تیکوب کر کے شیشہ مین رکھین اور
ڈیڑھ من پانی اوسپر ڈال کر تین روز دھوپ مین رکھین اور رات کو روز مرہ گرم مکان
مین رکھدیا کرین جب تیار ہو جائے ایک اوقیہ اسمین سے لے کر اور ساڑھے تین ماشہ
روغن بادام شیرین اوسمین ملا کر نوش کرین اور اگر اوس پانی کو جوش کر لین کہ نصف
جل جائے اور نصف باقی رہے تو بہتر ہے صفت ماء الاصول کہ صاحب فالج اور
لقوہ اور مرگی اور تمام ... بیماریون کو نافع ہے ... کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا
پوست اور اذخر کی جڑ ہر ایک دس درم ... اور سنبل اور شگوفہ اذخر ہر ایک
سات ماشہ حب بلسان اور ... ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عود بلسان اور بوزیدان
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز بے دانہ بیس درم ... ایک من ان سب دواؤن کو
ڈیڑھ من پانی مین جوش کرین جبکہ نصف پانی باقی رہے مل کر صاف کرین اور ہر صبح
کو چار اوقیہ لے کر دو درم روغن بادام یا سات ماشہ روغن بید انجیر کے ساتھہ
تناول کرین ماء الاصول کہ سدہ جگر اور طحال کو کھولتا ہے اور سوء مزاج سرد اور تپ
اور استسقا اور بلغمی تپون کو نفع بخشتا ہے صفت سونف کی جڑ کا پوست اور کرفس
کی جڑ ہر ایک سات درم اذخر کی جڑ اور شگوفہ اذخر ہر ایک پانچ درم سنبل اور مصطگی ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ شکاعی[۵] اور غافث اور کبر کی جڑ کا پوست ہر ایک تین درم اور کمافیطوس
اور کمازریوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ انبرباریس دس درم مویز بے دانہ بیس درم
افسنتین رومی اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بدستور سابق اونکو
پکائین مقدار خوراک چار درم ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین کے ساتھہ

---

۵ شکاعی بضم شین اور بعضے بفتح بھی آیا ہے اور فتح کاف اور الف اور عین مہملہ اور الف اور یا کے لغت یونانی ہے اور فارسی مین باد آورد کہتے ہین اور ... باد آورد ... اور اسکا اختلاف ... اور بھی فارسی مین اوسکو ... کہتے ہین اور یہ بعض شہرون سے ... مشہور ہے ... مین اور ... کہتے ہین مانند ... اوسکی دو نوع ہوتی ہے ایک کہ پھول اوسکا ... اوسکی پتی بلند سفید ... اور دوسری کہ پھول اوسکا بنفشی ... اوسکی تھوڑی قوی زیادہ اور بہت ... اور مائل بسبزی اور زردی اور یہ مخصوص شکاعی ہے اور تحقیق یہ ہے کہ ساق اوسکی مثلث اور

یا معجون دواء المسک اور دوسری معجونون کے ساتھ جو سودا سے ہون استعمال کرائین
نسخہ دوسرا الحیض کو جاری کرتا ہے اور مرگی والون کو کہ مادہ انکا رحم سے ہو نافع
ہے صفت کرفس کی جڑ کا پوست اور پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک دس درم
تخم کرفس اور انیسون اور سونف دیسی اور زراوند مدحرج اور زراوند طویل و فطر اسالیون
باریک اور فاوانیا کی جڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہزار اسفند ساڑھے دس ماشہ
مویز بیدانہ دس درم سبکو ڈیڑہ من پانی مین پکائین یہانتک کہ نصف حصہ باقی
رہے مقدار خوراک چار اوقیہ یا ساٹھہ درم ایک مثقال دحمرتا اور ساڑھے چار ماشہ
روغن بادام شیرین سے ماء الاصول بنو بعد نکلر کردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے
اور پاک کرتا ہے صفت کبر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست ہر ایک
پانچ درم پرسیاوشان ساڑھے دس ماشہ حب البان کوفتہ سات درم اسقولوقندریون
تین درم فلفل کوفتہ اور تخم خربوزہ کوفتہ ہر ایک سات درم مویز بیدانہ دس درم
انجیر خشک دس عدد سب کو ڈیڑہ من پانی مین پکائین یہانتک کہ نصف پانی جل جائے
اور نصف باقی رہے ملکر صاف کرین اور ہر صبح چار اوقیہ اسمین سے لیکر اوپر دو ماشہ
سنجرنیا اور پونے دو ماشہ حجر الیہود کے ہمراہ نوش کرین نسخہ دوسرا ضیق النفس اور
درد مفاصل کو نافع ہے صفت کبر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست ہر ایک
دس درم پوست خطل اور چھتیا اور قنطوریون باریک اور اجوائن اور سورنجان اور
انیسون اور بوزیدان اور ماہی زہرج ہر ایک پانچدرم حسب دستور سب دواؤن کو

بلسان اور انیسون اور قسط اور کماذریوس اور اسارون اور اجوائن ولیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
ان سب دواؤن کو تین سن پانی مین جوش کرین کہ ایک من سے بھی کم باقی رہے پھر ملکر صاف
کرین مقدار خوراک چار اوقیہ ساڑھے دس ماشہ روغن بیدانجیر کے ساتھ واللہ اعلم بالصواب

باب اٹھاروان حبوب کی ترکیب مین ہے جاننا چاہیے صفت حب اصطمخیقون

کہ جسم کو بلغم غلیظ اور سودا سے پاک کرتی ہے اور مواد بد کو پاک کرکے نکالتی ہے کابلی ہڑ چھ درم
آملہ اور افسنتین رومی اور غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ انیسون اور
تخم کرفس اور اسارون ہر ایک سات ماشہ تربد سفید سات درم ... پانچ درم ایارج فیقرا نو درم
لونگ ساڑھے تین ماشہ قند سفید چار درم اول قند کو پانی مین حل کرکے ... کرین اور سب دواؤن کو
کوٹ چھان کرکے اوسمین گوندھین اور برابر دانہ فلفل کے گولیان بنائین وزن خوراک نو ماشہ نسخہ دوسرا
حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخہ اور اسارون اور دارچینی اور مصطگی اور زعفران اور بیخ اذخر اور
بچہ اور عصارہ افسنتین اور زراوند طویل اور نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ ... درم
سقمونیا اور غاریقون اور شحم حنظل ہر ایک ساڑھے دس درم افتیمون اور بسفائج ہر ایک ... درم ان
سب دواؤن کو پارچہ بیز کرکے کرنب نبطی کے پانی مین گوندھین اور گولیان بنائین وزن خوراک پونے
نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک نسخہ دوسرا ایارج فیقرا دس درم ہلیلہ زرد اور افتیمون اور بسفائج
ہر ایک پانچ درم حب النیل دس درم شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ سنا مکی سات ماشہ مقل ارزق ... ماشہ
مقل کو سونف کے پانی مین حل کرکے اور دواؤن کو اوسمین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک
ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک انیسون کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرین حب ...
درد سر اور درد چشم کو نافع ہے صفت ایلوہ بیس درم ہلیلہ زرد دس درم کتیرا اور مصطگی اور
سقمونیا اور زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ پانچ درم سبکو کوٹ چھانکر
گلاب مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ نوع دیگر ایلوہ دس درم تربد سفید سات درم
مصطگی اور گل سرخ ہر ایک پونے نو ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ ہلیلہ زرد پانچ درم کتیرا ساڑھے
تین درم محمودہ ساڑھے دس ماشہ حسب دستور گولیان بنائین مقدار خوراک اڑھائی درم سے تین درم تک
نوع دیگر ایلوا اور سقمونیا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ہلیلہ زرد اور تخم کاسنی ہر ایک نو ماشہ تربد سات مثقال

گوندکی چیزون کو شراب یا کرفس کے پانی مین حل کرین اور باقی دواؤن کو پیسکر پارچہ بیز کرکے اوسمین
گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا لقوہ اور فالج اور ضیق النفس
اور درد پشت کو نافع ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے صفت اشق اور گوگل
اور جاوشیر اور بیرا اسفند اور تخم حنظل و ایلوہ اور تربد اور بلیلہ زرد اور انزروت ہر ایک برابر وزن
لے کر گوند کی چیزون کو آب گندنا مین حل کرین اور خشک دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین اور گولیان
بنائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ نوعدیگر گوگل اور اشق اور جاوشیر اور سکبینج اور بیرا سفند
اور تخم حنظل اور ایلوہ ہر ایک آٹھ درم افتیمون چار درم سقمونیا اور بلیلہ زرد اور حب النیل ہر ایک
سات ماشہ دارچینی اور زعفران اور سنبل ہر ایک پونے نو ماشہ فرفیون اور غوفل یعنے چھالیہ
ہر ایک پونے دو ماشہ سورنجان اور شبرم ہر ایک چار درم حسب قاعدہ گولیان تیار کرین مقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ نسخہ دوسرا کہ صاحب فالج اور لقوہ اور نقرس اور قولنج اور بلغمی بیماریونکو
نافع ہے اور ریاح کو توڑتا ہے صفت بلیلہ زرد اور ایلوہ اور تخم حنظل اور ماہی زہرہ اور بیرا اسفند
اور جند بیدستر اور انزروت اور اشق اور گوگل اور جاوشیر اور ببول کا گوند اور سداب اور نفط سفید
ہر ایک پانچ درم گوندکی چیزون کو نفط مین حل کرین اور خشک دواؤن کو پیسکر اوسمین گوندھین اور
گولیان تیار کرین وزن خوراک پونے نو ماشہ نیمگرم پانی کے ساتھ حب شیطرج دردسر اور عرق النسا
اور ہونٹھ اور گردن کی درد کو سودمند ہے اور اخلاط لزج کو نکالتی ہے صفت سکبینج اور اشق اور گوگل اور جاوشیر اور فرفیون
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ اور افتیمون اور غاریقون ہر ایک سوا پانچ ماشہ زراوند مدحرج اور
قنطوریون باریک اور جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ دارفلفل اور سونٹھ اور زیرہ اور اجوائن دیسی
اور انیسون اور حمر اور تخم کرفس اور زعفران ہر ایک چار دانگ بلیلہ زرد اور سورنجان اور ماہی زہرہ
ہر ایک پونے نو ماشہ خرول اور شیطرج اور تخم حنظل اور نمک ہندی ہر ایک چار درم سب دواؤنکو
باریک پیسکر اور کاکنج کے پانی مین گوندھکر گولیان تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ نسخہ دوسرا

تربد اور ایلوہ اور سورنجان ہر ایک دس درم شیطرج اور بچھ اور نمک نفطی اور تخم حنظل اور غاریقون اور
ہزار اسفند اور گوگل اور سکبینج ہر ایک پونے نو ماشہ سونٹھہ اور دار فلفل اور مصطگی اور رائی اور انیسون
اور قسط اور اجواین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افتیمون اور ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درم کرنب اور کاکنج
کے پانی مین گولیان تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ **حب شیطرج بطریق مختصر** ہلیلہ زرد دس
درم ایلوہ بیس درم سونٹھہ سات ماشہ فلفل اور دار فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خردل ساڑھے
دس ماشہ شیطرج اور نمک ہندی اور تخم حنظل ہر ایک سات ماشہ قند سفید چودہ ماشہ سبکو باریک
پیسکر کرنب کے پانی مین حل کرین مقدار خوراک سات ماشہ **نسخہ دوسرا** درد زانو اور درد مفاصل
کو نافع ہے **صفت** سکبینج اور جاوشیر اور گوگل ہر ایک دو دانگ شیطرج اور بچھ اور نمک نفطی
اور دار فلفل اور خردل سفید ہر ایک نصف دانگ تخم حنظل اور غاریقون اور سقمونیا ہر ایک یک دانگ
قند سفید نصف مثقال سبکو باریک پیسکر کرنب کے پانی مین گوندھین یہ تمام ایک خوراک ہے
حب غافث درد جگر اور یرقان کو نافع ہے **صفت** افسنتین رومی اور عصارہ غافث اور ایلوہ
اور ہلیلہ زرد سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر کرفس کے پانی مین گوندھین اور
گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت حب** کہ درد جگر اور تپ اور مختلف دردون کو
نافع ہے اور ابتداے استسقا مین مستعمل ہے افسنتین رومی اور عصارہ غافث اور ہلیلہ زرد اور
مصطگی اور زعفران اور ریوند چینی اور لاک مغسول اور انیسون اور شاہترہ اور ایارج فیقرا ہر ایک
برابر وزن لے کر مکوہ کے پانی مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شب کو وقت خواب
تناول کرین اور اگر صاحب علت کو کھانسی بھی ہو برابر نصف وزن سب دواؤن کے ملہٹی کا ست
زیادہ کرنا چاہیے **حب فرفیون** صاحب استرخا اور فالج کو نافع ہے اور اعصاب مین جو رطوبت
جمع ہوتی ہے اوسکو بخوبی نکالتی ہے **صفت** غاریقون اور تخم حنظل اور فرفیون اور سکبینج اور گوگل
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ سات ماشہ کرنب کے پانی مین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار
خوراک سات ماشہ **حب سکبینج** درد زانو اور درد سرین اور درد تہیگاہ کو نافع ہے **صفت**
تخم کرفس اور تخم ہزار اسفند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور گوگل اور ایارج فیقرا ہر ایک سات ماشہ

شحم حنظل اور غاریقون اور تربد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان تیار کرین وزن خوراک سات ماشہ
نسخہ دوسرا صاحب قولنج اور سب ریحی امراض کو سودمند ہے اور حیض کو جاری کرتی ہے **صفت**
سکبینج اور ایلوہ اور تخم کرفس اور انزروت اور ہلیلۂ زرد ہر ایک پانچدرم تربد آٹھہ درم شحم حنظل ساڑھے
دس ماشہ سقمونیا سات ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **نسخہ دوسرا**
قولنج کھولنے مین نہایت سریع الاثر ہے **صفت** سکبینج اور شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ یا تین درم
اور دو دانگ سداب کے پانی مین گوندہ کر گولیان تیار کرین وزن خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ
تک **نسخہ دوسرا** فالج اور لقوہ اور درد مفاصل اور بلغمی امراض کو نافع ہے **صفت** سکبینج اور اشق
اور گوگل اور جاوشیر اور شحم حنظل ہر ایک دس درم سونٹھ اور قلفل اور دارفلفل اور شیطرج یعنے چیتا اور
اجواین دیسی اور جند بیدستر ہر ایک سات ماشہ کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تربد
پانچدرم اور سقمونیا پانچدرم زعفران سات ماشہ سورنجان ساڑھے دس ماشہ ایلوہ بیس درم ایلوہ کو
پانی مین حل کر کے باقی دواؤن کو اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
حب الزبل قولنج کھولتی ہے **صفت** زبل الذئب یعنے بھیڑیے کا گو چودہ ماشہ تربد پانچ درم
تخم کرفس اور انیسون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مقدار خوراک تین درم **حب غاریقون** سدہ کھولتی
ہے اور استسقا کو نافع ہے اور جگر کی بیماریون کو نہایت سودمند ہے **صفت** افتیمون اور ایلوہ ہر ایک
چھہ درم غاریقون چار درم سقمونیا ساڑھے دس ماشہ فطراسالیون اور انیسون اور سیسالیوس اور تخم کرفس
اور دوقو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور گولیان تیار کر کے ہر روز سات درم نوش کرین **حب غاریقون**
کہ سینہ کو پاک اور بلغمی کھانسی کو دور کرتی ہے **صفت** غاریقون اور مرمکی اور تربد ہر ایک پانچدرم نیلی
سوسن کی جڑ اور فراسیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا پانچدرم شحم حنظل اور انزروت ہر ایک
پانچدرم مقدار خوراک سات ماشہ **حب مقل** ناصور اور بواسیر کو نافع ہے اور طبع کو نرم کرتی ہے **صفت**
کابلی ہڑ پندرہ درم سکبینج پانچ درم خردل سفید سات ماشہ تربد دس درم گوگل پندرہ درم گوگل اور سکبینج
کو پانی مین حل کر کے باقی اور دواؤن کو اوسمین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ
سے ساڑھے دس ماشہ تک استعمال فرمائین **حب مقل** صاحب بواسیر اور شقاق کو نافع ہے اور طبع کو

نرم کرتی ہے اور گرم مزاج والون کو نہایت موافق ہے **صفت** کابلی ہڑ بیس درم گوگل دس درم
کتیرا پانچدرم انجیر پانچی تین عدد انجیر کو پکائین جبکہ پانی سرخ ہوجائے اور انجیر پک جائین مل کر چھانین
اور کتیرا اور گوگل کو اوسمین حل کرین اور ہلیلہ کو باریک پیسکر اوسمین گوندہ کر گولیان بنائین اور ہر روز رات
کو سات ماشہ تناول فرمائین **حب مقل** ناصور کو خشک کرتی ہے اور خون بواسیر کو روکتی ہے **صفت**
ہلیلہ محمص اور بہیڑا اور آملہ اور کہربا ہر ایک پانچدرم داذی[۱] چہ درم ودع سوختہ پانچدرم مازوی ناسفتہ
ساڑھے دس درم گوگل پندرہ درم اول گوگل کو پانی مین حل کرین پھر سب دواؤن کو گوندہ کر گولیان
بنائین اور ہر روز بقدر سات ماشہ گرم پانی کے ساتھہ کھائین **حب خبث الحدید** ریاح کو توڑتی ہے
اور ریاح بواسیر اور ضعف معدہ کو نافع ہے **صفت** خبث الحدید مدبر سو مثقال آٹھہ روز تک پانی مین
تر رکھین نوین روز اوس پانی کو پھینک دین اور تازہ پانی اوسمین ڈال دین حب الرشاد سو درم تخم گندنا
اور تخم جرجیر اور چھوٹی الائچی اور تخم کرفس اور مولی کے بیج اور میتھی اور تخم پیاز ہر ایک بیس درم سب دواؤنکو
کوٹ پیسکر آب گندنا مین گوندھین اور گولیان بناکر ہر صبحکو سات ماشہ نوش کرین **حب خیزران**
مرض خنازیر کو سودمند ہے **صفت** ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے نو ماشہ
شحم حنظل سوا پانچ ماشہ انزروت چار درم تربد سات درم جاوشیر ساڑھے چار ماشہ نوسادر سات ماشہ
سقمونیا ساڑھے چار ماشہ سبکو پارچہ بیز کرکے آب گندنا مین گوندہ کر گولیان تیار کرین مقدار خوراک
ہر روز ساڑھے تین ماشہ کھائین **حب واصلی** علت خنازیر[۲] کو نہایت سودمند ہے اور جو درم کہ اوسکے
اقسام سے ہو اوسکو دور کرتی ہے **صفت** بالچھڑ اور سلیخہ اور حب بلسان اور اسارون اور مصطگی
اور دارچینی اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ سولہ درم اسطوخودوس اور شحم حنظل ہر ایک
پانچدرم تربد سفید سات درم سقمونیا چار درم نمک ہندی سات ماشہ بدستور گولیان تیار کرین مقدار
خوراک پونے نو ماشہ تناول فرمائین **حب ابن الحارس** تپ بلغمی اور سب بلغمی دردون کو نافع ہے
اور بہق اور برص وغیرہ کو تین مرتبہ کے کھانے مین زائل کرتی ہے نہایت مجرب ہے **صفت**

صفت بلیلہ زرد اور کابلی ہڑ اور زنگی ہڑ اور بلیلہ اور آملہ ہر ایک تولہ گوگل اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور سکبینج اور تخم حنظل ہر ایک پانچدرم خردل سفید اور صعتر فارسی اور کلونجی اور زیرہ کرمانی اور نمک طبرزد اور مصطگی ہر ایک ایک جزو گوگل اور سکبینج کو پانی مین حل کرین اور دواؤن کو اوسمین گوندھکر برابر دانہ فلفل کے گولیان بنائین اور ہر صبحکو ساڑھے چار ماشہ استعمال فرمائین اور غذا زیرباج مقرر کرین **حب صبر** کہ صاحب جرب اور خارش کو نافع ہے **صفت** ایلوہ ساڑھے تین ماشہ بلیلہ زرد ساڑھے تین ماشہ سقمونیا انطاکی مشوی ڈیڑہ دانگ گلاب کے پھول سرخ ڈیڑہ دانگ کتیرا نصف دانگ کرفس یا کاسنی یا شاہترہ کے پانی مین گولیان تیار کرین یہ سب ایک مقدار خوراک ہے **حب ماذریون** کہ صاحب استسقاء زقی کو نافع ہے **صفت** ریوند چینی اور عصارۂ غافث اور تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غاریقون پانچدرم ماذریون مدبر دس درم بدستور گولیان بنائین وزن خوراک سات ماشہ **حب سعال** کہ صاحب دق اور سل کو نافع ہے **صفت** ببول کا گوندا اور کتیرا اور مغز بہدانہ اور تخم خطمی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مغز بادام شیرین اور باقلا مقشر اور مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ملہٹی کاست ساڑھے دس ماشہ تخم کدوے شیرین پانچدرم نشاستہ ساڑھے دس ماشہ تخم کاہو اور تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شکر ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول مین گوندھکر گولیان بنائین اور ہر وقت دہن مین رکھین **حب دیگر** حرارت کو ٹہاتی ہے اور سینہ کو نرم اور پیاس کو زائل کرتی ہے **صفت** ملہٹی کاست دس درم تخم خرفہ دس درم تخم کاہو پانچ درم ببول کا گوندا اور کتیرا ہر ایک سات درم مغز بادام شیرین سات ماشہ نشاستہ اور جو کے آٹے کا حریرہ ہر ایک سات درم ککڑی کے بیج پندرہ درم خربوزہ کے بیج اور خشخاش ہر ایک پانچدرم بہدانہ بیس درم شکر طبرزد تین اوقیہ لعاب اسبغول مین گوندہ کر گولیان تیار کرین **حب سعال** سینہ کو پاک اور کھانسی کو دور کرتی ہے **صفت** بنفشہ اور ملہٹی کاست اور پرسیاؤشان اور کتیرا اور ببول کا گوندا اور بادام کا گوندا اور نشاستہ ہر ایک سات ماشہ سونف پیس سات ماشہ شکر بارہ درم زعفران یوسفے دو ماشہ لعاب اسبغول مین گوندہ کر گولیان تیار کرین **حب لبوب** کہ گرم شون کو نافع ہے اور اگر دہن مین رکھین تشنگی صفراوی کو دور کرتی ہے خصوصاً اگر سب لیمون

اور رب غورہ اور رب انار مین گوندھین صفت تخم خیارین مقشر اور تخم کدوے شیرین اور تخم خرفہ
ہرایک ایک جزو تخم کاہو نصف جزو ملٹھی کا ست نصف جزو سب کو لعاب اسبغول مین یا خرفہ کے
پانی مین گوندھکر گولیان بنائین اور استعمال مین لائین حب السعال سینہ کو خلط غلیظ سے
پاک کرتی ہے اور کھانسی کی شدت کو کہ رات مین نہایت بیقرار کرتی ہے نافع ہے صفت
مرمکی ساڑھے تین ماشہ سلارس سات ماشہ کندر سات ماشہ ملٹھی کا ست ساڑھے تین ماشہ افیون
ڈیڑہ دانگ انیسون ایک دانگ برابر وزن ایک دانگ کے گولیان بنائین اور شب کو دہن
مین رکھین نہایت نافع ہے حب افادیہ پیچش ناف اور قولنج کو نافع ہے صفت مصطگی
اور سونٹھ اور لونگ اور دارچینی اور فلفل اور دار فلفل اور نارمشک ہرایک ایک جزو اور سقمونیا
اور شکر ہموزن سب دواؤن کے بدستور سبکو کوٹ چھان کر برابر دانہ نخود کے گولیان تیار کرین
اور نصف مثقال واسطے کھولنے قولنج کے دین باب اونیسوان قذف کی دواؤن کے
بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ جسکے بدن مین خلط بلغم غالب ہو اور قے کی راہ نکالنا منظور ہو
تو حرمل اور بورۂ ارمنی اور کندش اور نمک ہندی سبکو شہد مین گوندھین اور بقدر حاجت استعمال
مین لائین جوشاندۂ شبت اور قدرے شہد کے ساتھ نوع دیگر کندر سات ماشہ اور جوز القی
یعنے مین پھل ساڑھے تین ماشہ مولی کے بیج ساڑھے دس ماشہ سبکو شہد مین گوندھین اور
اور شبت کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرین نہایت نافع ہے نوع دیگر خربزہ کی جڑ خشک
سات ماشہ ماءالعسل یا شبت کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرین نوع دیگر کہ خلط سوداوی کو
نکالتی ہے صفت نمک ہندی اور بورۂ ارمنی اور تربد زرد ہرایک ساڑھے تین ماشہ حرمل پونے
دو ماشہ ماءالعسل یا سکنجبین کے ساتھ دین نوع دیگر تخم ترب اور جوز القی یعنے مین پھل اور تخم
جرجیر اور تخم شبت اور سرمق اور نمک ہندی ہرایک پونے دو ماشہ شہد مصفی مین گوندہ کر استعمال
کرین اور بعد اوسکے نیمگرم پانی پلائین نوع دیگر تخم سرمق ایک اوقیہ کشک جو چار اوقیہ ککڑی
کی جڑ دو اوقیہ نمک سخت سات ماشہ سب کو شہد یا سکنجبین عسلی مین ملاکر دین باب بیسوان
غرغرہ کی دواؤن کے بیان مین ہے صفت غرغرہ کہ دماغ کو پاک کرتا ہے عاقرقرحا

اور دار فلفل اور سونٹھ اور صعتر اور خردل سفید اور زوفاے خشک اور ایارج فیقرا سب دواؤن کو برابر وزن لے کر سرکۂ عنصلی اور شہد مین گوندھین اور سات ماشہ اوسمین سے لے کر آبگامہ یا سکنجبین عنصلی کے ساتھ غرغرہ کرین **نوع دیگر** عاقرقرحا اور شاہترہ اور خردل سفید اور مرزنجوش اور انار دانہ ان سب دواؤن کو آبگامہ مین حل کرین اور سکنجبین عنصلی مین ملاکر غرغرہ کرین **نوع دیگر** کہ صاحب فالج اور مرگی اور لقوہ کو نافع ہے **صفت** بورۂ ارمنی اور تیلی سوسن کی جڑ اور عاقرقرحا اور خردل یعنے رائی اور مویزبے دانہ اور جنگلی پودینہ کی جڑ اور نوسادر اور ایارج سکنجبین یا آبگامہ کے ساتھ غرغرہ کرین **نسخہ دوسرا** عاقرقرحا اور مویز منقی اور بورۂ ارمنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کبر کا پوست اور مرزنجوش اور خردل ہر ایک پانچ درم نوسادر ساڑھے تین ماشہ شہد مصفی مین گوندہ کر آبگامہ کے ساتھ غرغرہ کرین اور اگر ہوسکے دو ماشہ ایارج فیقرا اس غرغرہ مین زیادہ کرین بہتر ہے فالج اور مرگی اور نسیان کو دور کرتا ہے اور اگر جوشاندہ سماق یا انار دانہ سے غرغرہ کرین روا ہے خصوصًا واسطے لقوہ کے اسلیے کہ رطوبتون کو تحلیل کرتا ہے اور اعصاب کو قوت دیتا ہے **نسخہ دوسرا** کہ صاحب لقوہ کو نافع ہے **صفت** خردل یعنے رائی او صعتر اور زوفا خشک اور سونٹھہ اور مویزبے دانہ اور دار فلفل اور عاقرقرحا اور مرزنجوش ہر ایک سات ماشہ سکنجبین عنصلی مین گوندھین اور پانی مین ملاکر غرغرہ کرین **نوع دیگر** گرانی زبان کو کہ مادۂ بلغم سے ہو زائل کرتا ہے **صفت** سونٹھہ اور نوسادر او کلونجی اور نمک ہندی اور عاقرقرحا اور مویزج اور مرزنجوش اور خردل سبکو بموزن لے کر شہد مین گوندھین اور سکنجبین عنصلی کے ساتھ کام مین لائین **نوع دیگر** کہ تالو کے نیچے لٹک آنے کو نافع ہے **صفت** انار دانہ او مازو اور سماق ہر ایک برابر وزن لے کر بکری کے دودہ مین تر کرین اور استعمال مین لائیت **نسخہ دوسرا** استرخاء گلو کہ تری کے باعث سے ہو اوسکو نافع ہے **صفت** سماق پانچ درم شب یمانی محمص ساڑھے دس ماشہ نمک طبرزد ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور تخم اوسکا ہر ایک دس درم سبکو آمیز کرین اور ساڑھے چار ماشہ اوسمین سے لے کر قدرے خرنوب اور گلاب مین ملاکر غرغرہ کرین **صفت غرغرہ** کہ خناق گرم کو نافع ہے بارتنگ کا پانی

تین اوقیہ عنبی الراعی کا پانی اور مکوہ کا پانی ہر ایک ڈیڑہ اوقیہ روغن گل نصف اوقیہ سب دواؤن کو باہم ملا کر پکائین اور غرغرہ کرین اور خمیر ترش کھٹے انار کے پانی مین یا آب برگ خرفہ اور ہرے دہنیہ کے پانی مین سودمند ہے اور سماق اور مسور کا جوشاندہ بھی نافع ہے اور کھٹے انار کا پانی روغن گل کے ساتھہ نافع ہے **نسخہ دوسرا** کہ خناق کو روکتا ہے **صفت** مرکی اور شب یمانی اور زعفران اور گلنار اور عاقرقرحا اور گل سرخ اور مامیران اور مازو اور نوسادر اور سوسن کی جڑ اور شیاف مامیثا اور عصارۂ لحیۃ التیس اور سماق اور دار فلفل اور قصب الزیرہ اور اقاقیا اور معصفر اور انار ترش کی چھال سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر رب جوز یا رب غورہ یا شہتوت کے رب مین ملا کر غرغرہ کرین **نسخہ دوسرا** خناق کو کہ سردی سے ہو مانع ہے **صفت** تخم ہزار اسفند اور عاقرقرحا اور خردل سفید اور مولی کے بیج اور مر اور ہینگ اور نطرون اور نوسادر اور فلفل اور پودینہ اور خاکستر ابابیل سبکو برابر وزن لے کر شہد مین گوندھین اور گلاب کے ساتھہ استعمال کرین **نوع دیگر** خناق بلغمی کو اور اوس خناق کو جو سردی کے باعث سے ہو نافع ہے لیکن ابتداء علت مین **صفت** عدس مقشر دس درم نصف من پانی مین پکائین جبکہ نصف حصہ پانی باقی رہے ملکر صاف کرین اور قدرے جوز کا پانی اور پانچ درم عاقرقرحا اور سات ماشہ گلاب کے پھول رب جوز کے ساتھہ ملا کر گلاب مین حل کرین اور استعمال مین لائین **نوع دیگر** کہ آخر علت مین سودمند ہے **صفت** قصب الزیرہ دس درم جوز سرو تیس درم برگ سرو اور ککڑی کے پتے ہر ایک دس درم پانچ من پانی مین جوش کرین جب دو تین جوش آجائین اوس سے غرغرہ کرین **نوع دیگر** کہ آخر علت مین کارآمد ہے **صفت** تخم کتان اور میتھی ہر ایک پانچ درم عناب اور سپستان اور سویز منقی اور عدس مقشر اور ملٹھی اور سونف کی جڑ ہر ایک دس درم گل سرخ اور بنفشہ ہر ایک سات درم مرزنجوش اور پودینہ اور اور صعتر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ان سب دواؤن کو ڈیڑہ من پانی مین پکائین جب کہ آدھا پانی جل جائے اور نصف حصہ باقی رہے صاف کرین اور ماء الناس اور شراب کے ساتھہ استعمال مین لائین

باب اکیسوان سعوط اور قطور وغیرہ کی ترکیب مین ہے

جاننا چاہیے کہ سعوط ناک مین دواؤن کے ٹپکانے کو کہتے ہین اور شموم سونگھنے کی دواؤن سے مراد ہے

اور تجربہ یہ ہے کہ دواؤن کو جلا کر دہوان اوسکا صاحب علت کو پونہچائین اور عطوس چھینک لانے
کی دواؤن کو کہتے ہین اور قطوراوس دوا سے مراد ہے کہ مریض کی ناک اور کان مین ٹپکائین یا فتیلہ
مین دوائین آلودہ کرکے ناک مین رکھین صفت سعوط کہ درد سر گرم کو نافع ہے کاہو کا پانی
اور روغن نیلوفر ہر ایک ایک جزو عورت کا دودہ دو جزو سب کو باہم ملا کر ناک مین ٹپکائین نوع دیگر
کہ درد سر گرم کو نہایت سودمند ہے صفت بنلوچن سات ماشہ نشاستہ اور کافور ہر ایک
پونے دو ماشہ زعفران ڈیڑہ دانگ سبکو باریک پیسکر اور روغن مین ملا کر ناک مین ٹپکائین نوع دیگر
درد چشم کو کہ اوسکو درد تنج کہتے ہین ناک مین ٹپکانے سے نفع پونہچاتا ہے صفت کندر اور
کندش اور رسوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صعتر فارسی اور زعفران اور مرمکی ہر ایک
پونے دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر شیاف کرین اور عورتون کے دودہ کے ساتھ
یا روغن بنفشہ مین ناک مین ڈالکر ٹپکائین نوع دیگر کہ فالج اور لقوہ کو دور کرتا ہے صفت
جاوشیر اور سکبینج اور مر اور ہزار اسفند اور فلفل اور دار فلفل اور انجرہ اور اشق اور جند بیدستر
اور فرفیون برابر وزن لے کر سب دواؤن کو پارچہ بیز کرین اور اونٹ کے پیشاب مین یا سرکہ
انگوری مین ایک رات دن تر کرکے ملیں اور ایک قطرہ ٹپکائین نہایت نافع ہے صفت سعوط
کہ ناک سے خون نکلنے کو مانع ہے مازو سبز کو آگ مین رکھین کہ سرخ ہوجائے پھر آگ سے
نکال کر سرکہ مین بجھائین مازوے مذکور سات ماشہ اور زاج چار درم اور شب یمانی چھ درم کافور
ایک دانگ ان سب دواؤن کو چھان کر پارچہ کتان مین آلودہ کرین اور ناک مین ٹپکائین
نسخہ دوسرا کہ ناک سے خون نکلنے کو روکتا ہے صفت کاغذ سوختہ اور زاج سوختہ
اور شب یمانی بریان اور مازو سوختہ اور سرکہ مین بجھایا ہوا اور عصارۂ لحیۃ التیس کا اور گلنار
فارسی اور دم الاخوین ہر ایک چودہ ماشہ افیون اور کندر اور مرمکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
صدف سوختہ اور حجر الدم ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کافور چار دانگ سب دواؤن کو پارچہ بیز
کرکے عصارۂ بادروج یا بارتنگ کے عصارہ مین گوندھین اور خشک کرین اسیطرح تین مرتبہ
دواؤن کو ان عصارون مین تر کرکے سوکھائین بعد اوسکے قرص بنا کر رکھ لین اور وقت

حاجت ایک قرص سے لیکر کھین اور استعمال مین لائین نوعدیگر مر اور شب یمانی ہر ایک سات ماشہ
ہڑتال سرخ اور زرد ہر ایک چودہ ماشہ بادزہر معدنی سوختہ مغسول ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر
...ل مین ... صاحب اختیارات نے اسطرح لکھا ہے اور اکثر آزمایا ہے بخور کہ ناک کے
سدہ کو کھولتا ہے صفت ... کہ سرکہ مین تر کرکے آگ پر رکھین اور سر اپنا اوسپر جھکائین کہ ابخرات
اوسکے ناک مین پہنچین اور صندل سرخ اور صندل اور سوسن کو بھی سرکہ مین تر کرکے جوش کرین اور
بدستور ابخرات اوسکے ناک مین پہنچائین اور گل سرخ اور شکر طبرزد اور برگ مورد جلاکر دھونی
لینا نافع ہے اور اگر سدہ نزلہ سرد سے ہو عود اور مشک اور قسط اور کندر اور لادن اور کلونجی اور
جھاؤ کی لکڑی ان سبکو جلاکر دھوان اوسکا ناک مین پہنچائین نوعدیگر مر اور قسط اور زعفران
برابر وزن لے کر باریک پیسکر شراب مین گوندھین اور قرص بناکر آگ پر جلائین اور سر اپنا جھکاکر
دھوان اوسکا ناک اور منہ مین پہنچائین نہایت نافع ہے نوعدیگر ہڑتال سرخ اور زرد اور
زراوند ہر ایک برابر وزن لے کر خوب باریک پیسین اور گاے کے گھی مین گوندھکر قرص بنائین
اور جلاکر دھوان اوسکا ناک اور منہ مین پہنچائین سریع الاثر ہے **نسخہ دوسرا** کہ بواسیر کو
نافع ہے **صفت** کبر کی جڑ اور بیخ جوز اور کرفس کی جڑ اور چوب خرزہرہ اور ترنجبین کے کانٹے
اور سانجدان کی جڑ اور ایرسا یعنی نیلی سوسن سبکو کوٹ پیسکر عسل بلادر مین گوندھکر قرص تیار کرین
برابر وزن ایک مثقال کے اور اونٹ کی مینگنیون کی آگ پر ایک ظرف مثل ناند کے ڈھکدین
اور ایک سوراخ اوسمین رکھین اور قرص مذکور کو آگ مین ڈال کر مریض کو اوس ناند پر بٹھائین
اسطور پر کہ مقام نشستگاہ اوسکا اوس سوراخ پر رہے تاکہ دھوان اقراص کا مقام علت پر پہنچے
صبح اور شام یہی عمل کرین یقین ہے کہ بواسیر خشک ہوکر بالکلیہ دور ہوجائیگی بخور کہ زکام
کو دور کرتا ہے **صفت** کندر اور سلارس خشک اور مر اور سندروس اور قسط ہر ایک ایک جزو

سبکو کوٹ چھان کر قرص بنائین اور اقراص کو جلا کر ... ہو جائیگا اور فالج زدہ کے لیے ... اور بخوبی فائدہ حاصل ہوگا ... اور توسا اور نطرون اور ... سبکو برابر وزن لے کر آب ... مین ملا کر ناک مین ... کان ... کے باعث سے عارض ہو نافع ہے **صفت** روغن گل چھ درم روغن بادام شیرین ساڑھے دس ماشہ سرکہ شراب دس درم سبکو آگ پر پکائین کہ سرکہ جل جائے اور روغن باقی رہے پس نیمگرم کان مین ٹپکائین قطور گرانی گوش اور طنین کو زائل کرتا ہے **صفت** کندش اور زعفران اور فرفیون اور جندبید ستر اور خربق سفید اور مر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نطرون اور بورہ ارمنی ہر ایک پونے نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور شراب مین گھسکر کان مین ٹپکائین قطور جسکے کان مین درد ہو اور پیپ نکلتی ہو اوسکو نہایت سودمند ہے **صفت** شہد آٹھ درم سرکہ شراب سات درم زنگار سات ماشہ شہد کا قوام کرکے زنگار کو پیسکر اسمین ڈالین اور سرکہ مین حل کرکے بقدر حاجت کان مین ٹپکائین قطور کان کے درد کو نافع ہے اور طنین کو دور کرتا ہے **صفت** سلارس چار درم علک الانباط پانچ درم روغن خیری دس درم روغن بادام تلخ ساڑھے دس ماشہ سلارس اور علک الانباط کو روغن مین حل کرکے نگاہ رکھین اور بوقت حاجت ایک قطرہ اسمین سے لیکر کان مین ٹپکائین قطور شراب خوار اور جوان آدمی کے کان کے درد کو سودمند ہے **صفت** افیون ساڑھے تین ماشہ شیاف ابیض کہ واسطے امراض چشم کے کام آتا ہے ساڑھے دس ماشہ روغن گل چار درم سرکہ شراب ساڑھے دس ماشہ شیاف ابیض کو اور افیون کو سرکہ مین حل کرین اور روغن گل مین ملائین اور ایک ایک قطرہ کان مین ٹپکائین نیمگرم کرکے قطور کان کے درد کو نافع ہے اور قرحہ کہنہ کو کہ پیپ نکلتی ہو نفع پہونچاتا ہے **صفت** دم الاخوین اور ایلوہ اور انزروت اور مر اور کندر اور خبث الحدید اور زنگار ہر ایک سات ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر نگاہ رکھین اور فلیتہ شہد مین تر کرکے ان دواؤن مین آلودہ کرین اور کان مین رکھین قطور کان کے درد کو جو سردی سے ہوا ہو

سرد کے باعث سے عارض ہو نفع بخشتا ہے **صفت** فراسیون سات ماشہ برگ سداب تر پانچدرم روغن زیتون پندرہ درم شراب کہنہ بیس درم سب کو جوش کرین کہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے تب اوس روغن کو اوٹھا کر نگاہ رکھین اور وقت حاجت قطرہ قطرہ کان مین ٹپکائین **نوع دیگر** کان کے درد کو اور پیپ نکلنے کو نافع ہے **صفت** کندر اور زعفران اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ رسوت اور گلاب کا زیرہ اور انار کی چھال اور مر اور سنبہالو کے بیج اور سرکہ شراب سب دواؤن کو باریک پیسکر سرکہ مین گوندھین اور شراب ریحانی مین حل کر کے کان مین ٹپکائین **قطور** کہ درد کان کو نافع ہے **صفت** خربق سفید چودہ ماشہ کندر اور شب یمانی اور زعفران اور افیون اور عورد کا عصارہ ہر ایک چودہ ماشہ جند بید ستر ساڑھے دس ماشہ قلقند ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور مغز بادام تلخ ہر ایک سات ماشہ مغز بادام تلخ کو عورد کے عصارہ مین حل کرین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر علیحدہ نگاہ رکھین اور انار کی چھال کو سرکہ مین پکائین یہانتک کہ گاڑھا ہو جائے اور مل کر صاف کرین اور مر اور کندر اور جند بید ستر اور افیون کو اس سرکہ مین حل کرین پھر سب کو ملا کر پیسین کہ نرم ہو جائین وقت حاجت روغن ناردین مین حل کر کے کان مین ٹپکائین **نسخہ دوسرا** گرانی گوش کو دور کرتا ہے **صفت** خردل سفید باریک پیسین اور علک اور انجیر لے کر بیچ اوسکے صاف کرین اور خردل کو اوسمین گوندھین اور بتی بنا کر کان مین رکھین اور اگر بورہ ارمنی اور قوماما برابر وزن لے کر کوٹین اور انجیر مین گوندھکر کان مین رکھین بہتر ہے **نوع دیگر** گرانی گوش کو جو کسی سخت بیماری کے بعد عارض ہو زائل کرتا ہے **صفت** تخم حنظل ساڑھے دس ماشہ بورہ ارمنی سوا پانچ ماشہ جند بید ستر ساڑھے تین ماشہ عصارہ افسنتین ساڑھے تین ماشہ فرفیون اور قسط ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گائے کا پتہ

بقدر حاجت اوسمین ملاکر شیاف بنائین اور وقت حاجت روغن بادام مین حل کرکے **کان مین** ٹپکائین **قطور** کان کے درد کو تسکین دیتا ہے **صفت** افیون اور جند بید ستر بقدر حاجت لے کر آگ پر رکھکر قوام کرین اور بدستور کان مین ٹپکائین نہایت نفع پونہچاتا ہے

باب بائیسوان طلا اور ضماد کی ترکیب مین

ہے جاننا چاہیے کہ طلا اوس دوا کو کہتے ہین کہ بہت باریک پیسکر اور پانی مین یا روغن وغیرہ مین حل کرکے ملین اور ضماد وہ ہے کہ دوا کو کوٹ کر کسی چیز مین گوندھین اور مقام علت پر لگائین **صفت طلا** کہ صاحب صداع گرم کو نافع ہے صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ برگ نیلوفر اور گل سرخ ہر ایک چودہ ماشہ مامیثا دو درم اور ایک مثقال سبکو کوٹ چھان کر کاہو کے عصارہ مین گوندہ کر قرص تیار کرین اور وقت حاجت گلاب مین گھسکر پیشانی پر طلا کرین **طلا** صداع گرم اور سب گرم دردون کو نافع ہے **صفت** تراشہ کدوے تر اور برگ بید اور برگ خطمی اور برگ خرفہ اور حی العالم ان سب دواون کو باریک پیسکر گلاب اور سرکہ اوسپر ٹپکائین اور صندل سفید اور صندل سرخ اضافہ کرکے قرص تیار کرین اور وقت حاجت گلاب وغیرہ مین گھسکر طلا کرین **طلا** اور دیگر پوست جو اور اسبغول عصی الراعی وغیرہ کے پانی مین گوندھین اور بدستور گھسکر طلا کرین فائدہ دیگر اگر کوئی شخص درد سر کے باعث سے بیقرار ہو یا آفتاب کی حرارت سے درد سر عارض ہوا وسکو نفع پونہچاتا ہے **صفت** صندل سفید اور صندل سرخ اور انزروت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون دو دانگ ہرے دہنیہ کے پانی مین یا کاسنی کے پانی مین گھسکر بدستور طلا کرین **طلا** کہ صداع گرم کی سب اقسام کو نافع ہے اور سرسام اور نیشر غس مین پہلے دن اور دوسرے دن نافع ہوتا ہے **صفت** روغن گل دس درم گلاب دس درم سرکہ ساڑھے دس ماشہ سب کو شیشہ مین ڈال کر ہلائین کہ یکذات ہوجائین اور طلا کرین لیکن سرسام سرد مین دوسرے روز قدرے سرکہ عنصلی زیادہ کرین اور تیسرے روز سرکہ کی جگہہ پیاز اور قدرے جند بید ستر داخل کرین **ضماد** کہ گرم بیماریون مین وقت بیہوشی کے سرپر لگاتے ہین **صفت** جو کا آٹا دس درم گیہون کی بھوسی پانچ درم کوٹ چھان کر آب بید اور روغن گل اور سرکہ مین گوندہ کر سرپر رکھین **صفت ضماد** درد سر کو کہ بخار کے بعد عارض ہو تسکین دیتا ہے کرنازج یعنے بوٹی مائین اور اقاقیا اور سنبل ہر ایک ایک جزو ایلوہ اور زعفران ہر ایک نصف جزو سب کو باریک پیسکر پیشانی پر ضماد کرین **صفت ضماد** درد سر کو کہ زخم کے باعث سے پیدا ہو ساکن کرتا ہے شاخ اور برگ مورد سبز اور شاخ و برگ سرو اور روغن سوسن اور لادن اور اکلیل الملک او رقصب الذریرہ

سے نیچے میٹھا چراپتہ اور گل ارمنی اور شب یمانی سب کو برابر وزن لے کر تر چیزون کو پانون مین ڈال کر
کوٹین اور خشک دواؤن کو پیسکر اوسمین ملائین اور بدستور ضماد کرین اور اگر مورد اور مورد تازہ بہم
نہ پہونچے خشک لے کر داخل کرین اور کوٹ چھان کر شراب مین گوندہ کر ضماد کرین ضماد کہ ذات الجنب
کو نافع ہے صفت بنفشہ اور بابونہ اور شبت اور گیہون کی بھوسی اور تخم خطمی اور تخم کتان کوفتہ
اور میتھی کا آٹا اور جو کا آٹا اور گیہون کا آٹا سب دواؤن کو پانی مین جوش کر کے ململ چھانین پھر اوسکے
عصارہ کو روغن بنفشہ مین پکائین کہ خوب گاڑھا ہو جاوے اور مقام علت پر ضماد کرین صفت
ضماد کہ برص کو زائل کرتا ہے شیطرج اور عاقرقرحا اور رسوت اور خردل یعنے رائی اور کلونجی اور
سرمہ اور گل لالہ اور ہرتال زرد اور مورد اور فوہ یعنے مجیٹھہ ہر ایک برابر وزن لے کر خون نرگس مین
گوندھین اور مقام علت پر ملین نوع دیگر کہ آبلہ کے نشان کو دور کرتا ہے صفت بورہ ارمنی
اور فلفل اور مولی کے بیج برابر وزن لے کر ملین بعد اوسکے مردار سنگ مدبر اور بیخ نے خشک اور
آرد نخود اور استخوان بوسیدہ اور چاول کا آٹا اور تخم خربوزہ اور حب البان اور مرمکی اور قسط ہر ایک
برابر وزن لے کر لعاب مرمکی مین گوندھین اور مالش کرین نسخہ دوسرا کہ سوختگی آگ کو نہایت
سودمند ہے صفت خطمی اور برگ ملوخیا بقدر حاجت لے کر صابون کے پانی مین پکائین کہ
گاڑھا ہو جائے اور صوف اوسکے دور کر کے خوب رگڑین بعد اوسکے مردار سنگ مدبر اور سفیدہ
کاشغری اور روغن گل اور ہرے دھنیہ کا پانی اور مکوہ کا پانی اوسمین ملا کر سبکو حل کر کے عضو
مقصود پر لگائین نوع دیگر زخم وغیرہ کے نشان کو کہ جسم پر پیدا ہو زائل کرتا ہے صفت
صابون اور بورہ ارمنی اور شنجار یعنی سجی سبکو ہموزن لے کر پانی مین حل کرین اور استعمال فرمائین
نسخہ دوسرا کہ خشکی جسم کو جو حرارت آفتاب سے ہو نافع ہے صفت سماق اور ماش مقشر
اور گل ارمنی ہر ایک دس درم اقاقیا اور ایلوہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ برگ مورد کے پانی مین
گوندہ کر جسم پر مالش کرین نوع دیگر آسیب معدہ اور جگر وغیرہ کو سودمند ہے صفت ماش
اور لادن اور گل ارمنی ہر ایک دس درم ایلوہ اور سک اور زعفران سب دواؤن کو باریک پیسکر

جند بید ستر اور علک البطم اور جاوشیر اور حب بلسان اور روغن بلسان اور قسط اور سنبل اور ناردین
ان سبکو کوندہ کرکے شیاف تیار کرین اور شب کو چند مرتبہ استعمال مین لائین اور کئی دفعہ مباشرت
کرین انشاءاللہ مقصد حاصل ہوگا باب تئیسوان اوزان کے بیان مین ہے
جاننا چاہیے کہ طبیبون نے کیل وغیرہ کے اوزان جسطرح مقرر کیے ہین وہ اسجگہہ بیان ہوتے
ہین من جیسا ان بوزن سیم دوسو پچاس اور سات درم اور ساتوان حصہ ایک درم کا ہے اور
بوزن زر ایک سو بیاسی مثقال ہوتا ہے رطل عراقی بارہ اوقیہ یا ساٹھہ استار ہوتا ہے
من رومی بیس اوقیہ ہوتا ہے اوقیہ بوزن سیم دس درم اور پانچوان حصہ سبع درم کا ہو
درم بوزن سیم چہہ درم اور تہائی حصہ سبع درم کا ہے اور بوزن زر ساڑھے چار مثقال ہے
دورق دو قسط ہوتا ہے قسط چار رطل ہے مکیال کہ اوسکو کیل بھی کہتے ہین چوبیس کلیجہ
ہے اور تین سو درم اور قدرے زیادہ ابریق پانچ رطل ہوتا ہے قوطولی نو اوقیہ ہے قنطار
ایک سو بیس رطل ہوتا ہے درخمی ایک مثقال ہے اور بعض طبیبون کے نزدیک ایک درم ہے
جوزہ نبطیہ ایک مثقال ہے القواہ دو دانگ ہے طمہ جو ان اور شہد سے چار مثقال
اور دواؤن سے ایک مثقال ہوتا ہے باقلا مصری برابر وزن اڑتالیس جو کے ہے
بطوس نصف دانگ یا ایک دانگ ہے باب چوبیسوان دواؤن کے نام مین
ہے جاننا چاہیے ہر قوم کے نزدیک نام دواؤن کے جدا جدا مقرر ہین اور متاخرین نے
جہانتک کہ ممکن ہوسکا ہے بیان کیا ہے علی قدر استعداد اقاقیا قرط کے عصارہ کو کہتے ہین
انیسون سونف رومی ہے اسقیل بصل الفار ہے یعنے پیاز جنگلی ایرسا سوسن آسمانی ہے
اصابع ہرمس ایک نبات ہے کہ مانند پنجہ آدمی کے ہوتی ہے انطونیا کاسنی سے مراد
ہے ایلون لشاستہ کو کہتے ہین برنجاسف قیصوم ہے بطباط عصی الراعی ہے
بہار گاوچشم ہے جسمین سنگ سفید کی قسم سے ہے دوقو جنگلی گاجر کے بیج کو کہتے ہین
دار شیشعان سپندان کول کی جڑ ہے دینارویہ روفر ہے ہیل اور ہال چھوٹی الایچی ہے

ہشت وہان ایک لکڑی کی قسم سے ہے اور بعض طبیب کہتے ہین کہ [illegible]
[illegible] بریری [illegible]
[illegible] قاتل [illegible]
حب المحارب ہے یعنی [illegible] پہاڑی بکری کا پیشاب ہے نرسی اشق سے مراد
[illegible] ملوخیا ہے خراطین اقسام کرم سے ہے فقط

باب چھبیسوان ابدال [illegible] جاننا چاہیے کہ اطبا ماتقدم نے بدل دواؤن کا اسلیے مقرر کیا ہے کہ جوقت کوئی دوا حاضر نہو یا ملنا اوسکا دشوار ہو تو اوسکے بدلہ مین دوسری دوا استعمال کر کے کار برار ی کرین جیسے افسنتین کہ بدل اوسکا جعدہ ہے اور شیح ارمنی ہے اور اسقیل کہ بدل اوسکا قروما ہے اور اثمد کہ بدل اوسکا ترب سوختہ ہے

باب چھبیسوان آنکھ کی دواؤن کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ یہ باب اگرچہ اس مقام پر مکرر لکھا جاتا ہے لیکن اطبا نے قرابادین کا قاعدہ اسیطرح پر مقرر کیا ہے لہذا ہمنے بھی تتبع اونکا کیا نسخہ شیاف کہ دمعہ اور آنکھ کی خارش کو نافع ہے اور آنکھ کو روشن کرتا ہے اور ضعیفون کو نفع بخشتا ہے صفت توتیا سے مدبر اور ہلیلہ زرد مدبر اور دارفلفل اور زردچوب ہر ایک برابر وزن فلفل سفید اور فلفل سیاہ ہر ایک نصف جزو سب دواؤن کو پیسکر استعمال مین لائین صفت باسلیقون اقلیمیا سے مس سوختہ سفیدہ کاشغری اور نمک اندرانی ہر ایک ایک جزو نوسادر نصف جزو جعدہ اور فلفل سفید اور فلفل سیاہ اور سہاگہ اور لونگ اور اشنہ یعنی چھڑیلا ہر ایک نصف جزو مرقشیشا ذہبی پانچ جزو اقلیمیا سے مدبر بیس جزو مروارید تین جزو زعفران نصف جزو ساذج ہندی یعنی تیزپات دو جزو مشک چہارم جزو سب دواؤن کو باریک پیسکر استعمال کرین شیاف کہ جرب اور سبل اور گوشت فزونی کو دور کرتا ہے صفت حجر الدم مدبر ببول کا گوند اور زنگار مدبر تانبا جلا یا ہوا مدبر قلقطار محرق مدبر ایک دو جزو افتیمون اور مرداسنگ مدبر ایک ایک جزو زعفران نصف جزو سب کو شراب کہنہ مین پیسکر

٥

آنکھ مین لگائین **شیاف ابیض** آنکھ کے درد کو کہ گرمی سے عارض ہوا ور زخم پلید کو نافع ہے **صفت** انزروت مدبر اور سفیدۂ مدبر ہر ایک برابر وزن کتیرا نصف جزو نشاستہ اور ببول کا گوند ہر ایک دو جزو افیون اور قلیمیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین حل کرین اور شیاف بنائین **شیاف آبار** آنکھ کے زخم کو کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور قرحہ کو پاک اور مندمل کرتا ہے اور آنکھ کو حجونسے لگا ور کھتا ہے **صفت** سرب سوختہ اور سرمہ اور تانبا جلایا ہوا اور توتیاے مدبر اور افیون ہر ایک بقدر حاجت لے کر شیاف تیار کرین اور استعمال مین لائین **شیاف مرارات** آنکھ مین پانی اوترنے کو نافع ہے **صفت** کلنگ کا پتہ اور باز کا پتہ اور بھیڑیے کا پتہ اور پہاڑی بکری کا پتہ اور باشق کا پتہ اور عقاب کا پتہ اور شبوط کا پتہ اور خر وحشی کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور تیتر کا پتہ اور شیر کا پتہ اور سور کا پتہ اور خرگوش کا پتہ اور ہرن کا پتہ ان سب پتون کو جدا جدا لے کر جمع کرین **صفت دوا** آنکھ کی سفیدی کو کہ نہایت کہنہ ہو نافع ہے **صفت** توتیاے مدبر اور اقلیمیاے نقرہ اور اقلیمیاے ذہب مدبر اور سمندر جھاگ اور زجاج یعنے سیسہ ہر ایک ایک جزو زعفران اور تیز پات اور نوسادر اور نمک اندرانی اور بعر الضب ہر ایک برابر وزن مشک اور کافور ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا سب دواؤن کو بدستور پیسکر شیاف کرین **دواے مجرب** آنکھ کی سفیدی کو زائل کرتی ہے **صفت** سقمونیا اور سمندر جھاگ اور توتیاے مدبر اور سرطان حجری اور بعر الضب ور بورۂ سرخ اور شکر طبرزد اور مامیران اور وج یعنے بچھ ایک جزو مامیران کو شراب مین پکا کر باقی دواؤن کو اوسمین گوندھین اور خشک کر کے شیاف کرین محمد بن زکریا رازی لکھتا ہے کہ اس دوا کو بطور درد آنکھ مین لگائین سفیدی کے زائل کرنے مین بے مثل ہے

باب ستائیسوان شیاف اور حقنہ کی دواون کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ
تعریف حقنہ کی اور اوسکے آلے کی تدبیر اس کتاب مین پیشتر بیان ہو چکی ہے حقنہ نرم کہ گرده اور پیٹھ کو
اور قولنج کو کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور طبع کو کھولتا ہے اور ثفل کو آنتون سے نکالتا ہے
صفت انجیر خشک [illegible] گندم [illegible] ایک مٹھی برگ خطمی ایک کف دست
چقندر کے پتے دو اوقیہ [illegible] عدد [illegible] ایک کف اور بنفشہ ایک کف دست
اور بابونہ دو کف برگ ترنج اور نیلوفر ہر ایک نصف کف دست ان سب دواون کو پانی مین جوش
کرین یہانتک کہ دو ثلث پانی جل جائے اور دس استار باقی رہے بعد اوسکے مل کر صاف
کرین اور ایک اوقیہ لعاب اسبغول اور ایک اوقیہ روغن بنفشہ اور دس درم بورہ ارمنی اور
ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اس جوشاندہ مین زیادہ کرکے تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین نسخہ
دوسرا قولنج بلغمی اور درد پشت کو نافع ہے اور ریاح غلیظ کو توڑتا ہے صفت میتھی اور
السی اور قنطوریون اور بابونہ اور گلقند اور خطمی ہر ایک برابر وزن انجیر دس عدد گیہون کی
بھوسی دو اوقیہ عناب اور سپستان ہر ایک تین عدد برگ کرنب اور برگ چقندر اور شبت
ہر ایک بقدر حاجت حسب دستور پکا کر نمک ہندی اور بورۂ ارمنی اور آبکامہ کے ساتھ حقنہ
کرین نو عدد دیگر سردی گرده اور مثانہ اور رحم کو نافع ہے صفت روغن بادام تلخ اور روغن
جوز اور روغن حبۃ الخضرا اور روغن زیتون ہر ایک ایک اوقیہ [illegible] نصف اوقیہ بدستور
تین روز تک حقنہ کرین اور ریاح سرد کے لیے [illegible] حقنہ دیگر کہ جسم
فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو قوت دیتا ہے صفت روغن بان اور چنبیلی کا تیل اور روغن سرو ایک
ایک اوقیہ اور روغن سوسن اور روغن بابونہ اور روغن حبۃ الخضرا اور مولی کے بیجون کا تیل ہر ایک
نصف اوقیہ روغن کنجد نصف اوقیہ سب کو ملا کر علیحده رکھین اور سورنجان دس درم اور قنطوریون
سات درم سب کو ڈیڑھ من پانی مین پکائین جب نصف حصہ پانی باقی رہے ملکر چھانین اور چالیس درم
اس جوشاندہ مین سے لے کر روغنہاے مذکور مین ملا کر تین روز تک حقنہ کرین حقنہ دیگر

کو فرج امعا کو نافع ہے صفت گلاب سے کہ پھول سرخ چودہ ماشہ ببول کا گوند ساڑھے تین ماشہ
افیون اور زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر بارچہ بیز کر کے عصی الراعی
یا خرفہ کے پتون کے عرق مین ملائین اور مرغ کے انڈے کے زردی ایک عدد روغن گل مین
ملا کر اوسمین اضافہ کرین اور تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین حقنہ دیگر کہ قروح امعا کو نافع ہے اور خون
نکلنے کو روکتا ہے صفت کشک جو اور کنج اور بکری کے گردے ہر ایک پانچ سیر سبکو پکا کر
مل اصاف کرین اور بقدر چالیس درم کے لیکر سفیدہ ارزیرا اور نشاستہ اور اقاقیا اور گلنار ہر ایک
ڈیڑھ درم زعفران اور شیاف ابیض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن بیضہ مرغ روغن گل مین
حل کیا ہوا ایک عدد سب کو اس جوشاندہ مین ملائین اور حقنہ کرین نوع دیگر سحج اور صفراوی دستونکو
سودمند ہے صفت بارتنگ کا پانی اور عصی الراعی کا پانی ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ مرغ کے انڈے
کی سفیدی تمام ایک عدد اور ایک انڈے کی زردی پکا کر روغن گل مین حل کی ہوئی اور کاغذ سوختہ
ساڑھے تین ماشہ اور اقاقیا پونے دو ماشہ اور دم الاخوین چار دانگ اور سفیدہ ارزیز
اور کہربا اور بسد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور گل مختوم پونے دو ماشہ بدستور سب دواؤن کو ترکیب
دے کر حقنہ کرین نوع دیگر کہ قولنج کھولتا ہے صفت اشق اور گوگل اور سکبینج اور جاوشیر
اور نمک ہندی اور تخم حنظل اور بورہ ارمنی اور سقمونیا اور حب نیل اور تربد سفید ہر ایک برابر وزن
لے کر گوند کی چیزون کو سداب کے پانی مین حل کرین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر اوسمین
ملائین اور حسب دستور تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین شیاف کہ بچون کو اور نہایت ضعیف بیمارونکو
نافع ہے طبع خشک کو نرم کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے صفت شکر اور نمک ہندی اور ترنجبین
سب کو برابر وزن سے لے کر باریک کوٹ کر گوندھین اور شافہ بنا کر رکھین شیاف بنفشہ کہ قولنج
کھولتا ہے اور گرم بیماریون کو نافع ہے صفت بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ تربد سفید ساڑھے دس ماشہ
سقمونیائے انطاکی اور بورہ ارمنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی سات ماشہ ترنجبین اور قند
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ترنجبین کو آگ پر رکھکر نرم کرین اور قند کو کوٹ کر اوسمین ڈالین اور خشک دواؤنکو

باریک پیسکر اوسمین گوندھین اور استعمال مین لائین **شیاف** زحیر مرکی اور کندر اور گوندببول
کا اور دم الاخوین اور زعفران اور افیون اور سلارس خشک سب دواؤن کو برابر وزن لے کر کوٹ
چھان کر بدستور شیاف کرین **شیاف** زحیر درد کی بیقراری اور بیتابی کو تسکین دیتا ہے **صفت**
کندر اور زعفران اور رسوت اور مرکی اور گوندببول کا اور دم الاخوین ہر ایک ایک جزو افیون چوتھائی جزو
سبکو باریک پیسکر شیاف کرین **شیاف** کہ درد قولنج کو ساکن کرتا ہے **صفت** بورہ ارمنی دس درم
اور شحم حنظل ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا انطاکی سات ماشہ سب کو پیسکر بدستور شیاف کرین اور
اگر اس شیاف مین سے ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ لے کر حقنہ کرین نہایت سودمند ہے
نوعدیگر قولنج کو کھولتا ہے **صفت** شکر سرخ دس درم گوگل سات ماشہ بورہ ارمنی اور خطمی
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاے کا پتہ ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا انطاکی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ حسب قاعدہ تدبیر شیاف عمل مین لائین **شیاف دیگر** درد پشت کو کہ سردی کے
سبب سے ہو سودمند ہے **صفت** سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور اشق اور سونٹھ اور سورنجان اور
شقاقل اور شحم حنظل اور تخم کرفس اور انیسون اور سونف دیسی اور نمک ہندی اور انزروت اور زرنباد
یعنے نرکچور اور جندبیدستر اور قسط اور سلارس اور ماہی زہرہ اور برگ سداب سب دواؤن کو برابر وزن
لے کر بدستور گوندھین اور شیاف کرین اور ہر ایک دوا نو ماشہ لینی چاہیے **نسخہ شیاف**
کہ درد پشت بلغمی کو سودمند ہے **صفت** سکبینج اور گوگل اور جبلا ہنگ کوٹ کر روغن لکالین بطور یہ
کہ کاغذ کی تہ مین رکھکر اوسپر بھاری پتھر رکھدین تین مرتبہ پتھر رکھکر روغن لکالین بورہ ارمنی اور نطرون ہر ایک
ہر ایک پانچ درم صابون ساڑھے دس ماشہ انجیر ساڑھے دس ماشہ حسب دستور سب دواؤن کو
گوندھکر شیاف کرین **صفت حمول** کہ حیض بستہ کو کھولتا ہے کتابون مین مرقوم ہے کہ یہ نسخہ
نہایت مجرب ہے ایک عورت کا حیض سات برس سے بند تھا آخر اسی کے استعمال سے جاری
ہوا **صفت** مر اور پودینہ پہاڑی ہر ایک چار درم ابہل آٹھ درم سداب خشک سات ماشہ مویز منقا
بیس درم سب کو کوٹ چھان کر گاے کے پتہ مین گوندھین اور استعمال مین لائین **صفت**

حمول دیگر کہ واسطے اسی کام کے نہایت مجرب ہے انیسون اور پودینہ اور قرومانا اور اجوائن دیسی
اور زراوند برابر وزن لے کر سب دواؤن کو باریک پیسین اور روغن ناردین مین حل کرین اور ریشم
کو اوسمین آلودہ کر کے فرج مین رکھین **صفت شیاف** کہ جنین مردہ کو باہر نکالتا ہے
اور عسر ولادت کو نافع ہے **صفت** مر اور جاوشیر برابر وزن لے کر گاے کے پتہ مین حل
کرین اور استعمال مین لائین **شیاف دیگر** جس عورت کو کہ سردی اور ترشی کے باعث سے
حمل نہ رہتا ہو سودمند ہے **صفت** سلارس تر اور جند بیدستر اور بارزد اور جاوشیر اور حب بلسان
اور حب لبان اور قسط اور سنبل اور گوگل اور ل گوند کی چیزون کو شراب مین حل کرین پھر خشک دواون کو
پارچہ بیز کر کے اوسمین ملائین اور شیاف کرین ایک رات مین چند مرتبہ ہمیشہ استعمال فرمائین
مباشرت سے چار ساعت پہلے اور تیزبایت اور حماما اور مشک اور عنبر اور زعفران اور اقاقیا
اور سک اور مازو اور سعد اور کندر اور قسط سیاہ اور غالیہ بہی اس باب مین نہایت سودمند ہے
حمول کہ افراط حیض کو روکتا ہے **صفت** سرمہ اور گلنار ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر
برگ مورد سبز کے عصارہ مین تر کرین اور ریشم کو اوسمین آلودہ کر کے فرج مین رکھین **نوع دیگر**
کہ مانند نسخہ سابق کے نہایت سودمند ہے **صفت** سرمہ اور مازو اور اقاقیا برابر وزن لے کر
سبکو باریک پیسکر چھانین اور برگ مورد سبز کے عصارہ مین گوندھ کر کام مین لائین اور قدرے
اس دوا مین سے لے کر پیڑو اور پشت پر بھی طلا کرین کہ حیض بند ہو جائے

باب اٹھائیسوان

اوزان کی شرح مین ہے جاننا چاہیے کہ یونان کے متقدمین طبیبون نے کیل اور من
وغیرہ کے اوزان کو اسطرح بتشریح لکھا ہے **من قینیان** بوزن سیم دو سو ستاون درم اور
ساتوان حصہ ایک درم کا ہے اور بوزن زر ایک سو اسی مثقال کا ہوتا ہے اور رطل کے حساب سے

دو رطل بغدادی اور استار سے چالیس سیر اور اوقیہ کے حساب سے چوبیس اوقیہ ہوتا ہے
رطل بغدادی بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے اور بیس سیر او نوے مثقال اور ایک سو اٹھایس
درم اور چہارم حصہ سبع درم کا ہوتا ہے من رومی بیس اوقیہ کا ہے من ایطالیقی مصر
سولہ اوقیہ کا ہے اوقیہ بوزن سیم چھہ درم اور چھٹا حصہ سبع درم کا ہے اور بوزن زر ساڑھے
چار مثقال ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ایک استار چھہ درم اور دو دانگ کا ہوتا ہے
لیکن تحقیق یہ ہے کہ چھہ درم اور تہائی سبع درم کا ہے ناطل دو اوقیہ کا ہوتا ہے ابوالفرج
ہندی مشاخ الطب مین لکھتا ہے کہ ایک نطل سات درم کا ہے اور بعض طبیبون کے
نزدیک دو استار کا ایک نطل ہے ہامین پچیس استار کا ہے دورق دو قسط کا ہوتا ہے
قسط چار رطل کا ہے اور بعض طبیب کہتے ہین کہ قسط برابر وزن بیس اوقیہ کے ہے اور
اوقیہ بارہ درم کا ہوتا ہے قسط شہیدی نزدیک اہل یونان کے ایک اوقیہ ہے اور بعضون
کے نزدیک ایک اوقیہ ہے اور بعضون کے نزدیک ڈیڑھ رطل کا ہے اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے
کناش مین لکھا ہے کہ قسط شہیدی دو رطل ہے اور نصف دورق ایطالیقی آٹھہ جوشین ہے
اور جوشین چھہ قسط رومی ہے اور مصری پچیس من ہے اور اسکے آٹھہ مکوک ہوتے ہین ملیال
چوبیس کیلہ کا ہے اور کیلہ ساٹھہ درم ہے اور قدرے زیادہ ابریق پانچ رطل ہے قوطولی نو اوقیہ
ہے مسکرۂ بزرگ کو صدفہ بھی کہتے ہین نو اوقیہ کا ہوتا ہے مسکرۂ صغیر تین اوقیہ کا ہوتا ہے
جرۂ مطلق چوبیس قسط ہے سنطش جرۂ کوچک ہے قنطار ایک سو بیس رطل ہے
کہ ہر ایک رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے طولوطون نو اوقیہ کا ہے مانند قوطولی کے قوطیل
بہتر مثقال ہے کور چھہ قسط ہے کوب تین رطل ہے درخمی ایک مثقال ہے اور بعض کے
نزدیک ایک درم ہے بندقہ ایک درم ہے اور بعضون کے نزدیک ایک مثقال ہے جوزۂ بطیہ
ایک مثقال ہے نواۃ دو دانگ ہے بوزن زر عراماڈ ڈیڑھ دانگ ہے دو دانگ تک حاماہ کبیر
تین مثقال ہے خاما صغیر دو مثقال ہے ملعقہ معجون اور شہد سے چار مثقال ہے اور دو اون سے
ایک مثقال ہے خرنوب شامی ایک قیراط ہے قیراط چار جوز ہے باقلای یونانی
چوبیس جوز ہے قرسینہ دو قیراط ہے جوزۂ مطلق نو درخمی ہے اور بعضے طبیبون
کے نزدیک چار مثقال ہے جوزۂ ملکہ چھہ درخمی ہے نطون کبیر تین اوقیہ ہے نطون صغیر
چھہ درخمی ہے کرمنہ ڈیڑھ دانگ یا دو دانگ ہے باب اونتیسوان مشکل دواون کے

ایک نبات ہے مشابہ بقلہ یمانیہ کے **الشین** **شبار** حب الحمار ہے **شجرۂ مریم** بخور مریم ہے
شلاخہ پہاڑی بکری کا پیشاب ہے کہ وقت مستی کے پتھر پر پیشاب کیا ہو اور جم جائے **الثاء**
ترسی اشق کو کہتے ہین **الثاء** **ثیل** بید نبات کی اقسام سے ہے **الخاء** **خسرو دارو** خولنجان
ہے یعنے کلتھی **خمسۂ آذر** بنطافیلون سے مراد ہے **الذال** **ذو کر** پہاڑی کرفس کے بیجون کو
کہتے ہین **باب** **تیسوان** **دواؤن کے بدل مین** ہے **الالف** **افسنتین** بدل
اوسکا جعدہ ہے **شیح ارمنی** واسطے تقویت معدہ کے مثل اوسکے اسارون ہے اور
نصف وزن اوسکا ہلیلہ واسطے پاک کرنے معدہ کے **اسقیل** بدل اوسکا قروما نا ہے اور
تہائی حصہ بچہ اور ایک ثلث حماما **اشنہ** بدل اوسکا اور مثل اوسکا قوما نا ہے **اسد** بدل اوسکا
سرب سوختہ ہے **آزاد درخت** بدل اوسکا واسطے دراز ہونے سر کے بالون کے برگ شہدانج
ہے **اشق** بدل اوسکا شوخ خانۂ انگبین ہے **افیون** بدل اوسکا چند وزن اوسکا بنگ ہے
جسکو عربی مین بنج کہتے ہین یا دو چند وزن اوسکا تخم **تفاح انجدان** بدل اوسکا اشترغار کی
جڑ ہے یا ثلث وزن اوسکا بینگ **اقاقیا** بدل اوسکا خرنوب ہے جوش کرے اور سوکھا کر
البامہ بان بدل اوسکا اور مثل اوسکا فرہ ہے اور نصف وزن اوسکا [illegible] اور دو میوان حصہ اوسکا
جاوتری ہے **بابونہ** بدل اوسکا قیصوم ہے **بادآورد** بدل اوسکا شاہترہ ہے **بہمن** بدل اوسکا
تودری ہے اور نصف وزن اوسکا **لسان العصافیر** یعنے [illegible] و **بسبایل** اوسکا پانچوان حصہ
اوسکا فندق ہے یا چہارم وزن اوسکا روغن بلسان ہے اور ثلث وزن اوسکا نقرہ سپید ہے
بادرنجبویہ بدل اوسکا دل کے قوی کرنے کے لیے مثل اوسکے ابریشم خام ہے اور ثلث وزن
اوسکا پوست ترنج ہے **پرسیاوشان** بدل اور مثل اوسکا واسطے دور کرنے ضیق النفس
کے بنفشہ ہے نصف وزن رب السوس کے ساتھہ **بسفایج** بدل اوسکا افتیمون ہے اور نصف
وزن اوسکا نمک ہندی **تخم انجرہ** بدل اوسکا بزر القت ہے **الجیم** **جوز بوا** بدل اوسکا ڈیڑہ
وزن اوسکا سنبل ہے **جندبیدستر** بدل اوسکا وج ہے یعنے بچہ **جاوشیر** بدل اوسکا انجرہ ہے

اور اشق بھی اوسکے مزاج سے قریب ہے **جنطیانا** **رومی** بدل اوسکا اور مثل اوسکا ڈیڑہ وزن اوسکا اسارون ہے اور نصف وزن اوسکا کبر کی جڑ اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ بدل اوسکا جنطیانا فارسی ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ بدل اوسکا دوچند اوس سے زراوند مدحرج ہے **گلنار** بدل اوسکا جفت بلوط ہے یا کلا دسبز انار **جعدہ** بدل اور مثل اوسکا واسطے اخراج کرم معدہ کے اور اور اربول اور طمث کے انار ترش کی چہال ہے اور چہارم وزن اوسکا سلیخہ ہے **جدوار** بدل اوسکا تریاق مین داخل کرنے کے لیے سہ چند وزن اوسکا زرنباد ہے **الدال** **دارصینی** بدل اوسکا دوچند اوس سے پوست سلیخہ ہے یا دو ثلث اوس سے **دارشیشعان** بدل اوسکا دوچند اوسکے وزن سے کرسوی کا پہل ہے اور واسطے منفعت اعصاب کے مثل اوسکے اسارون ہے اور نصف وزن اوسکا دو ... ہے **دم الاخوین** بدل اوسکا ... ہے **الهاء** **هوفاريقون** بدل اوسکا اور مثل اوسکے اذخر ہے یا کبر کی جڑ ... بدل اوسکا کباب چینی ہے اور بدل کباب چینی کا ... ہے **حرف الواو** **ودع** یعنے کچہہ بدل اوسکا واسطے امراض جگر اور طحال کے اور پراگندہ کرنے ریاح کے زیرہ ہے ثلث وزن اوسکا یونانی چینی **زرنباد** بدل اوسکا زنبار جانورون کی گزیدگی کے لیے ڈیڑہ وزن اوسکا درونج ہے اور ثلث وزن اوسکا ... ہے اور نصف وزن اوسکا دانہ ترنج ہے **زعفران** بدل اور مثل اوسکا قسط ہے اور چہائی وزن اوسکا پوست سلیخہ ہے اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ ثلث وزن اوسکا ایلوہ ہے **زراوند مدحرج** بدل اوسکا برابر وزن اوسکے زرنباد ہے اور ثلث وزن اوسکا جاوتری اور نصف وزن اوس کا فلفل ہے **حرف الحاء** **حضض** یعنے رسوت بدل اوسکا چہالیہ ہے اور صندل **حب النیل** بدل اوسکا سوداوی دست جاری کرنے کے لیے برابر نصف وزن اوسکے تخم حنظل ہے یا چہٹا حصہ اوسکا حجر ارمنی **حب صنوبر** بدل اور مثل اوسکا حب المحلب ہے اور بدل حب المحلب کا مغز بادام شیرین ہے **حرف طاء مهمله** **طباشیر** بدل اوسکا عصارۂ لحیۃ التیس کا ہے **حرف الیاء** **ینبوب** یعنے ثمرۂ خرنوب نبطی بدل اوسکا واسطے قبض کے بلوط ہے اور بڑی ماین اور گلنار

نیم ‌وشج لفاح کی جڑ ہے بدل اوسکا بزر البنج ہے حرف کاف کا کنج بدل وسکا عنب الثعلب ہے یعنے مکوہ خشک کمافیطوس بدل اوسکا اوسکے نصف وزن کی برابر سیسالیوس ہے اور چہارم وزن اوسکا سلیخہ ہے کمادریوس بعض طبیب کہتے ہین کہ بدل اوسکا جنگلی شلغم ہے اور بعض شخص کہتے ہین کہ بدل اوسکا حماض جنگلی کی جڑ ہے کمنذش بدل اوسکا واسطے شراب پینے والون کے بجوز الفی ہے یعنے مین پہل اور مصطگی بدل اوسکا کا جر ہے عربی مین الباق کہتے ہین کبید الیب بدل اوسکا اثانا سیا مین داخل کرنے کے لیے نصف جزو ریوند چینی ہے اور نصف جزو دارفلفل کہربا بدل اوسکا زیرہ نفطی ہے حرف لام لاغیہ قسم یتوعات سے ہے بدل وسکا فرابیون ہے اور مکھی شہد کی لعبت بربری ایک جڑ ہے مشابہ سورنجان کے بدل اوسکا ہموزن اوسکے مغز اکمروٹ کا ہے حرف المیم مامیثا بدل اوسکا طلا مین داخل کرنے کے لیے اقاقیا ہے مشکطرامشیع بدل اوسکا قوماثا ہے اور افیون حرف النون ناردشک بدل وسکا چوتہائی وزن کے برابر سونٹہ ہے اور نصف وزن اوسکا فستق اور چھٹا حصہ اوسکا سنبل ہے نوشادر بدل وسکا دوچند وزن اوس سے نمک ہے حرف السین سادج ہندی یعنے تیزپات بدل اوسکا معجونات مین داخل کرنے کے واسطے طالیسفر ہے یا سنبل تر اور بدل اوسکا ناریوست ہے اور انزروت سنبل بدل اوسکا تیزپات ہے سلیخہ بدل وسکا دارچینی ہے سداب بدل اوسکا سیسبر ہے سکبینج بدل اوسکا مسہلات مین اشق ہے اور بعض طبیبون نے لکہا ہے کہ بدل سکبینج کا برابر نصف وزن کے ایلوہ ہے اور نصف وزن اوسکا جاوشیر ہے حرف العین عود بلسان بدل اوسکا بنفشہ سفید کی جڑ ہے عصارۂ غافث بدل اوسکا سہ چند وزن اوس سے برگ غافث ہے اور مازو اور جفت بلوط اور بڑی مائین اور حب مورد اور قرط اور ناریوست اور ہلیلۂ زرد یہ سب آپس

اوسکے مزاج سے نزدیک ہین عاقرقرحا بدل اوسکا واسطے امراض حلق کے کباب چینی ہے
اور امراض معدہ کے راسن ہے اور غرغرہ کے واسطے اور جگر کی بیماریون کے لیے دارفلفل ہے
حرف الفا فقشلمیہ بدل اوسکا دارفلفل ہے فرفیون اور فلفل سفید بدل اوسکا
نصف جزو سونٹھ ہے اور نصف جزو فلفل سیاہ حرف صاد صبر یعنی ایلوہ بدل اوسکا دو چند
اوس سے رسوت ہے اور معدہ کی بیماریون کے لیے افسنتین ہے حرف قاف قرومانا
بدل اوسکا بزر اسفند ہے اور اذخر قنہ بدل اوسکا سکبینج ہے قرنفل بدل اوسکا سہ چند
وزن اوس سے خرنجشاک ہے یا تیزپات یا طالیسفر اور اگر بدل اوسکا نصف جزو خولنجان اور نصف جزو
عاقرقرحا داخل کرین بہتر ہے قاقلہ یعنے چھوٹی الایچی بدل اوسکا نصف جزو اوسکا کباب چینی
ہے اور نصف جزو کندر حرف الشین شاہترہ بدل اوسکا تیون مین نصف وزن اوسکا
سنائے مکی ہے شیطرج بدل اوسکا فوہ ہے یا بہری جڑ سک ہندی زرنباد طویل کو
سک ہندی کہتے ہین بدل اوسکا زرنباد مدحرج ہے اور بدل مدحرج کا طویل ہے اور بدل
دونو کا راسن ہے حرف التا توتم بری بدل اوسکا تیرہ وزن اوسکا اسپ ہے کہ اوسکو
[illegible] کہتے ہین اور اگر صمیر سنو پیاز کی جگہ بدل اوسکا ہے خربق بدل اوسکا خربق سیاہ
ہے اور نصف وزن اوسکا افریون ہے اور ثلث ربنا عاریقون اور بعض طبیب کہتے ہین کہ
بدل اوسکی کندش ہے خولنجان بدل اوسکا [illegible] ہے خردل بدل اوسکا تخم سپندان
سرخ ہے دو وزن اوسکا اور بعض اطبا کہتے ہین کہ شلغم بدل اوسکا ہے حرف الغین
غار بدل اوسکا برگ تمام ہے غافث مانند اوسکے اسارون ہے اور نصف وزن اوسکا
افسنتین غاریقون بدل اوسکا ایلوہ ہے فصل پہلی دوسرے مقالہ سے دسوین کتاب
کے اس کتاب کے بدیر تمام ہونے کے عذرات مین ہے اس کتاب کے بدیر تمام
ہونے کا سبب قوی یہ ہے کہ اس حقیر کی نسبت جبو قت حکم محکم اور فرمان واجب الاذعان بندگان
شاہ جم جاہ حضرت خوارزم شاہ لازال دولتہ بدین مراد صادر ہوا کہ شفاخانہ بہار الدولہ کو بائین شائستہ

ترتیب دیوے تو اکثر آدمی اوس دیارکے خبر اس خدمت کی سنکر بمحبت رجوع ہوے اونمین سے
بعض لوگ واسطے معالجہ کے اور بعض اشخاص مباحثہ کے لیے آتے تھے یہانتک کہ کثرت خلائق
اور اونکے اعتراضات اور مباحثات کے جوابات سے مجکو بہت محنت اور دقت رہتی تھی اور یہانتک
عدیم الفرصتی دامنگیر حال تھی اور اگرچہ بندہ کو ان امورات مین خلجان بہت رہتا تھا مگر بپاس
اخلاق و دلجوئی خلائق ہر ایک سوال وجواب مین بدل مصروف ہوتا تھا اور ایک ایک کی بات بگوش
ہوش سنتا تھا اور جس سوال کا جواب زبانی ندے سکتا تھا اوس شخص کی تسکین بمطالعہ کتب کرتا تھا کہ اکثر
اوقات اس فن کی کتابون کی سیر مین غلطان پیچان رہتا تھا پس غور کرنے کا مقام ہے کہ جسپر یہ
محنت اور دردسری ہو تصنیف اور تالیف مین کیا دل لگے اور مشکل مقامات کے جمع کرنے اور اساتذہ
کے اقوال کی ترتیب مین کب طبیعت رجوع ہو نفس الامر مین میرا بھی یہی حال تھا کہ اس کتاب ذخیرہ
کو ہرچند لکھتا تھا مگر عدیم الفرصتی کے جہت سے طبیعت بہت کم رجوع ہوتی تھی اور بہت کم لکھا جاتا تھا
بالجملہ اسی وجہ سے یہ کتاب بدیر انجام کو پہونچی چنانچہ حسب حال اپنے ایک حکایت بیان کرتا ہون
کہ شہر گرگان ولایت گیلان مین ایک شخص فن نجوم مین شہیر الآفاق تھا اور اکثر علوم مین
طاق اور کتب متداولہ مین مشتاق موسوم بہ گیاکوشیار امیر قابوس ملقب بہ شمس المعالی کے عہد مین
تھا اور اکثر اوس والاحشم کی خدمت مین ممتاز رہتا تھا چنانچہ اکثر اشخاص فی زماننا اوسکی اولاد
سے مقام قم کے قریب وجوار مین قیام پذیر ہین اور علم نجوم مین بے نظیر ہین اونکا حال سنکر وہان
پہونچا اور اوسکی ذریات سے ملاقی ہوا خاندان مین سے اوسکے ایک شخص کے پاس ایک کتاب
دیکھی بخط گیاکوشیار نہایت خوشخط کاغذ نفیس پر لکھی ہوئی اوسکی خوبی اور لطافت اور خوشخطی پر نہایت
مین نے تعجب کیا مجکو متعجب پاکر اوس آدمی نے کہا کہ ہمارے مورث اعلی یعنے گیاکوشیار کی یہ
عادت تھی کہ بعض اوقات کچھہ نہین لکھتے تھے فقط سیر کتب ہی مین مصروف رہتے تھے اور بعض
وقت جب لکھنے پر آتے تھے تو بیسیون قلم تحفہ تحفہ تراش کر اپنے سامنے رکھتے تھے اور ہر ایک قلم
سے ایک ایک حرف لکھتے تھے جس قلم سے کوئی حرف برا نکلتا تھا اوسکو رکھدیتے تھے اور عمدہ
قلم سے لکھتے تھے اور جب لکھتے لکھتے دل برداشتہ ہوتے تو کاغذ اور قلم ہاتھہ سے رکھکر طرح طرح کی
باتون مین مشغول ہوتے تھے اور لطیفہ گوئی اور نقل وحکایات مین اوقات بسر کرتے تھے
ایک روز کسی نے اونکے دوستون مین سے کہا کہ آپکو ایک کتاب لکھنے کے لیے عمر نوح درکار
ہے کیونکر انجام ہوسکتا ہے کہ یہ ایک طومار ہے اونھون نے اوسکے جواب مین کہا کہ فی الحقیقت

ہرنے لکھنے کو ایک زمانہ دراز چاہیے مگر مین عمداً زود نویسی نہین کرتا اور ہاتھ تھامکر لکھتا ہون کیونکہ
زود نویسی مین کام خراب ہوتا ہے اور دیر نویسی مین باآب و تاب تاکہ ثانی الحال جو کوئی میری لکھی
ہوئی کتابون کو دیکھے پسند کرے اور تعریف اور تحسین سے مجکو بدعاے خیر یاد کرے اور جو شخص کہ
میری دیر نویسی کا حال سنے کہے کہ اگرچہ ہاتھ تھام کر دیر مین لکھا ہے لیکن سبحان اللہ نہایت خوب
و اعلیٰ ہے پس بنظر اس حکایت کو سنکر مین نے بھی عادت کی کہ زود نویسی نکرون اور دیر
دیر مین تھوڑا تھوڑا بنا بنا کر لکھون تاکہ خوب اور پسندیدہ لکھی جاے اس امید سے کہ جو کوئی ہماری
کتاب کو مطالعہ کرے بزبان انصاف یہی کہے کہ واہ واہ سبحان اللہ کیا خوب کتاب ہے کہ فن
طب مین انتخاب اور لاجواب ہے **فصل دوسری دوسرے مقالے سے ذخیرہ
خوارزم شاہی کی دسوین کتاب کے اوس تقصیر کے عذر مین ہے جو اس
کتاب ذخیرہ مین واقع ہوئی ہے** بعض قصورات مین سے ایک یہ ہے کہ اس
ہیچمدان نے کتاب ادویۂ مفردہ جمع نکی بلکہ کتاب قرابادین بھی نہ لکھی اسلیے کہ قصد میرا یہ
تھا کہ کتب اساتذۂ طبیہ مین جو باتین مشکل بالاجمال تصریح طلب ہین اونکو مشرح لکھون اور
جو مضمون دوسری کتابون مین مطول ہے اونمین سے کام کی باتین انتخاب کرکے بطریق اختصار
عرض کرون اور عبث اور بے سود مضامین کو فروگذاشت کرون اور جو جو فوائد کہ مختلف کتابونمین
پراگندہ ہین اور جو جو کام کی باتین کہ مبسوط صحیفون مین منتشر ہین اون سب کو چھانٹ کر اپنی کتاب
مین جمع کرلون اور کتاب ادویۂ مفردہ نہ جمع کرنے کا سبب یہ ہے کہ کوئی کتاب مفردہ دواونمین
جامع نہین ہے جسمین مشرح ماہیت اور طبیعت اور افعال اور خواص ہر ایک دوا کا مذکور ہو اور
شناخت دواون کی آسان اور سہل تر نہین ہے کہ اوسکو کوئی شخص علم و کمال کے زور سے
احاطۂ انضباط مین لائے اور اپنی طبیعت اور قیاس سے بدون مدد کسی کتاب کے لکھ سکے
بچشم غور دیکھے یا کسی معتبر کی زبانی مسموع کرنے کے سوا اور کسی طرح اس کام کا انجام ممکن
نہین اور احوال میرا یہ تھا کہ بجہت عدیم الفرصتی مجکو زمانہ نے اسقدر مہلت ندی کہ جنگل جنگل
بوٹیان تلاش کرتا پھرون اور جہان کی سیاحی مین مصروف رہکر اس فن کے اوستادون سے
دواون کے نام اور خاصیت دریافت کرون اور متقدمین نے بھی جو اس کام کو ناتمام رکھا ہے
اور بیان کسی دوا کا مشرح نہین لکھا مین نے بھی اسی لحاظ سے اونکے کلام پر زیادتی کرنا
مناسب نہ جانا بجز اس بات کے کہ جو ضروری دوائین ہین جیسے دواے مسہل اور دواے حقنہ

اور دواسے قے وغیرہ اس کتاب مین لکھین اور میوون اور غذاؤن کی منفعت اور مضرت انکے اپنے
مقام پر مندرج ہوئین اور یہ بھی کتاب ادویہ مفردہ نہ لکھنے کا سبب ہے کہ متقدمین کی کتابین
اکثر لوگون کے پاس ہین اور جو چیزین مشہور و معروف ہین اونکی شرح اونمین موجود ہے اور اگرچہ
یہ امر ممکن تھا کہ ادویہ مفردہ قانون سے مفرد دواؤن کی کتاب مین بھی جمع کر لیتا مگر چونکہ وہی
ناقص اور مجمل ہے اسلیے اوسپر مبادرت نکر سکا اور یہ بھی امر مانع ہوا کہ جو کوئی دیکھے گا بلا تکلف
یہی کہے گا کہ کچھ اپنی طبیعت سے احداث نہین کیا ہے اور بطور جدید نہین لکھا ہے قانون کی
عبارت کو فارسی مین بعینہ ترجمہ کر دیا ہے اور قرابادین نہ جمع کرنے کا سبب یہ ہے کہ اوسکی
کتابین بھی متاخرین اطبا کے پاس بکثرت ہین کہ اونمین معجونات اور جوارشات اور اقراص اور
اضمدہ وغیرہ کے نسخے مفصل مندرج ہین اگر مین ایسا کام کرتا تو زیادہ بہتر نہین ہے کوئی کہتا
کہ اس نے ایک قرابادین بطور متقدمین لکھی ہے نئے طور پر کیا ایجاد کیا ہے اسیوجہ سے
مین نے اوسکا قصد نہین کیا اور اس کتاب کو بدون قرابادین ناتمام چھوڑا اور چونکہ یہ احقر خدمت
اظہر فیض مظہر جناب ولی نعمت شاہ جمجاہ مین ہر روز حاضر رہتا تھا اور یہ کتاب بھی باسم گرامی
اوس شاہ فلک بارگاہ کے موسوم کیا ہے بحمد اللہ کہ دولت اوسکی روز افزون ہے لہذا اسکی
ناتمامی کو مین نے بر سبیل فال روا نرکھا رب کریم سے میری امید قوی ہے کہ اس دولت لازوال کو
عین الکمال سے بچائے اور چشم زخم زمانہ سے محفوظ رکھے اور جو کچھ بطریق اختصار قرابادین کے طور پر
مین نے لکھا ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ جسوقت اس کتاب کی تحریر سے فارغ ہو چکا تھا ایک فرمان
شاہی صادر ہوا کہ اس کتاب کو ناتمام رکھنا نچاہیے بالضرور قرابادین بھی لکھی جاے بحکم الامر
فوق الادب ناچار بالاختصار ناگوار گوارا کیا اور دسوین کتاب مین قرابادین کو ترتیب دیا

فصل تیسری دوسرے مقالے دسوین کتاب سے ذخیرہ خوارزمشاہی کی دسوین کتابون سے اون عمدہ [illegible] کے بیان مین ہے جو طبیبون کو اکثر
پیش آتی مین اسباب کلی جن سے طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوتی ہین پانچ ہین ایک یہ کہ
ہوا کے تغیر سے مزاج مین فساد آجائے دوسرا سبب بد پرہیزی ہے اور پرہیزی بہی تغیر [illegible] اور سبب
تیسرا اعراض نفسانی ہین اور سبب چہارم اسباب بیرونی ہین جیسے ضربہ اور سقطہ اور مانند اوسکے
پانچوان سبب وہ بیماری ہے جو باپ دادا سے اولاد کو میراث پہونچے لیکن تغیر ہوا سے جو سوء مزاج
عارض ہو طبیب اوسمین اسقدر کر سکتا ہے کہ بیمار کے مکان کی ہوا کو اعتدال پر لائے یہانتک کہ

ترجمہ ذخیرہ خوارزمشاہی ج ۱۰

ضرر اوسکا موثر ہونے پائے اور کھانے پینے مین جیسا کہ لائق ہے شرائط بجا لائے اور جہان کہین ایسا اتفاق
پڑے کہ طبیب جس شہر مین رہتا ہے ہوا اوس مقام کی بہتر اور معتدل اوس نے کرلی ہو اور دوسرے شہر
کی ہوا جہان کوئی طبیب نہین ہے بگڑی ہوئی ہو اور وہان کے لوگ اس طبیب کو اپنے شہر کی اصلاح
کے لیے لیجانا چاہین اور وہ اپنے حفظ صحت کی غرض سے قبول نکرے اور خلائق درپے ہوکر بزور
اوسکو لیجائے اور وہان پہونچکر طبیب بھی اگر بیمار ہوجائے تو عجب نہین ہے دو وجہ سے ایک یہ کہ
یکایک بہتر اور معتدل شہر سے نکل کر گیا ہے اور مفسد اور وبائی ہوا مین گھر گیا اور دوسرا سبب یہ کہ
جسوقت طبیب کسی ایسے مکان مین جائے کہ جسکی ہوا نہایت خراب اور وہ مکان گندہ اور نجس ہو اوسکے
ابخرہ دماغ مین پہونچین اور مزاج اوسکا اولٹ پلٹ کردین پس ان دو سببون سے اگر طبیب بیمار ہوجائے
عجب نہین ہے خصوصا جو اوس طبیب کو پہلے سے معلوم ہو کہ یہ مکان نہایت خراب اور گندہ ہے
اور ہوا اسکی بگڑی ہوئی ہے اور وہان جانے سے خوف کرتا ہو لیکن مجبوری جائے اور منقبض ہو اور [illegible]
بالجملہ توہم اور ترس بھی اوسکے احداث مرض کا سبب قوی ہوگا اور جسجگہہ کہ ہوا متغیر نہو اور کوئی سبب
زیانکا پیدا ہونے مرض کا موجود نہو لیکن کوئی اور سبب خرابی احوال کا باعث ہو تو اوس مقام
پہ بھی طبیب از بس معذور ہے جیسے پلید چیزین کہ اوسکے سامنے پیش کیجائین مثلاً قارورہ [illegible]
شیشہ مین اور نجس اور بدبودار کپڑے مین لپٹا ہوا ہو یا بیمار طبیب کے پاس آکے قے کردے یا کھنکار ڈال
دیجائے اور طبیب اون چیزونکے دیکھنے سے نفرت کرے تو منقبض ہو یا بیمار پسینہ مین غرق ہو اور طبیب کے
ہاتھہ پر نبض دیکھتے وقت وہ پسینہ کہ مادہ بیماری کا ہے لگ جائے اور اوسپر اثر کرے پس ان چیزونسے
کہ ہر شخص نفرت کرتا ہے اور متحمل نہین ہوسکتا مگر طبیب بسبب اخلاق چار و ناچار تحمل ان چیزون کا
کرے اور اونکے باعث سے بیمار ہوجائے کیا عجب ہے اور اگر کوئی بیمار اطاعت طبیب کی نکرے
بلکہ اوسکے علاج پر غیظ و غضب کرے اور روبرو اوسکی درشتی سے پیش آئے اور وہ اوسکے رنج کا تحمل کرے
اور دل ہی دل مین کڑھے خصوصاً اگر بیمار آقا اور امیر کبیر ہو کہ اوسکے خوف اور پاس و لحاظ سے جواب سخت
نہ دیسکتا ہو یا کوئی شخص اپنی بیماری کے احوال مین بول اور براز اور قے اور تھوک اور رینٹ کا بار بار
ذکر کرے اور طبیب ٹال مٹال دے اور بنظر اخلاق اوس گفتگو کا مانع نہوسکے اور دل ہی دل مین منقبض اور غمگین ہو تو کیا عجب ہے کہ
کراہت اون نجس باتونکے اثر سے بیمار ہوجائے اور نیز طبیب اوس بیمار کے علاج سے معذور ہے جو اسباب بیرونی سے [illegible]

سے ہی متعذر ہے [illegible] پہونچے فقط تمام ہوا ترجمہ دسوین کتاب کا دسوان کتاب [illegible] ذخیرہ کی بتاریخ [illegible]
سنہ ١٢٩١ ہجری [illegible] روز چہارشنبہ بلکہ اختتام کو پہونچا کل ذخیرہ خوارزمشاہی بعنایت [illegible] و افضال الٰہی

خاتمۃ الطبع

ترجمہ ذخیرۂ خوارزم شاہی

ہدیہ ثناہی لاتعد ولاتحصی اوس حکیم علی الاطلاق کی درگاہ کبریا مین زیبا ہے کہ جس نے اپنی حکمت شاملہ اور قدرت کاملہ سے گوناگون نباتات اور رنگ برنگ کے اشجار و جمادات پیدا کیے اور ہر ایک مین خواص متنوعہ اور تاثیرات متفرعہ ودیعت فرمائین تاکہ مخلوقات اونسے منتفع اور متمتع ہون اور تحفہ درود نامحدود و ثنا و پیشکشی اوس طبیب روحانی یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے کہ جنکی نوشدارو ہدایت و ارشاد نے مرض ضلالت اور گمراہی کو کلیتہً زائل کیا اور مریضان مرض مزمن جہل و نادانی کو آب حیات علم و حکمت پلایا حبذا کیا ذات پاک ہے کہ جسکی فیض سے علم ابدان نے بمنزلہ علم ادیان شرف حاصل کیا اور اس علم طب نے بسبب واجب الاستکساب کے مرتبہ تقدم بالطبع کا پایا جیسے تقدم وضو کا نماز پر کہ بغیر وضو نماز جائز نہین ویسی ہی بغیر صحت جسمی عبادت حضوری دل سے ممکن نہین پس لابد ہر فرد بشر فہیم و علیم کو کہ استحصال اس گرامی فن طب کو واجب و متحتم سمجھے کہ وسیلہ حصول مرام کونین ہے ماہرین علم طب اور قدر شناسان جوہر حکمت پر پوشیدہ نہ ہے کہ اس مطبع عالی مین باعث بلند ہمتی و ارجمند حوصلگی چشمہ فتوت و مروت جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ کے کہ ہمیشہ صرف ہمت اونکی باشاعت جملہ علوم و فنون خصوص بطبع کتب جدیدہ براہے یا بہ ترجمہ کہ جس سے افادہ عالم و شیوع عام ہو رہتی ہے چنانچہ اکثر کتب طبیہ عمدہ عمدہ مانند طب اکبر قرابادین قادری مخزن الادویہ خلاصۃ التجارب دستور العلاج مفرح القلوب معدن الشفاء سکندرشاہی قصرائی وغیرہ بہت سی کتابین عربی فارسی اردو باصلہ یا اردو ترجمہ ہو کر چھپین اور بسبب قدردانی اور عمدگی کے اکثر فروخت ہوکر بدفعات شائع ہوئین فی الحال ترجمہ اردو قانون شیخ الرئیس کا کہ اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے زیر طبع ہے جبکہ شائقین کو یہ بات معلوم ہوئی کہ اکثر جدید کتب طب بعنوان شایستہ اس مطبع گرامی مین طبع ہوتی ہین بیشتر احباب قدردانان علوم کا خیال جدید الطبع کی طرف رجوع ہے ایک زمانہ سے ایسا تخیل اور پیرامون خاطر والاہی مالک مطبع تھا کہ فن طب کی کوئی کتاب ایسی جامع ہو کہ وہ عام نفع کے لیے اردو ترجمہ ہو کر چھپے کہ جو وہ ایک کتاب اور کتب کے مطالعہ سے ناظرین و شائقین کو مکتفی ہو اور مستغنی کردے چنانچہ باتفاق آرای دانایان فن طب کتاب عدیم الجواب مستند و معتبر جسکا مثل و نظیر باعتبار جامعیت فن طب کے آج مفقود ہے مشہور و معروف از ماہ تا ماہی مسمی بہ **ذخیرۂ خوارزم شاہی** جسکو عیسی دوران بقراط زمان جالینوس ثانی **حکیم اسمعیل بن الحسن محمد احمد الحسنی الجرجانی** نے بزبان فارسی سنہ [illegible] ہجری مین کہ جسکو آجتک یعنی وقت طبع اس ترجمہ کے سات سو نوے برس گذرے تصنیف فرمایا اور کلیات و معالجات و تشریحات طب نہایت عمدہ طور سے لکھے اور کوئی دقیقہ دقایق فن طب سے فروگذاشت

نہین ہوا فی الواقع یہ ایک کتاب ایسی مفید جامع ہی کہ اور کتب متعددہ طب سے استغنا بخش ہے اس کتاب مین استنادًا اکثر کتب متقدمین کے حوالے دیے اور استخراج کیا ہے اور اقوال اور حکمات تقاریر متقدمین حکما اور متاخرین کو بحجج و براہین سلمی خوب لکھا ہے اور علم تشریح کو اس توضیح و تصریح کی ساتھ لکھا ہے کہ گویا سب اعضا و احشا اور استخوان اور مفاصل اور عروق و اعصاب وغیرہ کی ایک تصویر کھینچ دی ہے جسکو ادنی ممارست و مناسبت علمی بخوبی بھی سمجھ سکتا ہے یہ کتاب جامع طب کہ بڑی مبسوط کثیر الضخامت دس جلد و حصہ مین ہی نہایت کم یاب تبلاش و تفحص بشمار اوسکا صرف ایک نسخہ کامل زمانہ قدیم کا لکھا ہوا پڑھا یا ہوا صحیح بہم پہونچا اس زمان رواج زبان اردو مین فارسی عبارت کی قدر دانی پر غور ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ ایسی مفید و نایاب مبسوط کتاب کا اردو زبان مین ترجمہ ہوکر اشاعت ہو تو عامۂ خلائق علما و فاضل حکیمون کی علاوہ جو شائق اندک بہرہ حروف شناسی اردو سے رکھتی ہین اونکو بھی فائدہ پہونچے۔ انصافًا ملاحظہ کی جا ہے کہ کسقدر زر خطیر اس مطبع عالی سے صرف ہوکر ڈیرہ برس کے زمانے مین جناب حکمت مآب ارسطاطالیس زمان سقراط دوران بڑے حاذق فن طب مین ترجمہ اردو کے مشاق ہمہ دان حکیم ہادی حسن خان مراد آبادی نے بہ فرمایش مالک مطبع ترجمہ اردو عام فہم فرمایا یہ اوس رتبہ کے مترجم گذرے کہ جنکا ترجمہ اردو علاج الامراض قرابادین ذکائی قرابادین شفائی وغیرہ کا مشہور اور پسندیدہ و مقبول عالم ہے۔ ایک مجملی فہرست کا انتخاب ذیل مین ملاحظہ فرمانے سے مقاصد اس اعلی جوہر بیہا یادگار تصنیف فن طب کی کیفیت معلوم ہو سکتی ہے جس سے ماہران فن طب کہہ سکتے ہین کہ کیسی نایاب اور نافع خلائق یادگار حکما رقدیم کی تصنیف فن طب کی

بوجہ مبسوط و قیمتی ہوسنے کے نظر خلائق سے مثل آب حیات مخفی تھی

۱	جلد اول مین تعریف اور غایت اور موضوع علم طب ہی اور ذکر ارکان و اخلاط اور کیفیت مزاجون اور قوتون اور تشریح اعضا کا بیان ہی اور اسمین چند گفتار اور گفتار مین ابواب اور ابواب مین فصول ہین اور اسی قیاس پر ہر ایک جلد مین ہے۔	۲	جلد دوم مین شناخت تندرستی و بیماری او ر اعراض اور نبض کی شناخت اور تنفس اور قارورہ اور اجابت طبع اور پسینہ سے احوال مریض کا جاننا۔
۳	جلد سوم مین تدبیر آب و ہوا و مکان قیام مریض و بیداری و خواب و حرکت و سکون مریض و فصد و حجامت و ملاحظہ فصول و شہر و سن مریض ہے۔	۴	جلد چہارم مین استخراج مرض و شناخت نضج مادہ۔
۵	جلد پنجم مین تپون اور صفرا کا بیان اور شناخت اونکی اقسام اور اقسام کی ہے۔	۶	جلد ششم مین علاج کل بیماریون کا جو مخصوص عضو عضو مین ہوتی ہین سر سے پا تک۔

نمبر	بیان	نمبر	بیان
۷	جلد ہفتم مین بیان ورام اور زخمون کا اور کوفتہ ہونے اور او کھڑ جانے اعضا کا اور گرم پانی سے جلنے کا علاج ہے ۔	۸	جلد ہشتم مین بیان تدبیر زینت و آراستگی ظاہر جسم کی ہے ۔
۹	جلد نہم مین زہرونکی علاج اور اونکی تدابیر دفع مضرت کی عمدہ طور سے ہے ۔	۱۰	جلد دہم مین مفرد اور مرکب دواؤن کا بیان اور اونکی اوزان جو ہر اعضا اور ہر احشا کے ساتھ مخصوص ہین

چنانچہ عنایت ایزدی سے چند سال کی محنت و جانکاہی سے یہ کتاب نادر الوجود کہ عمدہ معتبر کتب طب سے ہے اس نفس کتاب اور حواشی کا بھی ترجمہ اردو ہوا اور نام اسکا بسبب شہرت و تداول اصلی نام کے ترجمۂ ذخیرہ خوارزم شاہی قائم رکھا البتہ عالی پایگاہ مصنف نے دوسری نسخہ کی تلاش مین نہایت کوشش کی اور مطبع کی طرف سے بھی کما ینبغی سعی بلیغ عمل مین آئی لیکن گو وہ نسخہ اصح تھا تاہم کہنگی کی وجہ سے کرم خوردہ ہونے سے اگر اتفاقیہ کہین فروگذاشت ہوا ہو تو باعتبار اس حجم اور یادگار کتاب نامی گرامی طب کی قابل عفو ہے ۔

غرض نقشیست کز ما یاد ماند + کہ ہستی را نمی بینم بقاے + ماہ فروری ۱۸۷۸ع مطابق ماہ صفر ۱۲۹۵ ہجری مقام لکھنؤ مطبع عالی منشی نولکشور مین چھپی +

قطعات تاریخ از جودت طبع بلند و نزاعت فکر ارجمند سخنور بیمثال بدیہہ گو استاد کامل منشی بھگواندیال صاحب تخلص عاقل سررشتہ دار دفتر مطبع +

گشت شائع عجب کتاب بزرگ	کوست گویا سفینۂ حکمت	گفت تاریخ طبع او عاقل	این چہ نیکو خزینۂ حکمت

۱۲۹۵ ہجری

ایضاً

طب شگرف کتابی بزرگ شائع شد	ز بیمثالی اونی مثال او گفتم	بگو بحوصلۂ عقل بہ نیت عاقل +	چہ ذخیرۂ دلکش لبال او گفتم